

Posted On Kitab Nagri

# خمارِ ستم

## رُبابِ اعوان



[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

## خمارِ ستم

### رُبابِ اعوان

پیارے ریڈرز ناول کے الفاظ چوری کرنے سے گریز کریں ناول کو کاپی کرنے والے کے خلاف سخت قانونی کارروائی اور ایکشن لیا جاسکتا ہے جس کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے!!!!



صبح کی ٹھنڈی ہوائیں ہر طرف چل رہی تھیں پرندے اپنی آواز میں اللہ کے نام کی تسبیح کر رہے تھے کوئل اپنی خوبصورت آواز میں صبح کے گیت گارہی تھی ہر طرف خاموشی کا راج تھا لوگ اپنے بستر میں نیندوں میں گم تھے تو کہیں محنت کرنے والے محنتی اور ایماندار لوگ اپنے کاموں کے لئے اپنی نیند کو بھگا کر کاموں میں رواں دواں تھے محنتی کسان کھیتوں میں اپنی محنت کر رہے تھے انکی محنت کے سلع سے ہی خان پور کا یہ خوبصورت گاؤں حرا بھرا تھا



## Posted On Kitab Nagri

یہ منظر خان حویلی کا تھا جہاں اب بی جان حویلی میں بنائے گئے بڑے خوبصورت لون میں اپنے تخت پر بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھی دوسری طرف بڑے سے کچن میں فرخندہ بیگم اور نورین بیگم ناشتہ بنا رہی تھی جبکہ حویلی میں سیڑھیوں سے اوپر ہی آبرو نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد دوبارہ سونے کی تیاریوں میں تھی روزینہ اور روبینہ کا کوئی ارادہ نہیں تھا اب اُسے سونے دینے کا کیوں کے وہ جانتی تھی اگر آبرو سو گئی تو منان لالہ نے بہت ڈانٹنا ہے اس لئے وہ کمر میں چھپی آبرو کو باہر کھینچ رہی تھیں وہی بی جان شور کر رہی تھیں کے لڑکیوں نیچے آ جاؤ کبھی کھانے کے کاموں میں ہی اپنی ماؤں کا ہاتھ بٹا دیا کرو بی جان (سکینہ بیگم) اس حویلی کی بڑی تھیں اُنکے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھیں بڑے بیٹے وجدان خان تھے اور چھوٹے بیٹے فرزان خان تھے جبکہ سب سے چھوٹی اور لاڈلی بیٹی آفرین تھیں بی جان کی اُدو بہویں تھیں دونوں ہی اُنکی پسند سے اُنکے بیٹوں کی زندگیوں میں شامل کی گئی تھیں اُنکی دونوں بہویں آپس میں سگھی بہنیں تھیں اور بہت پیار کرتی تھیں ایک دوسری سے بڑی بھو فرخندہ بیگم تھیں جنکے شوہر وجدان خان تھے دو سال پہلے ہی وجدان خان ہارڈ اٹیک میں وفات پا گئے تھے دوسری اور چھوٹی بھو نورین بیگم تھیں جنکے شوہر فرزان خان تھے اُنکا آج سے پانچ سال پہلے ہی رضا الہی انتقال ہو گیا تھا بی جان کے شوہر زمان خان تھے جو اس گاؤں کے بہت اچھے نیک دل اور سخی انسان سردار تھے اُنکا انتقال تین سال پہلے ہوا تھا ان پانچ سالوں میں حویلی میں اتنے مکینوں سربراہوں گھر کے مردوں کی وفات کے بعد حویلی کی



# Posted On Kitab Nagri

عورتیں دل تھام کر رہ گئی تھیں اُنکے سر کے سائیں اُنہیں چھوڑ کر چلے گئے تھے این اُس ہی وقت اُنہیں منان خان نے سہارا دیا تھا منان خان اپنی ماں دادی چچی اور بہنوں کا سہارا سا بیاں بناتا تھا

❁❁❁❁❁❁ ❁❁❁❁❁❁ فرخندہ بیگم کے تین بچے تھے جن میں سب سے بڑا منان خان تھا اُس  
سے سات سال چھوٹی روزینہ خان تھی روزینہ سے ایک سال چھوٹی روبینہ خان تھے دوسری طرف  
نورین بیگم کو اللہ نے اولاد جیسی نعمت سے دستبردار رکھا تھا انکے ہاں بہت دعاؤں کوششوں تمنائوں  
کے باوجود بھی اولاد انکے نصیب میں نہ تھی وہیں آفرین بیگم تھیں بی جان کی اکلوتی بیٹی ہونے کے  
ساتھ ساتھ اپنے باپ اور بھائیوں کی بھی بہت لاڈلی تھیں آفرین بیگم کی شادی آج سے سترہ سال پہلے  
دوسرے گاؤں کے سردار کے بیٹے سے ہوئی تھیں آفرین بیگم بے حد خوبصورت تھیں شادی کے چند  
دنوں بعد ہی وہ اُمید سے ہو گئیں اور انکی اس خبر سے انکے شوہر حازم صاحب بہت خوش تھے مگر  
کہتے ہیں ناخوشیاں ہر کسی کو اس نہیں آتیں

یہی بات حازم صاحب کے ساتھ بھی ہوئی تھی آفرین بیگم کا آخری ماہ چل رہا تھا حازم صاحب خوشی سے پھولے نہ سماع رہے تھے وہیں دوسری طرف زمان خان کے دشمن تاک لگائے بیٹھے تھے کے کیسے انہیں گہرا صدمہ پہنچایا جائے جب انہیں حازم صاحب اور آفرین بیگم کے گھر خوشی کا پتہ چلا تو وقت کے فرعون بن کر انہوں نے راستے سے جاتے حازم صاحب کی گاڑی پر فائر کر کے انکا سینا گولیوں سے

## Posted On Kitab Nagri

چھلنی کر ڈالا تھا حازم صاحب کی لاش کو خون میں لت پت دیکھ آفرین بیگم کے سر پر تو جیسے وقت سے پہلے ہی قیامت ٹوٹ پڑی تھی اپنے محبوب شوہر کو ایسے دیکھ کر حازم صاحب کی وفات کے بعد آفرین بیگم کو اُنکے سسرالیوں نے وہاں سے نکال دیا تھا یہ کہہ کر کے تمہارے باپ کے دشمنوں نے ہمارے بیٹے کو اپنی دشمنی کی بھیٹ چڑھا دیا آفرین بیگم بہت بکھر گئی تھیں اُنہیں اُنکے بھائی خان حویلی واپس لے آئے تھے آفرین بیگم کا بہت خیال رکھا گیا تھا فرخندہ بیگم اور نورین بیگم دن رات آفرین بیگم کا خیال رکھتی تھیں [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)



ایک دن آفرین بیگم بیٹھی تھیں کہ اُنہیں کونے میں کھڑی روتی سسکتی نورین بیگم نظر آئی تھیں آفرین بیگم اب پہلے سے قدر حال بہتر ہو چکی تھیں کیا ہوا بھابھی کیوں رو رہی ہیں آپ آفرین بیگم نے پریشانی سے نورین بیگم سے پوچھا تھا کیا کروں آفرین تمہارے بھائی جان بہت پریشان رہتے ہیں اولاد جو نہیں ہمارے پاس ڈاکٹروں نے صاف کہہ دیا ہے کہ ہماری اولاد نہیں ہو سکتی اور اب تو فرخندہ باجی کے بھی بچے نہیں ہو سکتے اُنکے تینوں بچے بڑے ہیں ایک آخری امید اُن رپورٹوں سے تھی وہ بھی ڈاکٹر نے یہ کہہ کر توڑ دی کہ آپ کی اولاد کبھی نہیں ہو سکتی آپ کبھی ماں نہیں بن سکتی نورین بیگم یہ کہتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھیں بھابھی آپ کیوں پریشان ہوتی ہیں میں ہوں نامیرا بچہ آپ لے لینا آپ

## Posted On Kitab Nagri

سے عزیز مجھے کچھ نہیں ہے بھا بھی آپ اسے سنبھالنے اسکا خیال رکھنا داس نہ ہوں بھا بھی آفرین بیگم کو  
اُس وقت اپنا درد بہت چھوٹا لگا تھا نورین بیگم کی سسکیوں اور اُنکے آنسوؤں کے آگے

❖❖❖❖❖❖❖❖ آفرین بیگم کی پیار بھری بات سے نورین بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ  
آگئی تھی ٹھیک ہے آفرین میں اُسکا بہت خیال رکھوں گی اور صرف میں ہی کیوں تم بھی خیال رکھنا ہم  
دونوں مل کر بہت خیال رکھیں گی تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے تم نے کہیں چلے جانا ہے کہیں نورین بیگم  
نے آفرین بیگم کو ڈپٹتے ہوئے کہا ارے نہیں بھا بھی بس آپ میرے بچے کا بہت خیال رکھنا یہ بہت  
بد قسمت ہے اس نے ماں کے پیٹ سے ہی دکھ درد سہہ لئے ہیں یہ بولتے وقت آفرین بیگم کی آنکھوں  
میں بہت آنسو تھے چہرے پر سختی تھی تکلیف تھی نورین بیگم کا دل بھرا آیا تھا اُنکی یہ حالت دیکھ کر  
نہیں آفرین ایسے نہ کہو نہیں بھا بھی آپ آپ مجھ سے وعدہ کریں آپ میرے بچے کو ممتا بھرا پیار دیں  
گی اُسکی زنگی خوشیوں سے بھر دیں گی وعدہ کریں مجھ سے آفرین بیگم بھرائی ہوئی آواز میں بول رہی  
تھی میرا وعدہ ہے تم سے نورین بیگم نے ہاتھ آفرین بیگم کے سُرخ سفید گال پر ہاتھ رکھ کر اُسے تھپک  
اُن سے وعدہ کیا اُس وقت منان خان دس سال کا تھا روزینہ خان سات سال کی تھی اور روبینہ چھ سال  
کی تھی اُن تینوں کو ہی اپنی یہ پھپھو بہت عزیز تھیں منان خان کی جان بستی تھی اپنی پھپھو آفرین خان  
میں آفرین خان کو بھی بہت عزیز تھا اپنا اکلوتا بھتیجا اُن ہی دنوں چند دنوں بعد ہی آفرین بیگم نے بی  
جان فرخندہ بیگم اور نورین بیگم کے ہمراہ ایک پیاری سے خوبصورت بیٹی کو جنم دیا تھا بیٹی کو پیدا کرتے

## Posted On Kitab Nagri

ہی وہ اپنا سر اپنی ماں کی طرف گود میں سر رکھے آنکھوں میں دُنیا جہان کا درد لئے اپنی ماں کی آغوش میں لیٹی نورین بیگم کی طرف دیکھ رہی تھیں جنکے پاس اُنکی چاند سی پیاری بیٹی اٹھائی تھی نورین بیگم نے مُسکراتی نظروں سے اُس چاند سی بچی کو آرام سے آفرین بیگم کی گود میں ڈال دیا تھا آفرین بیگم نے آخری بار اپنی ماں کا چہرہ اپنے چہرے کے قریب کر کے اُنکے چہرے کے ایک ایک نقوش کو چوم کر ساتھ ہی مُسکراتی نظر اپنی گود میں رکھی اپنی پھول سی بیٹی کو چوم کر اپنی سینے میں پھینچے کر رکھا تھا خود مکمل اپنی ماں کی آغوش میں اپنا سر رکھ کر نیم دراز ہو کر دم توڑ چکی تھی اپنے شوہر کی محبت میں وہ دُنیا کے دردوں سے نجات پا کر دُنیا فانی سے رخصت ہو کر اُنکے پاس چلی گئی تھیں



خان حویلی کے ہر شخص کی دُنیا دہل گئی تھی اس حویلی کی اکلوتی اور لاڈلی بیٹی آفرین خان کی موت پر آفرین خان کی وفات کے بعد اُنکے بھائیوں نے اُنکے شوہر حازم صاحب کے قاتل اور آفرین خان کی موت کے ذمہ دار شمشیر خان کی نسلوں کو تباہ کر دیا تھا وجدان خان اور فرزان خان نے جبکہ زمان خان نے ہر شخص سے گفتگو کم کر دی وہ بہت گم سم رہنے لگ گئے تھے اپنی اکلوتی بیٹی کی دکھ درد اور اذیت بھری زندگی سے موت تک کے سفر کو یاد کر کر کے اس ہی طرح سے وقت گزارتے گزارتے وہ بھی ایک دِن دُنیا سے کوچ کر کے اپنی آفرین سے جا ملے تھے

## Posted On Kitab Nagri

نورین بیگم اور فرخندہ بیگم نے جی جان سے بی جان اور زمان خان کو سنبھالا تھا ساتھ ہی نورین بیگم نے آفرین بیگم کی اکلوتی نیشانی کو اپنی ماں بن کر پالا تھا آفرین بیگم کی چاند سی پیاری نیشانی کا نام آبرو رکھا تھا بی جان اور زمان خان نے آبرو خان حویلی کے ہر مکین کو بہت عزیز تھی وہی وہ منان خان کی جان تھی زمان خان اگر کسی کو دیکھ کر کھل کر مسکراتے تھے تو وہ ہنستی اُنکا اکلوتا پوتا منان خان اور انکی اکلوتی نواسی آبرو خان تھی آبرو خان کے پیدا ہونے کے بعد ہی دس سال کے منان خان نے آبرو خان کو اٹھایا تھا اُسے یہ چھوٹی سی پری بہت پیاری لگی تھی تب سے ہی منان خان نے آبرو خان کو اپنی قیمتی شے کی طرح سینچ سینچ کر رکھا تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)



منان خان بے پردگی کے سخت خلاف تھا تب ہی وہ تین سالہ آبرو کو بھی دوپٹے کا حجاب کرواتا تھا سختی سے وارن کر کے کہ یہ تمہارے سر سے نہ اُترے اور چھوٹی سی آبرو بھی اپنے پھولے ہوئے چہرے کے ساتھ خود سے بڑے دوپٹے کو سمبھال سمبھال کر تھک جاتی تھی وہیں آبرو کو اس طرح اتن جدود جہد کرتے دیکھ بی جان اور زمان خان سمیت سب ہنس کر دوہرے ہو جاتے تھے آبرو کی آمد کے بعد سب ہی آفرین بیگم کا درد بھلائے اُسکی نیشانی کو اپنے جگر کا ٹکڑا بنائے رکھا تھا کوئی بھی شخص آبرو کو زمین نہیں لگنے دیتا تھا وہیں آبرو کے لئے منان خان کی فکر اور محبت دیکھ کر سب نے اپنی خوشی اور رضامندی سے سات سالہ آبرو کا خود سے دس سال بڑے اٹھارہ سال کے منان خان سے نکاح کروادیا



## Posted On Kitab Nagri

تھا آبرو اُس وقت بہت چھوٹی تھی اُسے نکاح نام لفظ کے مطلب کا بھی ٹھیک سے نہیں پتہ تھا جبکہ منان خان کے دل میں آبرو کے لئے فکر اور محبت مزید بڑھ گئی تھی کہتے ہیں مرد کی محبت وقت کے ساتھ ساتھ ختم ہوتی جاتی تھی مگر منان خان کی محبت گذرتے وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی چلی گئی تھی ان گذرتے سالوں میں کب منان خان کی محبت فکر محبت سے عشق جنون تک بڑھ گئی تھی اُسے خود بھی

پتہ نہیں چلا تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

حال

آبرو بھی روزینہ اور روبینہ کی لاکھ منتوں اور بی جان کی ڈانٹ کی آوازوں کے بعد اُن پر احسان کرنے والے انداز میں باہر بی جان کے پاس آگئی تھی

آج میری بچی اٹھ جایا کر صبح صبح کیوں مڑ مڑ بستر پر ڈھیر ہو جاتی ہے تو بی جان نے پیار سے آبرو کے چاند سے خوبصورت مکھڑے کو دونوں طرف سے باری باری چوم کر اب اُن تینوں کو ڈپٹ رہی تھیں

بی جان آپ تو جانتی ہیں نہ ٹھنڈ کا موسم ہے تو بچیاں ہیں کہاں نیند سے جاگا جاتا ہے چھوڑیں نہ بچیاں ہیں فلحال یہ آواز فرخندہ بیگم کی تھی جو اپنی تینوں بچیوں کی طرف داری میں بول رہی تھیں

# Posted On Kitab Nagri

جبکہ نورین بیگم محبت بھری نظروں سے اپنی بیٹی کو دیکھ رہی تھی جواب بھی سوئی جاگی کیفیت میں دوپٹے سے بے نیاز بیٹھی تھی آبرو اس وقت دوپٹے سے بے نیاز بے فکر اس لئے تھی کیوں کہ وہ جانتی تھی اس وقت منان خان حویلی میں نہیں ہے،،،،،،،،،،



منان خان کھیتوں زمینوں کو دیکھنے کے لئے حویلی سے باہر تھا اور آتے ہوئے بھی ڈیرے پر سے ہو کر آنا تھا منان خان روز ڈیرے پر کوئی نہ فیصلہ کرنا ہوتا تھا جہاں بہت سے مظلوم آس اُمید بھری نظروں سے اپنی گدی کے جانشین اپنے عزیز ترین سردار زمان خان کے اکلوتے چشم و چراغ کے پاس اُمید کے دیئے لے کر آتے تھے [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

بقولِ زمان خان کے کہ اُن کا خاندان کا خون اُن کی اولاد کبھی بھی نا انصافی نہیں کرے گی اور برسوں سے یہی ہوتا آیا تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

یہاں کے سرداروں کی دشمنیوں کی بھیٹ اُنکی اولادیں اور اُنکی خوشیاں چڑھ جاتی تھیں مگر وہ کبھی بھی اپنے سے نیچے مظلوم لوگوں کے ساتھ نا انصافی نہیں ہونے دیتے تھے





## Posted On Kitab Nagri

اور برسوں چلتی آئی اس ہی بات سے گاؤں کے لوگوں نے اپنی گدی کاجاں نشین سردار زمان خان کے اکلوتے پوتے کو کیا تھا جسے [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ہمیشہ کے لئے سردار منان خان کو اس گاؤں کی سرداری اور گدی پر حکومت سونپ دی گئی تھی جس سے گاؤں والوں کو آج تک کبھی بھی اپنے فیصلے پر شرمندگی نہیں محسوس ہوئی تھی

وجہ سردار منان خان کا رعب اُسکا ٹھہرا ٹھہرا اندازِ گفتگو اُسکی عقل اُسکی ایمانداری اور اُسکا انصاف پسند ہونا تھا گاؤں میں ہر طرف امن سکون تھا و جاسردار منان خان کی شخصیت تھی اُسکی شخصیت کا رعب ہی الگ تھا بہت [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

دشمنوں کی روح لرز جاتی تھی اُسکے باپ دادا چچا کے کارنامے سُن کر اور سردار منان خان اپنے دشمنوں کو مات دینے کے لحاظ میں اپنے باپ دادا سے دس ہاتھ آگے تھا

آبرو اب بھی اُس ہی طرح بی جان اور فرخندہ بیگم کی آپس میں ہونے والی باتیں سُن رہی تھی ساتھ مسکرا رہی تھی کہ اچانک حویلی کے دروازے سے اپنے وجیہہ رُوپ دراز قد خوبصورت جسامت کے ساتھ سردار منان خان داخل ہوا تھا



## Posted On Kitab Nagri

بی جان نے قربان ہوتی نظروں سے اپنے پوتے کو دیکھا تھا جب کے آبرو دور سے اُسے دیکھ نہ سکی تھی اس ہی لئے اب بھی دوپٹے سے بے نیاز ہی ناشتہ کرنے کی غرض سے ڈائینگ ٹیبل کی طرف چلی گئی تھی

منان خان نے اندر داخل ہوتے ساتھ ہی سب سے پہلے جھک کر بی جان کو سلام کیا تھا بی جان نے عقیدت سے منان خان کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا اُس کے بعد اپنی ماں اور چچی سے مل کر بی جان کے ہمراہ وہ بھی ڈائینگ ٹیبل کی طرف بڑھ گیا تھا روزینہ اور روبینہ نے بھی اپنے لالہ کو دیکھ کر اپنے دوپٹے ٹھیک کرتے ہر چیز سے بے نیاز بیٹھی آبرو کو دیکھا تھا آبرو کو ہوش ہی کہاں تھا اس وقت کسی اور کا اُس کی میٹھی نیند اُس سے چھینی گئی تھی اس لئے اب وہ گرسی کو اپنا بیڈ سمجھ کر اُس پر نیم دراز ہوئی بظاہر آنکھیں کھولے بیٹھی ہوئی تھی لالہ اسلام علیکم صبح بخیر روزینہ اور روبینہ نے ہمیشہ کی طرح ایک ساتھ مل کر منان خان کو سلام کیا تھا وعلیکم اسلام کیسی ہو میری شہزادیوں منان خان نے محبت سے اُن دونوں کے سروں پر ہاتھ رکھ کر اُن سے پوچھا تھا جی لالہ ہم بالکل ٹھیک ہیں روبینہ نے ہمیشہ کی طرح چہک کر کہا تھا منان خان مسکراتا ہوا اپنی گرسی کی طرف بڑھ گیا تھا آج ہماری یہ چھوٹی سی بھابھی گئی روبینہ نے ہمیشہ کی گئی بات آج پھر کی تھی جبکہ اس بار روزینہ نے بھی اُسکی ہاں میں ہاں ملائی تھی دیکھنا

## Posted On Kitab Nagri

آج نہ اُتر اس کا نیند کا خمار تو کہنا روزینہ نے مسکراتے ہوئے کہا تھا جب کے بی جان بغیر یہاں وہاں  
دیکھے ناشتہ کرنے لگ گئی



تھیں منان کو آج آبرو نہیں دیکھی تھی اُس نے جیسے ہی نظر اٹھا کر آبرو کو تلاش کرنے کے لئے سامنے  
دیکھا تو اُسکی نظر آبرو پر پڑ گئی تھی جو دوپٹے سے بے نیاز نیند کے خمار میں ناشتہ کی غرض سے بیٹھے اپنے  
سامنے رکھی پلیٹ کو گھور رہی تھی وہ اپنی طرف سے نیند بھگانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی جبکہ آبرو  
کو اس طرح دیکھ منان کا غصہ سوانیزے پر پہنچ چکا تھا منان کرسی کو پیچھے دھکیل کر آرزو کی کرسی کی  
سمت بڑھ چکا تھا جبکہ بی جان دل پر ہاتھ رکھے اب آبرو کی ہی طرف دیکھ رہی تھیں جو کہ اُس ہی طرح  
پلیٹ کو گھورنے میں مصروف تھی [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

منان غصے سے آبرو کی طرف بڑھ گیا تھا تم یہاں بغیر کسی پردے کے بیٹھی کیا کر رہی ہو منان خان کی  
دھاڑ پر کچن سے ناشتہ لے کر آتیں نورین بیگم اور فرخندہ بیگم بھی بھاگتی ہوئی ڈائنگ ٹیبل کی طرف  
آئی تھی آبرو منان کے اس طرح دھاڑنے پر جی جان سے کانپی تھی آبرو اچانک کھڑی ہو گئی تھی آبرو  
نے ہلکی سی نگاہ اٹھا کر منان خان کی طرف دیکھا تھا جو انتہائی غصے میں اُسے کچا چبا جانے کے ارادے  
رکھتا تھا بی جان فرخندہ بیگم اور نورین بیگم اب چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتی تھیں وہ جانتی تھیں کہ یہاں  
یہ میاں بیوی کا معاملہ ہے اب

## Posted On Kitab Nagri

می می وہ آبرو سے الفاظ ----- وہ خان مم ----- و ❁❁❁❁❁  
نہیں ادا ہو رہے تھے اب اُسکی زبان سے مشکل سے یہ چند ٹوٹے پھوٹے لفظ نکلے تھے وہ بچپن سے ہی واقف تھی منان خان کے رویئے اور سختی سے اس لئے اب وہ اُسے اس طرح دیکھ اپنے آس پاس اتنے لوگوں کے موجود ہونے کے باوجود بھی سہم گئی تھی آبرو ابھی اور اس ہی وقت یہاں سے چلی جاؤ اس سے پہلے میں تمہاری جان لے لوں منان کے یہ کہنے کی دیر تھی کہ آبرو کانپتی ٹانگوں کے ساتھ جانے لگی تھی اور اگر آئندہ تم مجھے اس حلیہ میں نظر آئی تو تمہاری ٹانگیں توڑ دوں گا میں یاد رکھنا آبرو خان آبرو اُسکی دھاڑ سنتے ساتھ ہی سیڑھیوں سے بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں جا بند ہوئی تھی جبکہ منان خان اپنے غصے کو کم کر کے اب دوبارہ اپنی کرسی پر بیٹھ چکا تھا ڈائنگ ٹیبل پر ایک طرف سب کرسیوں کے بیچ کرسی منان خان کی تھی اور دوسری طرف والی سب کرسیوں کے بیچ والی کرسی بی بی جان کی تھی جبکہ اُن کے دائیں بائیں کرسیوں پر باقی فرد بیٹھتے تھے بی بی جان کی کرسی کی دائیں طرف طرف سے شروع ہونے والی کرسیوں میں سے پہلی کرسی پر فرخندہ بیگم ہوتی تھی اور فرخندہ بیگم کے ساتھ ہی نورین بیگم جبکہ بی بی جان کی بائیں طرف سے شروع ہونے والی کرسیوں میں پہلی کرسی پر آبرو ہوتی تھی آبرو کے منان خان سے ہوتے ڈر کو دیکھتے ہوئے ہی بی بی جان نے یہ جگہ آبرو کے لئے ہی چھوڑی تھی اس ہی طرح منان خان کی دائیں طرف کی کرسی پر روزینہ ہوتی تھی جبکہ بائیں طرف کی سائڈ خالی ہوتی تھی یہ جگہ اسنے ہمیشہ سے اپنی پیاری بیوی کے لئے سمجھا کر رکھی تھی

## Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آتے ساتھ ہی آبرو بیڈ پر لیٹ گئی تھی آنسوؤں آنکھوں سے روانی سے نکل رہے تھے ایک بار پھر منان خان کی وہ سب ڈانٹ غصہ یاد کر کے آبرو پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی وہ کبھی بھی منان خان کی محبت نہیں سمجھ پائی تھی حالانکہ وہ خود بھی اُس سے بے پناہ محبت کرتی تھی کیوں کہ وہ تو ہر وقت اُسے ڈانٹتا تھا اور وہ بچی بھی اُس ڈانٹ کا یہی مطلب سمجھتی تھی کہ منان خان اُس سے محبت نہیں کرتا،

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)



اری میری بچی ادھر آؤ یہاں میرے پاس بیٹھو

بی جان نے پیار سے آبرو کو اپنے پاس بلایا

آبرو بھی مسکراتی ہوئی بی جان کے پاس جا بیٹھی تھی

بی جان

آپ نے ہمیں بلایا تھا کچھ خاص کام تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

روزینہ نے نورین بیگم کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا

ہاں بچے میں سوچ رہی تھی کہ بہت عرصہ ہو گیا تم لوگ گھر سے باہر نہیں گئی

## Posted On Kitab Nagri

تو میں نے سوچا کہ تم تینوں کو منان کے ساتھ شہر بھیج دوں اچھا ہے  
تم لوگ شاپنگ کر لینا

بی جان نے آبرو کو اپنے سینے سے لگاتے کہا

سچی بی جان

آبرو نے خوشی سے چیختے ہوئے کہا

ہاں ری سچی کہہ رہی ہوں میری شہزادی بیٹی

اتنے عرصے سے کہیں نہیں گئی تو اب جا کر ڈھیر ساری شاپنگ کرنا تو

بی جان نے آبرو کی خوشی دیکھ کر ہنستے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

جبکہ روزینہ اور روبینہ بھی بہت خوش ہو رہی تھیں خوشی بھی کیسے ناہوتی تین ماہ ہو گئے تھے وہ دونوں  
کہیں نہیں گئی تھیں

جبکہ آبرو بچاری تو اپنی یادداشت میں پہلی بار شہر جا رہی تھی



## Posted On Kitab Nagri

منان کہیں جانے ہی کہاں دیتا تھا اُسے

اس معاملے میں اُسکا حمد ان لالہ بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا

www.kitabnagri.com

اُسکو تو الگ ہی خوشی تھی

بی جان کیسی بات کر رہی ہیں آپ منان نہیں لے کر جاسکے گا ان لوگوں کو



اب دیکھیں الیکشن بھی قریب ہیں ساتھ دشمن بھی تاک لگائے ہوئے بیٹھے ہوتے ہیں

ایسے حالات میں بچیوں کو نہیں لے کر جاسکے گا منان

اور سیکیورٹی بھی کتنی بڑھادی ہے منان نے تو کیسے جاسکتی ہیں یہ

www.kitabnagri.com

فرخندہ بیگم نے اُن تینوں کے خوش ہوتے چہروں کو دیکھ کر فکر مندی سے کہا

www.kitabnagri.com

موئی کسی میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ ہمارے شیر بچے کا ایک بال بھی بھگا کرے



## Posted On Kitab Nagri

بی جان نے فخریہ انداز میں کہا

اور کہتی بھی کیسے نہ آخر واقف جو تھیں اپنے شیر بچے کے کارناموں سے

www.kitabnagri.com

تُم دونوں نے جو کچھ لینا ہوا ایک ہی بار لے لینا بار بار ناتنگ کرنا اپنے لالہ کو

فرخندہ بیگم نے سخت لہجے میں روزینہ اور روبینہ سے کہا

جی مورے ٹھیک ہے



روزینہ نے ادب سے جواب دیا جبکہ روبینہ کا تو منہ ہی بن گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اور میری پیاری بیٹی کیا شاپنگ کرے گی

بی جان نے آبرو کے اپنی گود میں رکھے سر پر بوسادے کر اُس سے پوچھا

بی جان میں نہ بہت ساری گڑیا لوں گی اور ساتھ وہ بڑا والا ٹیڈی بھی جو مجھ جیتنا ہی ہو گا بڑا سا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے خوشی سے چہک کر کہا تھا

بیٹا بڑی ہو گئی ہو اب آپ کوئی ضرورت نہیں ٹیڈی لینے کی شاپنگ کرنا جو یلری ڈریسز یہ سب لینا

نورین بیگم نے آبرو کو سمجھاتے ہوئے کہا

اوہو ماما ڈریسز تو آپ اور بی جان بھی مجھے اتنی زیادہ دیتی ہیں جو کہ اب بھی ڈھیر پڑی ہوئی ہیں

جو یلری تو مورے اتنی زیادہ دیتی ہیں نیو نیو آبرو نے منہ پھلا کر کہا

بس کر دو آبرو بولانا نہیں لوگی آپ ایسا کچھ نورین بیگم بھی ماں تھیں اُسکی

نہیں ماما میں ٹیڈی لوں گی بس اور وہ بھی بہت بڑا والا آبرو بھی پھر آبرو تھی اُسنے باضد ہو کر کہا



## Posted On Kitab Nagri

جبکہ آبرو کی ایک ٹیڈی کے لئے ضد دیکھ کر نورین بیگم کا دل کیا سرپیٹ لیس اپنا

آبرو کی ضد اور ٹیڈی کے لئے خوشی سے چمکتی آواز بی جان کے کمرے کی طرف آتے شخص کے  
باریک کانوں نے باخوبی سنی تھی

بی جان میں بہت بڑا سا ٹیڈی لوں گی اور اُسے اپنے پاس رکھوں گی  
آبرو خوشی سے کھکھلاتی ہوئی بی جان کو بتا رہی تھی  
ٹھیک ہے

میری شہزادی لے لینا لے لینا بی جان نے آبرو کا چہرہ اچومتے ہوئے کہا  
www.kitabnagri.com  
وہ اس وقت بی جان کی گود میں سر رکھے بچوں کی طرح چمک کر بتا رہی تھی  
جبکہ نورین بیگم اب باقاعدہ آبرو کو گھور رہی تھیں

مگر آبرو ٹیڈی کی خوشی میں ماں کی گھوری دیکھ ہی نہیں رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

آبرو کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ نہیں تھا



السلام وعلیکم

منان کی بھاری گھمبیر مردانا آواز کمرے میں گونجی تھی

سب نے منان خان کے سلام کا جواب دیا تھا

سوائے آبرو کے منان کے کمرے میں داخل ہوتے ہی آبرو پھرتی سے اٹھی تھی دوپٹہ کو ٹھیک سے سر

پر جمایا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو کی پھرتی دیکھ سب دبا دبا مسکرائی تھیں

منان بی جان کو ملنے کے لئے جھکا تھا

جھکتے ہوئے منان کا چہرہ آبرو کے بے حد نزدیک ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان نے مسکرا کر آبرو کی طرف آنکھ وینک کی تھی ساتھ ہی اپنے عنابی لبوں سے آبرو کو کس کا اشارہ کیا

اُسے اِس طرح اپنے اتنے قریب ہو کر یہ سب کرتے دیکھ آبرو گھبرا کر سُرخ چہرے کے ساتھ بی جان کے پیچھے چھپ سی گئی تھی

آبرو کی معصوم سی حرکت پر منان کو ٹوٹ کر پیار آیا تھا اُس پر

جبکہ روزینہ اور روبینہ نے آبرو کو دیکھ بامشکل اپنی ہنسی دبائی تھی

منان بی جان کو ملنے کے بعد اپنے شاہانہ انداز میں صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے رعب سے بیٹھا

www.kitabnagri.com

موبائل میں مصروف ہو چکا تھا

منان بچے بات کرنی تھی ہم نے تم سے بی جان نے منان کو موبائل میں مصروف دیکھ پکارا تھا



جی کریں نابات منان نے موبائل کو سائڈ پر رکھ کر بی جان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا میں کہہ رہی تھی کہ بہت وقت سے بچیاں کہیں نہیں گئی ہیں تو تم انہیں اپنے ساتھ شہر لے جاؤ کل تک

تاکہ گھوم پھر بھی لیں گی اور ساتھ اپنی مرضی سے شاپنگ بھی کر لیں گی

بی جان نے منان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

نہیں ابھی نہیں بی جان ابھی میری مصروفیات ہیں بہت اور میں انہیں اس طرح کسی اور کے ساتھ بھیج بھی نہیں سکتا انشاء اللہ پھر کبھی جب میں فری ہوا تو

منان نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے ایک نظر آبرو کو دیکھا جواب بچوں کی طرح منہ پھلا کر بیٹھ چکی تھی

منان کا دل کیا اپنی اس چھوٹی سی بیوی کو ڈھیر سارا پیار کرے وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی اُسے

جبکہ روزینہ تو اُداس ہو گئی تھی وہیں روبینہ نے روزینہ کو کوہنی ماری تھی

www.kitabnagri.com

مطلب صاف تھا کہ اب ہم دونوں کو ہی کچھ کرنا پڑے گا

وہ دونوں بیڈ سے اتر کر منان کے پاس صوفے پر بیٹھ چکی تھیں

لالہ پلیر لالہ لے جائیں نادیکھیں ناہم دونوں کبھی بھی کہیں بھی نہیں گئی پچھلے تین ماہ سے لالہ پلیر

## Posted On Kitab Nagri

آپ تو ہمارے بہت پیارے بہت اچھے لالہ ہیں نہ

روبینہ نے رونی شکل بنا کر منان سے کہا



منان نے اپنی دونوں بہنوں کو دیکھا تھا جو دونوں ہی اُسکی دائیں بائیں ہو کر بیٹھی تھی ساتھ ہی اُس کے چٹان سے سخت بازوؤں کو جھنجھوڑ کر اُسے منار ہی تھیں

منان نے جب اُن سے نظر ہٹا کر آبرو کو دیکھا تو وہ اتنی سیریز ہو کر اُسکے بولنے کا انتظار کر رہی تھی کہ جیسے کوئی مریض ایمر جنسی میں ہو اور باہر کھڑے اُسکے عزیز رشتے دار ڈاکٹر کو ہی دیکھ رہے ہوں کہ اب ڈاکٹر کیا کہے گا

آبرو کچھ اس ہی طرح اُسے دیکھ رہی تھی  
اپنی شریکِ حیات کو اس طرح دیکھ منان کو اُس پر بے حد پیار آیا تھا

ٹھیک ہے لے جاؤں گا کل اب بس خوش ہو جاؤ

منان روزینہ روبینہ کے اتنے اسرار پرمان گیا تھا جبکہ نظریں اب بھی آبرو پر ہی تھیں جو اُسکے اسرار پر بے حد خوش ہوئی تھی



## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے کل تُم تینوں تیار رہنا شام پانچ بجے نکلیں گے کیونکہ میں کل شام کو ہی فری ہوں گا

منان نے اُٹھ کر اُن دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا

جی ٹھیک ہے لالہ ہم تیار رہیں گی

روبینہ نے گرم جوشی سے جواب دیا

بی جان میں اب جاتا ہوں کام ہیں بہت منان اتنا کہتے ہی آبرو کی جھیل سی آنکھوں کی چمک کو اپنے دل میں اُتار کر چلا گیا تھا

دِن ڈھلک کر رات میں تبدیل ہو چکا تھا

منان خان شہر سے شام کو ہی واپس آ کر ڈیرے پر کچھ اہم مسئلے سلجھا کر آ گیا تھا آج بھی اُس نے ہمیشہ کی طرح انصاف پر بات کی تھی

www.kitabnagri.com

جسکا تفصیلی فیصلہ اگلے دن کی صبح کے سورج میں ہونا تھا منان خان حویلی آتے ہی سب سے پہلے اپنی ماں سے مل کر اب سیڑھیوں سے اوپر جا رہا تھا کہ اچانک آبرو کا خیال آتے ہی منان اُسکے کمرے کی طرف مڑ گیا تھا چچی (نورین بیگم) کو وہ بی جان کے کمرے میں جاتا ہوا دیکھ چکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ جنتا تھا کہ اب چچی کم سے کم بیس منٹ کے بعد ہی آئیں گی حویلی میں سیڑھیوں کے پاس نیچے ہی بڑا  
سامحن تھا جہاں قیمتی سمان صوفے فانوس اور۔ قیمتی گمبلوں تصاویروں سے ہر جگہ سجائی گئی تھی

حویلی کے صحن کی دیوار پر سامنے ہی منان خان کی تصویر تھی جہاں وہ اپنی وجیہہ حُسن کے ساتھ کھڑا  
دوسری طرف دیکھ رہا تھا حویلی میں داخل ہونے والے شخص کو ہر چیز بہت قیمتی لگتی تھی اور پسند بھی  
بہت آتی تھی مگر اُس حُسن کے دیوتا کی تصویر پر جب کسی کی نظر پڑتی تھی

تو وہ پلٹنا بھول جاتی تھی حویلی کی اندرونی زمین پر سنگ مرمر سے خوبصورت فرش ڈیزائن کیا گیا تھا  
جسکی چمک رات کے اندھیرے میں بھی نظر آتی تھی



کچن سے کچھ فاصلے پر دوسری طرف کسی بڑی لمبی گلی جیسی راہداری عبور کرتے ہی آگے بڑا سا لکڑی کا  
خوبصورت ڈیزائن سے بنادروازہ تھا جو کہ مردان خانے کا تھا تو وہیں کچن کے ساتھ بائیں سائڈ زنان خانہ  
تھا کچن سے سیدھا سامنے ہی صحن تھا جبکہ صحن سے آگے راہداری کے راستے سے ایک اور دروازہ تھا وہ  
مہمان خانے کا تھا حویلی میں کوئی بھی مہمان آتا تھا تو وہاں رہتا تھا

سوائے خان خاندان کے لوگوں کے کیوں کہ منان خان کے خاندان کا کوئی بھی فرد حویلی آتا تھا تو وہ  
مہمان ہونے کے ساتھ ساتھ ہی وہاں کے افرادوں میں شامل ہوتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جسکی جگہ حویلی کی اندر ہوتی تھی صحن کے بیچ و بیچ درمیان سے دونوں اطراف سے سیڑھیاں بنی ہوئی تھیں

سیڑھيوں سے اوپر ہی زار و قطار میں کمرے بنائے گئے تھے جہاں سب سے بیچ والا اور پہلا کمرہ فرخندہ بیگم کا تھا اُنکے ساتھ دائیں جانب کے ساتھ والا کمرہ روزینہ کا تھا اُس سے آگے روبینہ کا کمرہ تھا ساتھ کے تین کمرے مہمانوں کے لئے تھے جبکہ فرخندہ بیگم کے کمرے کے ساتھ بائیں جانب نورین بیگم کا بیڈ روم تھا اُس کے آگے ہی آبرو کا بیڈ روم تھا آبرو کے بیڈ روم کے ساتھ بی جان کا بیڈ روم تھا پھر دو بیڈ رومز چھوڑ کر کونے میں سب سے آخری اور سب سے بڑا کشادہ بیڈ روم منان خان کا تھا



آبرو کے کمرے کا دروازہ کھلا دیکھ وہ سمجھ چکا تھا کہ آبرو اس وقت نورین بیگم کا انتظار کر رہی ہے کیونکہ سردار منان خان کی اکلوتی بیوی رات کو اکیلے سونے سے ڈرتی ہے اس لیے ساری رات چھوٹے بچوں کی طرح اپنی ماں کی گود میں سر رکھ کر اُن سے چپک کر سُوتی رہتی ہے

یہ بات خود سے کہہ کر سوچتے ہی منان کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی اور پل بھر میں غائب ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان خان آبرو کے کمرے میں داخل ہو کر دروازے کو لاک کر چُکا تھا بیڈ روم میں آبرو خیں نہیں تھی باتھ روم کا بند دروازہ دیکھ وہ سمجھ چُکا تھا کہ آبرو باتھ روم میں ہے منان وہیں آگے چلتا ہوا صوفے پر اپنے شاہانہ انداز میں ٹانگ پر ٹانگ جمائے بیٹھ چُکا تھا ابھی اُسکے بیٹھے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اچانک باتھ روم کا دروازہ کھلا تھا آبرو اپنے خیال باتھ روم سے نکلی تھی باتھ روم سی نکلتے ساتھ ہی آبرو بری طرح اپنے لمبے گھنے بالوں سے اُلجھ چکی تھی

آبرو کے ہاتھ میں پکڑا کیچر اُسکے بالوں کے لمبائی اور گلائی کی وجہ سے کافی بڑا تھا جو کہ آبرو کے سفید چھوٹے ہاتھوں میں وہ بلیک رنگ کا کیچر مزید بڑا لگ رہا تھا آبرو اس وقت گھٹنوں تک آتی شرٹ لائٹ بلب پنک کلر کی سادہ سی قمیض اور نیچے کھلے سے ہمرنگ ٹراؤزر میں مقید تھی کیچر کو ایک پل کے لئے آبرو نے اپنی قمیض کے ساتھ لگا دیا تھا کیچر قمیض کے ساتھ لگاتے ہی آبرو نے اپنے بالوں کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر بل ڈالنے شروع کر دیئے تھے

www.kitabnagri.com



بالوں کو بل ڈال کر آبرو نے کیچر اپنے ہاتھ میں لے کر کیچر لگانے کی غرض سے اب سر جیسے ہی اوپر کیا تو اپنے عین سامنے منان خان کو دیکھ آبرو کے ہاتھوں سے کیچر گر چُکا تھا لائٹ براؤن رنگ کی جھیل سی آنکھوں میں خوف چھا گیا تھا بچپن سے منان خان کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہنے کے باوجود بھی آبرو بہت ڈرتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان سے شاید اُسکے ڈر کی وجہ اُنکا اتج ڈفرنس تھا یا پھر منان خان کا رعب تھا آبرو ایک ہی جگہ جم سے گئی تھی منان خان معنی خیزی سے چلتا ہوا آبرو کے بلکل سامنے آن کھڑا ہوا تھا

جبکہ اُسے اس طرح اپنے سامنے کھڑا دیکھ آبرو نے دو قدم پیچھے کو لئے تھے اُسے اس طرح پیچھے جاتا دیکھ منان نے اپنا ہاتھ آبرو کی کمر میں ڈال کر اُسے اپنی طرف کھینچا تھا آبرو سیدھی منان کے سینے سے جا لگی تھی میں نے صبح تمہیں بہت غصہ کیا تھا آبرو جسکی وجہ سے تم کافی خوف زدہ ہو گئی تھی مگر میری جان تمہیں اس طرح بغیر پردے کے دیکھ میں بہت غصے میں آ گیا تھا آئندہ کوشش کروں گا کہ ایسا غصہ نہ ہوں مگر تم کبھی بھول کر بھی بغیر دپٹے کے اس روم سے باہر نہیں آؤ گی ہم منان نے اپنے لہجے میں نرمی رکھ کر آبرو سے کہا تھا

جنگ ❁❁❁❁❁ جی ٹھیک ہے آبرو نے انتہائی تمیز سے جواب

دیا تھا کیوں کہ وہ اپنے سر پھرے پٹھان شوہر کو جانتی تھی جو اُس پر کبھی بھی کوئی بھی ستم ڈھا دیتا تھا

www.kitabnagri.com  
منان کو اس وقت آبرو پے بہت پیار اور خمار آیا تھا آبرو کو دیوار سے پن کر کے اپنا چہرہ اُسکی سفید گردن میں چھپا رہا تھا آبرو چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی

وہ اپنی طرف سے جتنی اُسکے حصار سے باہر نکلنے کی کوشش کرتی تھی وہ اتنا ہی اپنا حصار مضبوط کر دیتا تھا خان خان پلیر دور ہوں پلیر خان ماما آجائیں گی آرزو جب بھی روتی یا گھبراتی تھی



## Posted On Kitab Nagri

تو وہ ایک لفظ کو دوبار دوبار ہراتی تھی یہی کام وہ اس وقت بھی کر رہی تھی میری جان تمہارا خان تمہاری قربت کے لئے شدید ترس رہا ہے اب اتنا بھی تو صبر نہیں ہے میرا مگر خان یہ کہتے ہی شدت سے آبرو کے نازک ہونٹوں پر جھکا تھا آبرو کا خوبصورت وجود لرز چکا تھا منان کی اس حرکت پر آبرو اپنے نازک ہاتھوں سے پوری کوشش کر رہی تھی منان کو دور کرنے کی

مگر کہاں وہ نازک جاں اور کہاں وہ خان آبرو کی آنکھوں سے اب آنسو بہنے لگ گئے تھے آبرو کے ہونٹوں کو بخش کر اب منان نے اپنے لب آبرو کے سر پر رکھے تھے



آبرو منان کے سینے سے لگی تھی اور وہ کسی گھٹا کی مانند اُس پر چھایا تھا منان نے اپنے

لبوں کو آبرو کے گالوں پر رکھ کر دونوں طرف شدت سے چومہ تھا اس بار پھر بخش رہا ہوں میری جان مگر خود کو تیار کر لو آبرو خان میری قربتوں اور شدتوں کے لئے بندہ بشر ہوں اب مزید صبر نہیں ہوتا میری جان اپنا خیال رکھنا اب سو جاؤ منان آبرو کو بیڈ پر لٹاتا اُس پر کمبل درست کر چکا تھا جبکہ آبرو اپنی جھیل سی گہری لائٹ براؤن آنکھوں میں پیار اور ڈر لئے اُسے ہی دیکھ رہی تھی

ایک آخری بار منان اُسکے ماتھے پر بوسہ دے کر اب کمرے سے نکل چکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان کے کمرے سے جاتے ہی آبرو کے چہرے پر پیاری سی مُسکراہٹ آئی تھی اُس کے لئے یہ بات بھی کسی خوشی سے کم نہیں تھی کہ اُس کا خان اُسے منانے آیا تھا اُس سے اُسکی ناراضگی نہیں برداشت ہو رہی تھی آبرو یہ سب سوچ کر خود ہی مُسکرا کر اشرِ ماگھبرار ہی تھی نورین بیگم بی جان کے پاس بیٹھی باتیں کر رہی تھیں جب اچانک منان کمرے میں آیا تھا کمرے میں آتے ہی منان نے اپنے بچپن سے لے کر آج دن تک والے انداز میں جھک کر سلام کیا تھا بی جان منان کے ماتھے پر بوسہ دے کر اپنے پاس بٹھا لیا تھا نورین بیگم بھی اولاد جیسی محبت پاش نظروں سے منان کو ایک نظر دیکھ کر آبرو کی طرف چلی گئی تھیں

نورین بیگم کے کمرے میں آتے ہی آبرو اُن سے چپک کر سو گئی تھی نورین بھی آبرو کو اپنے سینے سے لگائے متنا بھرا سکون آبرو کو دیئے آنکھیں موند گئی تھیں

Kitab Nagri

الیکشن کی تیاری کیسی جارہی ہیں زمرہ شیر بچہ بی جان اپنی پختون زبان سے پیار سے منان کو مخاطب کر رہی تھیں تیاریاں بہت اچھی جارہی ہیں بی جان بس آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے منان نے انتہائی محبت سے سر بی جان کی گود میں رکھ کر کہا تھا انشاء اللہ خُدا تمہیں کامیاب کرے گا میرے بچے میری ہر دعا تمہارے لئے ہی تو ہوتی ہے بی جان نے منان کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا ڈیرے پر آج کیا فیصلہ کیا بی جان نے پر سوچ انداز میں سوال کیا فیصلہ تو کل ہو گا بی جان بس آج سب سے تفصیلی



## Posted On Kitab Nagri

پوچھا ہے باقی فیصلہ کل ہی کریں گے ہم ٹھیک ہے بس بیٹا جو فیصلہ بھی کرو کر ناحق اور انصاف سے کسی غریب کی آہ نہ لینا بی جان نے اُداسی سے اپنے شوہر کی کہی گئی بات کو یاد کر کے کہا بی جان جیسا آپکا حکم منان نے بی جان کے ہاتھوں پر بوسہ دیتے ہوئے کہا اچھا بس بس زیادہ پیار نہ جتا سیدھی طرح بتا کیا بات ہے کون سی بات منوانی ہے تُو نے بی جان سمجھ چکی تھیں کے منان کے اتنے پیار کا مطلب صاف ہے کہ وہ کوئی بات منوانا چاہتا ہے بات کیا منوانی بی جان بس اپنا حق لینا چاہتا ہوں آبرو کی رخصتی چاہتا ہوں میں بی جان منان نے انتہائی سنجیدگی سے دو ٹوک سیدھی بات کہی ارے ارے تو پگھلا گیا ہے کیا ابھی بہت چھوٹی ہے میری بچی بی جان نے حیرت سے منان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا کہیں سے چھوٹی بچی نہیں ہے وہ بی جان پورے سولہ سال کی ہے ستر وا بھی شروع ہے ایک سال بعد اٹھارویں سال میں لگ جائے گی کوئی بچی نہیں رہی اب وہ بی جان میری عمر بھی دیکھیں آپ میری عمر کے مردوں کے بچے ہیں اور وہ بچے بھی مجھے لالہ کہتے ہیں منان نے دکھ سے کہا ہائے ہائے کیا ہو گیا مجھے میرے بچے ابھی تیری عمر ہی کیا ہے بی جان آپ کی اس ہی بات کے چکروں میں میں نے ایک دن پچاس سال کا ہو جانا ہے ستائیس سال شروع ہے میرا بی جان اب مجھے بھی اپنی زندگی آگے بڑھانی ہے آپ کے پاس صرف یہ ایک مہینہ ہے جیسے ہی الیکشن ختم ہوں گے مجھے رخصتی چاہیے منان نے اُٹھ کر اپنی ضد کی سیدھی بات کہی



## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں تیری رخصتی اگلے مہینے کروادوں گی مگر میری ایک شرط ہے بی جان نے دو انگلیاں اپنے دائیں گال پر ٹکا کر کہا بس بی جان یہ مت کہیے گا کہ تُو ابھی اپنا شادی کا رشتہ شروع نہ کرنا بچی ابھی چھوٹی ہے اس کے علاوہ مجھے ہر شرت منظور ہے منان نے انتہائی راز اور احترام میں گہری بات کہی تھی بی جان اُسکے اندازِ گفتگو پر مُسکرا دی تھیں اب آپ اپنی شرت بیاں کریں منان نے ادب سے بی جان کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا میری شرت یہ ہے کہ اگر تُو الیکشن جیت گیا خیر سے تو اُس ہی دن رخصتی کی تیاریاں شروع کر دوں گی میں اور اگر تُو الیکشن نا جیتا تو جب تک میری بچی بیس سال کی نہیں ہو جائے گی تب تک نام نہ لینا رخصتی کا بی جان نے دو ٹوک کہا ٹھیک ہے مجھے آپ کی شرت منظور ہے بی جان تیاریاں ابھی سے ہی شروع کر دیں اور اپنی اُس بچی کو بھی سمجھا دیں تاکہ کل کو کوئی زحمت نہ ہو آپ کی بچی کو منان تنطیہ کہہ کر اپنی شاہانہ چال چلتا ہوا چلا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com  
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

صبح کا سورج ہر سواپنی میٹھی دھوپ پھیلا چکا تھا آج ڈیرے پر سردار منان خان نے جرگے میں فیصلہ کرنا تھا یہ منظر ڈیرے کا تھا جہاں اس وقت منان خان کی گاڑی آکر رکی تھی گاڑی میں ڈرائیونگ ہمیشہ کی طرح حمد ان خان کر رہا تھا حمد ان خان منان خان کا سب سے خاص اہم بندہ ہونے کے ساتھ ساتھ اُسکا بچپن کا ساتھی جگری دوست تھا حمد ان خان کا کوئی گھر بار نہیں تھا حمد ان خان کا گھر حویلی کے ساتھ ہی جڑا ہوا تھا بہت پیارا سا بنا ہوا تھا جو اُسے اُسکی محنت ایمانداری سے سردار منان خان سے ملا تھا روزینہ روبینہ اور آبرو کا وہ لالہ تھا حمد ان خان کو بھی وہ تینوں اپنی بہنوں کی طرح عزیز تھیں وہیں بی جان فرخندہ بیگم اور نورین بیگم کو بھی وہ اپنی اولاد کی طرح عزیز تھا حمد ان خان نے منان خان کے ساتھ ہی پڑھائی مکمل کی تھی جب منان خان امریکہ گیا تھا تب بھی منان خان کی ضد پر حمد ان خان کو بھی امریکہ

## Posted On Kitab Nagri

بھیجا گیا تھا وہ بچپن سے منان خان کے ساتھ ہی پلتا بڑا ہوتا آیا تھا مگر جوان ہوتے ہی گاؤں کے لوگوں اور خان خاندان کے رشتے داروں کی غلط سوچوں اور نگھاؤں کی وجہ سے کسی غلط بات سے پہلے ہی حمدان خان امریکہ آنے کے بعد حویلی میں نہیں رہا تھا وہ روزِ دن کے ٹائم حویلی جاتا تھا سب سے مل کر واپس سارا سارا دن منان خان کے ساتھ اُسکے ہر کام میں اُسکے ساتھ ہوتا تھا اُسکا سایہ بن کر رہتا تھا



پچھلی گاڑی سے ملازم بھاگتا ہوا آیا تھا گاڑی کا دروازہ کھولنے کے لئے منان خان اپنی وجیہہ شخصیت کے ساتھ گاڑی سے نیچے اُترا تھا وہیں اُسکے ساتھ ہی حمدان خان بھی تھا منان خان اپنے مضبوط قدم اٹھاتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا اُسکے پیچھے ہی دائیں سائڈ سے حمدان خان اُسکا سایا بن کر ساتھ تھا ڈیرے پر موجود ہر شخص منان خان کو دیکھ کر اپنے سردار خان کی عزت کرتے ہوئے اُسکی آمد پر کھڑا ہو چکا تھا

منان خان اپنی شاہانہ چال چلتا ہوا اپنی جگہ پر براجمان ہو چکا تھا ہم نے جو جس جرگے کا فیصلہ کل پر چھوڑا تھا میں آج پہلے اُس ہی فیصلے کو ختم کرنا چاہتا ہوں آپ اپنی بات شروع کریں منان خان نے دوسری طرف کونے میں چادر میں چھپنی بیٹھی عورت سے کہا جو کہ منان خان کے بولتے ہی اُسکے سامنے کافی فاصلے پر بیٹھ چکی تھیں وہ عورت مکمل پردے میں تھی جس کے آس پاس بھی اُس ہی طرح تین عورتیں گواہ کے طور پر تھیں

## Posted On Kitab Nagri

اور اُنکے ساتھ ہی اُنکے شوہر آئے تھے جو جرگے کے بزرگوں عقلمندوں انصاف پسندوں کے پاس بیٹھے تھے اور وہیں سردار منان خان اپنی گدی پر کسی حُسن کے دیوتا کی طرح براجمان تھا

سردار خان میری اولاد میں سے میری بچی سب سے بڑی ہے جسکی عمر پندرہ برس ہے اور میری بچی کا خود غرض باپ اُسکی زبردستی شادی کروانا چاہتا ہے شہر میں رہنے والے کسی سیٹھ سے وہ سیٹھ عمر میں میرے مرد سے بھی بڑا ہے سردار خان جب میں نے اپنے مرد کو منع کیا تو اسنے بہت ظلم کیا مجھ پر میری بچی کو زبردستی اُس پینتالیس سال کے مرد سے شادی کروا کر یہ اُس سے پیسے لینا دینا چاہتا ہے میری معصوم بچی کی زندگی داؤ پر لگا رہا ہے یہ شخص



سردار خان مجھے انصاف چاہیے آپ سے میں انصاف اور اُمید لے کر آپ کے در پر آئی ہوں وہ عورت روتی گڑ گڑاتی ہوئی سردار منان خان کے غصے کو تیش دلا چکی تھی

www.kitabnagri.com

کہاں ہے ان کا شوہر اُسے میرے سامنے لایا جائے سردار منان خان نے اپنی بھاری گھمبیر آواز میں سب کو مخاطب کرتے ہوئے حکمانہ لہجے میں کہا منان خان کے کہنے کی دیر تھی کہ اُس عورت کا شوہر کسی بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوا تھا اُس مرد کی عمر چالیس سال تھی جبکہ جو لڑکی کا باپ تھا جبکہ اُسکا باپ جس سیٹھ سے اپنی بیٹی کی زبردستی شادی کروانا چاہتا تھا وہ سیٹھ لڑکی کے باپ سے بھی عمر کے لحاظ سے پانچ سال بڑا تھا



## Posted On Kitab Nagri

کیا تمہاری زوجہ جو کہہ رہی ہیں وہ سچ ہے؟؟؟؟ سردار منان خان نے اپنے لہجے کو سخت آواز میں رکھتے ہوئے پوچھا جی جی سردار خان میری زوجہ بالکل ٹھیک کہہ رہی اُس آدمی نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا تمہیں ایک بار بھی شرم نہیں آئی اپنی اتنی چھوٹی بیٹی کو اپنی عمر سے بھی بڑے مرد کے ساتھ شادی کروانے کا سوچتے ہوئے؟؟؟؟؟؟ سردار منان خان نے کرخت آواز میں اگلا سوال داغا

معافی سردار خان میں مجبور ہوں اگر میں نے اُس شخص کو اپنی بیٹی نہ دی تو اُس نے کہا ہے کہ وہ مجھے مار کر بیٹی کو اٹھا کر لے جائے گا میں بہت مجبور ہوں سردار خان اس لئے میں نے اپنی بیٹی کی عزت بچانے کے لئے یہ فیصلہ کیا اُس آدمی نے اب باقاعدہ روتے ہوئے کہا

تمہیں اُس شخص نے یہ دھمکی کیوں دی آخر تم نے اُسکا کیا بگاڑا تھا؟؟؟؟ منان خان نے دوبارہ سوال پوچھا لہجہ ویسے ہی سخت تھا سردار خان میں نے کچھ ماہ پہلے اُس شخص سے پانچ لاکھ کا قرضہ لیا تھا جسکی وجہ سے اب وہ مجھ سے پیسے واپس مانگ رہا ہے میرے پاس اب پیسے نہیں ہیں تو اُس نے میری بیٹی کو کھیتوں میں دیکھ لیا تھا اس وجہ سے اب وہ یہ کہہ رہا ہے کہ میں اپنی بیٹی اُسے بیاہ دوں اگر نا بھی بیاہ کر دی تب بھی اب میری بچی سے کون شادی کرے گا سردار خان کون اسے اپنی عزت بنائے گا میں بہت مجبور ہوں سردار خان میں کیا کروں ایک طرف میری بیٹی ہے تو دوسری طرف اُسکی عزت ہے

اُس آدمی نے اپنی آنسوؤں کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا



## Posted On Kitab Nagri

گو اہان کہاں ہیں حاضر ہوں سردار منان خان کے کہتے ہی پانچ گواہ حاضر ہو چکے تھے جنہوں نے اپنی آنکھوں دیکھی کانوں سنی سردار منان خان کو بتادی گواہوں میں سردار منان خان کا اپنا بھی ایک آدمی شامل تھا گواہوں نے بھی وہی سب کہا جو لڑکی کے ماں باپ نے کہا تھا

بہت ساری سن سنا کر آخر بات اپنے فیصلے پر پہنچ چکی تھی

میں سردار منان خان یہ فیصلہ کرتا ہوں کے فیصل کا قرض میں ابھی اور اس ہی وقت ادا کرتا ہوں جو میرے آدمیوں کے ساتھ فیصل خان جا کر اُس مرد کو دے آئے اگر وہ مرد نہ مانا تو اُسے وہیں ختم کر کے آجائیں یہ کہہ کر یہ انسان کے نام پر وقتی فرعون بنا مظلوم لوگوں پر درندگی کرنے والا انسانی بھیڑیا تھا سردار منان خان کا چہرہ اس وقت غصے کی حد سے سُرخ ہو چکا تھا جبکہ اُسکی اس بات سے کچھ لوگ بہت خوش ہوئے تھے اور کچھ لوگ سردار خان کے اُس شخص کو سرعام مارنے فیصلے پر خوف سے کانپ چکے تھے

اور فیصل خان کی بیٹی کا نکاح ابھی اس ہی وقت میں سردار خان اپنی سرپرستی پر اُسکا بڑا بھائی اُسکا سائباں بن کر حمدان خان سے کروانا چاہوں گا

## Posted On Kitab Nagri

منان خان کی بات سنتے ہی اُسکے ساتھ بیٹھے حمدان خان کو دھچکہ لگا تھا جاؤ آج اس نے مجھے بلی کا بکرا بنا ہی دیا حمدان نے بیچارگی سے منہ بناتے ہوئے منان کی طرف دیکھا تھا منان کی آنکھوں میں مسکراہٹ دیکھ وہ سمجھ چکا تھا کہ آج اُسکا یہ دوست پکا اُسے قربان کر کے دم لے گا

اگر میرے فیصلے پر کسی کو بھی کسی بھی قسم کا اعتراض ہے تو وہ مجھے بتا سکتا ہیں

ہمیں آپ کا فیصلہ بہت پسند آیا سردار خان لڑکی کے ماں باپ سمیت ہر شخص نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے جواب دیا سوائے حمدان خان کے

برخدار کیا تمہیں کوئی اعتراض ہے؟؟؟؟ منان نے آنکھوں میں مسکراہٹ لئے سختی سے حمدان سے سوال کیا نہیں بھاؤ مجھے آپ سے کوئی اعتراض نہیں آپ کا حکم سر آنکھوں پر حمدان خان نے انتہائی ادب سے جواب دیا حالانکہ دل ہی دل میں وہ منان کو جن القابات سے نوازا رہا تھا وہ سنتے ہی منان نے صدمے میں چلے جانا تھا مگر مقابل بھی منان تھا اپنے نام کا ایک وہ اس وقت حمدان کی دلی کیفیت سے اچھے سے واقف تھا مگر اُس سے اب حمدان کی تنہائی نہیں دیکھی جاتی تھی اگر روزینہ اور روبینہ کا نکاح بچپن سے تے نہ ہوا ہوتا تو وہ اُسے اپنی ہی بہن سونپ دیتا



## Posted On Kitab Nagri

سردار خان کے فیصلے کو سر آنکھوں پر رکھتے ہوئے لڑکی کو لایا گیا تھا سیاح چادر سے خود کو چہری سمیت ڈھانپ رکھا تھا اُس لڑکی نے حمد ان خان نے نگاہ غلط تک ڈالنا گوارہ نہیں سمجھا تھا اُس لڑکی پر لڑکی کے ماں باپ تو اس فیصلے سے بہت خوش تھے کیونکہ وہ لوگ جانتے تھے حمد ان خان منان خان کے چھوٹے بھائی کی طرح عزیز ہے اُسے اور منان خان کے بعد گاؤں کا ہر چھوٹا بڑا کام ہمیشہ حمد ان خان سمبھالتا آیا ہے جہاں منان خان سردار خان تھے اُنکی نظروں میں وہیں حمد ان خان چھوٹے خان تھے اُنکی نظروں میں سب لوگ جیسے منان کی عزت کرتے تھے ویسے ہی حمد ان کی بھی کرتے تھے نکاح ہو چکا تھا نکاح کے ہوتے ہی حمد ان خان غصے میں جبرے پھینچے گاڑی میں جا بیٹھا تھا منان کے کہنے پر ہی اُس لڑکی کو اُس ہی چادر میں ڈیرے پر سے ہی رخصت کر دیا گیا تھا منان خان اُس لڑکی کے سر پر ہاتھ رکھے اُسے بہت سی دعائیں دی تھیں وہیں اُسکے ماں باپ نے اپنی بیٹی کے اچھے نصیب کی دعائیں کی تھیں اور اُسے سردار منان خان کے ہمراہ حمد ان خان کی بیوی کی حیثیت سے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بٹھا دیا گیا تھا حمد ان خان کا اس طرح جانا کسی نے نہیں نوٹ کیا تھا سب یہی سمجھے تھے کہ وہ اپنی دلہن کو لے جانے کی غرض سے پہلے ہی جا کر بیٹھ چکا ہے گاڑی میں سوائے منان خان کے

گاڑی حویلی کی طرف روانہ ہو گئی تھی سارے راستے حمد ان کچھ نہ بولا تھا حمد ان کو خاموش دیکھ منان نے بھی بات کرنی ضروری نہیں سمجھی تھی حالے پچھلی سیٹ پر بیٹھی اپنے چہرے کو پوری طرح سے

## Posted On Kitab Nagri

ڈھانپ کر رکھا تھا مگر اُسے چادر سے سامنے شیشے میں حمدان خان کا عکس دکھ رہا تھا حالے نے حمدان کے غصے سے ضبط کئے لال چہرے اور تنے نقشوں کو دیکھ جھڑی جھڑی لی تھی

گاڑی حویلی کے دروازے کے سامنے رُک چکی تھی



گارڈز نے گاڑی کو دیکھتے ہی دروازہ کھول دیا تھا آگے گاڑی میں منان خان حمدان خان اور حالے حمدان خان تھی جبکہ پیچھے دو گاڑیاں گارڈز کی تھیں تینوں گاڑیاں آگے پیچھے حویلی کے گیٹ سے اندر داخل ہوئی تھیں گاڑیاں پورج میں آکر نمبر نمبر پر اپنی اپنی جگہ رُک چکی تھیں حویلی کا پورج بالکل کسی باغ کی طرح تھا جو کہ بہت خوبصورت تھا ہر طرف ہرے بھرے پھول پودے بیل لگی تھیں جبکہ فرش آدھے سے زیادہ ہری بھری گھاس سے ڈھکا ہوا تھا گھاس کے نیچے سے ہی پورج کا راستہ بنا ہوا تھا جہاں ساری گاڑیاں کھڑی تھیں گاڑیوں کے پورج سے دائیں ہاتھ سائڈ پر آگے آف وائٹ کلر کی خوبصورت بڑی حویلی اپنی آن بان سے بنی کھڑی تھی حویلی کے ساتھ بائیں ہاتھ پر جڑا بے حد پیارا سا پنکھ تھا جو کہ حمدان خان کا تھا

## Posted On Kitab Nagri

گاڑی سے نکلتے ہی حمدان بے حد غصے سے بنگلے کی طرف چلا گیا تھا جبکہ حالے پریشانی سے جاتے ہوئے حمدان کو دیکھ رہی تھی اتنا تو وہ بھی جان گئی تھی کہ اُسکا کھڑوس شوہر اُس کے اُسکی زندگی میں شامل ہونے اور اس گھر میں آنے کی وجہ سے بالکل خوش نہیں ہے وہ اب بھی ایسے ہی اُداس بیٹھی تھی کہ اچانک منان خان نے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا حالے بچے آ جاؤ باہر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے یہ آپ کا ہی گھر ہے آؤ میں آپ کو اندر سب سے ملواتا ہوں منان خان نے بے حد پیار اور شفقت سے حالے کو مخاطب کیا تھا اُسکے اتنے پیار سے کہنے پر حالے کو زندگی میں پہلی بار ایسا لگا تھا کہ اُسکا بھی کوئی بھائی ہے حالے مُسکراتی نظروں سے منان کو دیکھتے ہوئے گاڑی سے باہر آ گئی تھی



باہر نکلتے ہی حالے نے چادر کو اپنے سر پر ٹھیک کر دیا تھا جس سے اب اُسکا خوبصورت چہرہ دکھ رہا تھا منان نے حالے کی گھبراہٹ دیکھتے ہوئے شفقت سے اُسکے کندھوں کے گرد اپنے بازو کا ہلکا سا حصار رکھا تھا جو کچھ ایسے تھا کہ منان کا بازو محض حالے کی چادر پر تھا جس سے حالے کی گھبراہٹ میں اب کمی آئی تھی حالے کا پچپن سے سارا خرچ منان خان نے اٹھایا تھا حالے کا باپ شروع سے کینسر جیسے مرض میں مبتلا تھا جس کی وجہ سے حالے اور اُسکے چھوٹے بھائی کی پڑھائی سے لے کر اُنکے گھر کے راشن سودے سرف سارا خرچ منان خان نے اٹھایا تھا اس طرح گاؤں کے اور بھی بہت سے لوگوں کا



## Posted On Kitab Nagri

خرچِ منان نے اٹھار کھا تھا جن میں اُنکی بیٹیوں کی شادی بیٹوں کے کاموں پڑھائی کے اخراجات وغیرہ  
سب منان خان بغیر کسی احسان کے کرتا تھا



بی جان اپنے فرخندہ بیگم اور نورین بیگم شام کی چائے سے لطف اندوز ہو رہی تھیں جب کے روزینہ اور  
روبینہ کچن میں گھسی تھیں بی جان کی سختی پر کے اب دونوں کی شادی ہونی ہے تو کچھ کام کاج سیکھ لیں  
روزینہ اور روبینہ کی منگنی اُنکے بچپن میں طے ہوئی تھی اُنکے ماموں کے بیٹوں کے ساتھ روزینہ بیس  
سال کی تھی اور روبینہ انیس سال کی تھی جب اُن دونوں کا نکاح ہوا تھا اب کچھ ماہ بعد ہی دونوں کی  
رخصتی ہونی تھی جس کے لئے اُنہیں بی جان پر ائے گھر جا کر اُسے سمجھانے کی ٹریننگ نورین بیگم اور  
فرخندہ بیگم سے دلوار ہی تھیں



اب بھی وہ دونوں کچن میں ہی گھسی تھی آبرو ابھی ہی فریش ہو کے باہر آئی تھی سفید کمر کے پیارے  
سے فروک اور سے پر کئے سُرخ دوپٹے میں وہ کوئی پری لگ رہی تھی اُسکا ایک رہا صحا کیچر بھی ٹوٹ گیا  
تھا آج جس کی وجہ سے اب اُس کے گھٹنوں تک آتے لمبے بے حد خوبصورت زلفیں کمر پر بکھری تھیں  
جنہوں نے کمر کے ساتھ ساتھ ہی اُسکے پچھلے حصے کے آدھے سے زیادہ وجود کو چھپا دیا تھا آبرو آج اور



## Posted On Kitab Nagri

دنوں کی نسبت بہت خوش گوار موڈ میں تھی وجہ گزری رات والا منظر تھا جسے یاد کر کے ہی وہ سُرخ ہو جاتی تھی

آبرو ابھی سیڑھیوں سے نیچے اتر کر صحن کے بیچ سے بی جان کی طرف بڑھ ہی رہی تھی کہ اچانک اُسکی نظر حویلی کے اندرونی دروازے سے اندر آتے منان خان پر پڑی تھی مگر جیسے ہی اُس نے منان خان کے حصار میں گھبرائی ہوئی لڑکی کو دیکھا تو اُسکا وجود لرز گیا تھا وہ اپنی جگہ پتھر کی ہو گئی تھی بغیر پلک جھپکائے وہ اُس ہی طرح منان کو اور اُس کے حصار میں کھڑی اُس ہی طرف آتی لڑکی کو دیکھ رہی تھی دوپٹہ سر سے سرک چکا تھا آنکھوں سے آنسو روانی سے نکل کل رخساروں کو بھگو کر بہہ رہے تھے



حالے ابھی منان کے ساتھ چلتی ہوئی ہی آرہی تھی کہ اُسے کافی فاصلے پر کھڑی بڑی بڑی بھگی آنکھوں والی کھڑی آبرو نظر آئی تھی اُسے آبرو کوئی نقلی حور پری لگی تھی وہ تھی ہی اتنی خوبصورت واؤ لالہ آپکی حویلی میں سب کچھ ہی بہت خوبصورت اور بہت پیارا ہے مگر وہ پری کتنی پیاری ہے لالہ میں نے یہاں پہلے کبھی کوئی پری نہیں دیکھی کیا آپ ابھی لائے ہیں اسے آبرو ابھی اُس ہی کیفیت میں منان خان اور اُس لڑکی کو ہی دیکھ رہی تھی

حالے پہلے بھی بہت بار حویلی آئی ہوئی تھی مگر اُس نے پہلے کبھی بھی آبرو کو نہیں دیکھا تھا اور دیکھتی بھی کیسے منان خان کی اجازت ہی نہیں تھی آبرو کو زنان خانے میں بھی جانے کی اجازت نہیں تھی

## Posted On Kitab Nagri

صرف کمرے سے باہر پکن اور صحن میں ہی جاسکتی تھی اور وہ تو اس اجازت کو بھی غنیمت ہی سمجھتی تھی اس وجہ سے کبھی بھی آبرو کو گاؤں کی کسی بھی عورت نے نہیں دیکھا تھا

حالے بہت باتونی تھی اس ہی وجہ سے اب بھی وہ آبرو کو پری سمجھ کر اُس کے بارے میں پوچھ رہی تھی ہاں بچے یہ پری ہی ہے مگر یہ پری محض میری ہے منان خان نے مسکرا کر جواب دیا کیا مطلب لالہ بچے مطلب میں آپ کو بعد میں بتاؤں گا ابھی آپ آؤ میں آپ کو بی جان سے ملواتا ہوں بہت انتظار کر رہی ہیں وہ آپ کا سچی لالہ حالے یہ سنتے ہی جلدی جلدی چلنے لگ گئی تھی



بی جان فرخندہ بیگم اور نورین بیگم حالے کو دیکھتے ہی اُس کی طرف بڑھ گئی تھیں بی جان یہ لیں آپ کے پوتے کی بیوی جو صرف اُسکی منکوحہ نہیں بلکہ بیوی بھی ہے منان خان بھی پھر منان تھا یہاں بھی اُس نے تنز کا تیر چلانا نہیں چھوڑا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے ری میری بہو کو دیکھو ماشاء اللہ کتنی پیاری ہے بی جان نے حالے کو اپنے سینے سے لگائے دونوں طرف سے اُسکے چہرے کو چوما تھا فرخندہ بیگم اور نورین بیگم نے بھی اس ہی طرح اُسے پیار کیا تھا حالے تو بہت خوش ہو گئی تھی اُنکے پاس بیٹھ کر اُنکی اتنی پیار محبت دیکھ کر حالے کی نظر اب بھی آبرو پر تھی جو اپنی جھیل سی بڑی بڑی خوبصورت قاتلانہ آنکھوں سے اُن ہی لوگوں کو دیکھ رہی تھی حالے ایک پل کو اُس خوبصورت پری کو دیکھتی ہی رہ گئی تھی جبکہ منان آبرو کو اس طرح دیکھ سمجھ چکا تھا کہ

## Posted On Kitab Nagri

حویلی میں حالے کے بارے میں سب کو پتا ہے سوائے اُسکی پگلی بیوی کو کیونکہ جب اُس نے حویلی فون کر کے بتایا تھا تب آبرو فریش ہو رہی تھی اور اب وہ پگلی اس لڑکی کو اپنی سوتن سمجھ رہی تھی



حالے کا دل تو یہ بات سنتے ہی کئی ٹکڑوں میں بٹ چکا تھا کہ اُسکا شوہر اب صرف اُسکا نہیں رہا تھا ہاں وہ اُسکا شوہر تھا ہی کب وہ تو محض منکوح تھا اُسکا یہ بات خود ہی تو اُس نے ابھی کہی تھی

ارے آبرو بیٹا تم وہاں کیوں اس طرح بت بنی کھڑی ہو ادھر آؤ نہ بی جان نے آبرو کو ایک ہی جگہ کھڑی دیکھ پکارا تھا

یہ پری نہیں ہے بی جان حالے نے حیرت اور خوشی سے آبرو کی طرف دیکھ کر کہا تھا جبکہ آبرو کو اس وقت زندگی میں پہلی بار معصومیت سے شدید نفرت ہوئی تھی آبرو کو اب ایسا لگا تھا کہ وہ یہاں ہی کھڑی رہی تو دل پھٹنے کی وجہ سے مر جائے گی

www.kitabnagri.com

دوپٹہ آبرو کے سر سے سرک کر اب صرف اُسکے جسم کے اگلے حصے پر پھیلا ہوا تھا آبرو نفرت بھری نگاہ حالے پر ڈال کر اپنے آپ کو گھسیٹتے ہوئے آگے بڑھ گئی تھی جبکہ حالے تو آبرو کے گھٹنوں تک آتے ریشم سے چمکتے براؤن بالوں کو دیکھ کھڑی ہو گئی تھی حالے کی نظر اب بھی آبرو کے بالوں پر تھی ہائے بی جان یہ اصلی بال ہیں یہ پری اصلی ہے حالے منہ کھولے حیرت سے آبرو کے حسین چہرے

## Posted On Kitab Nagri

دودھیارنگت اور اب اتنے بڑے بالوں کو دیکھ کر پوچھ رہی تھی ہاں میری بچی یہ ہماری آبرو ہے اور  
بال بھی اُسکے اصلی ہیں بی جان کے لہجے میں آبرو کے لئے بے پناہ محبت تھی جو وہاں بیٹھے ہر شخص نے  
محسوس کی تھی

بی جان یہ پری کون ہے حالے نے بے ساختہ سوال کیا

یہ میری بیٹی ہے آبرو نورین بیگم نے محبت سے حالے کو جواب دیا اور میری بیوی ہے آبرو منان خان  
منان خان یہ کہتے ہی اوپر آبرو کے کمرے کی طرف بڑھ چکا تھا جبکہ اب حالے صوفے پر بیٹھی باتیں  
کرنے لگ گئی تھی



آبرو کمرے میں آتے ہے فرش کے بیچ و بیچ ہی بیٹھ گئی تھی آنسوؤں روانی سے جھیل سی گہری بڑی  
آنکھوں سے بہہ رہے تھے منان خان کو ریڈور میں کھڑا آبرو کو ہی دیکھ رہا تھا جو زمین پر بیٹھی پھوٹ  
پھوٹ کر رو رہی تھی مر نہیں گیا میں زندہ ہوں آبرو منان خان ابھی بیوہ نہیں ہوئی تم جو اس طرح  
اپنے سُرخ دوپٹے کو دور پھینک رہی ہو منان خان تقریباً دھاڑنے کے انداز میں کہتے ہوئے آبرو کے  
پاس آکر کھڑا ہو چکا تھا آبرو پر آج اس دھاڑ کا بھی کوئی اثر نہیں ہوا تھا



## Posted On Kitab Nagri

آبرو منان کی آواز سنتے ہی اٹھ کر اُس ہی طرف مڑی تھی آپ آج میرے لئے مر گئے ہیں منان خان آج اپنے جیتے جی بیوہ ہی تو کر دیا ہے آپ نے مجھے کہاں فرق رہا ہے اب مجھ میں اور ایک بیوہ میں آبرو نے بھی چیختے ہوئے جواب دیا تھا

جب کہ منان خان غصے سے آبرو کو ہی دیکھ رہا تھا نیلی گہری آنکھوں میں بہت غصہ اور سُرخ پن تھا کیوں کیوں کیا آپ نے میرے ساتھ ایسا بتائیں خان کیا کمی تھی مجھ میں اگر آپ کی خواہش مجھے اپنی دسترس میں لینے کی تھی تو لے جایا ہوتا مجھے ہی اپنے بستر پر اپنی اس ایک خواہش کی وجہ سے آپ نے مجھے جیتے جی مار دیا ہے سردار منان خان بہت مبارک ہو آپ کو آپ کی خوشی آبرو اپنی ایڑیاں اٹھا کر با مشکل منان کا گریبان پکڑے چیختے ہوئے بولی تھی کمرے کا دروازہ کھلا ہونے کی وجہ سے آبرو کی آواز اور منان کی دھاڑ نیچے تک گونجی تھی

آبرو اب تُم حد سے بڑھ رہی ہو منان خان نے دھاڑتے ہوئے آبرو کے ہاتھوں کو دور جھٹکا تھا اپنے گریبان سے میں میں ہد سے نہیں بڑھ رہی منان خان حد تو آپ نے کر دی ہے میرے ساتھ آپ رہیں اپنی اُس بیوی کے ساتھ مجھے اب نہیں رہنا آپ کے نکاح میں منان خان مجھے آپ سے طلا

چٹاخ چٹاخ



## Posted On Kitab Nagri

آدھے الفاظ آبرو کے منہ میں ہی رہ گئے تھے کہ بے ساختہ منان کا ہاتھ اٹھ چکا تھا آبرو پر اور اُسکے دائیں رُخسار پر تھپیڑوں کی چھاپ چھوڑ چکا تھا منان کا ہاتھ اتنا بھاری تھا کہ ایک ساتھ دو تھپیڑ آبرو نہیں برداشت برداشت کر سکی تھی سیدھا منہ کے بل فرش پر گری تھی



آنسوؤں روانی سے آبرو کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے آبرو ابھی رو رہی تھی کہ منان نے جھک کر اُسے چوٹی سے اُسکو بالوں سے جکڑ لیا تھا اُٹم مرتے دم تک میرے نکاح میں رہو گی میری بیوی بن کر آبرو منان خان کان کھول کر سُن لو منان خان کے اندر کے ستم سے بھرے وحشی انسان کو جگایا تھا آج آبرو نے اپنے لفظوں سے اِس سے پہلے کے وہ ستمگر مزید ستم ڈھاتا اُس نازک جاں پر بی جان نے بھاگتے ہوئے آبرو کو منان سے چھڑوا لیا تھا آبرو میں کھڑے ہونے کی بھی سکت باقی نہیں بچی تھی اِس سے پہلے وہ ڈھ جاتی نورین بیگم نے اُسے اپنے سینے میں پھینچ لیا تھا

پاگل ہو گئے ہو کیا اُٹم منان خان جو اِس طرح اُس بچی پر ظلم کر رہے ہو کیا ہے گیا ہے جو اُس سے غلطی ہو گئی اُس نے غلط الفاظ کہہ دیئے فرخندہ بیگم انتہائی غصے کے عالم میں منان خان سے مخاطب ہوئی تھیں





## Posted On Kitab Nagri

منان خان اگر مر بھی جائے تب بھی اُسکے دل میں اُسکی روح میں اور اُسکے نکاح میں آبرو منان خان ہی رہے گی کان کھول کر سن لو آبرو منان خان اگر آج کے بعد دوبارہ تم نے یہ لفظ اپنے منہ سے نکالنے کی کوشش بھی کی تو تمہاری زبان گدی سے کھینچ لوں گا میں منان خان ایک بار پھر آبرو پر دھاڑا تھا اور پاس پڑے آبرو کے دوپٹے کو اُسکے کانپتے خوبصورت سراپے کے گرد پھیلا کر بغیر اپنی ماں کی ڈانٹ بھرے سوال کا جواب دیئے نیلی سمندر سی آنکھیں آبرو پر غصے سے گھاڑ کر چلا گیا تھا آبرو اب تھر تھر کانپ رہی تھی اور اس ہی طرح روتے کانپتے ہی وہ نورین بیگم اور بی جان کے بیچ بیٹھی مزید یہ ستم نہ برداشت کرتے ہوئے وہ نازک جاں بے ہوش ہو چکی تھی

جبکہ منان خان کو اتنے غصے میں دیکھ اور آبرو کی ایسی حالت دیکھ کر روزینہ روبینہ سمیت حالے بھی کانپ اٹھی تھی آبرو کو بیہوش دیکھ بی جان کے ہاتھ پاؤں پھول چکے تھے

نورین بیگم اور فرخندہ بیگم کا بھی یہی حال تھا اُسکی حالت ہی ایسی ہو چکی تھی ہونٹ کے کنارے سے خون رس رہا تھا تھپڑ زور سے پڑنے کی وجہ سے دودھیا گال پر سُرخ رنگ میں منان خان کے ہاتھوں کی پانچوں انگلیاں واضح نظر آرہی تھیں جھیل سی آنکھیں بند تھیں ہونٹوں سے خون لائن بنا کر نکل رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri



یہ سب کچھ دیکھ روزینہ بھاگتی ہوئی منان کی طرف گئی تھی جو کہ اب سیڑھیاں عبور کرتا ہوا نیچے اتر رہا تھا لالہ رُک جائیں آبرو کی بے ہوش ہو چکی ہے اُسکی حالت بہت خراب ہو چکی ہے اور اب وہ ہوش میں بھی نہیں آرہی روزینہ نے ایک ہی سانس میں پوری بات کہہ ڈالی تھی

روزینہ کے پریشانی میں گونجے الفاظ تھے یا بمب جو منان خان کے سر پر پھٹے تھے روزینہ کی آواز سنتے ہی منان واپس مڑ کر بھاگتا ہوا آبرو کے کمرے کی طرف بڑھ چکا تھا کمرے میں پہنچتے ہی آبرو کو دیکھ منان کا دل کیا تھا اپنے آپ کو شوٹ کر دے وہ کیسے بھول چکا تھا کہ اُسکی نازک جاں اُسکا اتنا سا بھی ستم نہیں برداشت کر سکتی آبرو کا وجود بھرا بھرا کسی خوبصورت پری پیکر سا تھا جو اس وقت نورین بیگم اور بے جان کی پاس ڈھی ہوئی بیہوش تھی آبرو کے لمبے خوبصورت بال اس وقت پورے صوفے پر پھیلے ہوئے تھے منان خان نے جھک کر بے حد نرمی سے کسی قیمتی متاع کی طرح آبرو کو اپنی باہوں میں اٹھا لیا تھا منان خان کی باہوں میں ہونے کی وجہ سے آبرو کے بال اب زمین پر لگ رہے تھے حالے منہ کھولے آبرو کی خوبصورتی کو اور منان کے پہلے کئے گئے ستم اور اب کئے جانے والی فکر اور پیار کو دیکھ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

آبرو کو بیڈ پر ڈالتے ہی منان نے ڈاکٹر کو کال کی تھی جو انکی فیملی ڈاکٹر تھی منان نے ڈاکٹر کو جلدی ہی آنے کو کہا تھا اور ڈرائیور کو بھی کال کر کے ڈاکٹر کو لانے کے لئے کہا تھا ساتھ ہی دس منٹ کے اندر اندر آنے کا حکم دینا نہیں بھولا تھا

کچھ دیر بعد ڈاکٹر آگئی تھی ڈاکٹر نی جلدی دیکھو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے میری بچی کو بی جان نے پریشانی سے کہا

انکے چہرے پے نشان زور دار تھپڑ کا ہے جسکی وجہ سے انکا چہرہ سو جا ہوا ہے میں نے ایک ٹیوب دے دی ہے یہ دو سے تین بار لگا دیجئے گا ٹھیک ہو جائے گا انکا چہرہ

اور یہ خوف کے زیر اثر بیہوش ہوئی ہیں تھوڑی ہی دیر میں آرام کرنے کے بعد ہوش میں آجائیں گی اب میں چلتی ہوں ڈاکٹر یہ کہتے ہی چلی گئی تھی روزینہ اور روبینہ بھی ڈاکٹر کو باہر تک چھوڑنے کے لئے چلی گئی تھیں

www.kitabnagri.com



نورین بیگم روتی ہوئی اپنی بیٹی کو دیکھ رہی تھیں جبکہ بی جان نے فرخندہ بیگم اور نورین بیگم کو اپنے ساتھ باہر آنے کا اشارہ کیا منان صوفے پر اپنے شاہانہ انداز میں بیٹھا اپنی معصوم بیوی کو دیکھ رہا تھا جو اُسکے دو تھپڑوں سے ہی بیہوش ہو چکی تھے

## Posted On Kitab Nagri

حالے بھی باقی سب کو کمرے سے باہر جاتا دیکھ خود بھی اُنکے پیچھے پیچھے نکل آئی تھی تم کُچھ نہ کہنا اب وہ  
میاں بیوی کا معاملہ ہے اُنہیں اُنکے حال پہ چھوڑ دو اب فرخندہ بیگم نورین بیگم کی بھیگی آنکھوں کو دیکھتے  
ہوئے اُنہیں ہوسلہ دینے کے لئے کُچھ بولنے ہی لگی تھیں کہ بی جان نے سختی سے اُن دونوں کو منع  
کر دیا تھا

حالے بچے تم بھی تھک گئی ہو گی آؤ نیچے بچیاں کھانا لگا رہی ہیں کہا لو پھر اپنے کمرے میں جا کے آرام کر  
لینا اور ہاں ان سب باتوں سے پریشان ہونے کی ضرورت بالکل نہیں آبرو کو بس غلطی فہمی ہو گئی تھی  
اور اُس کا شوہر خود ہی اب اُسکی غلط فہمی دور کر دے گا آجا بیٹا ابھی کھانا کھا کے آرام کر لو پھر



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

بی جانِ حالے کو اپنے ساتھ لگائے نیچے کی طرف بڑھ گئی تھیں اس گھر میں حمدان خان کی بھی اتنی ہی عزت اہمیت اور محبت تھی جو منان خان کے لئے تھی

حالے بھی سب کے ساتھ اچھے ماحول میں کھانا کھا چکی تھی نورین بیٹا تم جاؤ حالے کو حمدان کے کمرے میں چھوڑ آؤ ایک عرصہ ہو گیا ہے ترس گئی ہوں میں اُس دن کو جب میرا حمدان واپس یہاں آئے گا اور آج وہ دن آہی گیا جاؤ تم حالے کو چھوڑ آؤ اُس کے کمرے میں بی جان نے خوشی اور غم کے ملے جلے تاثرات سے کہا

نورین بیگم بی جان کی بات سنتے ہی حالے کو اپنے ساتھ لے حمدان خان کے کمرے میں چھوڑ کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھیں وہ آج آبرو کے کمرے کے طرف نہیں گئی تھیں کیونکہ ڈاکٹر نے کہا تھا کہ

## Posted On Kitab Nagri

آبرودوائیوں کے زیرِ اثر اب دو گھنٹے بعد ہی ہوش میں آئے گی اور منان خان نے کہہ دیا تھا کہ جب تک آبرو ہوش میں نہیں آتی تب تک میں یہی رہوں گا

اب منان خان کے آگے کسی کی نہیں چلنی تھیں اس ہی لئے نورین بیگم بھی اُسی سے اپنے کمرے میں چلی گئی تھیں اری سدرہ بیٹا جاؤ منان سے کہو کہ حمدان کو کال کر کے بلائے بات کرنی ہے بی جان نے اپنے کواٹر میں جاتی لڑکی سے کہا جو شروع سے ہی اُنکے گھر کی ملازمہ تھی جی ٹھیک ہے بی جان میں کہتی ہوں سدرہ اتنا کہہ کر چلی گئی تھی

حالے روم میں آتے ہی ہر چیز کو غور سے دیکھ رہی تھی اُس نے اتنا خوبصورت روم پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا سامنے ہی کنگ سائز بیڈ تھا سائڈ پر ڈریسنگ روم کا دروازہ تھا اُسکے ساتھ ہی باتھ روم کا دروازہ تھا اتنا خوبصورت اور بڑا کمرہ دیکھ کر حالے کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ اتنا خوبصورت روم اور اتنی بڑی پیاری حویلی بھی اس گاؤں میں ہے

www.kitabnagri.com



تھکن کی وجہ سے حالے بیڈ پر لیٹ گئی تھی جب اچانک اُسکی نظر بائیں طرف دیوار پر لگی بڑی خوبصورت سی تصویر پر گئی تھی جہاں حمدان خان اور منان خان ریاست کے کس شہزادوں کی طرح کھڑے تھے



## Posted On Kitab Nagri

حمدان خان کے چہرے پر بہت خوبصورت مسکراہٹ تھی جو کسی کو بھی زیر کر سکتی تھی

تو وہیں وجدان خان کے چہرے پر اپنی وجیہہ شخصیت اور شاہانہ حُسن کا رعب تھا عنابی لب سختی سے آپس میں پیوست ہوئے تھے وہیں سمندر سے گہری نیلی آنکھیں کیمرہ کی ہی طرف تھیں

یہ تصویر حویلی کے بڑے حصے کی طرف بھی دیوار پر بی جان نے لگوائی تھی جو کہ مردان خانے زنان خانے اور مہمان خانے سے آنے جانے والی ہر 6 شخصیت اُس تصویر کو دیکھتی تھی اور پھر اُن سے نے ہٹانی مشکل ہو جاتی تھی

مگر حالے نے کبھی وہاں دیکھی نہیں تھی یہ تصویر ہائے منان لالہ کتنے خوبصورت ہیں نہ ماشاء اللہ اور اُنکی وہ بیوی لڑکی تو بالکل ہی پری لگ رہی تھی اٹھارہ سالہ حالے کو سولہ سال کی آبرو بہت پیاری لگی تھی

بالکل کسی پری جیسی اور لگتی بھی کیوں نہ وہ تھی ہی حُسن کی پری تھی

جبکہ حالے بھی کسی سے کم نہ تھی سُرخ سفید رنگت چھوٹی تیکھی سی ناک اور گلابی رنگ کے ہونٹ جبکہ نچلا لب اوپرے سے تھوڑا موٹا تھا کمر تک آتے گھنے خوبصورت کالے ریشمی بالوں کے ساتھ وہ اٹھارہ سال کی حالے کسی کا بھی دل ایمان ڈگمگانے کے لئے کافی تھی



## Posted On Kitab Nagri

حمدان خان ٹیرس میں گرسی پر بیٹھا جب سے اندر آیا تھا سگریٹ پر سگریٹ پی رہا تھا وہ اپنے ماضی کی تلخ حقیقتوں کو یاد کر کے بے حد درد سے گزر رہا تھا

گرے آنکھوں میں درد کی شدت سے گہرے آنسو تھے خوبصورت بھرے بھرے گلابی لب سگریٹ پینے کی وجہ سے نیلے پڑ رہے تھے کھڑی مغرور ناک تئی ہوئی تھی سفید رنگت میں شدت درد سے سُرخ پھیلی ہوئی تھا

ماضی

چار سال پہلے ہی حمدان خان نے اپنی ہمیشہ کی ضد وجدان خان کے آگے رکھی تھی کہ اُسے بتایا جائے اُسکی ماں کون تھی وہ کس کی اولاد ہے اور خان خاندان کے لوگ کیوں اُسے عجیب نظروں سے اُسکے بچپن میں دیکھتے تھے کیوں جب فرزان خان حمدان سے پیار کرتے تھے تو نورین بیگم اُن سے لڑتی تھیں کیوں نورین بیگم فرزان خان کو اُس سے پیار نہیں کرنے دیتی تھیں

حمدان خان کی بے حد ضد اور بہت اسرار نے وجدان خان کو مجبور کر دیا تھا آخر انہیں اُسے اُسکی ماضی کی تلخ حقیقت بتانی ہی پڑی تھی

## Posted On Kitab Nagri

حمدان خان کے پیدا ہونے چند دن ہوئے تھے جب ایک عورت سڑک کنارے ہاتھ میں گرے  
آنکھوں والے شہزادوں جیسے چند دن کے بچے حمدان کو اٹھائے کھڑی تھی

وجدان خان اُن دنوں کسی کام سے شہر گئے تھے وہ ابھی سڑک کے پاس کھڑے فون کال پر کسی سے  
بات کر رہے تھے جب انہیں اپنے پاس ہی تھوڑے فاصلے پر ایک سیاح بھر کے میں نکاب پوش لڑکی  
نظر آئی تھی

جس کے سفید ہاتھوں میں بے بی بلینکٹ میں بچا دکھا تھا

انہیں وہ لڑکی کچھ مشکوک لگی تھی ابھی انہوں نے کال رکھ کر موبائل جیب میں رکھا ہی تھا

کہ وہ عورت سڑک کی سائڈ پر بچے کو بے بی بلینکٹ سمیت پیچ پر چھوڑ کر آگے بڑھ گئی تھی روکو لڑکی  
وجدان خان کی بھاری آواز نے اُس گرین آنکھوں والی خوبصورت لڑکی کے قدم وہیں روک دیئے  
تھے



ادھر آؤ وجدان خان نے اُسے اپنی طرف بلایا تھا مجبوری میں اُس لڑکی کو مڑ کر پیچ کی طرف آنا پڑا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کون ہو تم اور کیوں اس بچے کو یہاں چھوڑ کر جا رہی ہو وجدان خان نے سخت آواز میں پوچھا  
جانے دیں بھائی مجھے میں اس بچے کو اپنے پروردگار کے سپرد کر کے جا رہی ہوں اُس لڑکی نے روتے  
ہوئے کہا

دیکھو گڑیا اگر تم مجھے حقیقت سے آگاہ کرو گی تو ہو سکتا ہے میں تمہاری کوئی مدد کر سکوں مگر تمہیں  
مجھے ساری حقیقت بتانی پڑے گی

وجدان خان کی بات نے اُس لڑکی کو ایک نئی اُمید دی تھی  
میں تو اُس لڑکی نے بیچ پے بیٹھ کر اپنے پھول سے خوبصورت بیٹے کو اپنی گود میں لے لیا تھا اور ارمان  
قربان ہوتی نظروں سے اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھی

وجدان خان بھی اُس سے کچھ فاصلے پر بیچ پر بیٹھ چکے تھے

www.kitabnagri.com



میرا نام بینش ہے میری عمر سترہ برس ہے میں بھی ایک شریف زادی تھی مگر اب میں ایک طوائف  
ٹھہرائی گئی ہوں اُس لڑکی کی خوبصورت آنکھوں میں آنسوؤں اور مردہ خواہشوں کا ایک جہاں تھا جو  
وجدان صاحب نے دیکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اُس نے اپنے خوبصورت چہرے سے نقاب اُتار دیا تھا وہ دودھیا رنگت کی خوبصورت نین نقوش والی دہلی پتلی سی لڑکی اپنی عمر سے بھی ایک سال چھوٹی لگ رہی تھی جسے وجدان خان نے دیکھتے ساتھ ہی اُس کی خوبصورتی سے نگاہ چورالی تھی اور اپنے نظریں اپنے جوتوں پر جمالی تھیں

بچپن میں پیدا ہوتے ہی ماں مر گئی باپ نشے کر کرتا رہا ایک ہفتہ مسلسل نشہ نہیں ملا تو لگا تا نشے کی طلب سے پاگل ہو کر خود کو مار دیا

ماموں نے اپنے پاس رکھا تو مامی کو میں برداشت نہ ہوئی مجبوری میں اپنے گھر کو بچانے کے لیئے مجھ دس سال کی بچی کو مامو دار لاماں چھوڑ کر چلے گئے اپنے بیوی بچوں کے پاس

دار لاماں میں چھ سال رہی ایک دن وہاں پر بھی رات کی ویرانی میں مجھے بیہوش کر کے بیچ دیا گیا



اور ایک کوٹھے پر لایا گیا ویران کمرے میں بند کر دیا گیا جب میں کوٹھے پر طوائف جیسے غلیظ کام کے لئے نہیں مانی تو مجھ پر مار پیٹ کے گئی کھانا بند کر دیا گیا پھر بھی میں نہ مانی تو کوٹھے والی عورت نے مجھے بھوک پیاسی کو اندھیرے کمرے میں بند کر دیا

## Posted On Kitab Nagri

ایک دن وہاں گزرا تو اگلے ہی دن نہ جانے کیوں اُنہیں مجھ پر رحم آگیا مجھے کھانے پینے کو دیا کچھ لڑکیوں کو بلایا جنہوں نے ایک ہفتہ میرا خیال رکھا مجھے مختلف قسم کے کریم لگاتی رہیں میں خاموش زندہ لاش بن کر رہ گئی تھی

اُن کی ہمدردی مجھے محنت مجھے بہت بری لگی تھی مگر میں مجبور تھی نامانتی تو بیچ چوراہے میں مردوں کے غلیظ ڈھیر میں پھینک دیتی وہ درندی عورت

مجھے سجاد ہجا کر ایک بہت بڑے گھر میں لے گئی جو کہ ایک فارم ہاؤس تھا شہر سے دور ویران جگہ بنایا گیا تا

دُنیا کی نظروں میں شریف زادے رہنے والے شخصوں میں سے ایک ایسے ہی شخص کے سچے ہوئے بستر پر بٹھا کر تن تہائی میں اُس کمرے میں چھوڑ کر وہ درندی عورت میرے جسم کو بیچ کر ڈھیروں کے حساب سے اُس امیر زادے سے پیسے لے کر چلی گئی

www.kitabnagri.com

اصل قیامت تو تب ٹوٹی مجھ پر جب اُس امیر زادے نے میری کوئی منت سماجت نہ سنی مجھ پر مار پیٹ کر کے ستم ڈھا کر مجھے اپنی درندگی کا نشانہ بنایا گیا





## Posted On Kitab Nagri

ایک مہینہ میں وہاں اُس جگہ اُسکے نکاح میں اُسکی بیوی کم اور اُسکی رکھیل زیادہ بن کر رہی اُس درندے کے رحم و کرم پر رہی ہر دن وہ مجھے نوچتا رہا میرے جسم پر ظلم ستم کرتا رہا ایک ماہ بعد اُس نے مجھے چھوڑنے کا فیصلہ کر دیا میں اُسکے پیر تک پڑی مجھے اُس دلدل میں مت دھکیلو میں ایسی نہیں ہوں یا تو مجھے اپنے ہاتھوں سے مار دو یا پھر کسی کو نے میں پناہ دے دو مت طلاق دو مجھے مت چھوڑو

مگر اُس نے مجھے لات مار کر اپنے پیروں سے دور کر دیا یہ کہہ کر کہ وہ ایک شریف زادہ ہے وہ اب اپنے گاؤں جا کر وہ شریف عورت سے نکاح کرے گا نہ کہ مجھے رکھے گا اپنی زندگی میں اپنی بیوی بنا کر مجھ جیسی عورت کو وہ اپنے ہاتھوں سے مار کر میرے گندے خون کو اپنے سر نہیں لے سکتا تھا

ہنہ شریف زادہ

Kitab Nagri

میرے لاکھ منتوں کے بعد بھی اُس نے پناہ نہ دی اور مجھے اُس ہی گندے کوٹھے پر پھینک کر چلا گیا اور میری طبیعت دن بادن بگڑتی چلی گئی جب کوٹھے والی بائی کو پتہ چلا کہ میں اُمید سے ہوں تو اُس نے مجھے ایک کمرے میں بند کر دیا تاکہ مجھے کوئی دیکھ نہ سکے نو ماہ اُس اندھیرے میں بند کمرے میں رہنے کے بعد میں نے ایک بچے کو جنم دیا بیٹا ہوا مجھے

## Posted On Kitab Nagri



تین دن میرے پاس رکھنے کے بعد مجھ سے میرا بیٹا چھیننے لگ گئی وہ عورت جب میں نے منع کر دیا کہ میں اپنے بیٹے کو اس دلدل میں نہیں دھکیلنے دے سکتی تو اس معصوم بچے کو مارنے کی دھمکی دی گئی اور اب تو وہ درندی عورت اس معصوم بچے کی جان لینا چاہتی ہے وہ بھی میری آنکھوں کے سامنے میری ممتا یہ سُن کر ہی تڑپ اٹھی تھی کہ میرے اُس بچے کو مارنا چاہتی ہے یہ عورت جس معصوم نے ابھی ٹھیک سے اپنی آنکھیں بھی نہیں کھولیں

جیسے تیسے کر کے میں وہاں سے بھاگ آئی اب میں اس بچے کو لے کر مزید نہیں بھاگ سکتی اس ہی لئے اسے اللہ کے حوالے کر کے خود کہیں بھی اپنے ناپاک وجود کے ساتھ بھاگ جاؤں گی

www.kitabnagri.com

آپ مجھ پر بس ایک احسان کر دیں میرے اس بچے کو رکھ لیں بھلے بڑا کر کے اپنے ہاں ملازم رکھ لینا مگر اسے عزت کی زندگی بخش دیں

وہ چھوٹی سی لڑکی ماضی کی بہت گہری چوٹوں سے اتنی مضبوط ہو چکی تھی کہ آج اپنے ہی بچے کو بیچ رہا اللہ کے سپرد کر کے جا رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

خُدا کے واسطے میرے معصوم بیٹے کے سائباں بن جائیں اللہ آپ کو ہمیشہ عروج پر قائم رکھے گا میں مرتے دم تک آپکو دعائیں دوں گی وہ لڑکی روتی گڑ گڑاتی ہوئی وجدان خان سے گزارش کر رہی تھی

ٹھیک ہے آپ رونا بند کرو بیٹا پلیز میں آپ کے بچے کو سنبھالوں گا میں ہمیشہ اس پر اسکا سایا بن کر رہوں گا وجدان خان نے سچے دل سے یہ بات کہی تھی وجدان خان کو اُس چھوٹی سی لڑکی کے دکھوں پر بے اُنکاد دل کٹ کر رہ گیا تھا

وجدان خان کی گود میں اُس گرے آنکھوں والے شہزادے کو ڈال کر وہ آگے بڑھتی چلی گئی تھی وجدان خان صدمے سی کیفیت میں تھے انہیں نہیں پتہ چلا کہ ان سے کچھ فاصلے پر بیٹھی وہ لڑکی آگے نکل گئی ہے وجدان خان نے جب بے بی بلنٹ میں لیٹے بچے کی طرف دیکھا تو اُس گرے آنکھوں والے شہزادوں سا حُسن رکھنے والے بچے کو دیکھ کر انہیں ایک دھچکا سا لگا تھا وہ اُس بچے کو اپنی گود میں اُٹھائے اُس لڑکی کی طرف بڑھ گئے تھے جو کہ اب بہت بڑی سڑک کے بیچ و بیچ سے جا رہی تھی وجدان خان تیز قدم اٹھاتے ہوئے اُس لڑکی کی طرف بڑھ رہے تھے جب اچانک دھڑاسے ٹریلہ آیا تھا اور اُس نازک سی لڑکی کا وجود جیسے ہوا میں اڑتے ہوئے لہرا کر سڑک کے کنارے جا گرا تھا



# Posted On Kitab Nagri

و جدان خان یہ سب دیکھتے رہ گئے تھے مگر انہیں اُس لڑکی سے ایک سوال پوچھنا تھا اُسکی جان بچانی تھی وہ بھاگتے ہوئے اُس لڑکی کی طرف گئے تھے میں میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا تم آنکھیں بند مت کرنا گڑیا میں ہوں نہ وجدان خان اُسکے دودھیا چہرے کو تھپتھپا کر کہہ رہے تھے جواب پورے وجود سمیت خون سے لت پت تھا گڑیا مجھے اس بچے کے باپ کا نام جاننا ہے کیا تم جانتی ہو اُسکا کیا نام تھا پلیز مجھے ایک بار نام بتا دو

و جدان اُسکی حالت دیکھ کر سمجھ چکے تھے کہ اب وہ زیادہ دیر زندہ نہیں رہ سکتی اس لیے اُس سے سوال پوچھا

اَلْاُسْ سَت سْتَم كَلَك

کرنے کرنے دو۔۔۔۔۔ والے کک۔۔۔۔۔ وم

\_\_\_\_\_ میں \_\_\_\_\_ کک \_\_\_\_\_ کبھی نن \_\_\_\_\_ نہیں \_\_\_\_\_

[illegible]

نام\_\_\_\_\_ف\_\_\_\_\_فر\_\_\_\_\_فرزان

خـــــــــــــــــــــخان تــــــــــــــــــــــھا

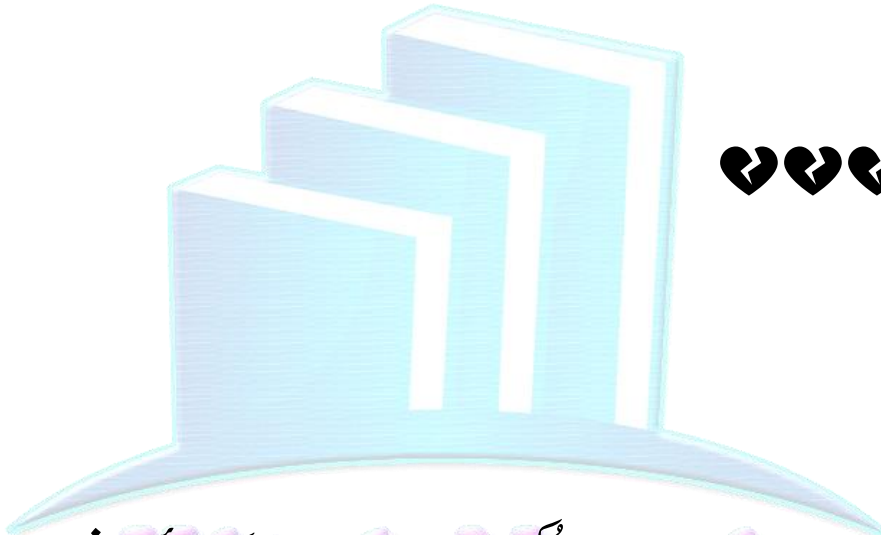
## Posted On Kitab Nagri

اُس نے تیز تیز لمبے لمبے سانس بھرتے اپنی بات پوری کی اُس لڑکی کی بات تھی یا سب سے جو وجدان خان  
کے کانوں میں انڈیلا گیا تھا

ی-----یہ اس اس مم-----میں مم-----میری۔ مم  
-----میرے ب-----بیٹے کے سس-----ساتھ ل-----  
لی گئی تص-----تصویریں ہ-----ہیں ج-----جب وہ  
-----وہ بڑا-----ہوا-----تت-----تو  
اُسے دیکھ-----دیکھانا-----اور اور-----بب  
-----بتانا کک-----کے اُسکی  
م-----م-----ماں  
ک-----کون-----تھی اور  
کک-----کیا تھی اور مم  
-----میرے ب-----ب-----بیٹے کک  
کاخ-----خیال رک-----رکھنا

## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی ختم ہوتی سانسوں کے ساتھ با مشکل اتنا کہتے ساتھ ایک چھوٹا سا پرس وجدان خان کے ہاتھ میں دے کر ایک آخری ممتا کی محبت میں اولاد کی دید کی پیاس پیار بھری نگاہ محبت اپنے گرے آنکھوں والے شہزادے پر ڈال کر اپنا دم توڑ گئی تھی



وجدان خان نے بینش کے بارے میں جب مکمل معلومات حاصل کروائی تو انہیں جو ثبوت ملے تھے اور جو معلومات حاصل ہوئی تھی ان سے صاف پتہ چل چکا تھا

کہ وہ بچہ اُنکے اپنے چھوٹے بھائی فرزان خان کی اولاد ہے وہ بچہ اُنکا اپنا خون ہے

اُسکی صرف آنکھیں نقوش کا فرزان خان کے نقش جیسا ہونا کوئی اتفاق نہ تھا فرزان خان کا بیٹا تھا وہ بچہ تب ہی اپنے باپ پر گیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

بینش کو فرزان خان نے طلاق نہ دی تھی کیونکہ وہ اس دو لفظوں کے بعد ہونے والی کاروائی کو نکاح ہی نہ مانتا تھا

اُس نے تو محض اپنی درندگی پوری کرنی تھی اس لئے نکاح کیا وہ بھی اس وجہ سے کہ اگر وہ بغیر نکاح کے اُس لڑکی کے قریب گیا تو وہ خود کو ختم کرنے میں ایک وقت کی منٹ کی بھی دیر نہ لگائے گی



عجیب بات تھی اُس شریف زادے کی بھی اُسے رکھیل بھی کمن اور انچوئی چاہیے تھی جو حسینہ ہونے کے ساتھ ساتھ باکردار کم عمر اور حیا والی ہو

جس عورت کو وہ روز نوچتا رہا جس کے جسم کو وہ ہر رات حاصل کرتا رہا وہ ایک خوبصورت باکردار انچوئی لڑکی تھی مگر اُس شخص نے اپنا دل بھر کر اُسے اپنی مار پیٹ کا نشانہ بنا کر دوبارہ اُس ہی گندگی میں دھکیل کر چلا گیا تھا

اُس ستم کرنے والے نے اتنا بھی رحم نہ کیا تھا اُس معصوم لڑکی پر کہ اُسے کسی بند کمرے میں ہی رکھ کرتا

## Posted On Kitab Nagri

باشرت یہ کہ اُسے عزت میں رکھے وہ باکردار لڑکی اور کچھ نہ چاہتی تھی اُس نام کے شریف زادے سے مگر وہ تو ٹھہرا نام کا شریف زادہ اس ہی لے لے تو اُسے پھینک گیا تھا اُس معصوم کو گندگی کے ڈھیر میں طوائف کے نام کا بندیا اُسکے ماتھے پر سجا کر اور وہ معصوم لڑکی اُن ازیتوں کو جھیل جھیل کر آخر مر گئی تھی اُسے اتنی دردناک موت بھی اُس ستمگر کے نمارِ ستم سے اچھی اور میٹھی ہی لگی تھی اور وہ خوشی خوشی آنکھیں موند گئی تھی

حمدان خان اب بھی ویسے ہی بیٹھانا جانے کتنی ہی سگریٹز پی چکا تھا

اپنے تلخ ماضی کو یاد کر کے اُسکی گرے آنکھوں آنسوؤں گر رہے تھے جبکہ خوبصورت لب آپس میں سختی سے پیوست ہوئے تھے

جب اُس خاموشی اور سگریٹز کے دھوئیں کے راج میں خلل حمدان خان کے موبائل پر آتی کال نے ختم کیا تھا حمدان نے جب سکرین پر دیکھا تو بھاؤ نام سے لنک جگمگا رہا تھا  
www.kitabnagri.com  
دوسری ہی بیل پر حمدان نے کال ریسیو کر لی تھی



## Posted On Kitab Nagri

سیگریٹ نوشی انسانی صحت کے لئے بہت بری ہے دوسروں کو اس یہ بات سمجھانے والے حمدان خان سیگریٹ کو پھینک کر حویلی آؤبات کرنی ہے بی جان نے تم سے ابھی ہی منان کچھ ماہ بڑا تھا حمدان سے اس ہی لئے بات بات پر حمدان پر بھی رعب جھاڑتا تھا جو کہ اُسکی فطرت میں شامل تھا حمدان نے ابھی کچھ بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تاکہ منان اپنا حکم سناتا کال کاٹ چکا تھا

حمدان نے پہلے سلام بھاؤ بولا ہی تھا کہ دوسری طرف سے منان کی گھمبیر آواز میں کہی گئی بات کو سنتے ہی حمدان کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی اتنا جانتا تھا منان خان اُسکو کہ اُسکی آواز سے ہی پہچان لیتا تھا وہ کہ اُسکا چھوٹا بھائی اُس کے جگر کا ٹکڑا اس وقت کیا کر رہا ہے کس ازیت سے گزر رہا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسے ہی تھے وہ دونوں ہی ایک دوسرے کو ایک دوسرے کی روح تک کی گہرائی میں جانتے تھے آبرو اب بھی سوئی جاگی کیفیت میں تھی منان دوسری سائڈ سے اُسکے پاس بیٹھا اُسکے چہرے کے ایک ایک نقوش کو پچھلے ایک گھنٹے سے دیکھ رہا تھا



# Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا خان خان صرف صرف میرے ہیں

آبرو بند آنکھوں سے یہ بات دوہرا کر خود کو تسلی دے رہی تھی کہ منان صرف اُسکا ہے جبکہ منان اپنی اُس پاگل بیوی کو دیکھ رہا تھا جو یہی سمجھ رہی تھی کہ اُس نے سچ میں دوسری شادی کر لی

آبروزمہ جاناں (میری جان)

آنکھیں کھولو میں صرف تمہارا ہوں

منان نے محبت سے آبرو کے کانوں کے پاس جھک کر ہلکی سی اُسکے کانوں کی لو کو اپنے لبوں سے دبا کر کہا

آبرو کے ناک کے نتھوں سے منان کے مدھوش کن کلون کی خوشبو ٹکرائی تھی

آبرو نے اپنے بھاری لرزتی پلکوں کے جھاڑ کو اٹھا کر ادھر ادھر دیکھا جب اُسے اپنے کندھوں کے گرد مضبوط حصار دیکھا تو آبرو بجلی کی تیز رفتار کی طرح اُچھل کر بیڈ کے کونے میں چھپنے کے انداز میں ہوئی تھی



## Posted On Kitab Nagri

اُسے اس وقت منان خان سے بہت ڈر لگ رہا تھا اُسکی تھوڑی دیر پہلے کی مار دھاڑ نہیں بھولی تھی  
آبرو کا جسم لرز رہا تھا ہونٹوں کا کنارہ زخمی ہوا تھا سفید مومی گال پر تھپڑوں کے سُرخ نشان صاف نظر  
آ رہے تھے

جاناں ادھر آؤ منان اُس ہی طرح بیٹھا آبرو کو محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا اُسے آبرو کی حرکت  
پسند تو نہیں آئی تھی مگر آبرو کو اس طرح کانپتے دیکھ اُسے اپنا غصہ کم کرنا پڑا تھا  
ورنہ اس میں کوئی شک نہ تھا کہ اُسکی نازک جاں دوبارہ اُسکے ستم سے گھبرا کر بیہوش ہو جائے  
منان نے جب دیکھا کہ آبرو اُس ہی طرح ایک جگہ پر جمی ہے تو وہ اپنی جگہ سے آگے آبرو کی طرف  
بڑھ کر اُس کے بالکل قریب ہو گیا تھا  
آبرو اُسے اپنے اتنے قریب دیکھ کر بیڈ میں چھپنے کی کوشش کر رہی تھی منان کو وہ اس وقت بالکل  
گھبرائی ہوئی پچی لگی تھی



منان نے آہستہ سے آبرو کو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا آبرو اچانک ہوئی افتاد کے لئے بالکل تیار  
نہ تھی اس ہی لئے سیدھی جا منان کی مضبوط چوڑے سینے سے لگی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان سے اپنا حصار آبرو کے گرد باندھ لیا تھا

چھ-----چھوڑیں مجھے خان پیچھے ہوں

جائیں اپنی بیوی کے پاس

آبرو نے خفت بھرے لہجے میں منان کو خود سے پیچھے کرنے کی کوشش کرتے ہوئے چیخ کر کہا

اپنی آواز نیچی رکھو آبرو منان خان اور رہی بات بیوی کے پاس جانے کی تو منان خان کی شریکِ حیات اکلوتی بیوی اس وقت منان خان کے سامنے ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔



Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

منان نے دبے دبے غصے میں آبرو کے بالوں کو جھکڑ کر اُسکا چہرہ اپنے چہرے کے سامنے کرتے ہوئے کہا

آبرو حیرت سے منان کی طرف دیکھ رہی تھی

وہ اس وقت منان کے غصے اُسکے تنے نقوش اور غصے میں جو اُس نے آبرو کے بالوں کو اپنی مضبوط ہاتھ کی مٹھی میں جھکڑا تھا اُسکی وجہ سے ہونے والا درد بھی آبرو بھول گئی تھی

Kitab Nagri



www.kitabnagri.com

اگر صرف میں آپکی بیوی ہوں آپ کی اکلوتی شریکِ حیات ہوں تو پھر وہ کون ہے؟؟؟؟

جسکے گرد ہلکا سا اپنا حصار رکھ کر اُسے اپنی موجودگی کا احساس دلا کر آپ حویلی لائے

سردار منان خان بتائیں مجھے آبرو منان کو کالر سے کھینچ کر اس وقت دوبارہ بہادر بنی غصے سے چیخی تھی

## Posted On Kitab Nagri

بھولومت آبرو خان تُم اس وقت اپنے شوہر سے مخاطب ہوا اگر اب مجھے تمہاری اونچی آواز آئی تو زبان گدی سے کھینچ لوں گا میں

منان کو طیش دلارہا تھا آبرو کا چیخنا اس لئے وہ بھی غصے سے دھاڑا تھا

مگر آبرو نے اب بھی منان کا کالرنہ چھوڑا تھا نا ہی منان نے آبرو کے بال اپنی مٹھی کی پکڑ سے بخشے تھے آپ کے دھاڑنے سے میں چُپ نہہ

میری بیوی میری شریکِ حیات صرف تُم ہو آبرو و منان خان شاید تُم بھول رہی ہو کہ بی جان کا ایک اور پوتا بھی ہے اس حویلی کا ایک اور وارث بھی ہے جو کہ حمدان خان ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور حالے حمدان خان کی بیوی ہے میں نے اُسکے گرد حصار ایک بھائی ہونے کی حیثیت سے بنا کر رکھا تھا بچپن سے حالے کو جانتا پہچانتا آیا ہوں میں مجھے اولاد جیسی اپنی بہنوں جیسی ہی عزیز ہے وہ لالہ کہتی ہے مجھے

منان کا چہرہ غصے کی حد سے سُرخ ہو چکا تھا آبرو کے بالوں پر اُسکی پکڑ مزید سخت ہو چکی تھی

## Posted On Kitab Nagri

آبرو منان خان کان کھول کر سُن لو مرتے دم تک تم ہی منان خان کی بیوی رہو گی  
آبرو کی بات کو بیچ میں ہی کاٹتے ہوئے منان خان غصے سے دھاڑ کر بولا تھا  
وہ بولنے پر آیا تھا تو ایک ہی بار سب بولا تھا

آبرو کے کان کی سماعتوں سے جیسے جیسے منان کی غصے بھری آواز ٹکرا رہی تھی ویسے ویسے آبرو کے  
ہاتھوں کی پکڑ منان کے گریبان پر ڈھیلی پڑ رہی تھی  
منان نے جھٹکے سے آبرو کے بالوں کو چھوڑا تھا اُسکے اس طرح جھٹک کر چوڑھنے پر آبرو گرنے کے  
انداز میں پیچھے ہوئی تھی

حمد ان خان اب بھی ویسے ہی بیٹھنا جانے کتنی ہی سگریٹز پی چکا تھا  
اپنے تلخ ماضی کو یاد کر کے اُسکی گرے آنکھوں آنسوؤں گر رہے تھے جبکہ خوبصورت لب آپس میں  
سختی سے پیوست ہوئے تھے

جب اُس خاموشی اور سگریٹز کے دھوئیں کے راج میں خلل حمد ان خان کے موبائل پر آتی کال نے ختم  
کیا تھا حمد ان نے جب سکرین پر دیکھا تو بھاؤ نام سے لنک جگمگا رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

دوسری ہی بیل پر حمدان نے کال ریسیو کر لی تھی



سیگریٹ نوشی انسانی صحت کے لئے بہت بری ہے دوسروں کو اس یہ بات سمجھانے والے حمدان خان سیگریٹ کو پھینک کر حویلی آؤبات کرنی ہے بی جان نے تم سے ابھی ہی منان کچھ ماہ بڑا تھا حمدان سے اس ہی لئے بات بات پر حمدان پر بھی رعب جھاڑتا تھا جو کہ اُسکی فطرت میں شامل تھا

حمدان نے ابھی کچھ بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تا کہ منان اپنا حکم سناتا کال کاٹ چکا تھا

حمدان نے پہلے سلام بھاؤ بولا ہی تھا کہ دوسری طرف سے منان کی گھمبیر آواز میں کہی گئی بات کو سنتے ہی حمدان کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی

اتنا جانتا تھا منان خان اُسکو کہ اُسکی آواز سے ہی پہچان لیتا تھا وہ کہ اُسکا چھوٹا بھائی اُس کے جگر کا ٹکڑا اس وقت کیا کر رہا ہے کس ازیت سے گزر رہا ہے

ایسے ہی تھے وہ دونوں ہی ایک دوسرے کو ایک دوسرے کی روح تک کی گہرائی میں جانتے تھے

آبرو اب بھی سوئی جاگی کیفیت میں تھی منان دوسری سائڈ سے اُسکے پاس بیٹھا اُسکے چہرے کے ایک ایک نقوش کو پچھلے ایک گھنٹے سے دیکھ رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا خان خان صرف صرف میرے ہیں

آبرو بند آنکھوں سے یہ بات دوہرا کر خود کو تسلی دے رہی تھی کہ منان صرف اُسکا ہے جبکہ منان اپنی اُس پاگل بیوی کو دیکھ رہا تھا جو یہی سمجھ رہی تھی کہ اُسنے سچ میں دوسری شادی کر لی

آبرو زمرہ جاناں (میری جان)

آنکھیں کھولو میں صرف تمہارا ہوں

منان نے محبت سے آبرو کے کانوں کے پاس جھک کر ہلکی سی اُسکے کانوں کی لو کو اپنے لبوں سے دبا کر کہا

آبرو کے ناک کے نتھوں سے منان کے مدھوش کن کلون کی خوشبو ٹکرائی تھی

آبرو نے اپنے بھاری لرزتی پلکوں کے جھاڑ کو اٹھا کر ادھر ادھر دیکھا جب اُسے اپنے کندھوں کے گرد مضبوط حصار دیکھا تو آبرو بجلی کی تیز رفتار کی طرح اچھل کر بیڈ کے کونے میں چھپنے کے انداز میں ہوئی تھی



## Posted On Kitab Nagri

اُسے اس وقت منان خان سے بہت ڈر لگ رہا تھا اُسکی تھوڑی دیر پہلے کی مار دھاڑ نہیں بھولی تھی  
آبرو کا جسم لرز رہا تھا ہونٹوں کا کنارہ زخمی ہوا تھا سفید مومی گال پر تھپڑوں کے سُرخ نشان صاف نظر  
آ رہے تھے

جاناں ادھر آؤ منان اُس ہی طرح بیٹھا آبرو کو محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا اُسے آبرو کی حرکت  
پسند تو نہیں آئی تھی مگر آبرو کو اس طرح کانپتے دیکھ اُسے اپنا غصہ کم کرنا پڑا تھا  
ورنہ اس میں کوئی شک نہ تھا کہ اُسکی نازک جاں دوبارہ اُسکے ستم سے گھبرا کر بیہوش ہو جائے  
منان نے جب دیکھا کہ آبرو اُس ہی طرح ایک جگہ پر جمی ہے تو وہ اپنی جگہ سے آگے آبرو کی طرف  
بڑھ کر اُس کے بالکل قریب ہو گیا تھا  
آبرو اُسے اپنے اتنے قریب دیکھ کر بیڈ میں چھپنے کی کوشش کر رہی تھی منان کو وہ اس وقت بالکل  
گھبرائی ہوئی پچی لگی تھی



منان نے آہستہ سے آبرو کو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا آبرو اچانک ہوئی افتاد کے لئے بالکل تیار  
نہ تھی اس ہی لئے سیدھی جا منان کی مضبوط چوڑے سینے سے لگی تھی



## Posted On Kitab Nagri

منان سے اپنا حصار آبرو کے گرد باندھ لیا تھا

چھ ----- چھوڑیں مجھے خان پیچھے ہوں

جائیں اپنی بیوی کے پاس

آبرو نے خفت بھرے لہجے میں منان کو خود سے پیچھے کرنے کی کوشش کرتے ہوئے چیخ کر کہا

اپنی آواز نیچی رکھو آبرو منان خان اور رہی بات بیوی کے پاس جانے کی تو منان خان کی شریکِ حیات اکلوتی بیوی اس وقت منان خان کے سامنے ہے

منان نے دبے دبے غصے میں آبرو کے بالوں کو جھکڑ کر اُسکا چہرہ اپنے چہرے کے سامنے کرتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

آبرو حیرت سے منان کی طرف دیکھ رہی تھی

وہ اس وقت منان کے غصے اُسکے تنے نقوش اور غصے میں جو اُس نے آبرو کے بالوں کو اپنی مضبوط ہاتھ کی مٹھی میں جھکڑا تھا اُسکی وجہ سے ہونے والا درد بھی آبرو بھول گئی تھی



## Posted On Kitab Nagri

اگر صرف میں آپکی بیوی ہوں آپ کی اکلوتی شریکِ حیات ہوں تو پھر وہ کون ہے؟؟؟؟

جسکے گرد ہلکا سا اپنا حصار رکھ کر اُسے اپنی موجودگی کا احساس دلا کر آپ حویلی لائے

سردار منان خان بتائیں مجھے آبرو منان کو کالر سے کھینچ کر اس وقت دوبارہ بہادر بنی غصے سے چیخی تھی  
بھولومت آبرو خان تم اس وقت اپنے شوہر سے مخاطب ہوا اگر اب مجھے تمہاری اونچی آواز آئی تو زبان  
گدی سے کھینچ لوں گا میں

منان کو طیش دلا رہا تھا آبرو کا چیخنا اس لئے وہ بھی غصے سے دھاڑا تھا

مگر آبرو نے اب بھی منان کا کالر نہ چھوڑا تھا نا ہی منان نے آبرو کے بال اپنی مٹھی کی پکڑ سے بجنسے تھے  
آپ کے دھاڑنے سے میں چُپ نہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری بیوی میری شریکِ حیات صرف تم ہو آبرو منان خان شاید تم بھول رہی ہو کہ

بی جان کا ایک اور پوتا بھی ہے اس حویلی کا ایک اور وارث بھی ہے جو کہ حمد ان خان ہے



اور حالے حمد ان خان کی بیوی ہے میں نے اُسکے گرد حصار ایک بھائی ہونے کی حیثیت سے بنا کر رکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

بچپن سے حالے کو جانتا پہچانتا آیا بوں میں مجھے اولاد جیسی اپنی بہنوں جیسی ہی عزیز ہے وہ لالہ کہتی ہے  
مجھے

منان کا چہرہ غصے کی حد سے سُرخ ہو چکا تھا آبرو کے بالوں پر اُسکی پکڑ مزید سخت ہو چکی تھی

آبرو منان خان کان کھول کر سُن لو مرتے دم تک تُم ہی منان خان کی بیوی رہو گی

آبرو کی بات کو نیچ میں ہی کاٹتے ہوئے منان خان غصے سے دھاڑ کر بولا تھا

وہ بولنے پر آیا تھا تو ایک ہی بار سب بولا تھا

آبرو کے کان کی سماعتوں سے جیسے جیسے منان کی غصے بھری آواز ٹکرا رہی تھی ویسے ویسے آبرو کے  
ہاتھوں کی پکڑ منان کے گریبان پر ڈھیلی پڑ رہی تھی

منان نے جھٹکے سے آبرو کے بالوں کو چھوڑا تھا اُسکے اس طرح جھٹک کر چھوڑنے پر آبرو گرنے کے  
انداز میں پیچھے ہوئی تھی



## Posted On Kitab Nagri

حمد ان سُرخ آنکھیں لئے موبائل پاکٹ میں ڈال کر حویلی میں آگیا تھا حمد ان جیسے ہی کوری ڈور سے انٹر ہوا تو اُسے سامنے ہی بی جان فرخندہ بیگم کے ساتھ بیٹھی نظر آئی تھیں

ارے آؤ آؤ میرا بچہ بے جان نے حمد ان کو دیکھ کر پیار سے کہا

حمد ان نے سر جھکا کے بی جان کو سلام کیا بی جان نے منان کی طرح اُسکے بھی ماتھے پر بوسا دیا  
اسلام علیکم مورے حمد ان بی جان کو مل کر فرخندہ بیگم کے پیرو میں بیٹھ چکا تھا حمد ان کا سر فرخندہ بیگم کی گود میں تھا فرخندہ بیگم محبت سے حمد ان کو دیکھ رہی تھیں وہ جانتی تھیں کہ اُنکا بیٹا اس وقت کون سی ازیت سے گزر کر آرہا ہے

Kitab Nagri

جب حمد ان چند دن کا بچہ تھا تب اُسے ماں کا پیار فرخندہ بیگم نے دیا تھا انہوں نے ہی اُسے سمجھایا تھا  
فرخندہ بیگم کے لئے اُنکے دو بیٹے تھے حمد ان خان اور منان خان

منان ماں سے زیادہ بی جان کے پاس رہا تھا جس کی وجہ سے وہ بی جان کا زیادہ لاڈلہ تھا اور وہ بھی مورے سے زیادہ بی جان سے ہی محبت کرتا تھا اپنے لاڈ اٹھواتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ حمد ان کو مورے زیادہ عزیز تھیں وہ ہر وقت مورے کے ساتھ رہا تھا اُنکے پاس رہا تھا اب بھی  
اُسے سکونِ راحت فرخندہ بیگم کی ہی گود میں سر رکھ کر آتا تھا

بی جان آپ نے بلایا تھا مجھے حمد ان اب بھی ویسے ہی فرخندہ بیگم کی گود میں سر رکھ نیم دراز بیٹھا تھا جبکہ  
فرخندہ بیگم پیار سے اُسکے بالوں میں اُنگلیاں گھما رہی تھیں  
حمد ان کو اپنی روح تک سکون اُترتا محسوس ہو رہا تھا اُسکے لئے اُسکی ماں اُسکی زندگی فرخندہ بیگم ہی تھیں  
جنہوں نے ہمیشہ اُسے ماں کا پیار دیا تھا وہیں تھیں اُسکی مورے اُسکا سب کچھ

تُم یہیں رہو گے حمد ان بیٹا ہمیں ہمارے بچے یہیں چاہیے ہیں تُم اور حالے یہی رہو گے اب  
بی جان نے نم آنکھوں سے حمد ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اُنکا دل کٹ کر رہ جاتا تھا حمد ان کو اس  
طرح خود سے دور دیکھ کر

خون تھا وہ اُنکا اولاد تھی اُنکی وہ بھی اُنہیں منان کی ہی طرح عزیز تھا

مگر بی جان

## Posted On Kitab Nagri

اگر مگر کچھ نہیں حمد ان اب یہیں رہو گے تم میں نہیں چاہتی کہ اب بھی میرا بیٹا میری اولاد اس طرح  
پر ایابن کر رہے

بی جان اتنا کہتے ہی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھیں



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔  
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595



## Posted On Kitab Nagri

مورے میں نہیں رہنا چاہتا یہاں آپ جانتی ہیں نہ مورے کہ یہاں مجھے میرا ماضی یاد آتا ہے  
میں نفرت کرنے لگ جاتا ہوں خود سے ہی مورے آپ بی جان کو کہیں نہ  
اگر آپ نے اُنہیں نہ کہا یا بی جان نے زبردستی کی تو میں یہاں سے چلا جاؤں گا سب کچھ چھوڑ کر  
حمدان نے اپنے ہاتھوں میں فرخندہ بیگم کے ہاتھوں کو لے کر اذیت سے کہا  
نہیں میرے بیٹے ابھی اور دکھ نادوا اپنی ماں کو حمدان پانچ سال پہلے جب تم حویلی چھوڑ کر گئے تھے تب  
مجھے لگا تھا میں مرجاؤں گی  
میرا بیٹا مجھ سے دور چلا گیا ہر بار تم مجھے دُکھ دیتے ہو حمدان میں نہیں رہ سکتی تم سے دور  
میرے بیٹے مجھے تم میری اولادوں میں ہمیشہ عزیز رہے ہو حمدان بچے ایسے دُکھ نہ دوا اپنی ماں کو  
فرخندہ بیگم نم لہجے میں کہتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رودی تھیں حمدان اُنہیں اس طرح روتے دیکھ تڑپ  
اٹھا تھا  
مورے میں کہیں نہیں جاؤں گا میں آپ کے پاس یہیں حویلی رہوں گا مورے میں نہیں دور جاؤں گا  
آپ سے

## Posted On Kitab Nagri

حمدان نے فرخندہ بیگم کے گرد حصار بنا کے اُنکے ماتھے پر بوسادے کر نم لہجے میں کہا



تُم کبھی بھی نہیں جاؤ گے حمدان کبھی بھی نہیں میں تب ہی خوش رہوں گی

نہیں رووں گی میں تُم ہمیشہ اپنی ماں کے پاس اپنے گھر پر رہو گے وعدہ کرو مجھ سے فرخندہ بیگم نے خوشی سے حمدان کے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے کہا

حمدان کی ضد آج ممتا کے پیار کے آگے ہار گئی تھی

میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں مورے میں ہمیشہ یہیں رہوں گا میں کبھی نہیں جاؤں گا یہاں سے ہمیشہ آپ کے پاس رہوں گا حمدان نے محبت سے نم لہجے میں کہا

اُسکی بات سنتے ہی فرخندہ بیگم نے حمدان کے ماتھے پر ممتا کی محبت بھرا بوسادیا حمدان کو اُنکی آنکھوں میں اپنے لئے بے پناہ محبت دکھی تھی جسے دیکھ کر حمدان مسکرا دیا تھا

چلیں مورے بہت رات ہو گئی ہے حمدان نے فرخندہ بیگم کے ہاتھوں کو تھام کر محبت سے کہا

فرخندہ بیگم بھی حمدان کے ساتھ چل دی تھیں حمدان اُنہیں اُنکے کمرے میں چھوڑ کر خود اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

آبرو نم آنکھوں منان کو دیکھ رہی تھی منان اُسے اس ہی طرح چھوڑ کر خود کمرے سے باہر نکلنے لگا تھا  
آبرو کو منان کی بے رخی بہت اذیت میں مبتلا کر گئی تھی

اس وقت اُسے افسوس ہو رہا تھا اپنی سوچ پر اُس نے یہ کیسے سوچ لیا کہ منان دُوسرا نکاح کر کے آیا ہے  
آبرو کی آنکھیں بھر آئی تھیں یہ سوچتے ہی

منان کو اس طرح جاتا دیکھ آبرو بھاگتی ہوئی اُسکی طرف بڑھ گئی تھی

آبرو نے منان کو پیچھے سے ہی ہگ کر دیا تھا آبرو کے روئی سے نازک ہاتھ منان کے چوڑے سینے کی  
طرف تھے

منان نے ابھی ہی ڈور انلاک کرنے کے لئے ہاتھ بڑھائے تھے مگر آبرو کی اس حرکت پر اُسکے چہرے  
پر دلفریب مسکراہٹ آکر پل میں غائب ہوئی تھی

خان پلیر اس طرح مت جائیں مجھ سے ناراض ہو کر

میں مانتی ہوں میری غلطی ہے مگر مگر آپ مجھے اس طرح نظر انداز کر کے نہ جائیں خان آبرو نے روتی  
آواز میں التجائی انداز میں منان کی کمر پر سر رکھ کر اُسکے مزید نزدیک ہوتے ہوئے کہا

اسے آبرو سے اس طرح کی اُمید نہیں تھی مگر وہ اُس کے بے حد نزدیک آگئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان نے اپنی مسکراہٹ غائب کرتے ہوئے آبرو کے ہاتھوں کو تھام کر اُسے نرمی سے کھینچ کر دیوار سے پن کر دیا تھا

تو کس طرح جاؤں یہاں سے زمرہ جاناں (میری جان) تم ہی بتادو

منان نے آبرو کے نازک ہاتھوں کی چھوٹی مومی انگلیوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں کی انگلیوں میں پھنسا کے خمار سے چور لہجے میں کہا آبرو کو منان کی آنکھیں خمار سے ڈوبی نظر آئی تھیں اُسے اس طرح دیکھ آبرو کے چہرے پر پسینہ آگیا تھا

منان نے جھکتے ہوئے اپنا چہرا آبرو کے چہرے کے مزید قریب کیا تھا آبرو نے گھبرا کر اپنی جھیل سی آنکھوں پر پلکوں کا جھاڑ گر دیا تھا

منان نے آہستہ سے اپنے ہاتھ سے پاس پڑی ٹیبل پر سے ٹیوب اٹھائی تھی اور اُسے اب اپنی انگلی پر لگا کر آبرو کے چہرے پر لگا رہا تھا

جہاں اُسکے مارے گئے تھپڑوں کے نشان تھے آبرو کو اپنے چہرے پر منان کے ہاتھوں کا لمس موجود ہوا تھا

آبرو نے آہستہ سے آنکھیں کھولی تو اُسکی نظر سیدھی منان کے چہرے سے ٹکرائی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان کا چہرہ آبرو کے بے حد قریب تھا وہ جھلک ہوا تھا آبرو کے چہرے پر منان نے آہستہ سے آبرو کے نازک ہونٹوں کے کنارے پر نرمی سے اُنکی پھیری تھی

کنارہ پھٹا تھا منان کے تھپڑوں سے

آہ

آبرو کے منہ سے ہلکی سی سسکی نکلی تھی آبرو نم آنکھوں سے منان کی طرف محبت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی

آئے کیسا تھا وہ ستمگر زخم بھی خود دیتا تھا پھر اُن پر مرہم بھی خود لگاتا تھا

ٹیوب لگانے کے بعد منان نے آبرو کو اپنی مضبوط باہوں میں اُٹھا کر بیڈ پر لیٹا دیا تھا

آئندہ میرے اتنے قریب نا آنا جاننا تمہارے زرا سے قریب آنے سے اس خان کے ارادے بے باک ہو جاتے ہیں اگر آئندہ اتنی قریب آئی تو گلہ تمہارے رونے دھونے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا تمہاری قُربت کے لیے ترسے ہوئے تمہارے اس خان کو

آبرو کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے منان نے خمار میں ڈوبتے لہجے میں اُسے وارن کرتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

منان کی اتنی بے باکی بھری بات پر آبرو کا چہرہ لال انار ہو گیا تھا آبرو نے سر ہلانے میں ہی بھلا جانا تھا  
منان نے مسکراتے ہوئے اپنے جذباتوں پر قابو پاتے ہوئے آخری نظر اپنی شرمائی ہوئی شریکِ حیات  
کو دیکھ کر چلا گیا تھا

حمد ان جیسے ہی روم میں انٹر ہوا تو ہر معمول کے خلاف ہر طرف روشنی پھیلی ہوئی تھی

حمد ان نے جیسے ہی اپنی نگاہ بیڈ پر ٹکائی تو اُسے وہاں سیاح چادر میں پڑا وجود نظر آیا وہ وجود اور کسی کا  
نہیں بلکہ اُسکی بیوی کا تھا جو اس وقت سکون سے سو رہی تھی

حالے کا چہرہ دوسری طرف تھا حمد ان نے بھی اُسکے چہرے کو دیکھنے کی زحمت نہ کی تھی  
اور صوفے پر جا کر سونے کے لئے آنکھیں موند گیا تھا

صوفہ اُسکے لئے چھوٹا تھا کہاؤہ چھ فٹ کے دراز قد کا مالک اور کہاؤہ چھوٹا سا صوفہ

جیسے تیسے کر کے حمد ان لائنس آف کر کے آنکھیں بند کر کے سو گیا تھا

جبکہ حالے تو کب سے نیند میں گم تھی



## Posted On Kitab Nagri

صبح کا سورج ہے سو پھیل چکا تھا کچھ لوگ دُنیا آخرت سے غافل سُو رہے تھے تو کچھ لوگ اللہ کے حضور  
سجدہ کر رہے تھے اپنے گناہوں کے معافی مانگ رہے تھے اُن ہی لوگوں میں سے ایک نورین بیگم تھیں  
وہ جائے نماز پر بیٹھی دعائیں کر رہی تھیں اپنی بیٹی آبرو کے لئے وہ ڈرتی تھیں کہیں اُنکے شوہر کا کیا اُنکی  
بیٹی کو نہ بھکتنا پڑے

وہ بہت معصوم اللہ پاک تُو بہت رحیم ہے کریم ہے رحم کرنے والا ہے میرے مالک میرے شوہر کے  
گناہوں کو معاف کر دے اللہ پاک

میری بیٹی کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دینا میرے مالک



نورین بیگم روتے ہوئے اللہ سے دعا کر رہی تھیں وہ ہمیشہ سے منان کا رویہ دیکھتی آئی تھیں

www.kitabnagri.com

آبرو کے ساتھ

جو شخص اب سے ہی اتنا ظالم ہو ظلم کرتا ہو پھر بعد کا تو خدا ہی حافظ ہے

خود سے دس سال چھوٹی بیوی پر اُس سولہ سال کی بچی کو وہ اب اپنی بیوی بنانا چاہتا تھا اُس پر ذمہ داریاں  
پھینکنا چاہتا تھا

کیسے کرے گی اُنکی آبرو یہ سب برداشت وہ معصوم تو ذرا سی چیز سے ذرا سے تیز آواز سے ڈرجاتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

کیسے کرے گی وہ یہ سب کچھ اُس کی معصومیت پر رحم آتا تھا بی جان سمیت سب کو

نورین بیگم کورہ رہ کر بی جان کا فیصلہ یاد آ رہا تھا بی جان نے کہہ دیا تھا کہ منان اگر الیکشن جیت گیا تو آبرو  
کو رخصت کرنا ہی پڑے گا

پریشان تو بی جان بھی تھیں کیونکہ آبرو بہت چھوٹی تھی

ابھی اُسکی عُمر کی لڑکیاں گھومتی تھیں کھیتوں میں

خوشیوں سے جھومتی تھیں کھیاتی تھیں

بچکانہ باتیں کرتی تھیں

اور کہاں اُنکی آبرو جسے منان نے قید کر رکھا تھا آبرو کو وہ اس طرح ڈرا کر رکھا تھا کہ اُسکی غیر موجودگی  
میں بھی ڈر کر رہتی تھی

اور اب تو وہ اُس سے اُسکا بچپن بھی چھیننا چاہتا تھا



## Posted On Kitab Nagri

حالے کی آنکھ صبح دیر سے کھلی تھی حالے مندی مندی آنکھیں کھولتی پورے کمرے میں نظر گھمار ہی تھی

کمرے میں حمدان کہیں نہیں تھا بیڈ پر دوسری سائڈ کوئی سلوٹ نہیں تھی یعنی حمدان نہیں آئے یہاں حالے نے ایک نظر صوفے پر ڈالی تو وہاں تکیہ رکھا تھا

وہ سمجھ گئی تھی کہ حمدان کمرے میں آیا تھا صوفے پر سو کر ہی بس واپس چلا گیا ہے یہ سوچتے ہی حالے نے سکھ کا سانس لیا تھا

وہ بھی نہیں چاہتی تھی کہ اتنی جلدی اُسکے اور حمدان کے بیچ کچھ ہو

وہ اٹھ کر سیاح چادر کو بیڈ پر رکھ کر منہ دھونے باتھ روم کی طرف بڑھ گئی تھی

منہ دھو کر باہر آگئی تھی وہ حالے ابھی بیڈ کی طرف بڑھ ہی رہی تھی کہ اچانک حمدان کمرے میں داخل ہوا تھا

حمدان کو دیکھ کر ایک پل کو حالے رُک سی گئی تھی

کتنا خوبصورت تھا اُسکا محرم اُسکا شوہر کتنا پیارا نصیب پایا تھا اُس نے

میرا شہزادہ

## Posted On Kitab Nagri

حالے نے دل ہی دل میں حمدان کو خوبصورت نام سے نوازا تھا

حمدان نے ایک نظر اُس لڑکی کو دیکھا تھا وہ حالے کو دیکھ کر منان کے فیصلے پر عیش عیش کر اٹھا تھا

کیونکہ حالے کو اکثر اُس سے کھیتوں میں بچوں کی طرح کودتے کھیلتے دیکھا تھا

وہ ایک میچور مرد تھا اُسے پہلے تو کوئی شوک ہی نہ تھا شادی کا مگر فرخندہ بیگم کی خواہش پر اُس نے شادی

کا سوچا تھا

اُسے ایک میچور قسم کی اپنی ہی عمر کی بیوی چاہیے تھی ناکہ اٹھارہ سال کی چھوٹی سی لڑکی

حالے نے چادر اٹھا کر سر پر کر دی تھی جبکہ حمدان نے باہر کھڑی ملازمہ کو کمرے میں آنے کا اشارہ کیا

تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



دو ملازمہ اندر آئی تھیں سارے کپڑے وہ الماری میں حمدان کے کپڑوں کے ساتھ دوسری طرف

ہینگ کر چکی تھیں

اور باقی ضروریات کا سامان تیسری ملازمہ نے کچھ کپڑوں کی سائڈ رکھ دیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اور کچھ الماری کی دوسری طرف والے خانے میں رکھ دیا تھا ملازمہ ڈریسنگ روم سے باہر آ کر اب چلائی گئی تھیں

جبکہ حالے ویسے ہی کھڑی انگلیاں چٹخانے میں مصروف تھی

تمہارا سارا سامان میں آن لائن ہی آرڈر کروا کر لے آیا ہوں

اگر کوئی ضرورت کا سامان نہیں ہو تو بتا دینا مجھے اوکے

ابھی اپنا سامان دیکھ لو اور فریش ہو کر نیچے آؤ سب انتظار کر رہے ہیں

ہمدان نرمی سے کہتا کمرے سے باہر نکل گیا تھا جبکہ حالے کے دل میں گھر کر گئی تھی حمدان کی اتنی فکر نرمی اور توجہ

اُسکے دل میں ایک پھول سا کھلا تھا حمدان کی محبت میں اپنے محرم کے لئے

سمان دیکھتے ہی کچھ سمان ایسا تھا کہ حالے شرم سے چھنپ گئی تھی

حالے فریش ہو کر اور نج کلر کا ڈریس پھن کر ہلکی پھلکی تیار ہو کر نیچے چلی گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

حالے جب نیچے آئی تو بی جان نے اُسے حمد ان کے ساتھ والی گرسی پر بٹھا دیا تھا  
روزینہ اور روبینہ پریشان سی تھیں حالے کے لئے وہ خوش تھیں مگر انہیں زیادہ فکر آبرو کی تھی



آبرو کو بخار تھا اور اب وہ منان کے سامنے بھی نہیں آنا چاہتی تھی وہ دونوں اچھی خاصی پریشان تھیں  
جبکہ حالے کو بھی آبرو کہیں نہیں نظر آئی تھی

وہ پری کہاں ہے بی جان حالے سے اب رہنے نہیں ہوا تھا کافی دیر بعد حالے نے سوال پوچھ ہی لیا تھا  
حالے کے سوال سے بی جان پیار سے حالے کی طرف دیکھا تھا

اُسکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے بیٹا اس وجہ سے وہ نہیں آسکی نیچے فرخندہ بیگم نے نرمی سے حالے کو  
جواب دیا جبکہ دوسری طرف منان خان ناشتہ سے اٹھ کر باہر کی طرف بڑھ گیا تھا حمد ان بھی اُسکے  
پیچھے ہی چلا گیا تھا

بھاؤ آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا حمد ان نے گاڑی میں بیٹھتے ہی منان سے شکوہ کن انداز میں کہا





## Posted On Kitab Nagri

کس بارے میں منان نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا تھا اُسکی اس طرح کی لاپرواہی پر حمد ان کا دل کیا کے سرپیٹ لے اپنا

بھاؤ آپ نے گُریا کے ساتھ ٹھیک نہیں کیا آپ کو اس طرح ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا اُس پر

حمد ان نے اپنے آپ پر ضبط کرتے ہوئے کہا اُسکے لہجے میں دُکھ تھا

اوہ تو تمہیں ساری دُکھ بھری داستاں سُنادی تمہاری گُریا نے؟؟؟؟؟؟

منان نے سوال داغا جبکہ اب منان کا ہاتھ سخت ہو چکا تھا اسٹیرنگ پر ڈر آئیو آج منان کر رہا تھا جبکہ حمد ان اُسکے ساتھ چہرے کا رخ اس ہی کی طرف موڑ کر بیٹھا تھا

بھاؤ آپ اُس پر ظلم کرتے ہیں میں نہیں برداشت کر سکتا یہ سب بہن ہے وہ میری

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمد ان نے غصے سے کہا

بیوی ہے وہ میری تمہاری بہن بعد میں رہی مقابل بھی منان تھا

حق رکھتا ہوں میں ہر طرح سے اُس پر منان نے سمندر سی گہری نیلی آنکھوں میں غصہ لے کر حمد ان کو دیکھتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

ابھی اُسے حمد ان پر بے حد غصّہ آرہا تھا وجہ حمد ان کا اس طرح آبرو کے لئے بولنا تھا

کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اُسکے اور اُسکی بیوی کے معاملے میں کوئی تیسرا بولے



منان یہ کہتے ہی غصّے سے چہرے کا رخ دوسری طرف موڑ چکا تھا

گاڑی اب اپنی منزل پر پہنچ چکی تھی منان اب بھی سامنے ہی دیکھ رہا تھا

بھاؤ میں نے صبح گڑیا کی حالت دیکھی ہے اس طرح کون مارتا ہے کسی کو میں نے کبھی اونچی آواز میں

بات نہیں کی اپنی گڑیا سے

آپ نے بہت غلط کیا ہے بھاؤ بہت بُرا کیا آپ نے وہ بچی تھی اُس نے غلط سمجھ لیا تھا لکن آپ آپ کو

ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا

اُسکا چہرہ پورا زخمی ہوا تھا میری گڑیا کو بہت تکلیف دی آپ نے بھاؤ

جب جب وہ روتی ہے اُسکے آنسو میرے دل پر گرتے ہیں بھاؤ مت کیا کریں ایسا

## Posted On Kitab Nagri

کہیں ایسا نہ ہو ایک دن میں بھی آپ کے مقابل آجاؤں جیسے ہر بھائی بہن کے حق کے لئے اُسکے شوہر کے مقابل آتا ہے

حمد ان یہ کہتے ہی گاڑی سے نیچے اتر چکا تھا

جبکہ حمد ان کی یہ بات منان کو چبھی تھی

میں تمہیں دیکھ لوں گا زمرہ جاناں (میری جان) منان دل میں ہی اپنی اُس ڈرپوک سی بیوی سے مخاطب تھا

کبھی بھی حمد ان نے اس طرح گلہ نہیں کیا تھا منان کو نہ ہی ایسا رویہ رکھا تھا حمد ان سے

ہاں پہلے کبھی منان نے اس طرح ہاتھ بھی نہیں اٹھایا تھا آبرو پر یہ بھی تھا

Kitab Nagri ❁❁❁❁❁

بچے کچھ تو کھا لو نہ کیوں کر رہی ہو ایسا کب سے بول رہی ہوں میں تجھے اپنی بوڑھی بی جان اس طرح منتیں کرتی اچھی لگتی ہے

بی جان اور فرخندہ بیگم کب سے آبرو کو منار ہی تھیں

مورے ماما کو بلاؤ نا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو جو کب سے ایسے ہی آنسو بھاتی بیٹھی تھی اب ماں کی یاد میں زرا سا بولی تھی

آبرو نے ابھی کہا ہی تھا کہ نورین بیگم کمرے میں ہاتھ میں آبرو کے لئے گرم بوائل ایک اور ساتھ  
فریش جو س گرم چائے لائی تھیں

ٹرے کو سائنڈ پر رکھ کر نورین بیگم آبرو کے پاس آگئی تھی ماما آبرو نے بچوں کی طرح منہ پھلا کر نورین  
بیگم کی طرف دیکھا تھا

نورین بیگم مسکراتی ہوئی آبرو کے پاس آگئی تھیں آبرو انکے سینے سے لگ کر اب سکون محسوس کر رہی  
تھی

جبکہ بی جان اور فرخندہ بیگم نے بھی شکر کا سانس لیا تھا کہ کب سے روتی خفا ہوتی آبرو اب چُپ ہو گئی  
تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دونوں اُٹھ کر باہر آگئی تھیں



روزینہ روبینہ بھی حالے کے ساتھ ہی آبرو کو دیکھنے گئی تھی جبکہ حالے تو آبرو کا بچپنا دیکھ کر دنگ رہ چکی  
تھی

## Posted On Kitab Nagri

آئے منان لالہ کی بیوی تو بالکل بچی ہے نہ تو یہ کیسے رہتی ہے لالہ کے ساتھ میرا مطلب

حالے نے آخری بات پر شر مندہ ہو کر سر جھکا لیا

ارے حالے تمہیں شر مندہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

کیونکہ آبرو کی شادی نہیں ہوئی منان لالہ سے ابھی دونوں الگ الگ کمروں میں رہتے ہیں

بچپن سے نکاح ہوا ہے دونوں کا

روبینہ نے آخری بات پر آنکھ ماری تھی حالے کو جبکہ حالے اُسکی یہ حرکت دیکھ کھکھلا کر ہنسی تھی

بہت کمینی ہو تم روبینہ شرم کرو اُس بچاری کی حالت دیکھی تم نے لالہ نے بہت بُرا کیا کتنا رو رہی تھی وہ

روزینہ نے اُداس ہو کر کہا اُسے سچ میں دُکھ ہوا تھا

www.kitabnagri.com

اِس بات پر

ہاں تو اب ہم کیا کر سکتے ہیں اُداس تو میں بھی ہوئی ہوں لکن بن کچھ بھی نہیں سکتا

کیونکہ جس کے آگے بی جان کی بڑے سے بڑے سردار کی نہیں چلتی

## Posted On Kitab Nagri

تُو اُسکے آگے ہماری تمھاری کیا چلے گی روبینہ نے بھی دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے آخر میں حقیقت بتاتے ہوئے کہا

خیر تُو بتاؤ حالے تمہیں ہمارے چھوٹے لالہ کیسے لگے

روبینہ نے حالے کو تنگ کرتے ہوئے کہا



جبکہ روزینہ ہنس رہی تھی روبینہ کی بات پر

ہاں اچھے لگے ہیں مگر اُنکی مجھ سے کچھ خاص بات نہیں ہوئی ابھی تک شاید وقت چاہتے ہیں وہ حالے نے نرمی سے کہا جبکہ حمد ان کے ذکر پر اُسکے چہرے پر پیاری مسکراہٹ آگئی تھی

اری لڑکی فکرنا کر جلدی تجھے بیوی کے روپ میں قبول کر لے گا لڑکا پھر آ کے بتانا مجھے کے کیا بات کی اُس نے تجھ سے

www.kitabnagri.com

روبینہ نے خاص بی جان کے اندازِ گفتگو کو کو پی کرتے ہوئے کہا





## Posted On Kitab Nagri

حالے نے ہنستے ہوئے روبینہ کی طرف نفی میں سر ہلایا جبکہ روزینہ نے پاس پڑا کوشن اٹھا کر روبینہ کو مارا تھا

جس پر روبینہ نے دانت دکھائے تھے روزینہ کو

حالے ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی

اس کی بچپن سے روزینہ روبینہ سے دوستی تھی

جبکہ آبرو چھوٹی تھی اُن سے جس کی وجہ سے آبرو کو اُس نے کبھی بچپن میں اپنے ساتھ کھیلتے نہیں دیکھا تھا



وہ دونوں اس وقت روزینہ کے کمرے میں بیٹھی تھیں

اور آپس میں خسر پھسر کر رہی تھیں جبکہ روزینہ اُنکی باتوں پر بس ہنس رہی تھی

اُسے زیادہ آبرو پسند تھی بچپن سے اُسے آبرو کی ہمیشہ فکر رہی تھی

# Posted On Kitab Nagri

اِس لئے اب بھی وہ دل ہی دل سے اُداس تھی اپنی چھوٹی سی بھابی کے لئے



دِن گزر چکا تھا حالے کا دِن تو بہت اچھا رہا تھا

صبح حمدان کا فکر توجہ بھر الہجہ پھر بی جان اور باقی سب کا پیار

حالے اپنی پیاری باتوں سے سب کے دل میں پسندیدگی پیدا کر گئی تھی

اُس نے اگر کسی سے ایک بار بھی بات نہیں کی تھی تو وہ آبرو تھی اُسے آبرو بہت پسند آئی تھی

مگر آبرو بچاری کے دکھ اور اُسکے بچنے کو دیکھ کر اُسے رحم آتا تھا آبرو پر



www.kitabnagri.com

کیونکہ آبرو جتنی معصوم ڈرپوک بچی تھی منان خان اتنا ہی بے حس سفاک۔ ظالم۔ ستمگر اور ناڈر انسان تھا

منان خان ہر بات ہر فیصلہ جذبات سے کرتا تھا

بڑے بڑے سردار و ڈیرے سیٹھ اُسکے نام سے کانپتے تھے

## Posted On Kitab Nagri

منان خان اور حمدان خان دونوں کی طبیعت میں بہت فرق تھا اگر ایسا کہا جائے کہ زمین آسمان کا فرق تو ٹھیک رہے گا

جہاں حمدان سلجھا ہوا تھا ہر کام سکون اطمینان سے کرتا تھا

وہیں منان خان بے حد بگڑا تھا منان ہر فیصلہ مار کٹائی سے ختم کرنے کو ہوتا تھا اور دشمنوں کو تو وہ ایسے دھوتا تھا جیسے دھوبی گھاٹ میں دھوبی کپڑے دھوتا تھا

دشمنوں کی دھمکیاں صرف حمدان کے لئے ہی ہوتی تھیں جہاں بات منان کی آتی تھی وہاں اچھے اچھے خاموش ہو کر شرافت سے بیٹھ جاتے تھے

حمدان کے چہرے پر ایک نرم مسکراہٹ ہوتی تھی وہیں منان کے چہرے پر ہر وقت رعب تھا غصہ تو جیسے ناک پر سوار رہتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

خوبصورت چوڑی پیشانی بلوں کے جال سے بھری رہتی تھی براؤن بال چوڑی پیشانی پر لا پرواہی سے  
بکھرے ہوتے تھے

وہ کتنی ہی لڑکیوں کے خوابوں کا شہزادہ تھا کتنی ہی حسینہ اُسے دیکھ کر سرد آہ بھر کر رہ جاتی تھیں  
مگر اُس کے دل دماغ پر اپنے سے آدھی عمر کی اپنی کم سن بیوی ہی سوار رہتی تھی



ہر طرف رات کا پہر تھا سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں جا کر آرام سے سوئے تھے  
پوری حویلی نیم اندھیرے میں ڈوبی تھی

وہیں منان اور حمد ان اس وقت حویلی میں داخل ہوئے تھے حمد ان اپنے کمرے میں چلا گیا تھا تو منان کو  
اس وقت آبرو کی چاہت ہو رہی تھی

وہ چھوٹی سی لڑکی دن بدن اُسکے ذہن دماغ پر مزید حاوی ہوتی جا رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اُسکے بارے میں سوچ کر ہے منان کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ آگئی تھی

منان سیدھا آبرو کے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا

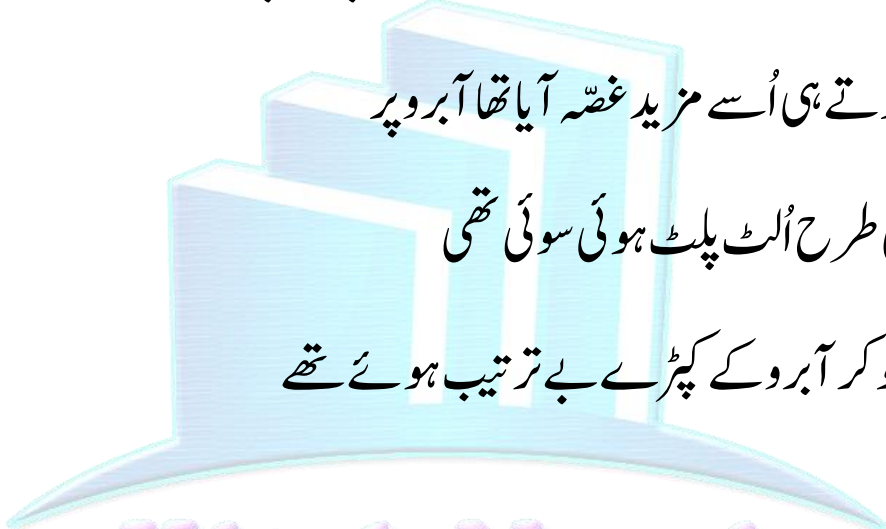
نورین بیگم آبرو کو سلا کر خود اپنے کمرے میں چلی گئی تھیں آبرو کے کمرے کا دروازہ لوک نہیں تھا

اُسکے کمرے کا دروازہ اس طرح کھولا دیکھ منان کے ماتھے پر بل پڑے تھے

کمرے میں داخل ہوتے ہی اُسے مزید غصہ آیا تھا آبرو پر

کیونکہ آبرو بچوں کی طرح الٹ پلٹ ہوئی سوئی تھی

ہر چیز سے بے فکر ہو کر آبرو کے کپڑے بے ترتیب ہوئے تھے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس سے اُسکی پتلی کمر اور بھرا بھرا خوبصورت سراپا دکھ رہا تھا

جسے دیکھ کر منان کا دل کر رہا تھا کہ اس احمق لڑکی کو دو لگا دے



منان کا دل کر رہا تھا کہ جا کر دو لگا دے اس بیوقوف لڑکی کو

جو ڈرپوک ہونے کے ساتھ ساتھ احمق بھی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان نے کمرے کی لائٹ آف کر دی تھی اور زیر و بلب آن کر دیا تھا ہلکی ہلکی روشنی میں آبرو کا خوبصورت سراپا اُسکی چیل جیسی نظروں میں واضح دکھ رہا تھا

آبرو کا وجود اُسے اکسار ہا تھا مگر وہ بھی منان تھا اپنے اصولوں پر قائم رہنے والا

یہ بات الگ تھی کہ وہ بہت ترسا ہوا تھا آبرو کے لئے

آبرو کا دکھ جانا ہی اُسے اکسا کر رکھ دیتا تھا اب تو پھر وہ اپنے وجود کی رونائیاں بکھیر رہی تھی

آبرو اگر تن تنہائی میں خود اُسکے قریب آجائے غلطی سے بھی تو تب خود کی وہ کوئی گارنٹی نہیں دے سکتا تھا



اسلام علیکم!  
Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔



Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

حمد ان جب کمرے میں آیا تو آج حالے کمرے میں نہیں تھی اُسے یہاں نادیکھ اُسکا ماتھا ٹھٹکا تھا  
پھر اُسکی نظر باتھ روم کے بند دروازے پر گئی تھی جو کہ اندر سے لوک تھا  
یعنی وہ باتھ روم میں تھی

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

وہ ڈریسنگ روم میں چنچ کر کے لئے چلا گیا تھا باہر آکر حمد ان آہستہ سے بیڈ پر نیم دراز ہو گیا تھا

حالے کی آدھی آنکھیں نیند سے بند تھیں دوپٹے سے بے نیاز ڈھیلے سے کچھر میں بال باندھے وہ اس  
وقت حمد ان کا دل دھڑکا گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

حالے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اپنی جگہ پر آ کر لیٹ گئی تھی

جبکہ حمدان مسکراہٹ دباتا حالے کو ہی دیکھ رہا تھا

حالے ابھی لیٹی ہی تھی کہ اُسے اپنے پاس کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تھا

حالے پٹ سے آنکھیں کھول کر بیٹھ گئی تھی



آ ---- آپ

حالے کی زبان لڑکھرائی تھی

جی میں

حمدان نے مسکرا کر کہا

وہ میں

سُوجائیں آپ

## Posted On Kitab Nagri

میں بھی سوتا ہوں

حالے کو پریشان دیکھ حمدان نے اُسکی پریشانی دور کرنی چاہی تھی

بہت رات ہو گئی ہے حمدان اتنا کہتے ہی لائٹ آف کر کے حالے کی طرف سے رخ موڑ کر لیٹ چکا تھا



حالے کو تو ڈھیروں خوشی ہو رہی تھی کہ اُسکا شہزادہ اُسکے پاس ہے

اُسے اُسکی زندگی میں حالے کو زبردستی داخل کرنے سے کوئی مسئلہ نہیں تھا کوئی اعتراض نہیں تھا

ہائے میرا شہزادہ ♡

حالے نے آہستہ سے حمدان کو پیار سے شہزادہ کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُس نے اپنی طرف سے بہت آہستہ کہا تھا مگر حمدان کے تیز کانوں نے یہ بات سُن لی تھی

حمدان مُسکرا دیا تھا اُسکے اتنے پیار سے کہے جانے والے نام پر

اور آنکھیں موند کر سُو گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

حالے دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرتی حمد ان کی چوڑی پشت کو دیکھتی سو گئی تھی

اُن دونوں کی زندگی اچھی تھی حالے کو تو ایک ہی دن میں محبت ہو گئی تھی حمد ان سے پہلی نظر میں ہی  
تو وہیں حمد ان کا بھی دل دھڑکا گئی تھی اُسکی بیوی اپنی پیاری حرکت سے



منان نے آہستہ سے آبرو کو اٹھا کر بیڈ پر ٹھیک سے لٹایا تھا ساتھ ہی اُس پر کمفرٹ ٹھیک کیا تھا  
دل تو اُسکا تھا آبرو کی نیند اڑانے کا مگر آبرو کو اس طرح معصومیت سے بچوں کی طرح سوتے دیکھ  
اُسے رحم سا آیا تھا اپنی معصوم بچوں جیسی بیوی پر جو کے اب بھی ویسے ہی سُورہی تھی

منان کا اب یہاں رُکنا آبرو کے لئے بھاری پڑ سکتا تھا وہ اپنے منہ زور جذباتوں پر قابو نہیں پاسکتا تھا  
اِس لئے آبرو کو ایک نظر دیکھ اُسکے چہرے کے ایک ایک نقش کو چوم کر

اپنے جذباتوں کا گلا گھونٹ کر ایک آخری پیار بھری نگاہ اُس پر ڈال کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

بی جان اپنے کمرے میں نیم دراز ہوئی تھیں جبکہ نورین بیگم اُنکے پاؤں کی طرف بیٹھی ہوئی تھیں وہیں  
دوسری طرف سائڈ پر فرخندہ بیگم بیٹھی تھیں

میں سوچ رہی ہوں کہ کیوں نا حالے اور حمدان کا ولیمہ رکھ لیں اس طرح سے حویلی میں خوشی بھی ہو  
جائے گی کیسا رہے گا

فرخندہ بیگم نے خوشی سے کہا ہاں بات تو تمہاری ٹھیک ہے لکن منان بڑا ہے حمدان سے اور آبرواتنے  
سالوں سے اُسکے نکاح میں ہے  
تو پہلا حق منان کا بنتا ہے

www.kitabnagri.com

اس لئے حمدان سے بات کروں گی میں

کہ منان کے الیکشن کا سلسلہ ختم ہوتے ہی آبرو کو رخصت کر دیں گے

منان کے کمرے میں تو وہیں دوسری طرف حالے اور حمدان کا بھی ولیمہ کر دیں گے

دونوں بھائیوں کا ولیمہ ایک ساتھ ہو جائے گا

## Posted On Kitab Nagri

بی جان نے خوشی سے مُسکراتے ہوئے کہا

لکن بی جان آبرو بہت چھوٹی ہے ابھی اُسے ابھی بھی میں خود سلاتی ہوں

رات کو اکثر برے خوابوں سے ڈر کر اٹھ جاتی ہے وہ بچوں جیسی باتیں کرتی ہے ابھی تک وہ

اُسے کہاں خبر ہے ان سب باتوں کی میں نہیں کر سکتی اتنی جلدی اپنی پھول سی بیٹی کو نہیں دے سکتی  
میں

نورین بیگم کا دل کٹ کر رہ گیا تھا آبرو کے ذکر پر



www.kitabnagri.com

انہوں نے روتے ہوئے باضد ہو کر کہا  
نورین کیا ہو گیا ہے کیوں ضدی بن رہی ہو تم آبرو نے بس ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں ہی تو  
جانا ہے



## Posted On Kitab Nagri

اس میں اتنا ضد کرنے کی کیا بات ہے آج نہیں تو کل تمہیں آبرو کو رخصت کرنا ہی ہے منان کے ساتھ

بی جان نے نورین بیگم کو سمجھاتے ہوئے کہا

نہیں بی جان بات ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں جانے کی نہیں ہے

بات زمداریوں کی ہے بات اُسکے بچنے کی ہے

بی جان کم سے کم آپ کو منان کو دو سے تین سال تک تو انتظار کرنے کا کہنا چاہیے تھا

نورین بیگم بھی آج چُپ نہیں ہوئی تھیں کیونکہ یہاں بات ہی اُنکی جان اُنکی زندگی اُنکی اکلوتی اولاد کی تھی

ایک ماں ہوتی ہے بھلے ہی انہوں نے اپنی کوکھ سے نہیں پیدا کیا تھا آبرو کو

لکن متا بھرا احساس سارے جذبات اُنکے دل میں اللہ پاک نے آبرو کے لئے پیدا کئے تھے

ماں تھیں

## Posted On Kitab Nagri

وہ آبرو کی نہیں خاموش رہ سکتی تھیں

کیونکہ وہ منان کے غصے اور اُسکے بگڑے پن سے واقف تھیں

کہاں اُنکی چھوٹی سی معصوم ڈری سہمی چھوٹے بچوں سی بیٹی

کہاں وہ بگڑا ہوا شیر

جو صرف دھاڑنا جانتا تھا

نورین بیگم نے پہلے کبھی بحث نہیں کی تھی

کسی بھی بات پر کبھی بھی مگر آج وہ اپنی بیٹی کی زندگی کو اتنی جلدی نہیں بدلنے دے سکتی تھیں

اتنی جلدی اُسے نہیں سونپ سکتی تھیں وہ منان کے ہاتھوں

سب کچھ جاننے کے باوجود بھی

www.kitabnagri.com



نورین تُم رومت میں بات کروں گی منان سے

## Posted On Kitab Nagri

بس چپ ہو جاؤ

فرخندہ بیگم سے چھوٹی بہن کے آنسو نہیں دیکھنے ہو رہے تھے

حالانکہ کے وہ یہ بات اچھے سے جانتی تھیں کہ منان کی بات اور ضد کے آگے کچھ نہیں کر سکے گا

مگر پھر بھی چھوٹی بہن کو حوصلہ دے رہی تھیں

انکی نظر میں بھی آبرو بہت چھوٹی تھی ابھی

کم سے کم وہ چاہتی تھیں کہ آبرو حالے کی جتنی عمر کی دو سال بعد ہو جائے گی

تب نورین بیگم کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہوگا

انکی بہن بھی تب خوشی خوشی بیٹی کو رخصت کر لے گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر یہ صرف انکی سوچ تھی

اس لئے انہوں نے جلدی سے دلا سہ دیا نورین بیگم کو

## Posted On Kitab Nagri

آپا ابھی بہت چھوٹی ہے میری بیٹی عمر ہی کیا ہے ابھی اُسکی آپ کریں کچھ

نورین بیگم کا دل بند ہو رہا تھا آبرو کے لئے یہ سب سنتے ہی

کہاں برداشت تھا انہیں کہ انکی اتنی چھوٹی بیٹی کو ابھی ہی اُس ظالم کے حوالے کر دیں

نورین بیگم ابھی مزید کچھ کہتی یا فرخندہ بیگم مزید دلا سہ دیتیں کہ بی جان غصے سے بول پڑی تھیں



کیا تم دونوں بھول گئی ہو کہ میں بھی موجود ہوں یہاں بی جان نے کرخت آواز میں کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان کی عمر کو بھی دیکھو تم دونوں اُسکی ادھی عمر کی ہے آبرو

جب آبرو چھوٹی سی بچی تھی اُسکے نکاح نامے پر اُسکے ہاتھ پکڑ کر انگوٹھا لگوا یا تھا

اگر یاد ہو تمہیں تو میرا پوتا اُس وقت بھی کوئی چھوٹا بچہ نہ تھا

## Posted On Kitab Nagri

اُس وقت بھی منان خان جوان تھا

بچہ نہیں تھا وہ اور اب آبرو اتنی بڑی ہو گئی ہے تو کیا میرے پوتے کی عمر نہیں بڑھی

دو سال بعد تیس سال کا ہو جائے گا وہ

اُسکی عمر کے لڑکے شادی شدہ ہیں

بس کرو اب تم بھی نورین کوئی بچی نہیں ہے

آبرو آج رخصت کرو اُسے تو دو بچوں کی ماں بنی ہو گی کل کو وہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے پوتے کا صبر اب اور نہ آزماؤں تم دونوں

بی جان نے غصے سے کہا جبکہ نورین بیگم اب چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

اس لئے خاموشی سے بی جان کی ہاں میں ہاں کر گئی تھیں



آبرو چھکتی ہوئی بی جان کے کمرے میں آئی تھی اور آبرو کے ساتھ ہی روزینہ روبینہ بھی آئی تھیں

جبکہ حالے آج اپنے ماں باپ سے ملنے گئی تھی حمدان اُسے لے کر وہاں گیا تھا

تو منان شہر گیا تھا منان کے شہر جانے کی خبر سنتے ہی آبرو چھک رہی تھی آج خوشی کے مارے

یہ خوشی آبرو کو روز روز نصیب بھی نہیں ہوتی تھی کیونکہ منان تین چار دن بعد ہی شہر جاتا تھا

باقی دنوں وہ bussiness میٹنگز آئلائن ہی دیکھ لیتا تھا

اری میری بچی ادھر آؤ یہاں میرے پاس بیٹھو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بی جان نے پیار سے آبرو کو اپنے پاس بلایا

آبرو بھی مُسکراتی ہوئی بی جان کے پاس جا بیٹھی تھی

بی جان

آپ نے ہمیں بلایا تھا کچھ خاص کام تھا

روزینہ نے نورین بیگم کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا



## Posted On Kitab Nagri

ہاں بچے میں سوچ رہی تھی کہ بہت عرصہ ہو گیا تم لوگ گھر سے باہر نہیں گئی

تو میں نے سوچا کہ تم تینوں کو منان کے ساتھ شہر بھیج دوں اچھا ہے

تم لوگ شاپنگ کر لینا

بی جان نے آبرو کو اپنے سینے سے لگاتے کہا

سچی بی جان

آبرو نے خوشی سے چیختے ہوئے کہا

ہاں ری سچی کہہ رہی ہوں میری شہزادی بیٹی

اتنے عرصے سے کہیں نہیں گئی تو اب جا کر ڈھیر ساری شاپنگ کرنا تو

بی جان نے آبرو کی خوشی دیکھ کر ہنستے ہوئے کہا



## Posted On Kitab Nagri

جبکہ روزینہ اور روبینہ بھی بہت خوش ہو رہی تھیں خوشی بھی کیسے ناہوتی تین ماہ ہو گئے تھے وہ دونوں کہیں نہیں گئی تھیں

جبکہ آبرو بچاری تو اپنی یادداشت میں پہلی بار شہر جا رہی تھی  
منان کہیں جانے ہی کہاں دیتا تھا اُسے

اس معاملے میں اُسکا حمد ان لالہ بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا

اُسکو تو الگ ہی خوشی تھی

بی جان کیسی بات کر رہی ہیں آپ منان نہیں لے کر جاسکے گا ان لوگوں کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب دیکھیں الیکشن بھی قریب ہیں ساتھ دشمن بھی تاک لگائے ہوئے بیٹھے ہوتے ہیں

ایسے حالات میں بچیوں کو نہیں لے کر جاسکے گا منان

اور سیکیورٹی بھی کتنی بڑھادی ہے منان نے تو کیسے جاسکتی ہیں یہ

فرخندہ بیگم نے ان تینوں کے خوش ہوتے چہروں کو دیکھ کر فکر مندی سے کہا

## Posted On Kitab Nagri

موئی کسی میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ ہمارے شیر بچے کا ایک بال بھی بھگا کرے

بی جان نے فخر یہ انداز میں کہا

اور کہتی بھی کیسے نہ آخر واقف جو تھیں اپنے شیر بچے کے کارناموں سے

تُم دونوں نے جو کچھ لینا ہوا ایک ہی بار لے لینا بار بار ناتنگ کرنا اپنے لالہ کو

فرخندہ بیگم نے سخت لہجے میں روزینہ اور روبینہ سے کہا

جی مورے ٹھیک ہے

www.kitabnagri.com

روزینہ نے ادب سے جواب دیا جبکہ روبینہ کا تو منہ ہی بن گیا تھا



اور میری پیاری بیٹی کیا شاپنگ کرے گی

## Posted On Kitab Nagri

بی جان نے آبرو کے اپنی گود میں رکھے سر پر بوسادے کر اُس سے پوچھا

بی جان میں نہ بہت ساری گڑیا لوں گی اور ساتھ وہ بڑا والا ٹیڈی بھی جو مجھ جیتنا ہی ہو گا بڑا سا

آبرو نے خوشی سے چہک کر کہا تھا

بیٹا بڑی ہو گئی ہو اب آپ کوئی ضرورت نہیں ٹیڈی لینے کی شاپنگ کرنا جویلری ڈریسز یہ سب لینا

نورین بیگم نے آبرو کو سمجھاتے ہوئے کہا

اوہو ماما ڈریسز تو آپ اور بی جان بھی مجھے اتنی زیادہ دیتی ہیں جو کہ اب بھی ڈھیر پڑی ہوئی ہیں

جویلری تو مورے اتنی زیادہ دیتی ہیں نیو نیو آبرو نے منہ پھلا کر کہا

بس کر دو آبرو بولانا نہیں لوگی آپ ایسا کچھ نورین بیگم بھی ماں تھیں اُسکی

## Posted On Kitab Nagri

نہیں ماما میں ٹیڈی لوں گی بس اور وہ بھی بہت بڑا والا آبرو بھی پھر آبرو تھی اُسے باضد ہو کر کہا



جبکہ آبرو کی ایک ٹیڈی کے لئے ضد دیکھ کر نورین بیگم کا دل کیا سرپیٹ لیں اپنا

آبرو کی ضد اور ٹیڈی کے لئے خوشی سے چمکتی آواز بی جان کے کمرے کی طرف آتے شخص کے  
باریک کانوں نے باخوبی سنی تھی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

بی جان میں بہت بڑا سا ٹیڈی لوں گی اور اُسے اپنے پاس رکھوں گی

آبرو خوشی سے کھکھلاتی ہوئی بی جان کو بتا رہی تھی

ٹھیک ہے

میری شہزادی لے لینا لے لینا بی جان نے آبرو کا چہرہ اچوتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت بی جان کی گود میں سر رکھے بچوں کی طرح چہک کر بتا رہی تھی  
جبکہ نورین بیگم اب باقاعدہ آبرو کو گھور رہی تھیں

مگر آبرو ٹیڈی کی خوشی میں ماں کی گھوری دیکھ ہی نہیں رہی تھی  
آبرو کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ نہیں تھا



السلام وعلیکم



www.kitabnagri.com

منان کی بھاری گھمبیر مردانا آواز کمرے میں گونجی تھی

سب نے منان خان کے سلام کا جواب دیا تھا

سوائے آبرو کے منان کے کمرے میں داخل ہوتے ہی آبرو پھرتی سے اٹھی تھی دوپٹہ کو ٹھیک سے سر

پر جمایا تھا



## Posted On Kitab Nagri

آبرو کی پھرتی دیکھ سب دبا دبا مسکرائی تھیں

منان بی جان کو ملنے کے لئے جھکا تھا

جھکتے ہوئے منان کا چہرہ آبرو کے بے حد نزدیک ہوا تھا

منان نے مسکرا کر آبرو کی طرف آنکھ وینک کی تھی ساتھ ہی اپنے عنابی لبوں سے آبرو کو کس کا اشارہ کیا

اُسے اس طرح اپنے اتنے قریب ہو کر یہ سب کرتے دیکھ آبرو گھبرا کر سُرخ چہرے کے ساتھ بی جان کے پیچھے چھپ سی گئی تھی



www.kitabnagri.com

جبکہ روزینہ اور روبینہ نے آبرو کو دیکھ بامشکل اپنی ہنسی دبائی تھی

منان بی جان کو ملنے کے بعد اپنے شاہانہ انداز میں صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے رعب سے بیٹھا

موبائل میں مصروف ہو چکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان بچے بات کرنی تھی ہم نے تم سے بی جان نے منان کو موبائل میں مصروف دیکھ پکارا تھا



جی کریں نابات منان نے موبائل کو سائڈ پر رکھ کر بی جان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

بیٹا میں کہہ رہی تھی کہ بہت وقت سے بچیاں کہیں نہیں گئی ہیں تو تم انہیں اپنے ساتھ شہر لے جاؤ کل تک

تاکہ گھوم پھر بھی لیں گی اور ساتھ اپنی مرضی سے شاپنگ بھی کر لیں گی

بی جان نے منان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

نہیں ابھی نہیں بی جان ابھی میری مصروفیات ہیں بہت اور میں انہیں اس طرح کسی اور کے ساتھ بھیج

بھی نہیں سکتا انشاء اللہ پھر کبھی جب میں فری ہوا تو

منان نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے ایک نظر آبرو کو دیکھا جواب بچوں کی طرح منہ پھلا کر بیٹھ چکی تھی

منان کا دل کیا اپنی اس چھوٹی سی بیوی کو ڈھیر سارا پیار کرے وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی اُسے

جبکہ روزینہ تو اُداس ہو گئی تھی وہیں روبینہ نے روزینہ کو کوہنی ماری تھی

مطلب صاف تھا کہ اب ہم دونوں کو ہی کچھ کرنا پڑے گا

## Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں بیڈ سے اتر کر منان کے پاس صوفے پر بیٹھ چکی تھیں

لالہ پلیر لالہ لے جائیں نادیکھیں ناہم دونوں کبھی بھی کہیں بھی نہیں گئی پچھلے تین ماہ سے لالہ پلیر

آپ تو ہمارے بہت پیارے بہت اچھے لالہ ہیں نہ

روبینہ نے رونی شکل بنا کر منان سے کہا



منان نے اپنی دونوں بہنوں کو دیکھا تھا جو دونوں ہی اُسکی دائیں بائیں ہو کر بیٹھی تھی ساتھ ہی اُس کے چٹان سے سخت بازوؤں کو جھنجھوڑ کر اُسے منار ہی تھیں

منان نے جب اُن سے نظر ہٹا کر آبرو کو دیکھا تو وہ اتنی سیریز ہو کر اُسکے بولنے کا انتظار کر رہی تھی

کہ جیسے کوئی مریض ایمر جنسی میں ہو اور باہر کھڑے اُسکے عزیز رشتے دار ڈاکٹر کو ہی دیکھ رہے ہوں کہ اب ڈاکٹر کیا کہے گا

آبرو کچھ اس ہی طرح اُسے دیکھ رہی تھی

اپنی شریکِ حیات کو اس طرح دیکھ منان کو اُس پر بے حد پیار آیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے لے جاؤں گا کل اب بس خوش ہو جاؤ

منان روزینہ روینہ کے اتنے اسرار پرمان گیا تھا جبکہ نظریں اب بھی آبرو پر ہی تھیں جو اُسکے اسرار پر  
بے حد خوش ہوئی تھی

ٹھیک ہے کل تم تینوں تیار رہنا شام پانچ بجے نکلیں گے کیونکہ میں کل شام کو ہی فری ہوں گا

منان نے اٹھ کر اُن دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا

جی ٹھیک ہے لالہ ہم تیار رہیں گی

روینہ نے گرم جوشی سے جواب دیا

بی جان میں اب جاتا ہوں کام ہیں بہت منان اتنا کہتے ہی آبرو کی جھیل سی آنکھوں کی چمک کو اپنے دل  
میں اتار کر چلا گیا تھا

www.kitabnagri.com

شام رات میں ڈھل گئی تھی اندھیرا کا پہرہ تھا ہر سو

گاؤں میں ہر طرف خاموشی تھی

ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں کوئی پتانا تھا کب بارش ہو جائے

کیونکہ یہ دن ہی بارشوں کے تھے

## Posted On Kitab Nagri

یہاں کے لوگ رات کے نو دس بجے ہی نیند کی وادیوں میں گم ہو جاتے تھے

بچے بڑے بوڑھے سب ہی

اور صبح سویرے اُٹھ اللہ کی حمد و ثناء کرنے میں مصروف ہو جاتے تھے پھر اپنی محنت مزدوری میں لگ جاتے تھے

یہ گاؤں بہت خوبصورت تھا کچھ یہاں کے لوگ ایسے تھے کچھ اُنکا سردار

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

کچھ یہاں کی روایت قانون انصاف پسند فیصلے جس سے یہ گاؤں بہت خوشحال اور خوبصورت تھا

خان حویلی

## Posted On Kitab Nagri

آبر و رات کا کھانا کھا کر نورین بیگم کے رُوم میں نورین بیگم کے پاس بیٹھی رہی تھی  
نورین بیگم کو نیند آگئی تھی

جسکی وجہ سے آبرو بھی پھر اپنے کمرے میں آگئی تھی سونے کی غرض سے

آبرو کمرے میں آئی تو ہر سواند ہیرا تھا نیم اندھیرا اُسے لگتا تو ڈر تھا

اندھیرے سے مگر کھڑکی سے آتے چاند کی چاندنی اُسے بہت بھلی لگی تھی اس لئے بغیر لائٹ آن کئے

وہ دوپٹے کو اچھالنے کے انداز میں پھینک کر باتھ رُوم کی طرف بڑھ گئی تھی

دوپٹہ سیدھا صوفے پر بیٹھے انسان کے چہرے پر گر ا تھا آبرو کے بالوں کی مدھم خوشبو اُس دوپٹے سے

www.kitabnagri.com

آ رہی تھی





## Posted On Kitab Nagri

اِس بات سے بے خبر آبرو کے کوئی اِسکی یہ حرکتیں دیکھ رہا ہے  
وہ مزے سے گانے گنگناتی ہوئی باتھروم کی طرف بڑھ گئی تھی

تھوڑی دیر بعد آبرو باتھروم سے نکلی تو اُس نے شارٹ سی شارٹ جیسی قمیض پہنی تھی نیچے ٹراؤز پہنا تھا  
جس میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی اُس کا خوبصورت سراپہ صاف دکھ رہا تھا  
سامنے بیٹھے شخص کا دل مچلا تھا اُسے اِس طرح دیکھ

آبرو گنگناتی ہوئی بیڈ پر آگئی تھی اور مزے سے اپنے بندھے ہوئے بالوں کو کھول کر لیٹ گئی تھی  
آبرو کے بال خوبصورتی سے بکھرے تھے ابھی آبرو نے آنکھیں بند ہی کی تھیں کہ اُسے اپنے اوپر  
اچانک وزن محسوس ہوا تھا

www.kitabnagri.com

اللہ اللہ یہ کون سا پہاڑ ٹوٹ پڑا مجھ پر

آبرو نے بے ساختہ اونچی آواز میں کہا تھا

منان نے آہستہ سے اپنے مضبوط ہاتھ کی ہتیلی آبرو کے چہرے پر جمائی تھی

شہ خاموش جاناں میں ہوں منان نے خمار سے ڈوبے لہجے میں کہا

## Posted On Kitab Nagri

خان خان آپ آپ کیسے آئے یہاں

آبرو نے ڈرتے ڈرتے سوال کیا

جیسے ایک شوہر اپنی بیوی کے پاس آتا ہے بالکل ویسے ہی میں بھی آیا

منان نے مسکراتے ہوئے کہا

لیکن خان----

آبرو کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے جب منان نے جھک کر اُسکے لبوں کو اپنی گرفت میں لیا تھا



آبرو نے منان کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر بہت مزاحمت کی مگر کہاں وہ چھوٹی سی لڑکی اور کہاں وہ ظالم

خان

منان کو آخر رحم آہی گیا تھا آبرو پر اُس نے ایک سیکنڈ کے لئے آبرو کی نازک ہونٹوں کو چھوڑا تھا

آبرو نے ایک لمبی سانس لی تھی اگلے ہی لمحے منان نے دوبارہ اُسکے لبوں کو اپنی گرفت میں لے لیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اُسکے لمس میں بے حد شدت تھی جو آبرو کو کانپنے پر مجبور کر رہی تھی

منان اپنے لب آبرو کی ہتھوڑی سے نیچے لاتا گردن پر ٹکا گیا تھا آبرو جو مزاحمت کر رہی تھی اُسکی ایک گھوری پر ڈر کر ٹک گئی تھی

منان نے شدت سے آبرو کی گردن پر لب رکھے تھے پھر اپنے دانتوں میں اُسکی سفید گردن کو دبایا تھا

آہہ

منان کی اُس حرکت پر آبرو کی سسکی نکلی تھی منان کے ہاتھ آبرو کے خوبصورت سراپے پر حرکت کر رہے تھے

اس سے پہلے کے منان اپنا اگلہ عمل کرتا آبرو رونے لگ گئی تھی اُسکے رونے سے منان خاصا بد مزہ ہوا تھا

مگر وہ جانتا تھا کہ یہ چھوٹی سی لڑکی اُسکے خمار سے گھبرا گئی ہے

جاناں ادھر میری طرف دیکھو شہ منان نے آہستہ سے آبرو کو اپنے سینے سے لگایا تھا

خ-----خان آپ-----آپ بھ بہت برے ہیں

# Posted On Kitab Nagri

مم۔۔۔۔۔ میں آپ کا بی جان کو بتاؤں گی ماما کو بھی بتاؤں گی مورے کو بھی بتاؤں گی

ہر بار آپ مجھے منع کر دیتے ہیں نا لکن اس بار میں بتاؤں گی

آبرو جاناں ادھر میری طرف دیکھو یہ باتیں کسی کو نہیں بتاتے ہم

## منان نے پیار سے آبرو کو سمجھایا

نہیں میں میں بتاؤں گی کے آپ میرے ساتھ کتنی گندی حرکات کرتے ہیں



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

آبرو پھرتی سے بیڈ سے اتر کر کھڑی ہو چکی تھی  
بچی مت بنو آبرو خان بیوی ہو تم میری ہر طرح حق رکھتا ہوں میں تم پر میں ابھی چاہوں تو حر حد سے  
گزر سکتا ہوں



منان آبرو کے چہرے کو اپنے ہاتھ میں دبوج کر دھاڑا تھا  
آبرو سہم گئی تھی اُسکی دھاڑ سے  
منان نے جھک کر آبرو کے لبوں پر اپنے لب رکھے تھے ساتھ ہی سخت گرفت آبرو کے بالوں پر تھی  
آبرو کو لگ رہا تھا اسکا سانس بند ہو جائے گا

منان نے جب آبرو کی غیر ہوتی حالت دیکھی تو جھٹکے سے آبرو کو چھوڑا تھا آبرو بیڈ پر گری تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان آبرو کو اٹھا کر مر کے سامنے لے آیا تھا ساتھ ہی کمرے کی لائٹ بھی آن کر دی تھی

مرر میں آبرو نے جب اپنی حالت دیکھی تو اُسکا سر شرم سے جھک گیا تھا

جبکہ آنسو اب بھی آنکھوں میں جمع تھے

آبرو کا وجود دوپٹے سے بے نیاز تھا اُسکا بھرا بھرا وجود منان کو دکھ رہا تھا شیشے میں اپنے ساتھ خود کو

دیکھتے منان کو دیکھ آبرو کا چہرہ سرخ ہوا تھا

آبرو اب بھی نظریں جھکائے کھڑی تھی کہ اچانک اُسے اپنے بالوں پر منان کے لمس کا احساس ہوا تھا

منان نے آہستہ سے آبرو کے گھٹنوں تک آتے بالوں کو بل دے کر نرمی سے لپیٹا تھا اور اپنی پاکٹ سے

ایک پیارا سا کیچر نکالا تھا جس سے نرمی سے اُسکے بال باندھے تھے

www.kitabnagri.com

آبرو نے حیرت سے منان کی طرف دیکھا تھا

منان نے جھک کر اپنے لب آبرو کے بالوں پر رکھے تھے





## Posted On Kitab Nagri

خان آپکو کیسے پتہ چلا کہ میرا آخری کیچر بھی ٹوٹ گیا آبرو نے حیرانگی سے پوچھا  
زمہ جاناں (میری جان) تمہیں کب کیا پریشانی ہوتی ہے میں تم سے منسلک ہر چیز سے واقف ہوتا ہوں  
منان نے نمار زدہ سے لہجے میں کہا

آبرو شرمائی تھی اُسکی بات پر

منان نے اچانک سے آبرو کو اپنی باہوں میں اٹھایا تھا اور اتنی ہی اچانک سے اُسے بیڈ پر لیٹایا تھا سا تھا ہی  
لائٹ آف کر دی تھی کمرے کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس اچانک ہوئی افتاد سے آبرو حیران رہ چکی تھی

منان نے آبرو کے اوپر جھک کر آبرو کی گردن میں چہرہ چھپالیا تھا

خان پیچھے ہوں پلینز جائیں یہاں سے آبرو منان کے ہاتھوں کی بڑھتی حرکت دیکھ کر روحانی ہو کر بولی

منان نے آبرو کو سخت نظر سے دیکھا تھا خود کو تیار کر لو آبرو منان خان میری شدتوں کے لئے بہت  
انتظار کروایا ہے تم نے مجھے

## Posted On Kitab Nagri

اور ہاں جس دن تم خود میرے قریب آئی اُس دن یہ خان سب بھول جائے گا

منان ذو معنی انداز میں کہتا کمرے سے نکل چکا تھا

جبکہ آبرو اُسکی باتوں کو یاد کر کے گھبرا رہی تھی

نہیں میں میں نہیں جاؤں گی کبھی بھی خود خان کے پاس اور نا ہی میں اُن سے شادی کروں گی میں یہیں

رہوں گی ویسے بھی شوہر تو میرے ہی ہیں وہ

آبرو خود کو سمجھاتی سو گئی تھی

اُدھر دُوسری طرف منان خان اپنے جذباتوں کو قابو رکھتا ہاتھ روم میں شاور کے نیچے کھڑا اپنے اندر

کے غصے اور آگ کو بھوجا رہا تھا

www.kitabnagri.com

اُسکے کپڑے گھیلے ہوئے تھے مگر یہاں پرواہ ہی کسے تھی



## Posted On Kitab Nagri

رات گزر گئی تھی صبحِ حالے کی آنکھ پانچ بجے ہی کھل گئی تھی جب وہ صبح سے نیند سے اٹھی تو اُس نے اپنی دائیں طرف دیکھا

جہاں حمدان سکون سے سُورہاتھا خوش قسمتی سے آج حمدان کے چہرے کا رُخ حالے کی ہی طرف تھا حالے کی نظر جب اُسکے وجہہ چہرے پر پڑی تو وہ پلک جھپکنا ہی بھول گئی تھی

حمدان کو اس طرح دیکھ حالے کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی حمدان کے ذرا سی آنکھ ہلی تھی حالے جلدی سے پیچھے ہوئی تھی اور پھرتی سے ہاتھ روم کی طرف چلی گئی تھی

جبکہ حمدان ہلکا سا مسکرا کر واپس لیٹ گیا تھا حالے کی پیاری سی حرکت پر اُسے بہت پیار آیا تھا اُس پر

وہ دونوں کل شام کو ہی آگئے تھے حالے کی ماں تو نہال ہو رہی تھی اپنی بیٹی کو دیکھ کر جبکہ

www.kitabnagri.com

اُسکا باپ تو قربان ہو رہا تھا منان خان اور حمدان خان پر دل سے خوش تھے حالے کے ماں باپ اپنی بیٹی کو اس طرح دیکھ کر ساتھ ڈھیروں دعائیں بھی دے رہے تھے



## Posted On Kitab Nagri

آبرو صبحِ صبح نیند میں گم تھی جبکہ نورین بیگم کچھ پڑھ پڑھ کر اُس پر پھونک رہی تھیں رات سے ہی اُسے بخار سا تھا جسکی وجہ سے وہ اب بھی سرخ چہرے کے ساتھ لیٹی تھی

رات گزر گئی تھی صبحِ حالے کی آنکھ پانچ بجے ہی کھل گئی تھی جب وہ صبح سے نیند سے اٹھی تو اُس نے اپنی دائیں طرف دیکھا

جہاں حمدان سکون سے سُورہا تھا خوش قسمتی سے آج حمدان کے چہرے کا رخ حالے کی ہی طرف تھا حالے کی نظر جب اُسکے وجہہ چہرے پر پڑی تو وہ پلک جھپکنا ہی بھول گئی تھی

حمدان کو اس طرح دیکھ حالے کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی حمدان کے ذرا سی آنکھ ہلی تھی حالے جلدی سے پیچھے ہوئی تھی اور پھرتی سے ہاتھ روم کی طرف چلی گئی تھی

جبکہ حمدان ہلکا سا مسکرا کر واپس لیٹ گیا تھا حالے کی پیاری سی حرکت پر اُسے بہت پیار آیا تھا اُس پر

وہ دونوں کل شام کو ہی آگئے تھے حالے کی ماں تو نہال ہو رہی تھی اپنی بیٹی کو دیکھ کر جبکہ

## Posted On Kitab Nagri

اُسکا باپ تو قربان ہو رہا تھا منان خان اور حمدان خان پر دل سے خوش تھے حالے کے ماں باپ اپنی بیٹی کو اس طرح دیکھ کر ساتھ ڈھیروں دعائیں بھی دے رہے تھے

منان صبح ہی حویلی سے نکل چکا تھا اسے بہت کام تھے اور ساتھ آج اُسے روزینہ روبینہ اور آبرو کو شہر بھی لے کے جانا تھا

اس لئے آج وہ جلد ہی سارے کام نمٹانا چاہتا تھا

آبرو آج بہت خوش تھی آخر اُسکا کھڑوس خان اُسے کہیں لے کے تو جا ہی رہا تھا

وہیں روزینہ روبینہ بے صبری شام ہونے کا انتظار کر رہی تھیں

آخر دن ڈھلک رہا تھا شام کے چار بج رہے تھے روبینہ اور آبرو پریشانی سے ٹہل رہی تھیں

جبکہ روزینہ حالے کے ساتھ کچن میں کام کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

آبرو ٹم جانتی ہو نہ لالہ اس وقت مردان خانے میں ہیں

روبینہ نے جانجی نظروں سے آبرو کو دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں ہاں لکن ہم کیا کر سکتے ہیں آپو

## Posted On Kitab Nagri

سوائے اُنکے یہاں آنے کے انتظار کے

آبرو نے پریشان ہو کر کہا

ارے پاگل لڑکی دیکھو اگر ہم لوگوں نے لالہ کو نہیں بلایا نہ تو وہ مردان خانے میں مردوں کے ساتھ  
بیٹھے بیٹھے ہی وقت برباد کر لیں گے



اور ہم لوگ یہیں رہ جائیں گی

اور دیکھو شام ہو رہی ہے

بارش کا موسم بھی ہے اگر بارش ہو گئی تو ہمارے جانے کا پلین کینسل ہو جائے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس لئے میں کہہ رہی ہوں کہ ہم لوگ خود چلی جاتی ہیں نہ لالہ کو بلانے کے لئے

روبینہ نے بات کا حل نکالتے ہوئے کہا

نہیں نہیں آپو میں نہیں جاؤں گی اگر خان نے دیکھ لیا تو پھر

آبرو نے اُسکی بات سن کر ڈرتے ہوئے کہا



## Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوتا آبرو دیکھو ہم دونوں مردان خان کے دروازے کے پاس جائیں گی اور کسی ملاظم کو اشارہ کر کے بولا دیں گی کہ لالہ کو بلائیں

روبینہ نے آبرو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

نہیں آپو مردان خان کی طرف تو حویلی کی خواتین ملازموں کو بھی جانے کی اجازت نہیں تو ہم بھلا کیسے جاسکتی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو نے اپنی طرف سے روبینہ کو سمجھاتے ہوئے کہا

دیکھو آبرو اگر تمہیں نہیں جاننا تو نہ جاؤ اور میں بھی اپنے کمرے میں جا رہی ہوں اب بس روبینہ کو اب غصہ آگیا تھا اپنی بیوقوف بھابی پر

## Posted On Kitab Nagri

اچھا اچھا میں جاتی ہوں ساتھ لکن خان نے دیکھ لیا تو کیا ہو گا پھر

روبینہ ابھی واپس جاتی ہی کہ آبرو مان گئی تھی اور منان کے غصے کا سوچتے ہوئے پھر سے ڈر کر کہا

کچھ نہیں ہوتاری میں ہوں نا

روبینہ بی جان کا اندازِ گفتگو کو اپناتے ہوئے بولی اور آبرو کو لے کر دائیں طرف سے راہداری عبور کرتی ہوئی بائیں طرف کی راہداری کی طرف بڑھ گئی تھی جہاں آگے ہی مردان خانے کا دروازہ کھلا تھا



www.kitabnagri.com

منان ابھی مردان خانے میں ہی بیٹھا تھا کہ اُسے اچانک دروازے کی اوٹ سے رنگ برنگی آنچل دکھا  
تھا

وہ اُس آنچل کی خوشبو سے پہچان چکا تھا کہ یہ آنچل کس کا ہے

یہ سوچتے ہی اُسکے ماتھے پر بے شمار بل پڑے تھے

## Posted On Kitab Nagri

آبرو جو روبینہ کے زبردستی لانے پر آتو گئی تھی اب آگے کسی ملاظم کو نہ دیکھ پریشان ہوئی تھی اور پھر کوریڈور کی اونٹ سے جھانک کر اپنے اُس سر پھرے پٹھان کو دیکھنے لگ گئی تھی

آبرو اب بھی ویسے ہی کھڑی تھی کہ اُسے اچانک منان کی نظریں اپنی ہی طرف متوجہ دیکھی تھیں آبرو جلدی سے پیچھے ہو کر روبینہ کی طرف ہوئی تھی جو کسی ملازم کو ڈھونڈ رہی تھی آپو خان خان اس ہی طرف آرہے ہیں چلیں

آبرو فی ڈرتے ہوئے کہا جبکہ روبینہ کو تو یہ سنتے ہی کرنٹ سا لگا تھا

کیا چلو بھاگولالہ نے دیکھ لیا نا تو خیر نہیں

www.kitabnagri.com

روبینہ اتنا کہتے ہی جس طرح آئی تھی اُس ہی طرح آبرو کا ہاتھ پکڑ کر واپس بھاگی تھی صرف اس بار فرق اتنا تھا کہ اُنکے بھاگنے میں رفتاری تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان نے حمدان کو مرد مہمانوں کو دیکھنے کا کہتے ہوئے مردان خانے کے کوریڈور سے نکلاتو اسکا شک  
یقین میں بدل گیا تھا

ٹھیک سامنے دائیں طرف کو مڑتی آبرو کو دیکھ جو شاید اُسے اپنی ہی طرف متوجہ دیکھ روبینہ کے ساتھ  
بھاگ گئی تھی

منان کو بے حد غصہ آیا تھا آبرو پر کیونکہ اس وقت مردان خانہ بھرا ہوا تھا مرد حضرات سے  
وہ لمبی لمبے ڈھگ بھرتا ہوا راہداری عبور کر کے اب صحن میں پہنچ چکا تھا

آخر دن ڈھلک رہا تھا شام کے چار بج رہے تھے روبینہ اور آبرو پریشانی سے ٹہل رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ روزینہ حالے کے ساتھ کچن میں کام کر رہی تھی

آبرو تم جانتی ہو نہ لالہ اس وقت مردان خانے میں ہیں

روبینہ نے جانجی نظروں سے آبرو کو دیکھتے ہوئے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں لکن ہم کیا کر سکتے ہیں آپو

سوائے اُنکے یہاں آنے کے انتظار کے

آبرو نے پریشان ہو کر کہا

ارے پاگل لڑکی دیکھو اگر ہم لوگوں نے لالہ کو نہیں بلایا نہ تو وہ مردان خانے میں مردوں کے ساتھ  
بیٹھے بیٹھے ہی وقت برباد کر لیں گے

اور ہم لوگ یہیں رہ جائیں گی

اور دیکھو شام ہو رہی ہے

بارش کا موسم بھی ہے اگر بارش ہو گئی تو ہمارے جانے کا پلین کینسل ہو جائے گا

www.kitabnagri.com

اِس لئے میں کہہ رہی ہوں کہ ہم لوگ خود چلی جاتی ہیں نہ لالہ کو بلانے کے لئے

روبینہ نے بات کا حل نکالتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri



نہیں نہیں آپو میں نہیں جاؤں گی اگر خان نے دیکھ لیا تو پھر  
آبرو نے اُسکی بات سن کر ڈرتے ہوئے کہا

کچھ نہیں ہوتا آبرو دیکھو ہم دونوں مردان خان کے دروازے کے پاس جائیں گی اور کسی ملاظم کو اشارہ  
کر کے بولا دیں گی کہ لالہ کو بلائیں



روبینہ نے آبرو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

نہیں آپو مردان خانے کی طرف تو حویلی کی خواتین ملازموں کو بھی جانے کی اجازت نہیں تو ہم بھلا  
کیسے جاسکتی ہیں

آبرو نے اپنی طرف سے روبینہ کو سمجھاتے ہوئے کہا



## Posted On Kitab Nagri

دیکھو آبرو اگر تمہیں نہیں جاننا تو نہ جاؤ اور میں بھی اپنے کمرے میں جا رہی ہوں اب بس روبینہ کو اب غصہ آگیا تھا اپنی بیوقوفی پر

اچھا اچھا میں جاتی ہوں ساتھ لکن خان نے دیکھ لیا تو کیا ہو گا پھر روبینہ ابھی واپس جاتی ہی کہ آبرو مان گئی تھی اور منان کے غصے کا سوچتے ہوئے پھر سے ڈر کر کہا

کچھ نہیں ہوتاری میں ہوں نا

روبینہ بی جان کا اندازِ گفتگو کو اپناتے ہوئے بولی اور آبرو کو لے کر دائیں طرف سے راہداری عبور کرتی ہوئی بائیں طرف کی راہداری کی طرف بڑھ گئی تھی جہاں آگے ہی مردان خانے کا دروازہ کھلا تھا



## Posted On Kitab Nagri

منان ابھی مردان خانے میں ہی بیٹھا تھا کہ اُسے اچانک دروازے کی اوٹ سے رنگ برنگی آنچل دکھا  
تھا

وہ اُس آنچل کی خوشبو سے پہچان چکا تھا کہ یہ آنچل کس کا ہے

یہ سوچتے ہی اُسکے ماتھے پر بے شمار بل پڑے تھے

آبرو جو روبینہ کے زبردستی لانے پر آتو گئی تھی اب آگے کسی ملاظم کو نہ دیکھ پریشان ہوئی تھی

اور پھر کوریڈور کی اونٹ سے جھانک کر اپنے اُس سر پھرے پٹھان کو دیکھنے لگ گئی تھی

آبرو اب بھی ویسے ہی کھڑی تھی کہ اُسے اچانک منان کی نظریں اپنی ہی طرف متوجہ دیکھی تھیں

آبرو جلدی سے پیچھے ہو کر روبینہ کی طرف ہوئی تھی جو کسی ملازم کو ڈھونڈ رہی تھی آپو خان خان اس

ہی طرف آرہے ہیں چلیں  
www.kitabnagri.com

آبرو نی ڈرتے ہوئے کہا جبکہ روبینہ کو تو یہ سنتے ہی کرنٹ سا لگا تھا



## Posted On Kitab Nagri

کیا چلو بھاگولالہ نے دیکھ لیا نا تو خیر نہیں

روبینہ اتنا کہتے ہی جس طرح آئی تھی اُس ہی طرح آبرو کا ہاتھ پکڑ کر واپس بھاگی تھی صرف اِس بار  
فرق اتنا تھا کہ اُنکے بھاگنے میں رفتاری تھی

منان نے حمدان کو مرد مہمانوں کو دیکھنے کا کہتے ہوئے مردان خانے کے کوریڈور سے نکلاتا اس کا شک  
یقین میں بدل گیا تھا

ٹھیک سامنے دائیں طرف کو مڑتی آبرو کو دیکھ جو شاید اُسے اپنی ہی طرف متوجہ دیکھ روبینہ کے ساتھ  
بھاگ گئی تھی

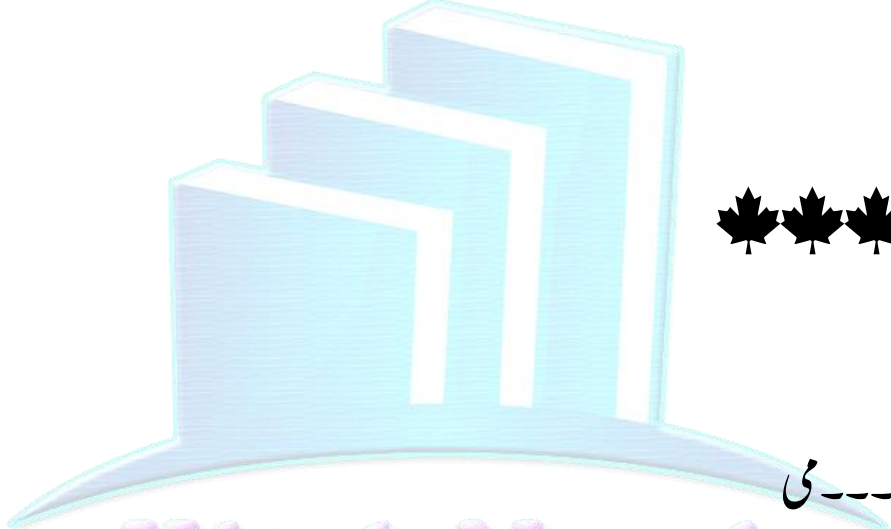
منان کو بے حد غصہ آیا تھا آبرو پر کیونکہ اِس وقت مردان خانہ بھرا ہوا تھا مرد حضرات سے

وہ لمبی لمبے ڈھگ بھرتا ہوا راہداری عبور کر کے اب صحن میں پہنچ چکا تھا

روبینہ اپنا ڈر چھپاتے ہوئے وہیں کھڑی ہو گئی تھی جبکہ آبرو نورین بیگم کے پاس چپک کر بیٹھ گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان کو اپنی ہی طرف آتا دیکھ آبرو کا جسم کانپنے لگ گیا تھا آبرو بیٹا کیا ہوا  
نورین بیگم نے پریشانی سے آبرو کو دیکھتے ہوئے کہا جو کہ کانپ رہی تھی  
تمہاری ہمت کیسی ہوئی مردان خانے کی طرف آنے کی  
منان کی دھاڑ سے آبرو اپنی جگہ سے اُچھلی تھی



وہ وہ خان خان مم۔۔۔۔می

کیا می ہاں تم وہاں گئی کیوں بتاؤ مجھے میں مر گیا تھا جو تم وہاں آ پہنچی

www.kitabnagri.com

منان کا چہرہ غصے کی حد سے سُرخ ہو چکا تھا جبکہ آبرو اُس سے ڈر کر نورین بیگم میں چھپ رہی تھی  
ارے بچے بچی ہے وہ اگر غلطی ہو گئی ہے تُو اب بس کر حالت دیکھ اُسکی

(سکینہ بیگم) بی جان نے آبرو کی حالت دیکھ کر کہا جو کہ نورین بیگم کے گلے لگ کر بلک بلک کر رو رہی  
تھی

# Posted On Kitab Nagri

بی جان میں اس لڑکی کی اب سانسیں لے لوں گا میری عزت کے جنازے نکالنے یہ وہاں جا پہنچی تھی  
مردان خانہ بھرا تھا مردوں سے اگر کوئی اسے دیکھ لیتا تو کیا سوچتا کے سردار منان خان کی بیوی  
منان سے غصے کی حد سے باقی لفظ نہیں بولنے ہو رہے تھے کیونکہ آبرو کے سرپر کوئی چادر بھی نا تھی  
بس

رنگ برنگی خوبصورت سی چیزیا تھی جو بڑی تو کافی تھی مگر آبرو کے بھرے بھرے خوبصورت سراپے کو ڈھانپنے میں ناکام تھی

جسے دیکھ منان کا غصہ مزید بڑھ رہا تھا

منان نے آبرو کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

بس کر دو بیٹا بچی ڈر گئی ہے طبیعت خراب ہو جائے گی اُسکی فرخندہ بیگم نے پریشانی سے کہا

www.kitabnagri.com

کیونکہ آبرو منان کے غصے سے اب باقاعدہ ہچکیوں سے رو رہی تھی

روبینہ بھی اب ڈر گئی تھی منان کا بے حد غصہ اور آبرو کی حالت دیکھ



## Posted On Kitab Nagri

لالہ غلطی صرف آبرو کی نہیں ہے میں بھی گئی تھی

روبینہ نے روتے ہوئے کہا

آبرو کو دیکھ وہ بھی رونے لگ گئی تھی

گڑیا تمہارے لالہ پر موت مسلت نہیں ہو گئی تھی جو تم وہاں آپہنچی تھی

منان نے سختی سے روبینہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

لالہ وہ ہم آپ کو بلانے آئی تھیں شاپنگ پر جانے کے لئے

تو اس لئے

روبینہ نے ہچکی لیتے ہوئے کہا



## Posted On Kitab Nagri

مجھے پتا تھا کڑیا میں آجاتا تمہیں اس طرح آنے کی ضرورت نہیں تھی  
منان نے روبینہ کو روتے دیکھ پیار سے اُس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا  
چلو تم لوگ اپنی اپنی تیاری کر لو میں یہیں انتظار کرتا ہوں  
منان نے آبرو کو اپنی نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے کہا  
آبرو اب اپنی جگہ سے اٹھ گئی تھی اُس کا وجود اب بھی کانپ رہا تھا  
مما میں سونے جا رہی ہوں مجھے مجھے کہیں نہیں جانا  
وہ بھی آبرو تھی کسی سے کم کہاں ہوتی تھی



www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

بیٹا کیا ہو گیا ہے میری جان باہر جائیں گی آپ تو اچھا فیل کریں گی نہ  
نورین بیگم نے آبرو کے روئے روئے چہرے سے بالو کو پیچھے کرتے ہوئے کہا  
نہیں مجھے نہیں جانا آبرو اتنا کہتے ہی آگے بڑھ گئی تھی  
www.kitabnagri.com  
کہ اچانک منان نے اُسکی نازک کلائی کو اپنی مضبوط گرفت میں لے لیا تھا  
آبرو نے اپنی بڑی جھیل سی آنکھوں سے منان کو خفگی سے دیکھا تھا  
میں نہیں جاؤں گی

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے منہ موڑ کہا

تُم آج ابھی ہی جاؤ گی آبرو منان خان

منان نے آبرو کی کلائی پر اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے کہا

روبینہ گڑیا آتے ہوئے آبرو کی چادر بھی لے کے آنا

منان نے آبرو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو کہ اب بھی آنسو بھار ہی تھی

روبینہ اور روزینہ دونوں ہی مکمل چادر میں پردہ کیے تھیں

روبینہ سے آبرو کی چادر منان نے لے لی تھی

اور انتہائی پیار سے آبرو کے گرد چادر پھیلائی تھی چادر سے آبرو کا خوبصورت سراپہ مکمل ڈھانپ دیا تھا

منان نے آبرو کے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے

اُسے کسی کی کوئی فکر نہیں تھی کیونکہ وہ منان کی بیوی تھی حق تھا اُسکا آبرو پر

آبرو نے اپنا سر مزید جھکا لیا تھا ساتھ اسکا چاند سا چہرہ بھی چھنپ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

چادر کے ہالے میں

یہ منظر دیکھ نورین بیگم کو دل سے خوشی ہوئی تھی جبکہ حالے تو بی جان کے پاس بیٹھی قربان ہو رہی تھی  
آبرو کی قسمت پر



وہیں فرخندہ بیگم بھی مسکرائی تھیں

بی جان تو صدقے واری ہو رہی تھیں

منان سب کو مل کر حالے کو اپنا خیال رکھنے کا کہہ کر آبرو کا ہاتھ تھام کر اُسے اپنے ساتھ لے گیا تھا

روزینہ روبینہ بھی اُنکے ساتھ ہی آرہی تھیں پیچھے پیچھے

آبرو کٹی پتنگ کی طرح منان کے ساتھ چلتی جا رہی تھی

منان نے گاڑی کا فرنٹ ڈور کھول کر آبرو کو آہستہ سے اٹھا کر بٹھایا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کوریدور میں کھڑی گھر کی ساری خواتین یہ منظر دیکھ کر ہنسی تھیں

روزینہ روبینہ پچھلی سیٹس پر بیٹھ گئی تھیں منان بھی ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ہو گیا تھا کچھ ہی دیر میں  
گاڑی حویلی سے نکل کر شہر کے لئے روانہ ہو گئی تھی

بی جان منان کی سلامتی کے لئے دعا کرتی واپس اندر آگئی تھیں

فرخندہ بیگم اور نورین بیگم آپس میں ہنس رہی تھیں

دیکھ لو نورین میرا بیٹا صرف غصہ ہی نہیں کرتا تمھاری بیٹی پر پیار بھی بہت کرتا ہے  
فرخندہ بیگم نے ہنستے ہوئے نورین بیگم سے کہا

جی آپا بس اللہ ہمارے سب بچوں کو ایسے ہی سلامت رکھے آمین

اری ری میں کہتی تھی نا کہ میرا شیر پتر بہت اچھا ہے جان دیتا ہے وہ آبرو پر  
www.kitabnagri.com

بی جان نے بھی مسکرا کر کہا

حالے بھی انکی باتوں سے لطف اندوز ہو رہی تھی اُس نے ابھی تک آبرو سے بات نہ کی تھی اُسے وقت  
ہی نہیں ملا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اور آبرو کا تو اُسے روبینہ نے بتا دیا تھا کہ وہ خود بات نہیں کرے گی وجہ آبرو نے بچپن سے کبھی بات نہیں کی حویلی کے مکینوں کے علاوہ کسی انسان سے

اُسے کچھ حیرت ہوئی تھی مگر پھر منان کا رویہ دیکھ وہ بھی سمجھ گئی تھی کہ ممکن ہے ایسا ہو

وہیں وہ سب بیٹھ کر اب باتیں کرنے لگ گئی تھیں

گاڑی اپنی رفتار سے شہر کے راستے پر نکل چکی تھی منان کی گاڑی آگے تھی

اُسکے پیچھے ہی سکیورٹی کی دو گاڑیاں تھیں منان ساتھ سکیورٹی لے کر نہیں گیا تھا

مگر حمدان نے اپنے بندوں کو اُسکے پیچھے ہی بھیج دیا تھا

www.kitabnagri.com

روزینہ روبینہ خوشی سے باہر دیکھ رہی تھیں ساتھ ہی آپس میں باتیں کر رہی تھیں



## Posted On Kitab Nagri

وہیں آبرو منان کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر دروازے کے بلکل ساتھ چپک کر بیٹھی تھی اگر ڈور کھلتا تو  
آبرو یقیناً نیچے گرتی

منان کی نظر اپنی ہر نی کی طرح ڈری سہمی شریکِ حیات پر ہی تھی جو کہ اُس سے اب بھی ڈر رہی تھی



روزینہ روبینہ خوشی سے گاڑی سے نیچے اتری تھیں جبکہ آبرو کو اُن دونوں کو اس طرح باہر جاتے دیکھ  
مزید ڈر لگ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے آبرو ہلتی منان نے اُسے اپنی طرف کھینچ لیا تھا آبرو سیدھی منان کے سینے پر جاگری تھی

آبرو اپنی جھیل سے آنکھوں کو خوف سے مزید کھول کر منان کو دیکھ رہی تھی

منان نے آبرو کے سر کی طرف ایک ہاتھ لے جا کر اُسکے لبوں کو اپنے لبوں کی گرفت میں لے لیا تھا

منان کا ایک ہاتھ آبرو کے بالوں کے پیچھے تھا دوسرا اُسکی کمر پر تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان کے لمس میں بے حد شدت تھی یا پھر غصہ تھا

جو بھی تھا آبرو کو بہت تکلیف دے رہا تھا اُسکا لمس آبرو کا سانس بند ہو رہا تھا اُسکی شدت پر

## Posted On Kitab Nagri

آخرِ منان کو رحم آہی گیا تھا اُس پر منان نے آبرو کے لبوں کو آزاد کر کے اُسے اپنی گود میں بٹھا دیا تھا  
آہستہ سے آبرو کی چادرِ صحیح کی تھی

جبکہ آبرو کا چہرہ شرم سے سُرخ ہو رہا تھا

ناک رونے کی وجہ سے سرخ ہوئی تھی منان نے آہستہ سے اپنے لب آبرو کی سرخ ہوتی چھوٹی سی  
ناک پر رکھے تھے

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

آبرو نے اپنا سر جھکا لیا تھا



منان کو ٹوٹ کر پیار آیا تھا اپنی معصوم بیوی پر مگر فلحال اُسے شاپنگ کروانی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان نے آہستہ سے اپنی طرف کا ڈور کھولا تھا اور آبرو کو اپنی باہوں میں اٹھا کر نیچے اُتارا تھا

آبرو کو اس وقت منان بہت اچھا لگا تھا صرف ایک پل کے لئے

ہیں تو ظالم جلا دہی ہنّھ

آبرو نے منہ بسور کر کہا منان کو اُسکی ہلکی سی آواز بھی سنائی دی تھی وہ مُسکرا دیا تھا آبرو کی بات پر روزینہ اور روبینہ پچھلے پانچ منٹوں سے آبرو کے باہر نکلنے کا انتظار کر رہی تھیں

مگر آبرو کو سُرخ چہرے کے ساتھ منان کے حصار میں آتی دیکھ دونوں ہی ایک دوسری کو آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارے سے کچھ کہہ کر مُسکرا دی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

گارڈز وہیں مال کے باہر کھڑے ہو گئے تھے جبکہ منان آبرو کو اپنے ساتھ اور روزینہ روبینہ کو آگے کر کے خود اُنکے پیچھے اُنکا سایا بن کر ساتھ ساتھ چل رہا تھا

جبکہ روزینہ روبینہ کو تو فخر محسوس ہو رہا تھا اپنے لالہ پر

منان اس وقت رائل بلیو شرٹ اور بلیک جینس میں بے حد خوبصورت لگ رہا تھا

کھڑی مغرور ناک ہلکی سے داڑھی اور براؤن بال جو کہ انتہائی نفاست سے سیٹ کر رکھے تھے چوڑی پیشانی پر اپنی شریکِ حیات کے ساتھ کی الگ چمک تھی



www.kitabnagri.com

وہ حُسنِ کایونانی دیوتا لگ رہا تھا

منان کی طرف جس بھی حسینہ کی نظر اُٹھتی تھی واپس پلٹنی بھول گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

کچھ لڑکیاں تو منان کو دیکھ سرد آہ بھر کر رہ جاتی تھیں

آبرو لڑکیوں کو اس طرح منان کو گھورتا دیکھ اپنے سُرخ سفید چھوٹے ہاتھوں کو منان کے مضبوط بازو میں ڈال دیا تھا

مطلب صاف تھا کہ یہ بند صرف میرا ہے

جبکہ آبرو کی معصوم سی حرکت دیکھ منان کو بے حد پیار آیا تھا اپنی چھوٹی سی بیوی پر منان نے اپنا حصار آبرو کے گرد مزید مضبوط کر لیا تھا



تقریباً ایک گھنٹے میں آخر کار شاپنگ ہو چکی تھی

آبرو نے خود کوئی چیز نہیں پسند کی تھی اُسکی ہر چیز منان نے خود ہی پسند کر کے لی تھی

منان کے ڈر کی وجہ سے آبرو بس ٹیڈی بیر کو دیکھ ہی سکتی تھی



## Posted On Kitab Nagri

لینے کی ہمت نہیں تھی اُس میں کیونکہ پہلے ہی اُسکے کھلونے حویلی میں یہاں وہاں پڑے ہوتے تھے  
جن سے منان کو بہت چڑھوتی تھی اکثر کھانے کی ٹیبل پر بھی کھلونے ہوتے تھے

شاہنگ پوری ہونے کے بعد منان نے آبرو کی طرف دیکھا تھا جو کہ اُسکے حصار میں کھڑی چھوٹی سی  
گڑیا لگ رہی تھی

آبرو کا چہرہ مکمل ڈھنپا ہوا تھا جس سے اُسکا ایک بال بھی نظر آنے سے قاصر تھا



چہرہ تو کہیں دور رہا

منان کو آبرو کی چھوٹی سی ناک کا خیال آیا تھا جس میں ایک عدد نوزپن کی کمی تھی



## Posted On Kitab Nagri

منان آبرو کو گولڈ شاپ کی طرف لے گیا تھا روزینہ روبینہ بھی ساتھ ہی بڑھ گئی تھیں

جبکہ آبرو حیرت سے منان کو ہی دیکھ رہی تھی

منان جیسے ہی شاپ میں گیا تو آگے بہت سے لڑکے تھے جو کہ شاپ کیپر تھے

منان نے ایک لڑکے کو دیکھا تھا جو کسی لڑکی کا نوزپن کر رہا تھا اُس لڑکی کا چہرہ پورا دکھ رہا تھا

اور وہ لڑکا بھی اُسکے ہر ایک نقوش کو چھو رہا تھا

لڑکی کو بھی کچھ مسئلہ نہیں تھا جو لطف اندوزی سے نوزپن کر رہا ہی تھی ساتھ ہنس رہی تھیں

جی سر آپ کی خدمت میں کیا کریں

منان کو یہاں ہر کوئی پہچانتا تھا کیونکہ یہ شاپ اُسکے دوست کی تھی

مگر اُس نے یہاں کام پر لڑکے رکھے ہوئے تھے

www.kitabnagri.com

جو کہ منان کو اچھی طرح جانتے تھے کہ اُنکے بوس کا دوست کس قدر سر پھیرا اور غزلیہ ہے



## Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکا منان کو دیکھ کر بولا تھا

پنر مشین دو مجھے ساتھ گولڈ کا ڈائمنڈ کے ایک نگ والا نوز پن بھی دو

منان کے کہنے پر ہی اُس لڑکے نے منان کو دونوں چیزیں اور نوز پر لگانے والی ٹیوب منان کو تھما دی تھی

منان کی باتیں سنتی اور پھر اُسکے ہاتھوں میں یہ سب دیکھ آبرو کے تو پسینے چھوٹے تھے آبرو نے منان کے بازوؤں کو چھوڑا تھا جو پچھلے ایک گھنٹے سے پکڑ رکھا تھا

خان نہیں نہیں میں نہیں کرواؤں گی نوز پن پلیز خان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو نے روتے ہوئے کہا

نہیں جاناں پچھلے دو سالوں سے میری خواہش تھی یہ جو تُم نے پوری نہیں کی مگر اب میں خود کروں گا

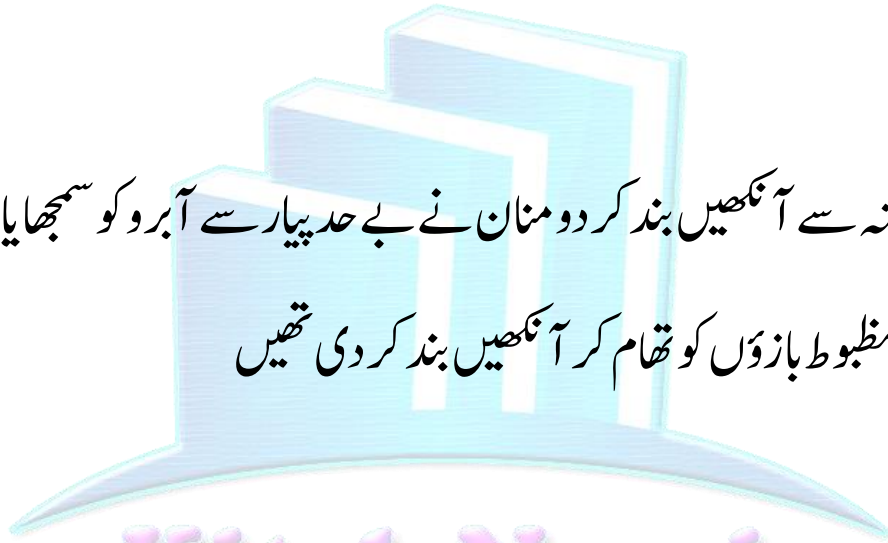
منان نے آبرو کو گھور کر دیکھا

اُسکے اس طرح دیکھتے ہی آبرو چپ ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان نے آبرو کو کندھوں سے پکڑ کر اپنے بالکل سامنے کھڑا کر دیا تھا  
اور ہلکی سی چادر اُسکے چہرے سے ہٹادی تھی جس سے اُسکی چھوٹی سی سُرخ ہوتی ناک اور کپکپاتے لب  
نظر آرہے تھے

جاناں ڈرنا نہیں آہستہ سے آنکھیں بند کر دو منان نے بے حد پیار سے آبرو کو سمجھایا تھا  
آبرو نے منان کے مضبوط بازوؤں کو تھام کر آنکھیں بند کر دی تھیں



www.kitabnagri.com



جبکہ آبرو کی پلکیں اور خوبصورت سراپا ہولے ہولے لرز رہا تھا  
منان نے آہستہ سے ٹیوب لگائی تھی آبرو کی نوز پر اور پیر میں ڈائمنڈ کے ایک نگ والے پیر کو لگا دیا تھا  
پھر آرام سے نوز کے نشان کے برابر میں ہے پیر رکھ دیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ٹھک کی آواز کے ساتھ نوزپن ہو چکا تھا

آبرو کی درد سے چیخ نکلتی کے منان نے اپنا مضبوط ہاتھ آبرو کے لبوں پر رکھ دیا تھا

آبرو اب بھی کانپ رہی تھی سُرخ ہوتی ناک مزید سُرخ ہو گئی تھی

جاناں کچھ نہیں ہوا آنکھیں کھولو منان نے محبت سے آبرو کو کہا

جبکہ اُسکی نظر آبرو کے سُرخ چھوٹی سی ناک پر تھی

جو کہ نوزپن سے مزید خوبصورت لگ رہی تھی

آبرو نے آہستہ سے آنکھیں کھولی تھیں اور خفگی سے منان کو دیکھا تھا جو کہ مسکراتا ہوا اُسے ہی دیکھ رہا

تھا

www.kitabnagri.com

بہت ظالم ہیں آپ آبرو اتنا کہتے ہی رو گئی تھی

روزینہ اور روبینہ بھی پریشان ہو گئی تھیں



## Posted On Kitab Nagri

منان آبرو کو اپنے حصار میں لے کر روزینہ روبینہ کے ساتھ مال سے باہر نکلنے لگ گیا تھا  
باہر آتے ہی ہلکی ہلکی بارش شروع ہو گئی تھی ہر طرف اندھیرا پھیل چکا تھا  
رات کے 9 بج چکے تھے

منان روزینہ روبینہ کے لئے خود ہی پچھلی سیٹ کا ڈور کھولا تھا  
وہ دونوں پچھلی سیٹوں پر بیٹھ چکی تھیں  
شاپنگ بیگز منان نے پیچھے رکھوا دیئے تھے  
آبرو کو اپنی باہوں میں اٹھا کر منان نے آہستہ سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا دیا تھا  
میں بچی تو نہیں ہوں خان

www.kitabnagri.com

آبرو نے سُرخ چہرے کے ساتھ منمننا کر کہا  
میرا بچہ تم میری بچی ہی ہو  
منان نے ایک آنکھ وینک کر کے مُسکرا کر آبرو کو کہا



## Posted On Kitab Nagri

جبکہ آبرو منہ کھولے اُسے ہی دیکھ رہی تھی جو مسکراتا ہوا الگ ہی خوبصورت لگ رہا تھا  
تمہارا ہی ہوں جاناں ساری زندگی دیکھتی رہنا  
تُمیں گود میں بیٹھا دوں منان نے مسکراتے ہوئے کہا  
پھر قریب سے دیکھنا

ہاں مم ---- میرا مطلب نن ---- نہیں  
آبرو سٹپٹا گئی تھی اُسکی بات پر  
جبکہ روزینہ روبینہ مزے سے برگزاور فرائیز سے انصاف کر رہی تھیں  
اور آبرو کا کہنا تھا کہ اُس سے سفر میں کچھ نہیں کھانے ہوتا لہذا وہ گھر جا کر کھائیے گی  
گاڑی ابھی منان نے پارکنگ سے نکال کر سٹارٹ ہی کی تھی کہ بی جان کی کال آگئی تھی



السلام وعلیکم!

## Posted On Kitab Nagri

منان نے اپنے ہمیشہ کے انداز میں ادب سے سلام کیا

وعلیکم سلام

جیتے رہو زمہ شیر بچیہ

آج تم لوگ وہیں رہ جانا یہاں بارش بہت تیز ہے بیٹے اور آتے ہوئے بہت رات ہو جائے گی لہذا وہیں رہ جانا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بی جان نے منان کو اطمینان سے کہا

جی ٹھیک ہے بی جان

منان نے ادب سے حامی بھرتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

منان بیٹا آبرو کا بہت خیال رکھنا اُسے بارش سے بہت ڈر لگتا ہے  
میری بیٹی کا خیال رکھنا وہ ڈر جاتی ہے اکیلے میں بہت

نورین بیگم کی فکر مندی سی آواز گونجی تھی

جی چھوٹی ماما میں ہوں نا آپ پریشان نہ ہوں

منان اتنا کہتے ہی کال رکھ گیا تھا

ماما کو کیا ہوا ہے

آبرو نے پریشانی سے پوچھا

کچھ نہیں ہوا ہے بی جان کہہ رہی تھیں کہ آج یہیں شہر والے گھر میں رہ لینا کل سویرے نکل آنا

بارش بہت تیز ہے اور ہو سکتا ہے راستے میں مسئلے ہوں



## Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے لالہ آج یہیں رُک جائیں گے

روزینہ اور روبینہ تو خوش ہو گئی تھیں

اُن دونوں کو بہت پسند تھا شہر والا بنگلہ جو کہ اسلام آباد میں بنا ہوا تھا انتہائی خوبصورت سا



نہیں نہیں میں ماما کے ساتھ سوتی ہوں مجھے اُنکے پاس جانا ہے

میں نہیں ہوں گی یہاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو اب بچوں کی طرح اچھلنے لگ گئی تھی

گڑیا کیا ہو گیا ہے آج رہ لونا یہاں ہم لوگ بھی تو ہیں نا تمہارے پاس

روزینہ نے پریشانی سے آبرو کو دیکھتے ہوئے کہا

میں تب رہتی جب میرے لالہ یہاں ہوتے یہ تو صرف آپ کے لالہ ہیں میرے لالہ نہیں ہیں

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے منہ پھلا کر کہا جیسے بہت بڑا مسئلہ ہو

آبرو ہمارے لالہ ہیں تو شوہر تمہارے بھی ہیں نالالہ

روبینہ نے آبرو کو گھورتے ہوئے کہا

اور دیکھو گڑیا ہم سب ہوں گے ہنم

روزینہ نے آبرو کو پیار سے کہا

جبکہ منان چوکنہا ہو کر ڈرائیونگ کر رہا تھا

ایسا ہی تھا وہ ہر چیز کی خبر رکھنے والا

گاڑی سیدھی خان بنگلو کے سامنے آرکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو بھی اب مان ہی گئی تھی اس شرت پر کہ جو کمرہ بہت پیارا ہو گا وہی لے گی



## Posted On Kitab Nagri

یہاں بھی دو گارڈز تھے جو ہر وقت پھر دیتے تھے

منان نے یہ گھر اپنی اسلام آباد میٹنگز کی وجہ سے بنایا تھا

اُسے اکثر یہاں آکر تین چار دن رکنا پڑتا تھا

جسکی وجہ سے اُس نے یہاں بھی ایک بنگلو بنایا تھا

جو زیادہ بڑا تو نہ تھا لیکن بہت خوبصورت تھا

گارڈز نے دروازہ کھول دیا تھا منان خان کو دیکھ کر

منان نے گاڑی مین گیٹ کے پاس روکی تھی روزینہ اور روبینہ گاڑی سے اترنے ہی لگی تھیں کہ آبرو بول پڑی تھی

www.kitabnagri.com

آپو پہلے مجھے نیچے اتارو میرا مطلب میں باہر آؤں تو آپ آؤ

آبرو نے مدد طلب نظروں سے اُن دونوں کو کہا

دونوں آبرو کی بات پر ہنس دی تھیں



## Posted On Kitab Nagri

تو وہ دونوں اپنی چھوٹی سی بھابھی کی مدد کرنے لگی تھیں

روبینہ نے نیچے اتر کر آبرو کی سائیڈ کا ڈور کھولا تھا جبکہ روزینہ گاڑی کے اندر ہی بیٹھی تھی  
آبرو کو آرام سے روبینہ نے ہاتھ دیا تھا گاڑی سے اترنا چڑھنا آبرو کو بہت مشکل لگتا تھا  
اکثر تو وہ اترتے وقت چھلانگ لگادیتی تھی جس سے گرنے سے کبھی اسے منان بچا لیتا تھا تو کبھی حمدان  
حمدان نے بہت بار اُسے سکھایا تھا گاڑی سے اترنا مجال ہے جو آبرو کو سمجھ آئے  
اب میں لالہ کی طرح تمہیں اٹھاتا نہیں سکتی اس لئے اتر آؤ آرام سے  
روبینہ نے ہنستے ہوئے کہا  
آبرو کھکھلائی تھی اُسکی بات پر  
آبرو نے گاڑی سے نکل کر منان کو جتنی نظروں سے دیکھا تھا  
مطلب صاف تھا کہ دیکھ لو بیچ گئی میں آپ سے

## Posted On Kitab Nagri

منان تو عیش عیش کر اٹھا تھا اپنی بیوی کی چلا کی پر

اُن لوگوں کے اندر جاتے ہی منان مُسکرا دیا تھا

کوئی بات نہیں جاناں آنا تو میرے ہی پاس ہے

منان دل ہی دل میں کہتا گاڑی سائڈ پر کھڑی کر کے خود بھی مین گیٹ سے انٹر ہو چکا تھا

منان گھر میں انٹر ہوا تو آگے آبرو لاؤنچ میں صوفے پر بیٹھی برگر سے بھرپور انصاف کر رہی تھی

جبکہ روزینہ اپنے کمرے میں تھی تو روبینہ کوریڈور کے پاس ہی اصغری (چوکیدار کی بیٹی) سے باتیں کر رہی تھی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

منان آہستہ سے آبرو کے پاس بیٹھ گیا تھا جس نے کھانا اب بھی نہیں چھوڑا تھا

آبرو اب برگر کے بعد فرائیز کھا رہی تھیں دو بندوں کا کھانا وہ اکیلی ہی کھا

چکی تھی آبرو نے ابھی فرائیز منہ میں ڈالے ہی تھے کہ

منان نے آبرو کو اپنی طرف موڑ لیا تھا اور اُسے صوفے پر پیچھے کر کے خود اُسکے اوپر جھک گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان آبرو کے لبوں کو اپنے لبوں میں لے کر اُسکا رس اپنی سانسوں میں انڈیلنے لگ گیا تھا

آبرو کے منہ میں جو فرائیز تھے وہ منان کے منہ میں چلے گئے تھے

منان آبرو کے ہونٹوں سے تھوڑا سا اوپر ہوا تھا

فرائیز کب سے میٹھے ہو گئے

منان فرائیز کھاتا آبرو کو دیکھ کر بولا تھا

آبرو نے حیرت سے منان کو دیکھا تھا

خان آپ بہت گندے ہیں آبرو نے رونی آواز میں کہا

جاناں ہوں تو تمہارا ہی نہ

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

منان مُسکرا کر پیچھے ہوا تھا

روبینہ گنگنائی ہوئی اندر آئی تھی



## Posted On Kitab Nagri

گڑیا رات ہو گئی ہے آبرو کو لے کر کمرے میں جاؤ اور سو جاؤ اب شاباش  
منان نے روبینہ کو دیکھتے پیار سے کہا

لالہ آپ آبرو کو اوپر کھڑکی والا کمرہ دکھا دیں اسے یہ نہیں پسند آرہا

روزینہ آپونے کہا ہے کہ آبرو کو کمرہ پسند آیا تو وہ آجائیں گی آبرو کو سولانے

روبینہ نے ہنس کر کہا مطلب صاف تھا آبرو کا مزاق بنایا جا رہا تھا  
نہیں مجھے نہیں ضرورت آپو کی میں بچی نہیں ہوں سو جاؤں گی خود ہی

روزینہ آپو آپ سو جائیں میں اپنے کمرے میں خود سو جاؤں گی  
آبرو بھی پھر اپنے نام کی ایک تھی

## Posted On Kitab Nagri

روزینہ تو یہ سنتے ہی شکر کر کے سو گئی تھی

جبکہ منان اپنے روم میں چلا گیا تھا اُسے لیپ ٹاپ پر email's دیکھنی تھیں ضروری

وہیں آبرو اب روبینہ کے ساتھ پورے گھر کو دیکھ رہی تھی

آبرو گھر کو بہت غور سے دیکھ رہی تھیں جہاں خوبصورت درمیانہ سال لاؤنچ تھا

لاؤنچ کے سامنے ہی اوپن کچن تھا

کچن سے نیچے کی طرف ڈرائنگ روم کا دروازہ تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ لاؤنچ کے ساتھ ہی دو کمرے تھے جن میں سے ایک میں روزینہ چلی گئی تھی تو دوسرا روبینہ کا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ آبرو کو دونوں کمرے نہیں پسند آئے تھے آبرو میڈم کو کھڑکی والا کمرہ چاہیے تھا

روزینہ روبینہ نے کہہ دیا تھا کہ وہ کمرہ سیڑھیوں سے اوپر ہے منان لالہ کے کمرے کی طرف

ابھی روبینہ بھی آبرو اور منان کے ساتھ سیڑھیوں سے اوپر آگئی تھی جہاں کی سیڑھیاں سائڈ کے  
کونے سے ایک ہی طرف سے اوپر جاتی تھیں اوپر تین کمرے آمنے سامنے تھے

جہاں ایک کمرہ حمدان کا تھا

اُسکے ساتھ والا کمرہ منان کا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اور اُنکے سامنے ہی ایک اور کمرہ تھا جو کہ بہت پیارا تھا اور چھوٹا بھی

آبرو کو وہ کمرہ بہت پسند آیا تھا کیونکہ وہاں پر کھڑکی تو تھی ہی



# Posted On Kitab Nagri

ساتھ پیارا سالانٹ کلر کی بیڈ شیٹ ولا بیڈ تھا

چھوٹا سا ڈریسنگ روم تھا ساتھ ساتھ روم کا گیٹ تھا

کمرے کی دیوار میں لگا پیاراسا مررتھا

آبرو مزے سے بیڈ پر ڈھ گئی تھی

روبینہ بھی آبرو سے کچھ دیر باتیں کرتی رہی جب آبرو باتیں کرتی کرتی سُو گئی تو

وہ بھی کمرے کی لائٹ آف کر کے کمرے سے باہر آگئی تھی

# Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)



گڑیا!

روبینہ ابھی کمرے سے نکلی ہی تھی کہ منان کی آواز اُسے آئی تھی  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

جی لالہ

روبینہ نے مڑ کر منان کو دیکھ کر کہا

آبرو کے پاس ہی رُک جاؤ بارش ہو گئی تو ہو سکتا ہے لائٹ چلی جائے بارش بہت آئی ہوئی ہے

## Posted On Kitab Nagri

کبھی بھی لگ جائے گی اور جانتی ہونہ آپ کے آبرو کو ڈر لگتا ہے

منان نے فکر مندی سے کہا

لالہ روزینہ آپ کو کہہ دیں ناروینہ نے منہ بنا کر کہا

روزینہ سو گئی ہے گڑیا

منان نے اُسکی بات کا جواب دیا



شباباش تم سو جاؤ اُسکے پاس

لالہ آبرورات کو بچوں کی طرح سوتی ہے چھوٹی ماما بھی نہیں سوتی آبرو کے پاس

اور یہاں تو بیڈ بھی چھوٹا سا ہے اتنی لاتیں مارتی ہے آبرو اور میری ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی

## Posted On Kitab Nagri

روزینہ نے اپنے نازک سراپے کو دیکھ کر کہا

روبینہ دُلی پتلی سی تھی جبکہ آبرو بھرے بھرے وجود کی مالک تھی

میں نہیں سوتی اُسکے پاس ویسے بھی وہ موٹی آج بہادر بن رہی ہے

روبینہ ناک سے مکھی اڑاتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی تھی

منان سر کونہ میں جنبش دیتا ہوا واپس کمرے میں چلا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان نے اپنے منہ زور جزباتوں کا سوچتے ہی آبرو کے کمرے میں جانے سے پرہیز کی تھی

اپنے رُوم میں جا کر منان بھی چینج کئیے بغیر ہی کنگ سائز بیڈ پر لیٹ گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کافی دیر آبرو کا سوچتا رہا پھر نیند نے اُسے بھی اپنی آغوش میں لے لیا تھا  
حالے پریشانی سے بیٹھی کافی دیر سے حمدان کے آنے کا انتظار کر رہی تھی  
اُسے بارش سے ڈر نہیں لگتا تھا مگر بادلوں کی آواز سے اُسے خوف آتا تھا

اللہ جی میرے شہزادے کو بھیج دیں کہاں ہیں وہ۔ پلیز اللہ جی

حالے پریشانی سے بیڈ پر بیٹھی تھی رات کے 12 بج گئے تھے اور حمدان ابھی تک نہیں آیا تھا  
حالے ابھی بھی بیٹھی دروازے کی ہی طرف دیکھ رہی تھی کہ اچانک حمدان کمرے میں داخل ہوا تھا  
اُس کے کپڑے بالکل سوکھے تھے

www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے کوئی پریشانی ہے

حمدان نے حالے کو دیکھتے ہوئے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

نن نہیں وہ آپ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی

حالے نے انگلیاں چٹختے ہوئے کہا

حمدان اُسکی بات پر کھل کر مسکرایا تھا

ہم ٹھیک ہے سو جاؤ بہت دیر ہو گئی ہے میں بھی سوتا ہوں

حمدان حالے کو اتنا کہہ کر بیڈ پر حالے کی طرف سے رُخ موڑ کر لیٹ گیا تھا

حالے بھی اُسکی موجودگی میں بے فکر ہو گئی تھی

حالے کی ابھی آنکھ لگی ہی تھی کہ بادل گرے تھے حالے جلدی سے حمدان کی کمر کے ساتھ جا لگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حالے کیا ہوا ہے

حمدان نے فکر مندی سے پوچھا وہ مجھے خوف آتا ہے بادلوں کی گرج سے

آج مجھے اپنے پاس سلا دیں پلیز



## Posted On Kitab Nagri

حالے نے معصومیت سے کہا

حمدان کو بہت پیار آیا تھا حالے پر یہ لڑکی اُسکا دل دھڑکا جاتی تھی

حمدان حالے کی طرف مڑ کر اُسے اپنے سینے سے لگالیا تھا

سُوجاؤ میں پاس ہی ہوں

ہمم

حمدان نے آہستہ سے حالے کے بال سہلاتے ہوئے کہا

حالے بھی بے فکری سے آنکھیں موند گئی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



آبرو نیند میں گم تھی کہ زور دار بارش لگ گئی تھی کھڑکی کے پردے ٹھنڈی ہوا سے زور سے ہل رہے

تھے

ساتھ ہی ہوا سے اندر آتے بارش کے قطرے آبرو کا چہرہ بھگور رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

آبرو ہڑا کر اٹھ گئی تھی

اوہ اللہ پاک بارش بارش کیسے لگ گئی

مم----مجھے تو بہت ڈر لگتا ہے بارش سے

لائٹ لائٹ آن کرتی ہوں

آبرو پریشانی سے اپنے آپ سے ہی کہتی کمرے کا بلب آن کر گئی تھی

پورا کمرہ روشنی میں نہا گیا تھا

آبرو نے جلدی جلدی اٹھ کر کھڑکی بند کر دی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ حد تک ابھی سکون تھا آبرو کو

آبرو ابھی آرام سے بیٹھی ہی تھی کہ زور سے بادل گرجے سے ساتھ بجلی بھی کڑکی تھی

آبرو نے خوف سے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ دیئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

زوردار بارش کے قطرے کھڑکی پر لگ کر مزید خوف زدہ کر رہے تھے آبرو کو  
بارش ہر بڑھتے سیکنڈ کے ساتھ مزید بڑھ رہی تھی

اللہ بس لائٹ نا جائے اللہ پاک پلیز لائٹ نہیں لے کے جانا  
آبرو خوف سے منہ پر ہاتھ رکھے کہہ رہی تھی کہ اچانک کڑچ سے ہر طرف سے لائٹ بند ہو گئی تھی  
کھڑکی بھی بند کی ہوئی تھی آبرو نے کمرہ اندھیرے میں ڈوب گیا تھا  
آبرو کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا  
آبرو جلدی سے بیڈ سے اتر کر باہر کی طرف بھاگی تھی  
دروازے کا لوک گھماتے ہی آبرو باہر نکلی تھی  
اور سیدھی سامنے والے کمرے کا دروازہ بجانے لگ گئی تھی

اگر یہاں حمد ان ہوتا تو شاید تب بھی وہ منان کے کمرے کا دروازہ ہی بجاتی کیوں کہ اُسے بچپن سے  
منان نے خود میں چھپا کے رکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

خان خان گیٹ کھولیں پلیز

آبرو اب باقاعدہ رو رہی تھی کیونکہ ہر طرف اندھیرا تھا کہیں بھی ذرا سی بھی روشنی نہیں تھی

منان ہلکی سی آواز سے ہی اُٹھ گیا تھا

اُسے کمرے کے دروازے پر پر ہلکی ہلکی دستک محسوس ہوئی تھی

دستک کی آواز سے اُسکے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی

کیونکہ وہ اس ہلکی ہلکی دستک دینے والی ہنستی کو جانتا تھا

منان نے اپنے موبائل کی لائٹ آن کر کے اُسے سائنڈ ٹیبل ڈراپر الٹا کر کے رکھ دیا تھا لائٹ چھت کی

طرف سے لگ کر پورے کمرے میں ہلکی ہلکی روشنی کر گئی تھی

www.kitabnagri.com

منان نے آنکھیں مسل کر دروازہ کھولا تھا

آبرو روتی ہوئی سیدھی اُسکے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی

اُسکا بغیر کسی دوپٹے کے اپنے خوبصورت بھرے بھرے جسم کی رعنائیاں بکھیرتا اُسکی نیت بھٹکا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

آخر بیوی تھی اُسکی

جاناں کیا ہوا

ادھر دیکھو منان نے آبرو کا چہرہ اپنی طرف کر کے فکر مندی سے کہا تھا

وہ چھوٹی سی لڑکی آدھی رات کو اُسکے کمرے میں آکر اُس کے سینے سے لگی

اس پٹھان کے جذبات جگائے تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خان مجھے مجھے بہت ڈر ڈر لگ رہا ہے مجھے خود میں چھپا لیں پلیز

آبرو نے روتے ہوئے کہا تھا

منان نے آہستہ سے آبرو کو کمرے سے اوپر کر اپنے ساتھ لگالیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اب ایسا تھا کہ آبرو کی ٹانگیں منان کی کمر کے گرد بندھی تھیں اور چہرہ منان کے چہرے کے بے حد  
نزدیک تھا

منان نے ایک ہاتھ آبرو کی کمر کے گرد باندھا تھا اور دوسرے سے دروازہ لوک کیا تھا

منان کو یہ سب کرتے دیکھ آبرو پھٹی آنکھوں سے منان کو دیکھ رہی تھی  
خان لک----کیا کر رہے ہیں آپ

بچ----چھوڑیں مجھے جانے دیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو نے کانپتے ہوئے کہا

نہیں زمرہ جاناں آج تم خود چل کر آئی ہو میرے پاس

اپنے خان کے منہ زور جزباتوں کو جگائی ہو تم جاناں



## Posted On Kitab Nagri

منان اتنا کہتے ہی آبرو کی گردن پر جھکا تھا اور شدت سے اپنے لب رکھے تھے آبرو کی گردن پر

آبرو کا نپي تھی اُسکی شدت پر

خان جانے دیں مجھے پلیر خان

آبرو نے روتے ہوئے کہا

نہیں جاناں آج نہیں دس سال انتظار کیا ہے میں نے اب اور نہیں بہت تڑپایا ہے تُم نے مجھے



منان خمار سے چور لہجے میں کہتا آبرو کو بیڈ پر لٹا گیا تھا

اور اپنی شرٹ اُتار کر نیچے پھینکی تھی

آبرو منان کو اس طرح دیکھ کھسک کر پیچھے ہوئی تھی اُسے شدت سے اپنی یہاں آنے کی غلطی کا

احساس ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان آبرو کو دوبارہ بیڈ پر لٹا کر خود اُسکے اوپر جھکا تھا

آبرو اُس مضبوط لمبے چوڑے انسان کے سامنے ہل بھی نہیں سکتی تھی  
منان نے شدت سے آبرو کے کپکپاتے نازک لبوں کو اپنے عنابی لبوں کی سخت گرفت میں لیا تھا

اُسکے لمس میں بے حد شدت تھی جس سے آبرو کے ہونٹ زخمی ہوئے تھے

کافی دیر گزرنے کے بعد بھی منان نے اُسکے لبوں کو آزاد نہیں کیا تھا

آبرو کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا

منان نے آخر رحم کر کے چھوڑ ہی دیا تھا آبرو کے لبوں کو

آبرو نے روتے ہوئے منان کو دیکھا تھا جو آج ظالم بنا تھا اُس نازک جاں پر ظلم ڈھارہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان نے اپنے لب آبرو کی گردن پر رکھے تھے  
حالے پریشانی سے بیٹھی کافی دیر سے حمدان کے آنے کا انتظار کر رہی تھی  
اُسے بارش سے ڈر نہیں لگتا تھا مگر بادلوں کی آواز سے اُسے خوف آتا تھا

اللہ جی میرے شہزادے کو بھیج دیں کہاں ہیں وہ۔ پلیز اللہ جی

حالے پریشانی سے بیڈ پر بیٹھی تھی رات کے 12 بج گئے تھے اور حمدان ابھی تک نہیں آیا تھا  
حالے ابھی بھی بیٹھی دروازے کی ہی طرف دیکھ رہی تھی کہ اچانک حمدان کمرے میں داخل ہوا تھا  
اُس کے کپڑے بالکل سوکھے تھے

www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے کوئی پریشانی ہے

## Posted On Kitab Nagri

حمدان نے حالے کو دیکھتے ہوئے پوچھا

نن نہیں وہ آپ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی

حالے نے انگلیاں چٹختے ہوئے کہا

حمدان اُسکی بات پر کھل کر مسکرایا تھا



ہم ٹھیک ہے سو جاؤ بہت دیر ہو گئی ہے میں بھی سوتا ہوں

حمدان حالے کو اتنا کہہ کر بیڈ پر حالے کی طرف سے رُخ موڑ کر لیٹ گیا تھا

www.kitabnagri.com

حالے بھی اُسکی موجودگی میں بے فکر ہو گئی تھی

حالے کی ابھی آنکھ لگی ہی تھی کہ بادل گرے تھے حالے جلدی سے حمدان کی کمر کے ساتھ جا لگی تھی

## Posted On Kitab Nagri

حالے کیا ہوا ہے

حمدان نے فکرِ مندی سے پوچھا وہ مجھے خوفِ آتا ہے بادلوں کی گرج سے

آج م مجھے اپنے پاس سلا دیں پلیز

حالے نے معصومیت سے کہا

حمدان کو بہت پیار آیا تھا حالے پر یہ لڑکی اُسکا دل دھڑکا جاتی تھی

حمدان حالے کی طرف مڑ کر اُسے اپنے سینے سے لگالیا تھا

سُوجاؤ میں پاس ہی ہوں

ہمم

حمدان نے آہستہ سے حالے کے بال سہلاتے ہوئے کہا

حالے بھی بے فکری سے آنکھیں موند گئی تھی

آبرو نیند میں گم تھی کہ زوردار بارش لگ گئی تھی کھڑکی کے پردے ٹھنڈی ہوا سے زور سے ہل رہے

تھے

## Posted On Kitab Nagri

ساتھ ہی ہو اسے اندر آتے بارش کے قطرے آبرو کا چہرہ بھگور ہے تھے



آبرو ہڑبڑا کر اٹھ گئی تھی

اوہ اللہ پاک بارش بارش کیسے لگ گئی

مم----مجھے تو بہت ڈر لگتا ہے بارش سے

لائٹ لائٹ آن کرتی ہوں

آبرو پریشانی سے اپنے آپ سے ہی کہتی کمرے کا بلب آن کر گئی تھی

www.kitabnagri.com

پورا کمرہ روشنی میں نہا گیا تھا

آبرو نے جلدی جلدی اٹھ کر کھڑکی بند کر دی تھی

کچھ حد تک ابھی سکون تھا آبرو کو



## Posted On Kitab Nagri

آبرو ابھی آرام سے بیٹھی ہی تھی کے زور سے بادل گرے سے ساتھ بجلی بھی کڑکی تھی

آبرو نے خوف سے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ دیئے تھے

زوردار بارش کے قطرے کھڑکی پر لگ کر مزید خوف زدہ کر رہے تھے آبرو کو

بارش ہر بڑھتے سیکنڈ کے ساتھ مزید بڑھ رہی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اللہ بس لائٹ نا جائے اللہ پاک پلیز لائٹ نہیں لے کے جانا

آبرو خوف سے منہ پر ہاتھ رکھے کہہ رہی تھی کہ اچانک کڑچ سے ہر طرف سے لائٹ بند ہو گئی تھی

کھڑکی بھی بند کی ہوئی تھی آبرو نے کمرہ اندھیرے میں ڈوب گیا تھا

آبرو کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا

آبرو جلدی سے بیڈ سے اتر کر باہر کی طرف بھاگی تھی

## Posted On Kitab Nagri

دروازے کا لوک گھماتے ہی آبرو باہر نکلی تھی  
اور سیدھی سامنے والے کمرے کا دروازہ بجانے لگ گئی تھی

اگر یہاں حمد ان ہوتا تو شاید تب بھی وہ منان کے کمرے کا دروازہ ہی بجاتی کیوں کہ اُسے بچپن سے  
منان نے خود میں چھپا کے رکھا تھا  
خان خان گیٹ کھولیں پلیز

آبرو اب باقاعدہ رو رہی تھی کیونکہ ہر طرف اندھیرا تھا کہیں بھی ذرا سی بھی روشنی نہیں تھی  
منان ہلکی سی آواز سے ہی اُٹھ گیا تھا

www.kitabnagri.com

اُسے کمرے کے دروازے پر پر ہلکی ہلکی دستک محسوس ہوئی تھی

دستک کی آواز سے اُسکے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی

کیونکہ وہ اس ہلکی ہلکی دستک دینے والی ہنستی کو جانتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان نے اپنے موبائل کی لائٹ آن کر کے اُسے سائڈ ٹیبل ڈراپر الٹا کر کے رکھ دیا تھا لائٹ چھت کی طرف سے لگ کر پورے کمرے میں ہلکی ہلکی روشنی کر گئی تھی



منان نے آنکھیں مسل کر دروازہ کھولا تھا  
آبرو روتی ہوئی سیدھی اُسکے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رودی تھی  
اُسکا بغیر کسی دوپٹے کے اپنے خوبصورت بھرے بھرے جسم کی رعنائیاں بکھیرتا اُسکی نیت بھٹکا رہا تھا  
آخر بیوی تھی اُسکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاناں کیا ہوا

ادھر دیکھو منان نے آبرو کا چہرہ اپنی طرف کر کے فکر مندی سے کہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ چھوٹی سی لڑکی آدھی رات کو اُسکے کمرے میں آکر اُس کے سینے سے لگی

اس پٹھان کے جذبات جگا گئی تھی

خان مجھے مجھے بہت ڈر ڈر لگ رہا ہے مجھے خود میں چھپا لیں پلیز

آبرو نے روتے ہوئے کہا تھا

منان نے آہستہ سے آبرو کو کمرے سے اوپر کر اپنے ساتھ لگا لیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب ایسا تھا کہ آبرو کی ٹانگیں منان کی کمر کے گرد بندھی تھیں اور چہرہ منان کے چہرے کے بے حد  
نزدیک تھا

منان نے ایک ہاتھ آبرو کی کمر کے گرد باندھا تھا اور دوسرے سے دروازہ لوک کیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان کو یہ سب کرتے دیکھ آبرو پھٹی آنکھوں سے منان کو دیکھ رہی تھی

خان کک۔۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ

بیچ۔۔۔ چھوڑیں مجھے جانے دیں

آبرو نے کانپتے ہوئے کہا



نہیں زمرہ جاناں آج تم خود چل کر آئی ہو میرے پاس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنے خان کے منہ زور جزباتوں کو جگا گئی ہو تم جاناں

منان اتنا کہتے ہی آبرو کی گردن پر جھکا تھا اور شدت سے اپنے لب رکھے تھے آبرو کی گردن پر

آبرو کا نپنی تھی اُسکی شدت پر

## Posted On Kitab Nagri

خان جانے دیں مجھے پلیز خان

آبرو نے روتے ہوئے کہا

نہیں جاناں آج نہیں دس سال انتظار کیا ہے میں نے اب اور نہیں بہت تڑپایا ہے تُم نے مجھے



منان خمار سے چور لہجے میں کہتا آبرو کو بیڈ پر لٹا گیا تھا

اور اپنی شرٹ اُتار کر نیچے پھینکی تھی

آبرو منان کو اس طرح دیکھ کھسک کر پیچھے ہوئی تھی اُسے شدت سے اپنی یہاں آنے کی غلطی کا

احساس ہوا تھا

منان آبرو کو دوبارہ بیڈ پر لٹا کر خود اُسکے اوپر جُھکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو اُس مضبوط لمبے چوڑے انسان کے سامنے ہل بھی نہیں سکتی تھی  
منان نے شدت سے آبرو کے کپکپاتے نازک لبوں کو اپنے عنابی لبوں کی سخت گرفت میں لیا تھا



اُسکے لمس میں بے حد شدت تھی جس سے آبرو کے ہونٹ زخمی ہوئے تھے  
کافی دیر گزرنے کے بعد بھی منان نے اُسکے لبوں کو آزاد نہیں کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا

منان نے آخر رحم کر کے چھوڑ ہی دیا تھا آبرو کے لبوں کو

آبرو نے روتے ہوئے منان کو دیکھا تھا جو آج ظالم بنا تھا اُس نازک جاں پر ظلم ڈھارہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

منان نے اپنے لب آبرو کی گردن پر رکھے تھے

آبرو روئی تھی اُسکی اس حرکت پر

منان نے مُسکرا کر اُسکا روتا چہرہ دیکھا تھا

جس کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر اُسکے سرخ ہوتے رخساروں کو بھگور رہے تھے

منان نے اپنے لبوں سے آبرو کے آنسو چنے تھے

منان نے دوبارہ سے آبرو کے پہلے سے زخمی ہوتے لبوں کو اپنی قید میں لیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو اپنے بچاؤ کے لئے بہت ہاتھ پیر ہلا رہی تھی مگر اُس مضبوط جسم کے حامل پٹھان کے سامنے وہ

چھوٹی سی لڑکی کچھ نا تھی

منان نے اپنا ہاتھ آبرو کی کمر پر سرکایا تھا آہستہ سے اُسکے کندھے سے قمیض ہٹا کر وہاں اپنے لب رکھے

تھے

## Posted On Kitab Nagri

منان کے ستم بڑھتے جا رہے تھے اُسکی آنکھوں میں لہجے میں بے حد خماری تھی جبکہ عمل میں ستمگری تھی



آبرو منتیں کر رہی تھی اپنے نازک ہاتھوں کو منان کے چوڑے سینے پر رکھ کر اُسے پیچھے کرنے کی کوشش کر رہی تھی



آبرو کی ہر کوشش بے فضول تھی کیونکہ مقابل منان خان تھا  
منان نے آبرو کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں میں پھنسا لیا تھا  
منان شدت سے آبرو کے خوبصورت سراپے کو بے لباس کر کے اپنے لبوں سے سراب کر رہا تھا

منان آبرو پر جھکتا چلا گیا تھا اور آبرو شدت سے اپنی غلطی کا رونا رو رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

پورے کمرے میں آبرو کی سسکیاں تھیں اور منان کی شدتیں

منان کے ہر عمل میں بے حد شدت تھی جنون تھا

آبرو کی آنکھوں سے آنسوؤں اب بھی بہہ رہے تھے اور اُسکی سسکیوں سے پورا کمرہ گونج رہا تھا

بیڈ شیٹ کو مضبوطی سے آبرو نے اپنے ہاتھوں میں پکڑ رکھا تھا

بڑھتی رات کے ایک ایک لمحے کے ساتھ منان کی شدتیں آبرو کی نازک جاں پر بڑھتی جا رہی تھی

جبکہ آبرو میں اب تو رونے کی بھی سکت نہ رہی تھی

وہ نڈھال ہو گئی تھی اب منان کی شدتوں سے

منان کی بڑھتی شدتوں کے ساتھ ساتھ بارش بھی زور و شور سے برس رہی تھی

بادل زور سے گرے تھے بجلی پوری شور سے کڑکی تھی

Posted On Kitab Nagri

آبرو نے ڈر کر اپنا چہرہ منان کے سینے میں چھپایا تھا

قربانِ زمہ جاناں

منان نے آبرو کی سُرخ ہوتی گردن پر لب رکھ کر خماری سے کہا

منان خان قربان ہوا تھا اپنی معصوم بچوں سی ڈر پوک بیوی پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو اُس ہی کی باہوں میں ٹوٹ کر اُس ہی سے بکھر کر اب اُس ہی میں ڈر کر سمٹ رہی تھی



Posted On Kitab Nagri

پاگل کر رہی تھی وہ چھوٹی سی لڑکی اُس کمبخت خان کو

منان نے آبرو کو زور سے اپنے سینے میں پھینچا تھا

اُسکی محبت تھی جو مزید بڑھ رہی تھی خمار تھا جو اترنے کے بجائے اور سر چڑھ رہا تھا

مگر اپنی باہوں میں نڈھال سی اپنی شریکِ حیات کو دیکھ اُسے بھی اب رحم آ ہی گیا تھا اُس معصوم نازک جاں پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی شدتوں اور جزباتوں کو قابو میں رکھتا منان آبرو کو اپنے سینے سے لگا کر اُسکے گرد اپنا حصار بنا کر اُسے اب سونے دے رہا تھا

آبرو کا وجود اب بھی ہولے ہولے لرز رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان کا آج ہر اصول ہر قانون ہر جزباتوں پر لگائی باندھ شدتوں پر لگایا نیند کا سپہرا اور ہر لحاظ ہر صبر ہر  
فقل ٹوٹا تھا

اور یہ سب ٹوٹا بھی کیسے ناجاناں دس سال پہلے یہ شدت بھرے جزبات پیدا ہوئے تھے تمہارے اس  
سر پھرے خان کے دل میں صرف اور صرف تمہارے لئے ذمہ جاناں

منان خان محبت سے چور لہجے میں آبرو کے کان کی لو کو لبوں دبا کر کہہ رہا تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اور آج اُن جزباتوں کی ایک جھلک دیکھ کر ہی تم نڈھال ہو گئی ذمہ جاناں

منان محبت سے آبرو کے سُرخ چہرے اور بند آنکھوں کو دیکھ کر چہرہ اُسکی گردن میں چھپا گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

نہند تو اب اُسے نہیں آنی تھی وہ بس آبرو کی خوشبو کو اپنی سانسوں میں اُتار رہا تھا

رات ویسے بھی ڈھلک گئی نرو صبح کے پانچ تو بج ہی گئے تھے منان کے ستم سہتے سہتے آبرو کی نازک جاں  
نے تو پھر نڈھال ہی ہونا تھا

منان خان مُسکراتے ہوئے اپنا چہرہ آبرو کے بالو میں لے جا کر اب اُسکی خوشبو میں کھورہا تھا  
رات کا اندھیرا اور کالے بادلوں کو بھی اب منان کی طرح برس برس کر رہا تھا ریت کے صحرا پر  
پہاڑوں کے وادیوں پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان جس طرح آبرو کی خوشبو میں کھورہا تھا رات کا اندھیرا اور کالے بادل بھی اس ہی طرح صبح کے  
نکلتے سورج کے نئے اُجالے کو نکلتا دیکھ کہیں کھورہے تھے

حالے کی آنکھ سویرے ہی کھول گئی تھی

خود کو حمد ان کی باہوں میں دیکھ حالے کا چہرہ اشرم سے سُرخ ہوا تھا



## Posted On Kitab Nagri

حالے حمدان کے چہرے کو جی بھر کر دیکھتی رہی تھی

پھراٹھ کے باتھروم کی طرف بڑھ گئی تھی

جبکہ حمدان گہرا مُسکرا کر تکیہ کو اپنی باہوں میں پھینچ کر سُو گیا تھا

حالے فریش ہو کر نماز پڑھنے لگ گئی تھی

منان آبرو کے چہرے کے ایک ایک نقوش کو اپنے لبوں سے چوم رہا تھا

ابھی پھر وہ نمار میں تھا

مگر اپنی نازک جاں پر رحم کر کے وہ اب فریش ہونے باتھروم کی طرف بڑھ گیا تھا

منان جب فریش ہو کر باہر نکلا تو نظر اپنی معصوم سی شریکِ حیات اور پڑی تھی جو کمبل میں چھپی ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

جس سے اُسکا چاند سا چہرہ سُرخ ہو تا دکھ رہا تھا

منان مُسکراتی نظر آبرو کو دیکھ کر اب شیشے میں خود کو دیکھ رہا تھا نہ جانے کیوں آج اُسے اپنا چہرہ بہت  
کھلا کھلا اور چمکتا نظر آیا تھا



یہ اُسکے خمارِ ستم سہتی نازک جاں کا ہی کمال تھا

آبرو نے جب اپنی مندی مندی آنکھیں کھولی تو اُسے اپنے سر سے درد کی ٹیسیں اُٹھتی محسوس ہوئی  
تھیں

## Posted On Kitab Nagri

جسم جیسے ٹوٹ رہا تھا درد کی شدت سے گزری رات کا منظر یاد کر کے دو آنسو ٹوٹ کر آبرو کی آنکھ سے گرے تھے

آبرو نے روتے رہے ہوئے اپنا سر دائیں جانب کیا تھا مگر وہاں منان کو خود کو ہی پاتا دیکھ آبرو کا سانس اڑکا تھا



سانس لے لو جاناں

منان نے آبرو کے پاس آکر اُسکی رو کی سانس کو دیکھے کر کہا تھا

اور خود اُسکے اوپر جھک گیا تھا

جبکہ آبرو ڈر سے منان کی طرف دیکھ رہی تھی اُسکی نیلی سمندر سی آنکھوں میں آبرو سے زیادہ دیر دیکھا نہ گیا تھا

آبرو نے آنکھیں بند کر دی تھیں آنسو آنکھوں سے لگاتار بہہ رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

منان نے اپنے لبوں سے آبرو کے آنسو پونچھے تھے اور آبرو کی گردن پر اپنے عنابی لب رکھے تھے  
آبرو اب پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی

زمہ جاناں کیوں رو رہی ہو تم ادھر میری طرف دیکھو رو نابند کرو جلدی

ادھر دیکھو جاناں منان نے آبرو کے چہرے کو اپنی طرف موڑا تھا

جبکہ آبرو پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی

جاناں رو کیوں رہی ہو تم میں ہوں نا میں تمہارا شوہر ہوں حق رکھتا ہوں میں تم پر یہ میرا حق تھا اور میں  
ہمیشہ ایسے اپنا حق لیتا رہوں گا

نن-----نہیں مم-----میں سب سب کو بتاؤں گی آپ آپ نے یہ کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ ب-----بہت برے ہیں خان

آپ نے مجھ سے میرا سب سب کچھ چھین لیا

آبرو یہ کہتے ہی دوبارہ رو پڑی تھی

میں نے کچھ نہیں چھینا آبرو خان تم سے تمہارا

یہ میرا حق ہے پیار سے دوگی تو بھی لوں گا نہیں دوگی تو زبردستی لوں گا

## Posted On Kitab Nagri

منان یہ کہتے ہی آبرو کے چہرے پر جھکا تھا

آبرو کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا منان نے آہستہ سے آبرو کے کندھے سے کمبل سرکایا تھا

آبرو کا کندھا اور گردن سے نچلا حصّہ بے لباس ہوا تھا

منان نے شدت سے آبرو کے دل کے مقام پر لب رکھے تھے

آبرو کے کانپتے جسم اور اُسے ہچکیوں سے روتا دیکھ منان واپس اُٹھ گیا تھا



جاناں کچھ نہیں کرتا میں چلو اٹھو فریش ہو جاؤ

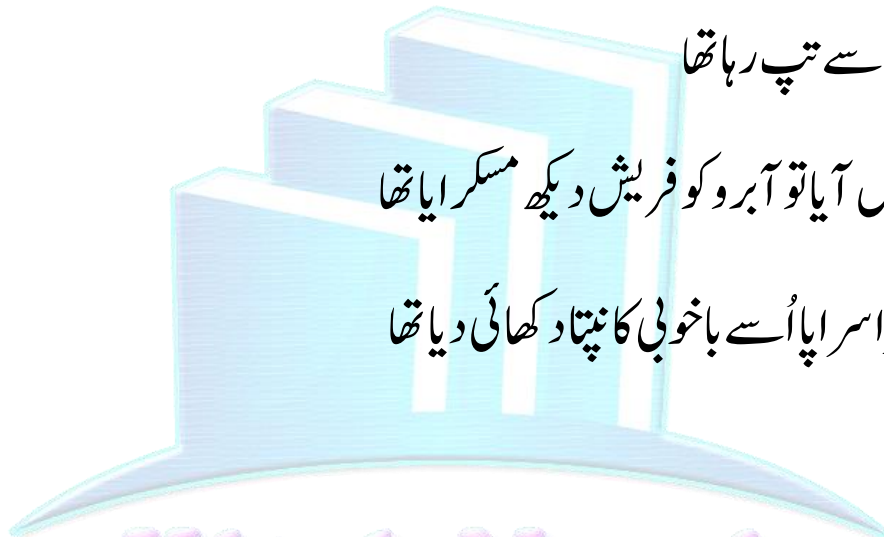
میں ٹھیک دس منٹ بعد واپس آؤں گا اگر مجھے تم اس ہی طرح نظر آئی تو میں تمہیں اپنے طریقے میں

فریش کرواؤں گا اور یقین جانو تمہیں میرا طریقہ پسند نہیں آئے گا

منان یہ کہتے ہی کمرے سے باہر چلا گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو با مشکل اٹھی تھی اور خود کو با تھرُوم میں بند کیا تھا ٹھیک دس منٹ بعد آبرو اپنے رات والے کپڑے پہن کر شیشے میں اپنے گھٹنوں تک آتے لمبے بالوں کو کنگی کر کے منان کے لائے گئے کیچر میں باندھ گئی تھی



جبکہ آبرو کا جسم بخار سے تپ رہا تھا  
منان جب کمرے میں آیا تو آبرو کو فریش دیکھ مسکرایا تھا  
جبکہ آبرو کا بھرا بھرا سراپا اسے باخوبی کا نپتہ دکھائی دیا تھا

آبرو کی خراب ہوتی طبیعت کو دیکھ منان صبح ناشتے کے بعد ہی

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

آبرو کو اٹھا کر گاڑی کی پچھلی سیٹ پر آرام سے لیٹا چکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

روزینہ نے آبرو کے سر کی طرف ایک کشن رکھا تھا جبکہ آبرو کے ساتھ ہی وہ بھی بیٹھی تھی  
آبرو درد برداشت کرتی بمشکل بیٹھی ہوئی تھی جبکہ اُسکا پورا چہرہ سُرخ ہوا تھا

روبینہ روزینہ دونوں ہی پریشان ہو گئی تھیں آبرو کی حالت دیکھ

منان بار بار مر سے آبرو کے چہرے کو فکر مندی سے دیکھ رہا تھا جو کہ پچھلی سیٹ پر لیٹنے کے انداز میں  
نڈھال سی ہوئی تھی

ٹھیک دو گھنٹوں کے بعد گاڑی حویلی کے داخلی دروازے کی سیڑھیوں کے پاس آڑ کی تھی  
www.kitabnagri.com

روزینہ نے آبرو کو اُٹھنے کو کہا تو آبرو نے بھی اُٹھنے کی کوشش کی تھی

م۔۔۔ مجھے مجھے درد ہو رہا ہے مجھ سے نہیں اُٹھنے ہو رہا



## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے روتے ہوئے کہا

گڑیا تم دونوں جاؤ میں آبرو کو لے کر آتا ہوں

منان کے کہتے ہی روزینہ روبینہ شپنگ بیگز لے کر حویلی میں چلی گئی تھیں

منان نے روتی ہوئی آبرو کو نرمی سے اپنی باہوں میں بھرا تھا

جبکہ آبرو نے درد سے روتے ہوئے آنکھیں بند کر دی تھیں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



روزینہ روبینہ سب کو مل کر اپنے کمروں میں چلی گئی تھیں

آبرو کا بی جان نے پوچھا تو اُن دونوں نے کہا کہ وہ منان لالہ کے ساتھ آرہی ہے

## Posted On Kitab Nagri

بی جان نے جب منان کے چہرے کو آج اور دنوں کی نسبت زیادہ چمکتا دیکھا تو انہوں نے بے ساختہ  
ماشاء اللہ کہا تھا

جبکہ فرخندہ بیگم تو نہال ہو رہی تھیں اپنے بیٹے کا دھمکتا چہرہ دیکھ

منان نے آرام سے آبرو کو اپنی باہوں سے نیچے اتارا تھا

بی جان فکر مندی سے آبرو کی طرف بڑھی تھیں

www.kitabnagri.com

فرخندہ بیگم بھی پریشان ہوئی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

نورین بیگم پریشانی سے منان کے پاس کھڑی روتی ہوئی کانپتی آبرو کی طرف بڑھی تھیں میری جان کیا  
ہوا ہے تمہیں

آبرو میری جان ادھر دیکھیں ماما کی طرف نورین بیگم اب صحیح معنوں میں پریشان ہوئی تھیں



ماما مجھے درد ہو رہا ہے ماما

آبرو یہ کہتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ گئی تھی

اس سے پہلے کے نورین بیگم اُسے اپنے گلے لگاتی کچھ پوچھتی وہ وہیں منان کی باہوں میں بیہوش ہو گئی  
تھی

www.kitabnagri.com

منان آبرو کو اٹھا کر اوپر اُسکے کمرے میں لے گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر بھی تھوڑی دیر میں آگئی تھی

ڈاکٹر کے آتے ہی بی جان سمیت سب خواتین کمرے سے باہر چلی گئی تھیں

جبکہ منان ویسے ہی صوفے پر بیٹھا تھا

آبرو کے چیک اپ کرنے کے بعد ڈاکٹر نے گھور کر منان کو دیکھا تھا

جبکہ منان مزید چوڑا ہو کر بیٹھا تھا جیسے اُس نے بہت بہادری کا کام کیا ہو



آپ جانتے ہیں سردار خان یہ ابھی کتنی چھوٹی ہیں

ڈاکٹر نے پریشان لہجے میں افسوس سے کہا یا پھر پوچھا

میری بیوی ہے

## Posted On Kitab Nagri

حق ہے میرا آپ کو کوئی حق نہیں بیچ میں بولنے کا آبرو کو کیا ہوا ہے یہ بتائیں

منان سرد سپاٹ لہجے میں کہتا ڈاکٹر سے بولا تھا

انکو انرجی کی ایک ڈرپ لگے گی اور پین کی میڈیسن میں نے لکھ دی ہیں

اب یہ ایک گھنٹے کے بعد ختم ہو جائے گی آپ اُتار دینا اسے اور انکی صحت کا خیال رکھیں انکی عمر کو  
دیکھیں پلیز کوشش کریں کہ انکی طبیعت نہ بگڑے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر آبرو کو ڈرپ لگانے کے بعد اتنا کہہ کر چلی گئی تھی

منان آبرو کے ماتھے پر لب رکھ کر اب اُسے ہی دیکھ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جو سُرخ چہرے کے ساتھ جھیل سی آنکھوں کو بند کر کے چھوٹی سی ناک کو ایک نگ والے چمکتے نوزپن  
سے سجائے بیہوش ہوئی تھی

بی جان لاؤنچ میں چلی گئی تھیں جبکہ نورین بیگم روبینہ کے ساتھ کولنگ کرنے لگ گئی تھیں

روبینہ کی کولنگ اب بہت اچھی ہو گئی تھی

اسکا کھانا بی جان کو بھی بہت پسند آتا تھا

جبکہ روزینہ حالے کے ساتھ آبرو کی طرف چلی گئی تھی

فرخندہ بیگم حمدان کے ساتھ گاؤں میں کسی لڑکی کی شادی پر منان کے دیئے گئے تحفے اور خود سے سمان  
لے کر گئی ہوئی تھیں

دن رات گزر چکا تھا اگلے دن کا سورج ٹھنڈی ہوا نکل آئی تھی ہر طرف

## Posted On Kitab Nagri

حالے اور حمد ان گذرتے وقت کے ساتھ ساتھ دونوں ہی ایک دوسرے کو چاہنے لگے تھے مگر ایک دوسرے کو بتاتے نہیں تھے یہ بات

آبرو کی طبیعت اب بہتر ہو رہی تھی منان کل آبرو کے ہوش میں آنے سے پہلے ہی ختم ہوتی ڈرپ اُتار کر چلا گیا تھا

آبرو بھی جب ہوش میں آئی تو گزرے منظر کو یاد کر کے دوبارہ پھوٹ کر رودی تھی

نورین بیگم بھی آبرو کو اپنے ساتھ لگا کر دلا سہ دے رہی تھیں ابھی آبرو کی طبیعت ٹھیک تھی مگر وہ منان کے سامنے نہیں گئی تھی

www.kitabnagri.com





## Posted On Kitab Nagri

اُس کے دل میں ڈر بیٹھ گیا تھا کل سے وہ کمرے سے نہیں نکلی تھی

اور اُدھر منان اپنی جاناں کو دیکھنے کے لئے ترس گیا تھا مگر دُکھ کے ساتھ وہ نورین بیگم کی ٹائیٹ  
سیکیورٹی میں تھی

حالے ابھی کمرے میں آئی ہی تھی کہ آگے حمدان کو بیڈ پر نیم دراز دیکھ کر مسکرائی تھی

وہ چلتی ہوئی سیدھی حمدان کے پاس آئی تھی ابھی حالے حمدان کو دیکھ ہی رہی تھی کہ اچانک پاؤ پھسلنے  
سے حالے لڑکھڑا کر حمدان پر گری تھی

www.kitabnagri.com

حمدان نے اس اچانک ہوئی افتاد پر اپنی گرے آنکھیں کھولی تھیں

حالے کو اپنے اوپر دیکھ منان گہرا مسکرایا تھا اور اُسکی کمر کے گرد اپنے بازوؤں پھیلانے تھے

## Posted On Kitab Nagri

وہ میں وہ غلطی سے گر گئی

حالے نے پریشانی سے کہا

ہمم آپ گری بھی تو سیدھی مجھ پر

حمدان نے نظروں سے حالے کے خوبصورت چہرے کا اطراف کرتے ہوئے کہا

پپ----پاؤں پھسل گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حالے نے اٹک کر کہا

حمدان نے اپنی ہنسی روک کر حالے کو آرام سے اُسکی سائڈ لٹایا تھا

## Posted On Kitab Nagri

سوجائیں میری شہزادی آپ کا شہزادہ معاف کرتا ہے آپ کو آپکی اس گستاخی پر

حمدان نے گہرا مسکرا کر حالے کی بے داغ پیشانی پر لب رکھتے ہوئے کہا

اور لائٹ آف کر کے سو گیا

حالے بھی شرمناک آنکھیں بند کر گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



نورین بیگم آبرو کو بچوں کی طرح سوتا دیکھ اب اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ آبرو کبھی کہاں مڑتی تھی تو کبھی کہاں ایسے میں نورین بیگم تنگ ہو گئی تھی

اور آبرو کو گہری نیند میں دیکھ شکر کر کے اپنے کمرے میں جا کر سو گئی تھیں

آبرو ابھی بھی نیند کی وادیوں میں گم تھی کہ اُسے اپنے اوپر بوجھ سا محسوس ہوا تھا  
جب آبرو نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو اُسکی جھیل سی گہری آنکھیں سمندر سی نیلی آنکھوں سے ٹکرائی  
تھیں

منان جو کل سے آبرو کو نہ دیکھ بے چین تھا اب نورین بیگم کو اپنے کمرے میں جاتا دیکھ دِل کے ہاتھوں  
مجبور ہو کر خود آبرو کے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا

کمرے میں انٹر ہوتے ہی منان نے ڈور لوک کر دیا تھا

اور خود آبرو کو سوتا دیکھ آرم سے اس پر جھک گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے ابھی منان کی آنکھوں کو دیکھا ہی تھا کہ منان نے آبرو کے بولنے کے لئے ہلتے لبوں کو اپنی گرفت میں لے لیا تھا

آبرو اپنے ہاتھوں سے منان کو کندھوں سے دھکیل کر پیچھے کر رہی تھی منان کو آبرو کی مزاحمت بالکل پسند نہ آئی تھی

آبرو کی اس طرح خود کو دور کرنے پر منان نے مزید شدت سے آبرو کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

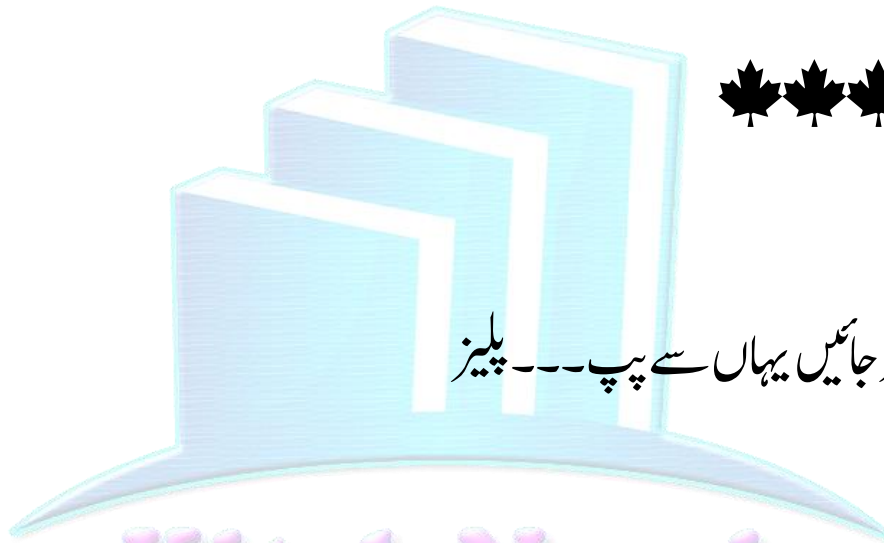
اپ آبرو کو لگا تھا کہ اُسکا سانس بند ہو جائے گا

وہ کافی دیر تک آبرو پر جھکا رہا تھا آبرو کو روتا دیکھ منان نے اپنے لب اُسکی گردن پر رکھے تھے

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے لمبے لمبے سانس لئے تھے شاید کچھ دیر مزید منان جھکار ہتا تو اُسکا سانس بند ہو جاتا

آبرو کے خیال میں



خان پ۔۔۔ پلیر جائیں یہاں سے پ۔۔۔ پلیر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو نے کانپتی آواز میں روتے ہوئے کہا تھا

ٹھیک ہے چلا جاؤں گا جاناں مگر ابھی تھوڑی دیر تو اپنی قربت میں رہنے دو

منان نے نمار میں ڈوبتے لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

آبرو اب باقاعدہ رونے لگ گئی تھی

تُم نے کسی کو بتایا تھا جو ہمارے بیچ ہوا تھا

منان آبرو کو روتا دیکھ اب اُسے اپنی گود میں بیٹھا کر پوچھ رہا تھا

آبرو باقاعدہ کانپ رہی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نن۔۔۔۔ نہیں میں نے میں نے نہیں بتایا کچھ بھی

آبرو نے روتے ہوئے ڈر کر جواب دیا



Posted On Kitab Nagri

ہمم گوڈ

منان نے آبرو کے کندھے سے قمیض سرکا کر وہاں اپنے لب رکھے تھے

آبرو کا نپی تھی اُسکی اس حرکت پر

میرا بچہ ہو تم جانناں تم سے پیار کرنے کا حق صرف میں رکھتا ہوں اپنی ان خوبصورت آنکھوں کو اس طرح رُلا کر مجھے تکلیف نہ دیا کرو جانناں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خود کو تیار کرو میری قربتوں شدتوں کو سہنے کے لئے یہ خان اب تم سے دُور نہیں رہ سکتا زمہ جانناں

منان خمار سے چور لہجے میں کہتا آبرو کو بیڈ پر لٹا گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اور شدت سے آبرو کے چہرے کے ایک ایک نقوش کو اپنے لبوں سے چوم کر اسکے کمرے سے نکلتا چلا گیا تھا

منان جانتا تھا اگر اب وہ مزید یہاں رکا تو وہ نازک جاں اُسکے ستم نہیں سہہ پائے گی

آبرو منان کی باتوں اور اُسکی شدتوں کو یاد کر کے ایک بار پھر سے رونے لگ گئی تھی

روتے روتے ہی نیند اُس پر مہربان ہو گئی تھی اور وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وقت اپنی رفتار میں گزر رہا تھا ایک گھنٹے سے ایک دن تو ایک دن سے ایک ہفتہ اور ایک ہفتے سے ایک مہینہ گزر چکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

حالے کے دل میں ہر گزرتے دن کے ساتھ حمدان کی محبت بھی بڑھتی جا رہی تھی

حمدان کو بھی وہ لڑکی دن بادلِ عزیز ہوتی جا رہی تھی

مگر وہ فلحال خود کو اور حالے کو وقت دے رہا تھا اس رشتے کو آگے بڑھانے کے لئے

اس ایک مہینے میں آبرو بہت کم منان کے سامنے آئی تھی اور ہر وقت نورین بیگم یا پھر فرخندہ بیگم کے ساتھ چپکی رہتی تھی

www.kitabnagri.com

اُسے منان سے مزید ڈر لگنے لگ گیا تھا اور وہ پوری کوشش کرتی تھی کہ منان اُسے دیکھے بھی نہ

منان بھی الیکشن کی تیاریوں میں مصروف تھا حمدان ہر پل ہر قدم منان کا ساتھ دے رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اُس کا سایہ بن کر اُس کے ساتھ تھا ہر قدم پر ہر مشکل پر حمد ان صرف منان کا بھائی ہی نہیں اُس کا اچھا دوست بھی تھا اُس کا سب سے خاص اور اہم انسان بھی تھا

آج کی صبح حویلی میں بہت گھما گھمی تھی قرآن خانی کروائی جا رہی تھی

بی جان کی مسلسل دعا منان خان کی جیت کے لیے تھی

اُنہیں یقین تھا اللہ پر کہ وہ اُنکی دعا قبول کریں گے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انشاء اللہ



## Posted On Kitab Nagri

وہیں روبینہ اور روزینہ نورین بیگم اور فرخندہ بیگم کے ساتھ ہاتھ بٹا رہی تھیں ہر کام میں

تو حالے ہلکی سی تیار ہوئی بی جان کے پاس بیٹھی سب سے مل رہی تھی

بہت سی عورتیں حالے کے نصیب پر رشک کر رہی تھیں

آج الیکشن کا دن تھا بی جان نے خاص قرآن خانی کا اہتمام کروایا تھا

مردان خانے میں خان خاندان کے مرد تھے

تو زنان خانے میں عورتیں تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حویلی کے اندرونی حصے میں کو نہیں تھا جبکہ زنان خانے اور مردان خانے میں بھرپور باتوں کی ہنسنے کی

آوازیں آرہی تھیں

اُن سب سے دور ایک معصوم سی نازک جاں تھی جسے منان اپنے کمرے میں بند کر کے گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

بڑے سے ٹیڈی بیئر کو اپنے پاس رکھ کر آبرو اس وقت کارٹون پری والی فلم دیکھ رہی تھی جو اُسے بہت پسند تھی

منان نے آبرو کے لئے اُس ہی دن ٹیڈی لے لیا تھا جب وہ آبرو کو شہر لے کر گیا تھا بس ٹیڈی دیا آج تھا آبرو کو اُس نے آبرو ٹیڈی کو دیکھ کر بہت خوش ہو گئی تھی ساتھ ہی منان نے لیپ ٹوپ کے آل فنکشنز کو لوک کر کے آبرو کو پری والی فلم لگادی تھی

جس سے آبرو بھی اب خوش ہو کر اُسکے بیڈ پر پھیلاؤ کر کے لیٹی تھی

آبرو آج بہت خوش تھی اُسے اتنے ٹائم بعد ٹیڈی اور لیپ ٹوپ جو ملا تھا

www.kitabnagri.com

مگر اپنی زندگی میں آنے والے طوفان سے انجان تھی آبرو اس ہی لئے بے حد خوش تھی



## Posted On Kitab Nagri

حویلی میں ہر طرف مبارک باد کا شور تھا باہر خوشی سے ہوائی فائیر ہو رہے تھے گاؤں میں ہر طرف خوشی تھی

سردار منان خان الیکشن جیت چکا تھا بی جان کی خوشی کی تو مانو کوئی حد نہیں تھی

سیاست میں بھی منان خان نے پہلے نمبر پر کرسی حاصل کی تھی

حویلی میں سب بہت خوش تھے گھڑی اپنی رفتار سے ہندسی پار کر رہی تھی ساتھ ہی ساتھ حویلی میں مرد و خواتین بھی اب اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو رہے تھے

www.kitabnagri.com

مردان خانے میں اب صرف منان خان اور حمدان خان سمیت چند ہی مرد رہ گئے تھے

جبکہ زنان خانے میں بی جان گاؤں کی کچھ عورتوں سے باتیں کر رہی تھیں



## Posted On Kitab Nagri

تو وہیں روزینہ اپنی ساس کے پاس بیٹھی تھی  
روبینہ اور روزینہ دونوں کا نکاح ہوا تھا بس رخصتی کچھ ماہ بعد ہونی تھی

روزینہ اور روبینہ کے شوہر آپس میں سگھے بھائی تھے

جبکہ اُنکی ساس بی جان کے بھائی کی بہو تھی اور فرخندہ بیگم کی خالہ زاد بہن تھی



www.kitabnagri.com

روبینہ کے سر میں اب درد ہونے لگ گیا تھا وہ بی جان کے کہنے پر اب زنان خانے سے نکل کر آرام  
کرنے اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ اپنا سر مسئلے ہوئے راہداری عبور کر کے صحن سے سیدھی جا رہی تھی کہ اچانک کسی چٹان سے سخت وجود سے ٹکرائی تھی

اسفندیار خان جو کہ مردان خانے میں بیٹھا منان اور حمدان سے باتیں کر رہا تھا

کہ موبائل پر آتی کال سنے راہداری سے سیدھا صحن میں آگیا تھا جہاں کوئی نہیں تھا

ابھی وہ موبائل کان سے لگائے بات کر ہی رہا تھا کہ کوئی نازک سا وجود اُس سے ٹکرایا تھا

موبائل ہاتھ سے گر کر زمین بوس ہوا تھا اُس سے پہلے کے وہ نازک وجود بھی زمین بوس ہوتا اسفند نے اُس لہرا کر گرتے وجود کو اپنی باہوں میں تھام لیا تھا

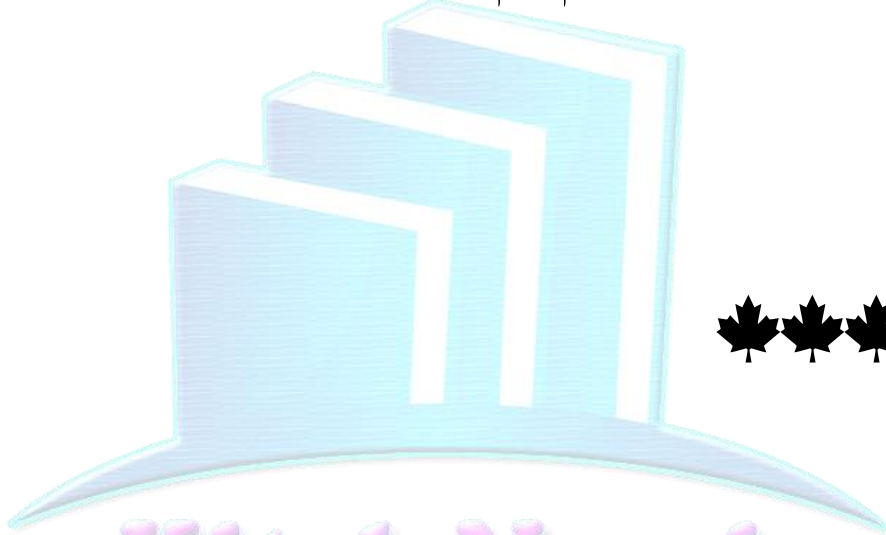
روبینہ نے اپنی ہرنی سی آنکھوں کو کھول کر مزید بڑا کر کے سامنے دیکھا تھا

جہاں وہ سیاح پر اسرار آنکھوں والا شخص اُسے ہی دیکھ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ کا دل زور سے دھڑکا تھا اور دھڑکتا بھی کیسے نہ

مقابل اُسکا محرم تھا جسکی محبت اُس کے رُوم رُوم میں بھری تھی وہ اکیس سالہ معصوم سی لڑکی بے پناہ  
چاہتی تھی



اُس اکتیس سال کے بھرپور وجاہت حسن رکھنے والے مضبوط مرد کو اسفند کی نظر روبینہ کے دودھیا  
چہرے کا طواف کر رہی تھی

ساتھ اُسکے بھرے بھرے گلابی لبوں کو دیکھ اسفند کا دل بغاوت کر رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

مگر زہن میں کچھ سائے ایسے لہرائے تھے کہ اسفند کا دل کیا تھا کہ سامنے موجود لڑکی کی جان لے لے

مگر خود پر قابو پا کر اسفند نے روبینہ کو کندھوں سے تھام کر کھڑا کیا تھا اور خود اپنا موبائل اٹھاتا مردان خانے کی طرف واپس بڑھ گیا تھا

روبینہ کے چہرے پر حیا اور سُرخ پھیلی تھی اس اچانک ہوتی افتاد پر روبینہ شرما کر بھاگ گئی تھی اپنے کمرے کی طرف



جبکہ اسفند کی نظروں کے سامنے اب بھی اپنی منکوحہ آرہی تھی جسکی ہر فی سی آنکھیں اُسے اپنا دیوانہ کر رہی تھیں

www.kitabnagri.com

مگر اسفند کی اپنی انا ضد بھاری تھی اُس معصوم لڑکی کی محبت کے آگے غصے سے اپنے جبرے پھینچ کر اسفند واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ کمرے میں آکر بیڈ پر لیٹ کر ایک بار پھر شرما کر سو گئی تھی

روبینہ کی رنگت بے حد دودھیا تھی جس سے اُسکے پنک کمر کے کپڑے اُسکی دھو دیار رنگت پر بے حد خوبصورت لگ رہے تھے

اور اسفند اُس نازک سے وجود دودھیا رنگت ہر نی سی آنکھیں رکھنے والی اپنی معصوم منکوحہ کو بھول ہی نہیں پارہا تھا

شام رات میں بدل رہی تھی رات حویلی سے سارے مہمان چلے گئے تھے حالے بھی تھک کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی

روزینہ بھی آرام کرنے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اب حویلی کے بڑے سے صحن میں آمنے سامنے صوفوں پر بیٹھے پانچ ہی افراد تھے جن میں فرخندہ بیگم اور نورین بیگم ایک ساتھ بیٹھی تھیں

تو وہی سامنے منان خان اپنے شاہانہ انداز میں ٹانگ پر ٹانگ جمائے بیٹھا تھا

تو دوسری طرف بی جان اور بی جان کے ساتھ حمدان خان ہمیشہ کی طرح چہرے پر نرم مسکراہٹ لئے بیٹھا تھا

بی جان میں الیکشن جیت چکا ہوں تو کیا خیال ہے آپ کا اب میری شادی کے بارے میں

www.kitabnagri.com

صحن میں ہر طرف خاموشی کے سحر کو منان خان کی آواز نے توڑا تھا

بی جان اور حمدان سمیت تقریباً سب کو ہی سانپ سونگھا تھا منان خان کی بات پر

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا ابھی آبرو بہت چھوٹی ہے

فرخندہ بیگم نے پریشانی سے کہا

میں بی جان سے مخاطب ہوں

منان نے اپنے جبرے پھینچ کر جواب دیا

زمہ شیر بچیہ آبرو کی عمر کا سوچ بہت چھوٹی ہے وہ ابھی اتنی چھوٹی سی بچی ہم کیسے سونپ دیں

بی جان نے بھی پریشانی سے منان خان کو سمجھانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا





## Posted On Kitab Nagri

منان خان اپنی جگہ سے اٹھ گیا تھا اُسکی عادت نہیں تھی زیادہ دیر ایک ہی بات کو دہرانے کی

ٹھیک ہے اب میں آپ سے نہیں کہوں گا بی جان کے میری شادی کروائیں

منان خان اتنا کہتے ہی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ حمدان سے ہضم نہیں ہو رہی تھی منان کی اتنی شرافت

چھوٹی ماما گڑیا کہاں ہے میری گڑیا کہاں ہے حمدان نے نورین بیگم کو دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھا

www.kitabnagri.com

وہ آبرو تو منان کے کمرے میں ہے

نورین بیگم نے پریشانی سے کہا

## Posted On Kitab Nagri

مجھے اور میری بیوی کو اب کوئی ڈسٹرب ناکرے آپ لوگوں کو اب زحمت نہیں ہوگی آبرو کو رخصت کر کے میرے کمرے میں پہچانے کی

منان کی بات تھی کہ بوم جو سب کے سروں پر ٹوٹا تھا

منان بچے ہم تمہاری شادی کی تیاری کل سے ہی شروع کر دیں گے ٹھیک ایک ہفتے میں آبرو تمہارے کمرے میں تمہاری بیوی کی حیثیت سے تمہاری دلہن بنی ہوگی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی آبرو کو اُسکے کمرے میں واپس چھوڑ دینا

بی جان نے آخر ہتیار ڈال ہی لئے تھے



## Posted On Kitab Nagri

منان ابھی سیڑھیوں سے اوپر جاتا ہی کہ بی جان کی بات نے اُسکے قدم وہیں جکڑ لئے تھے

منان خان نے مسکرا کر بی جان کو دیکھا تھا اور واپس اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا

نورین بیگم بھی مجبوری میں مان ہی گئی تھیں اور اپنے کمرے میں چلی گئی تھیں

تو حمدان بی جان کو لے کر اُنکے کمرے کی طرف چلا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرخندہ بیگم بھی روبینہ کو دیکھ کر اب آرام کرنے اپنے کمرے میں جا کر سو گئی گئی تھیں

اب حمدان خان بھی کچھ نہیں بول سکتا تھا واقف جو تھا منان خان کی ضد سے

## Posted On Kitab Nagri

منان خان جیسے ہی روم انٹر ہوا تو نظر ہمیشہ کی ہی طرح گدھے گھوڑے بیچ کر سوتی آبرو پر گئی تھی

آبرو کے بے ترتیب کپڑوں سے جھانکتا خوبصورت سراپا منان کو اکسار ہاتھا

اپنے جزباتوں کو قابو میں رکھ کر منان نے آبرو کو اپنی باہوں میں بھر کر اُسے اُسکے کمرے لے جا کر بیڈ پر لٹایا تھا

وہ اصولوں اور قانون کا پکا تھا اس ہی لئے جلدی سے آبرو کو اُسکے کمرے میں لایا تھا  
www.kitabnagri.com  
زمہ جاناں ٹھیک چھ دن بعد تمہیں میرے بستر پر میری دلہن بن کر آنا ہے

منان خان نمار میں آبرو کے کان کی لو کو اپنے لبوں میں دبا کر کہہ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نیند میں بھی خود میں سمٹی تھی منان خان کے عمل پر

منان مُسکرا کر آہستہ سے آبرو کے لبوں کو اپنے لبوں سے چوم کر اب اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا  
حویلی کی خواتین اب شادی کے لئے کپڑوں کی تیاری میں شروع ہو چکی تھیں بی جان اور گھر کی ساری  
خواتین لڑکیاں شادی کے کپڑے دیکھ رہی تھیں

منان خان نے بوتیک سے ہی کپڑے سیدھے حویلی بھجوا دیئے تھے ساتھ فیشن ڈیزائنر لیڈی کو بھی

تو وہیں دوسری طرف ان سب سے بے خبر آبرو مزے سے اپنے ٹیڈی کے ساتھ لگی تھی منان نے وہ  
ٹیڈی اپنے رُوم سے اُٹھا کر آبرو کے رُوم میں رکھ دیا تھا

آبرو جب کمرے سے باہر آئی تو بی جان فرخندہ بیگم نورین بیگم اور تینوں لڑکیوں کو کپڑے سیلیکٹ  
کر تادیکھ خود بھی بھاگ کر ان کے پاس آئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہو رہا ہے مہما یہ آبرو نے نورین بیگم کے پاس چپک کر بیٹھتے ہوئے پوچھا

بس بیٹا کچھ خاص نہیں حمدان اور حالے کے ولیمے کی تیاری ہو رہی ہے

نورین بیگم نے آبرو کی چاند سی صورت کو دیکھ کر کہا

اچھا مہما تو کیا یہ دلہن بنیں گی؟



آبرو نے پہلی بار حالے کو غور سے دیکھ کر اُس کے بارے میں پوچھا تھا

ہاں بیٹا اب یہ تمہارے حمدان لالہ کی بیوی ہے تو دلہن تو بنے گی نہ

نورین بیگم نے سنجیدہ رہ کر کہا کیونکہ

## Posted On Kitab Nagri

اُنہیں اب ہنسی آرہی تھیں آبرو کی بات پر جبکہ باقی سب خواتین بھی مسکرائی تھیں آبرو کے سوال پر

تو پھر تو میں بھی روزینہ آپو اور روبینہ آپو کے منان لالہ کی بیوی ہوں نا تو مجھے بھی دلہن بننا ہے

میں تو اس سے پہلے کی ہوں نہ اور مجھے تو کسی نے دلہن نہ بنایا مجھے بھی بنائیں نا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)



Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

آبرو نے منہ پھلا کر روٹھتے ہوئے کہا سیڑھیوں سے آتے منان خان کے لبوں پر گہری مسکراہٹ آئی  
تھی آبرو کی بات سُن کر

نورین بیگم سادہ ہنسی ہنسی تھیں آبرو کی بچکانہ بات پر تو فرخندہ بیگم مسکرائی تھیں آبرو کی معصومیت پر

ٹھیک ہے میری بچی تجھے بھی دلہن بنائیں گے لکن اس کے لئے تمہیں ہماری ساری باتیں سنی پڑیں گی

www.kitabnagri.com

بی جان نے موقع دیکھ کر کہا

میں آپ کی ہر بات مانوں گی بی جان مجھے بھی دلہن بنائیں گی نہ آپ

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے چمکتی آنکھوں سے کہا

ٹھیک ہے پھر آج سے تمہیں مایوں بٹھادیں گے اور ساتھ ہی ساری رسمیں کریں گے پھر تمہیں دلہن بنائیں گے ٹھیک ہے

بی جان نے آبرو کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

جی ٹھیک ہے بی جان میں وہی کروں گی جو آپ کہیں گی

آبرو کی رضامندی پر نورین بیگم نے سکھ کا سانس لیا تھا ورنہ وہ تو پریشان ہی ہو گئی تھیں کہ کیسے آبرو کو بھلا پھسلا کر تیار کریں گی



www.kitabnagri.com



شادی کے کپڑوں جو توں زیراتوں کی تیاریاں ایک ہی دن میں مکمل ہو گئی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

آبرو کی بارات کا جوڑا منان خان نے خود پسند کیا تھا جو کہ منان خان کے اسپیشل آرڈر پر بنایا گیا تھا  
سُرخ رنگ کا جوڑا تھا جس پر تلے کی خوبصورت کڑھائی کے ساتھ باریک نگوں کا کام تھا

بڑا خوبصورت دوپٹہ تھا جس کا بارڈر لہنگے کی کڑھائی سے ملتا تھا

ساری تیاریاں مکمل ہو چکی تھیں

اُس ہی دن فرخندہ بیگم اور حمدان خان نے خاندان میں گاؤں میں سب لوگوں کو دعوت کا کہہ دیا تھا

اب آج کے نئے دن میں بی جان نے آبرو کو نورین بیگم کے کمرے میں مایوں بٹھا دیا تھا

جو قریبی مہمان تھے وہ حویلی رکنے کے لئے آگئے تھے دور سے قریبی مہمان آنے شروع ہو چکے تھے

## Posted On Kitab Nagri

پوری حویلی کو دلہن کی طرح سجایا جا رہا تھا شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں

گاؤں کی لڑکیاں اور عورتیں رات کو آکر گیت گاتی ساز بجاتی تھیں

آبرو بھی شرمائی گھبرائی ہوئی تھی کیونکہ اُسے کچھ کچھ باتیں روزینہ سمجھا رہی تھی اُسے یہ بات روزینہ نے نہیں بتائی تھی

کہ اُسے ہمیشہ کے لیے منان کے کمرے میں بھیجنا ہے بی جان نے کہہ دیا تھا کہ خود ہی جب آبرو دلہن بن جائے گی تب ہی اُسے کہیں گے کہ تمہیں منان کے ساتھ رہنا ہو گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر ابھی کہا تو وہ رورو کر سب کو پریشان کر دے گی ایسے میں پھر کچھ نہیں بن سکے گا

بی جان کی بات کی مانتے ہوئے سب نے ہی آبرو کو یہی کہا تھا کہ تمہیں گاؤں والوں کو دکھانے کے لئے دلہن بننا ہے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

ورنہ اتنا عقل تو آبرو بھی رکھتی ہی تھی کہ دلہن دولہے کے کمرے میں جاتی ہے

دن اپنی رفتار میں گزر رہے تھے آج ابرو منان خان کی مہندی تھی

پوری حویلی اندر پیلے رنگ کے پھولوں سے سچی تھی سیڑھیوں سے لڑیاں بنا کر ایک ڈیزائن سے  
سجاوٹ کی گئی تھی

جبکہ باہر سے پوری حویلی رنگ برنگی لاسٹوں سے سچی ہوئی تھی حویلی کسی دلہن کی طرح سچی دجی چمک  
دھمک رہی تھی



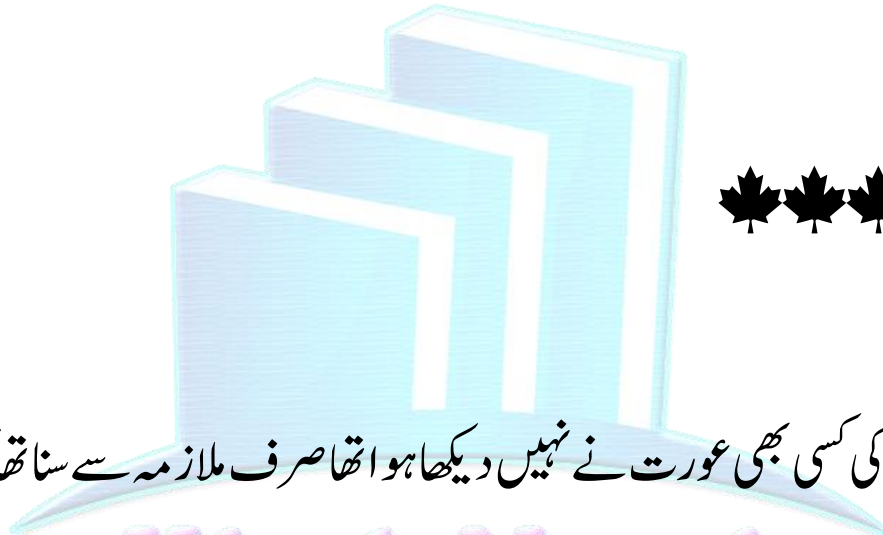
حویلی کے بڑے سے صحن کو ہر جگہ سے پیلے رنگ کے پھولوں سے سجایا گیا تھا

وہیں ایک طرف خوبصورت جھولا پیلے پھولوں سے سجایا گیا تھا پیچھے بیک گراؤنڈ میں بھی پھولوں کی  
لڑیاں ٹوکریاں سجاوٹ سے رکھی گئی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

چھوٹی چھوٹی پیلے پھولوں سے سبھی ڈھولکیاں ہاتھوں میں لے کر بجاتے ہوئے گاؤں کی عورتیں اپنی  
سریلی آواز میں گنگناہ رہی تھیں

تو بہت سی لڑکیاں سردار منان خان کی بیوی کو دیکھنے کے لئے بے تاب ہو رہی تھیں



کیونکہ آبرو کو گاؤں کی کسی بھی عورت نے نہیں دیکھا ہوا تھا صرف ملازمہ سے سنا تھا کہ سردار منان  
خان کی بیوی بہت خوبصورت ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب ساری عورتیں بے تاب تھیں آبرو کو دیکھنے کے لئے

## Posted On Kitab Nagri

ابھی لڑکیاں تالیاں بجا رہی تھیں عورتیں ڈھولک بجا رہی تھیں گیت گارہی تھیں کہ سیڑھیوں سے  
آتی شور کی آواز سے سب اُس ہی طرف متوجہ ہوئی تھیں  
سردار خان کی دو لہن آگئی سردار خان کی دو لہن آگئی

کم عمر لڑکیاں خوشی سے جھومتے ہوئے شور کر کے بتا رہی تھیں  
عورتیں لڑکیاں سب ہی حیرت سے اُس گڑیا جیسی آبرو کو دیکھ رہی تھیں جو روبینہ روزینہ کے ہمراہ  
سیڑھیوں سے اتر رہی تھی

لیمن کلر کی خوبصورت کڑھائی دار پاؤں کو چھوتی میکسی گورے پاؤں میں کھسے پہنے

www.kitabnagri.com

سر پر ڈیزائن سے دوپٹہ گھٹنوں تک آتے خوبصورت بالوں کا ڈیزائن بنا کر پیچھے سے ڈھیلا جوڑا کیے  
میکپ سے پاک چہرے لئے

آنکھوں میں کاجل لگا کے انہیں مزید خوبصورت بنا کر



## Posted On Kitab Nagri

اُن جھیل سے آنکھوں کو مزید خوبصورت بنا کر نازک لبوں پر ہلکی سی لپ سٹک لگائے آبرو آسمان سے  
اتری پری لگ رہی تھی  
جو غلطی سے یہاں بھٹک آئی تھی



آبرو کے گورے نازک مومی ہاتھ گجروں سے مزید پیارے لگ رہے تھے  
جبکہ کانوں میں بھی گجروں جیسے ہی اصلی جمبیلی کے پھولوں کے بنے جھمکے پہنے وہ بے حد حسین لگ  
رہی تھی

ہر عورت بغیر پلک جھپکائے اُسے ہی دیکھ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ ماشاء اللہ سردار خان کی بیوی تو کوئی پری ہی لگ رہی ہے یہ گاؤں کی عورتوں کی آواز تھی جو آبرو کو دیکھتے نہیں تھک رہی تھیں وہیں نورین بیگم نم آنکھوں سے مسکرا کر آبرو کو پھولوں سے سجے جھولے پر بیٹھایا تھا

آبرو کو یہ سب کچھ صحیح نہیں لگ رہا تھا اُسے ڈر تھا کہ کہیں اُسے مکمل طور پر منان کے کمرے میں نہ بھیج دیا جائے



مگر پھر وہ اس خیال سے خوش ہو جاتی تھی کہ بی جان سمیت سب نے یہی کہا ہے کہ آبرو اپنے ہی کمرے میں جائے گی یہ تو بس ایک خوشی اور رسمیں ہیں یہی سوچ کر خود کو دلا سہ دے رہی تھی آبرو

حالے لائٹ گرین کلر کی فروک پھنے بالوں کو کھولا چھوڑ کر ہلکا میک اپ کیے بہت پیاری لگ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

وہیں روبینہ اور نج رنگ کی فروک پھنی اپنی ہر نی سی آنکھوں میں کا جل لگائے بہت خوبصورت لگ رہی تھیں اُسکی دودھیارنگت مزید دودھیالگ رہی تھی

جبکہ روزینہ پیلے رنگ کی لونگ ایرلائن قمیض اور سفید رنگ کا فلیپر سر پر پیلے رنگ کا دوپٹہ نفاست سے پھنے ہلکے سے میکپ میں خوبصورت چہرہ لئے ہر کسی کو بہت پیاری لگ رہی تھی مہندی میں بھی آبرو کو عورتوں نے لڑکیوں نے گھیر رکھا تھا اس ایک ہفتے میں منان خان تو ترس ہی گیا تھا آبرو کو دیکھنے کے لیے

Kitab Nagri

مگر اس ظالم سماج کو کہاں فکر تھی اُس بیچارے خان کی جو اپنی شریک حیات کو ایک نظر دیکھنے کے لیے بھی ترس گیا تھا

مہندی کا فنکشن کافی دھوم دھام سے آخر رات کے بارہ بجے ختم ہو ہی گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو بہت تھک چکی تھی اور اُسے اتنے دنوں سے نورین بیگم کے کمرے میں کونے میں رہ رہ کر ساری رات کی نیند تباہ تھی اُسے اپنے بیڈ پر ہی سکون کی نیند آنی تھی

آخر آج آبرو کو بھی اُسکے کمرے میں جانے کی اجازت مل ہی گئی تھی



آبرو شکر کرتی اپنے کمرے میں آئی تھی کمرے میں آتے ہی آبرو تھکن کی وجہ سے بغیر بلب جلانے کچھ بھی چینج کئے صوفے پر ڈھنکے انداز میں بیٹھی تھی

ابھی آبرو بیٹھی ہی تھی کہ اُسے کچھ حیرت ہوئی تھی

یہ اتنا نرم صوفہ سخت کیسے ہو گیا یہ تو خانہ ساخت لگ رہا ہے

## Posted On Kitab Nagri

آبرو اپنے ہاتھوں کو ناک کی طرف لے جا کر گجروں کی خوشبو سونگھتے ہوئے بولی تھی

ہنہ میں بھی کیا سوچ رہی ہوں مگر وہ لڑکیاں عورتیں تو اُف مجھے سردار خان کی دلہن بول بول کر پاگل کرنے کے ہی ارادے میں تھیں

شکر ہے یہاں آئی آج سکون سے سوتوں گی کل دلہن بنوں گی ہائے پھر میں خود کو دیکھتی رہوں گی میں کتنی پیاری لگوں گی دلہن بن کر لکن میرے ہاتھ اف میری ہتھیلیوں پر اُس عجیب مہندی ڈالنے والی نے خان کا نام لکھ دیا لاکھ بار منع کیا تھا اُس کو

ابھی وہ اپنی ہی دھن میں بول رہی تھی تھی کہ اچانک اُسے اپنی کمر پر مضبوط انگلیوں کا لمس محسوس ہوا تھا

www.kitabnagri.com

آبرو دُور سے اچھلی تھی خ۔۔۔خان آبرو نے کانپتے ہوئے کہا

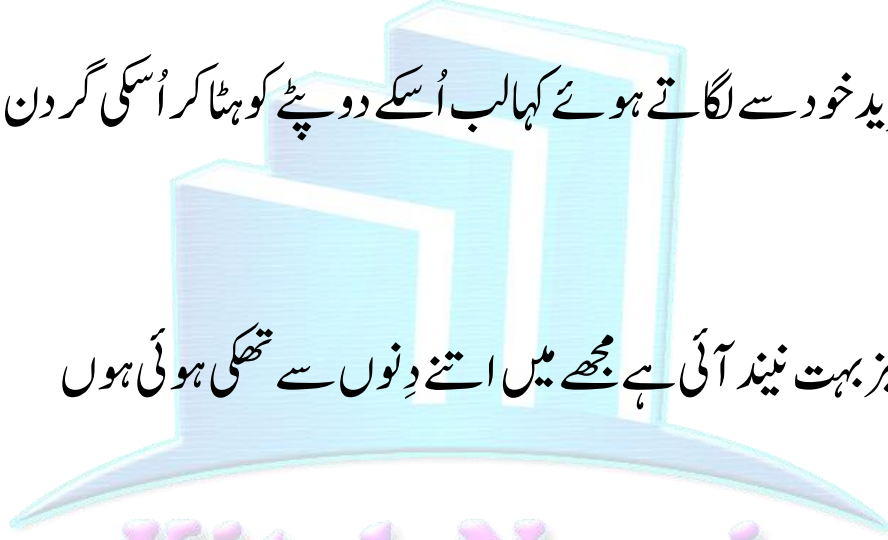
## Posted On Kitab Nagri

ہائے قربانِ زمرہِ جاناں

اپنے خان کی قربت کی اتنی عادی ہو گئی ہو تم کہ اب بغیر دیکھے ہی پہچاننے لگ گئی ہو تم

منان نے آبرو کو مزید خود سے لگاتے ہوئے کہا لب اُسکے دوپٹے کو ہٹا کر اُسکی گردن پر رکھتے ہوئے کہا

خان مجھے سونا ہے پلیر بہت نیند آئی ہے مجھے میں اتنے دنوں سے تھکی ہوئی ہوں



آبرو نے روہانسی ہو کر کہا

www.kitabnagri.com



منان خان کو بھی رحم آگیا تھا اپنی نازک جاں شریکِ حیات پر

## Posted On Kitab Nagri

منان نے آہستہ سے آبرو کو اپنی باہوں میں بھر کر آگے جا کر بیڈ پر لٹایا تھا

آہستہ سے آبرو کے سُرخ سفید مومی پاؤں سے کھسے نکالے تھے اور انہیں اپنی انگلیوں کے پوروں سے چھواتھا آبرو لرزی تھی اُسکی اس حرکت پر

منان نے آہستہ سے آبرو کے کانوں سے جھمکے اُتار کر وہاں اپنے لب رکھے تھے



آبرو کے پاس سے اٹھ کر ڈریسنگ روم سے کپڑے نکال کر واپس آبرو کے پاس آیا تھا

زمہ جانناں چینیج کر لو بھاری کپڑوں میں تمہیں مسئلہ ہوگا

منان نے نرمی سے محبت پاش نظروں سے آبرو کو دیکھتے ہوئے کہا



## Posted On Kitab Nagri

میں بہت تھکی ہوں خان آبرو نے پریشانی سے کہا

اگر تم تھکی ہو تو کوئی بات نہیں جاناں میں ہوں نہ میں چلیج کر دیتا ہوں

منان نے آبرو کو دیکھ مسکرا کر کہا

نن۔۔۔ نہیں نہیں میں کر لوں گی آبرو نے منان کی بات سنتے ہی فوراً منان کے ہاتھوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہا



منان مسکرایا تھا آبرو کی جلد بازی پر

جاناں اپنا خیال رکھنا میں روم باہر سے لوک کر کے جاؤں گا اور صبح چھوٹی ماما کے آتے ہی کھول دوں گا

منان نے اتنا کہہ کر شدت سے آبرو کے لبوں کو اپنے لبوں سے چھوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

خود پر قابو پا کر اب منان آبرو کے پاس ایک شارٹ شرٹ سی قمیض اور ٹراؤزر رکھ کر خود اُسے اتنا کہہ کر اب کمرے کو باہر سے لوک کر کے چلا گیا تھا

آبرو منان کے جاتے ہی چیخ کر کے مزے سے سُو گئی تھی

صبح اپنی ہی دھند میں نکلی تھی ٹھنڈ کا موسم تھا ہر طرف اور اس ہی ٹھنڈ میں ایک شخص اُنچی جگہ پر بیٹھا تھا جیسے نہ ٹھنڈی ہوا کی فکر تھی نہ ہی آس پاس کی ویرانی کی بس وہ اُنچے پھاڑ پر بیٹھا گہری سوچوں میں گم تھا ارد گرد سے بے خبر

سیاح پر اسرار آنکھوں میں سُرخئی لئے لبوں کو آپس میں سختی سے پیوست کر کے کھڑی مغرور ناک ٹھنڈ سے سُرخ پڑ رہی تھی سفید رنگت میں سُرخئی گھول رہی تھی ٹھنڈک سے کشادہ پیشانی پر سیاح بال بکھرے تھے بلاشبہ وہ شخص بے حد پر اسرار اور خوبصورت بھی تھا

بینہ کوشش کروں گا تم میرے پاس نہ آؤ میرے اندر کی ویرانی کہیں تمہیں کھانا جائے

## Posted On Kitab Nagri

مگر جو آزادی میں چاہتا ہوں وہ مجھے نامی اور تمہیں میرے سر پر مسلط کر دیا گیا تو جانے جاں میرا ہر نمارِ  
ستم تمہارا مقدر ہو گا



وہ دل میں اپنی منکوحہ سے مخاطب ہو سیاح آنکھوں میں سُرخ لائے انتہائی سفاکی سے کہہ کر رہا تھا

اسفندیار خدا کا خوف کرو اب تو مجھے بھی ڈر لگ رہا ہے اس ویران جگہ سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند کے دوست امجد نے تنگ آکر اسفند سے کہا جو کب سے پھاڑ کے آخری اُونچے حصے پر بیٹھا تھا

اس جگہ کی ویرانی میرے اندر کی ویرانی سے زیادہ وحشت ناک نہیں اسفند نے اُس جگہ کو دیکھتے ہوئے  
کہا جو صرف ایک ویران خطرناک جنگل تھا

## Posted On Kitab Nagri

اسفند میرے یار بات اتنی بھی نہیں تھی جتنی تُو پچھلے ایک ماہ سے بڑھا چکے ہو دیکھو ماں باپ جو کرتے ہیں اولاد کی بھلائی کے لئے ہی کرتے ہیں

امجد نے وہی بات کہی جو وہ پچھلے چار دنوں سے اسفند کو کہہ چکا تھا

اوہ پلیز اب تُو نہ بکو آس کرنے لگ جانا چلو یہاں سے دماغ نہ خراب کرو اب میرا اسفند نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا اور اُٹھ کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جسکا دماغ پہلے کا ہی خراب ہو بھلا اُسکا خراب ہو ا دماغ مزید خراب کر سکتا ہے کیا کوئی

امجد نے بڑبڑاتے ہوئے کہا

اور خود بھی اسفند کے پیچھے چل دیا

## Posted On Kitab Nagri



حویلی میں صبح کا منظر کچھ ایسا تھا کہ ہر طرف چہل پہل تھی حویلی کا ہر حصہ مہمانوں سے بھرا ہوا تھا  
آبرو کے کمرے کو منان صبح آذان کے وقت ہی انلوک کر کے چلا گیا تھا

آبرو کو خاندان کی لڑکیاں صبح سے اپنے گھیرے میں لے کر بیٹھی ہوئی تھیں

انہیں یہ چھوٹی سی لڑکی سردار منان خان کی بیوی کے روپ میں بے حد حسین لگی تھی یہ تھا کہ کچھ کو  
اُسکی خوبصورتی کمسن حُسن اور معصومیت بھار ہی تھی تو کچھ کو ہضم ہی نہیں ہو رہی تھی

آبرو کی نیند تو پوری ہو ہی گئی تھی بس اب ان لڑکیوں نے اُس بچاری کو تنگ کر کے اُسکا چھوٹا سا دماغ  
گھما دیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو کبھی اُنکی چیرنے والی باتوں پر گھبراتی تو کبھی رونی شکل بنا کر نورین بیگم کو ڈھونڈتی جو اُسے یہاں  
چھوڑ کر خود کہیں گم ہو گئی تھیں



چلو لڑکیوں چھوڑو میری بچی کو تنگ کرنا جاؤ اپنی اپنی تیاریوں میں لگو بی جان جب نورین بیگم کے کمرے  
میں داخل ہوئی تو لڑکیوں کے جھنڈ کو آبرو کے ارد گرد دیکھ کر اُنکے بیچ گھبرائی ہوئی آبرو کو دیکھ کر  
لڑکیوں کو کہنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بی جان کا کہنا تھا کہ ساری لڑکیاں چھو منتر ہوئی تھیں آبرو بیٹا ابھی تھوڑی دیر میں نورین آتی ہے ٹھیک  
ہے پریشان نہیں ہونا یہ لڑکیاں تو ایسے ہی تمہیں تنگ کر رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

بی جان آبرو کو سمجھاتی اُسکے ماتھے پر چوم کر اب چلی گئی تھیں

آبرو اُن لڑکیوں کی باتوں کو یاد کر کے گھبرا رہی تھی

نہیں میں نہیں جاؤ گی کہیں

آبرو خود کو ریلیکس کرنے کے لئے کہہ رہی تھی کہ نورین بیگم اُسکے پاس آکر بیٹھی تھی

میری جان کیا ہوا ہے کیوں پریشان ہو رہی ہو آپ نورین بیگم نے آبرو کے پریشان چہرے کو دیکھ کر کہا

مما آپ جانتی ہیں وہ لڑکیاں وہ لوگ مجھے خان کے نام سے اتنا تنگ کر رہی تھیں اور ساتھ وہ کہہ رہی تھیں کہ مجھے خان کے کمرے میں جانا ہے دو لہن بن کر آبرو نے رو ہانسی ہو کر کہا



## Posted On Kitab Nagri



نورین بیگم کا دل جیسے کٹا تھا آبرو کا ڈر دیکھ کر

نہیں بیٹا وہ لوگ ایسے ہی کہہ رہی تھیں آپ پریشان نہیں ہونا ہم نورین بیگم نے پیار سے آبرو کو اپنے  
ساتھ لگاتے ہوئے کہا

مما مجھے دُلمن نہیں بننا آبرو نے اُداسی سے کہا

کیوں بیٹا؟

نورین بیگم نے پریشان ہو کر پوچھا

مما مجھے دُلمن بنا کر خان کے پاس چھوڑ دیں گے سب مجھے نہیں جانا خان کے پاس مجھے پتہ ہے آپ لوگ  
مجھے اُنکے پاس بھیجیں گے اس لئے مجھے دُلمن ہی نہیں بننا

آبرو نے سُسو کر کے کہا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو بیٹے کیا ہو گیا ہے

ایسا کچھ نہیں ہو گا شادی کا گھر ہے اور جانے نا جانے کی کیا بات ہے منان خان کی بیوی ہو تُم وہ جب چاہیے اپنی امانت کو لے کر جاسکتا ہے مزید کچھ نہیں سنوں گی میں اب

پار لروالی اور ڈیزائنر آجائے گی دن کو خاموشی سے تیار ہو جانا

نورین بیگم آبرو کو گھور کر اتنا کہہ کر چلی گئی تھی

پچھے آبرو سرگھٹنوں میں دے کر اِدگر دبا زوں کا گہرا بنا کر رونے کا پروگرام کر چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



صبح ختم ہو گئی تھی حویلی میں چہل پہل اب لڑکیوں کی تیاریوں میں بدل گئی تھی ملازم یہاں وہاں پھولوں سے حویلی کی سجاوٹ مکمل کر رہے تھے حمدان خان کے ذمہ پوری حویلی کی سجاوٹ کا کام تھا پچھلے تین دنوں سے اُسے حالے دیکھنے کو بھی نہیں ملی تھی

## Posted On Kitab Nagri

کام کی مصروفیات اور منان خان کی چیل سے بھی تیز نظروں سے وہ چاہ کر بھی بچ کر نہیں نکل سکتا تھا

کیونکہ منان کا صاف صاف کہنا تھا کہ جس دن تمہاری گڑیا میری دُلہن بن کر میرے پاس آئے گی  
اُس ہی دن تم بھی میری گڑیا لے لینا یہ ظلم بیچارے حمدان پر منان نے کیا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمدان بیچارہ بھی اب اُس ظلم کی چکی میں پیسے ہو رہا تھا

آج حمدان بے صبری سے انتظار کر رہا تھا رات ہونے کا جتنی جلدی منان کو تھی اس دن کی اتنی ہی بے  
صبری حمدان کو بھی تھی

## Posted On Kitab Nagri

حمدان کرواحویلی کی سجاوٹ رہا تھا مگر دل میں منان کو ہزار سلواتیں سنارہا تھا

کمینہ انسان شادی اپنی ہو رہی ہے اور بیوی میری کو جیسے مایوں بٹھا دیا ہے

حمدان غصے سے کہتا ملازموں سے ساری سجاوٹ کو پھر پھر سے ٹھیک کروا رہا تھا تاکہ کہیں کوئی کمی نہ ہو

پوری حویلی لال گلابی سفید پھولوں سے سج کر ایک الگ ہی خوبصورت پھولوں کے محل جیسی لگ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حویلی کے صحن میں ہی بہت خوبصورتی سے آبرو کے بیٹھنے کی جگہ بنائی گئی تھی جو کہ پھولوں سے مکمل طور پر سچی تھی

لڑکیاں اپنے خیالوں میں ہنس رہی تھیں گنگنارہی تھیں ساتھ ہی تیار ہو رہی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

روزینہ آسمانی کلر کی گھیر دار فروک پھنے ہوئی تھی جس پر خوبصورتی سے کڑھائی کی گئی بالوں کو جوڑے  
میں باندھے میکپ سے چہرے کو مزید خوبصورت بنائی دوپٹہ کو شانوں پر پھیلائے وہ بہت خوبصورت  
لگ رہی تھی



وہیں روبینہ سلور کر کے غرارے اور شارٹ قمیض میں دوپٹہ ایک سائڈ سے کندھے پر سٹائل سے لگا کر  
لائٹ سے میکپ میں کمر سے نیچے تک آتے بالوں کا آگے سے ہیئر سٹائل بنا کر پیچھے سے سٹریٹ کر کے  
کھلے چھوڑ کر نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی

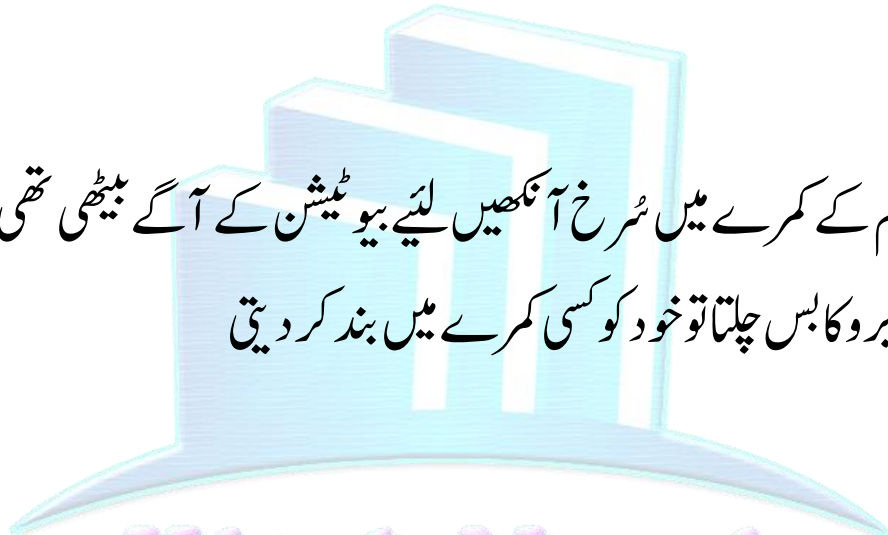
حالے بلیو کلر حمدان کے پسند کیے گئے کپڑوں کو پھنے بہت پیاری لگ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

بالوں کا ہتیر سٹائل بنا کر پارٹی میکپ میں چہرے کو مزید نکھار کر دوپٹہ شانوں پر پھیلا کر بلیو کلر کی گھیر دار شورٹ سی فروک کو پہن کر بہت خوبصورت لگ رہی تھی

سب لڑکیاں ہی تیار ہو گئی تھیں اور گیت گانوں میں لگ گئی تھیں

وہیں آبرو نورین بیگم کے کمرے میں سُرخ آنکھیں لیئے بیوٹیشن کے آگے بیٹھی تھی جو کہ آبرو کا میکپ کر رہی تھی آبرو کا بس چلتا تو خود کو کسی کمرے میں بند کر دیتی



وہ یہاں کُچھ نہیں کر سکتی تھی

www.kitabnagri.com

کیونکہ اُسکے سامنے ہی نورین بیگم آبرو کو سخت نظروں سے گھور رہی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

انکی اس طرح کی گھوری کا مطلب صاف تھا کہ اگر اب روئی دھوئی یا کوئی ضد کی تو بغیر سوچے سمجھے  
منان کے پاس چھوڑ آؤں گی پھر تم جانو اور منان جانے



آبرو کو بیوٹیشن نے بہت خوبصورت طریقے سے تیار کیا تھا آبرو کے گھٹنوں تک آتے لمبے بالوں کو دیکھ  
بیوٹیشن حیران ہوئی تھی

کہ جتنی حسین یہ چھوٹی سی لڑکی خود ہے اتنے ہی حسین بال بھی ہیں اس پری جیسی لڑکی کے

www.kitabnagri.com

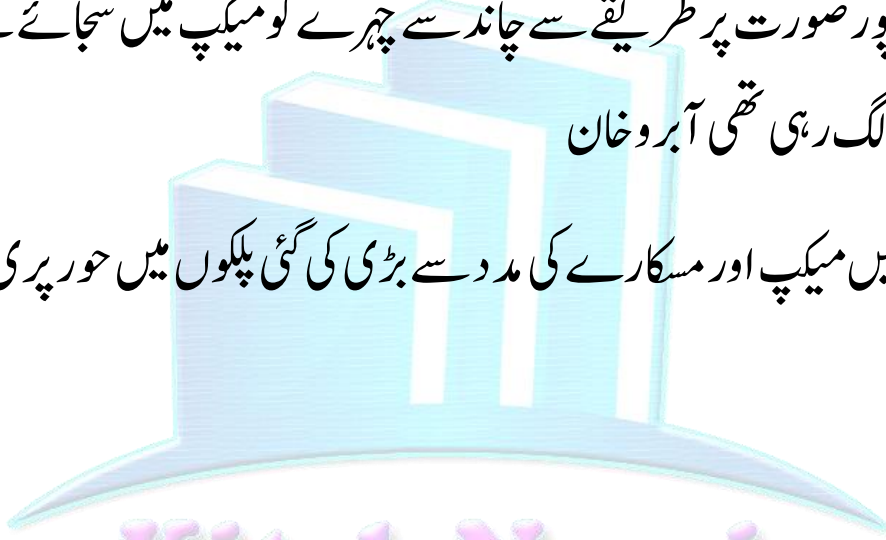
آبرو کے بالوں کا ہیر سٹائل بناتے بناتے ایک گھنٹہ لگ ہی گیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اب آبرو مکمل تیار تھی سُرخ رنگ کے لہنگے کو پھنے جسکی ڈوریوں کو نورین بیگم نے خود ہی باندھ دیا تھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ اُنکی بیٹی کے جسم کو کوئی بھی دیکھے منان خان کی امانت میں خیانت وہ نہیں کر سکتی تھی

سُرخ سفید مومی پاؤں میں ریڈ کلر کی ہائی ہیل پہنے پاؤں مزید خوبصورت لگ رہے تھے انتہائی معصومیت سے بھرپور صورت پر طریقے سے چاند سے چہرے کو میکپ میں سجائے بے حد خوبصورتی کی جیتی جاگتی مورتی لگ رہی تھی آبرو خان اُسکی جھیل سی آنکھیں میکپ اور مسکارے کی مدد سے بڑی کی گئی پلکوں میں حور پری کی آنکھیں لگ رہی تھیں



www.kitabnagri.com

چھوٹی سی تیکھی ناک میں نورین بیگم نے زبردستی ہی جویلری کے ساتھ کانوز رنگ پہنایا تھا کانوں پر ستم کیا گیا تھا بڑے بڑے بھاری جھمکے پہن کر سُرخ سفید گردن کو لہنگے سے میچنگ جویلری ڈالی گئی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

مہندی سے بھرے ہاتھوں میں سونے کی انگوٹیاں پہنائی تھیں مہندی سے بھری نازک مومی بازوؤں کو  
نگوں سے سچی دُلہن چوڑیاں پہنا کر دونوں بازوؤں کو بھر دیا تھا

سر پر تین پنوں سے دوپٹہ سیٹ کر کے پیچھے سے ایک سٹائل میں لا کر آگے بازوؤں میں ڈال دیا تھا جس  
سے وہ دوپٹہ آبرو کی چاند سی سورت اور خوبصورت سراپے کو چار چاند لگا رہا تھا

نورین بیگم آبرو کو تیار چھوڑ کر نم آنکھیں لے کرے سے باہر چلی گئی تھیں

چھوٹی ممانان لالہ کو یہاں لا رہے ہیں باقی مرد آبرو کا بتائیں نہ وہ تیار ہوئی ہے کہ نہیں روزینہ نورین  
بیگم کو دیکھ اُنکے پاس آ کر پوچھ رہی تھی  
www.kitabnagri.com

ہاں وہ آبرو تیار ہے منان جب وہاں آ کر بیٹھے تو تم روبینہ اور حالے کو لے کر آبرو کو لے آنا نورین بیگم  
نے نم آنکھیں صاف کر کے روزینہ سے کہا

## Posted On Kitab Nagri

اسفندیار ولی خان براؤن کلر کے کپڑے اور بلیک رنگی کی واسکٹ زیب تن کئے اپنی وجیہہ شخصیت اور  
سیاح رنگ کی پراسرار آنکھوں میں پراسراریت لئے خاصا ہیئڈ سم اور نظر لگ جانے کی حد تک  
خوبصورت لگ رہا تھا



حمدان خان بلیو کلر کے کپڑے پہن کر اوپر سفید رنگ کی سیلو لزشیر وانی پھنے کسی ریاست کا شہزادہ لگ  
رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو منان خان بلیک کلر کا گول دامن والا کرتہ اور نیچے سیاح رنگ کی ہی گھیر دار شلوار پھنے

کندھوں پر خوبصورت باریک کڑھائی والی مردانا جرک

## Posted On Kitab Nagri

اسٹائل سے کر کہ پیروں میں براؤن کلر کی پشاور کی کھیڑیاں پھن عنابی لبوں کو آپس میں سختی سے پیوست کیے کھڑی مفرورناک پر مغروریت لئے سمندر سی نیلی آنکھوں میں گہرا تبسم اور رعب خوبصورت پشانی پر ایک بل ڈالے وہ حسن کا شاہکار قیامت خیز حُسن کا دیوتا لگ رہا تھا

منان خان کی دائیں طرف حمد ان خان تھا تو بائیں طرف اسفندیار ولی خان تھا منان خان اپنی چھا جانے والی وجیہ شخصیت کے ساتھ اپنے ازلی انداز میں چلتا ہوا پھولوں سے سجا کر بنائے گئے جگہ پر آکر بیٹھا تھا



وہ تینوں ہی خوبصورتی کے دیوتا لگ رہے تھے مگر سمندر سی نیلی آنکھوں والے منان خان کی بات ہی الگ تھی

حمد ان خان اور اسفندیار دونوں کی نظریں ہی اپنی اپنی بیویوں کو ڈھونڈ رہی تھیں



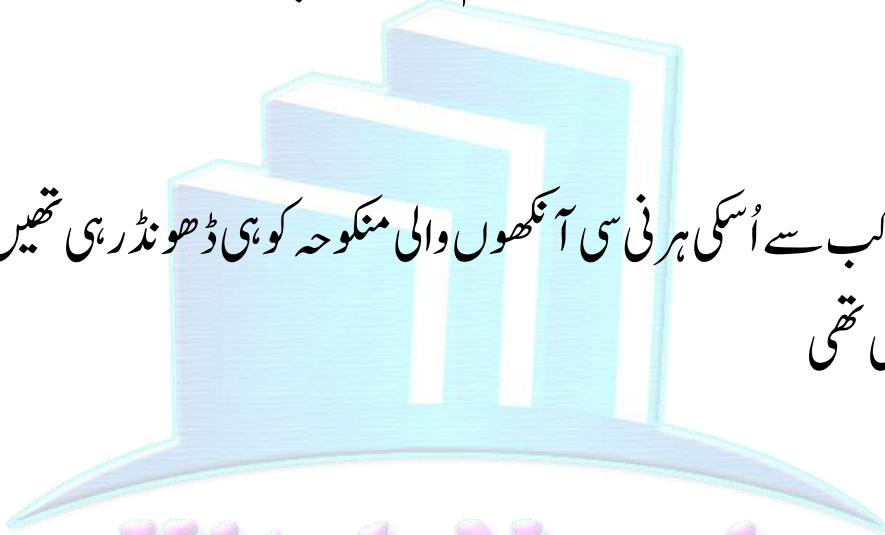
## Posted On Kitab Nagri

جب حمدان کی نظر حالے پر پڑی تو پلٹنی ہی بھول گئی تھی

وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی

حمدان حالے کو جی بھر کے دیکھ کر اب فرخندہ بیگم کے بلانے پر اُنکی طرف چلا گیا تھا

اسفندیار کی نظریں کب سے اُسکی ہر نی سی آنکھوں والی منکوحہ کو ہی ڈھونڈ رہی تھیں جو کب سے اُسے کہیں نہیں نظر آرہی تھی



ابھی اسفند اپنی پر اسرار آنکھوں کو یہاں وہاں گھمارتا تھا کہ اچانک اُسے ایک سلور آنچل نظر آیا تھا  
اسفند نے غور سے اُس آنچل کو دیکھا تھا وہ آنچل اُس ہی ہر نی سی آنکھوں والی اُسکی منکوحہ کا تھا

روبینہ کو جب اسفند نے مکمل طور پر دیکھا تو غصے سے اسفند کے دماغ کی نسٹیں اُبھر رہی تھیں

تُم بہت خوبصورت ہو اور آج بے حد حسین لگ رہی ہو مگر افسوس

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں اتنی حسین لگنے کی سزا ملے گی کیونکہ تمہیں اس طرح دیکھنے کا حق سرف میرا ہے

جانے جاں

تیار رہنا میرے نمارِ ستم سہنے کے لئے اسفند اپنی پر اسرار آنکھوں میں چمک لے بی جان اور فرخندہ  
بیگم نورین بیگم کو مل کر وہاں سے اٹھ کر باہر چلا گیا تھا  
آبرو روزینہ روبینہ اور حالے کے درمیان میں سہج سہج کر قدم رکھتی سیڑھیوں سے نیچے اتر کر آرہی  
تھی

آبرو پر ہر اٹھنے والی نظر واپس پلٹنا بھول چکی تھی اُسکی جھیل سی آنکھیں رونے کی وجہ سے سُرخ ہوئی  
تھیں جبکہ میکپ میں وہ آنکھیں بہت حسین لگ رہی تھیں



## Posted On Kitab Nagri

منان کی نظر جب لڑکیوں کے بیچ ہی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اپنی طرف آتی اپنی ڈری سہمی شریکِ حیات پر پڑی منان سمندر سی آنکھیں کھولے اُسے دیکھتا ہی رہ گیا آبرو کا ڈر دیکھ منان کے عنابی لب بے اختیار مسکرائے تھے

بہت سی لڑکیاں فدا ہوئی تھیں منان کی اس مسکراہٹ پر مگر وہ تو صرف دیوانہ وار اُس چھوٹی سی لڑکی کو ہی دیکھ رہا تھا جو کہ اُسکے نام سے سچی سنوری اب بالکل اُسکے پاس آرہی تھی

آبرو جب اسٹیج کے پاس پہنچی تو منان نے کھڑے ہو کر آبرو کے آگے اپنی چوڑی ہتھیلی پھیلانی تھی جسے دیکھ آبرو نے اپنا نازک مومی ہاتھ اُسکی چوڑی ہتھیلی پر رکھا تھا

منان نے آبرو کے کانپتے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑ کر اپنے ساتھ والی جگہ پر بٹھا دیا تھا اور خود آبرو کے بالکل پاس ہو کر بیٹھ گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان خان آج آبرو کے ساتھ مکمل لگ رہا تھا جو دونوں ہی ایک ساتھ بیٹھے بہت سی نظروں میں پسندیدگی پیدا کر رہے تھے تو وہیں بہت سی نظریں انہیں رشک سے دیکھ رہی تھیں

آبرو کا جسم منان کے اتنے پاس بیٹھنے پر ہولے ہولے لرز رہا تھا منان کو باخوبی آبرو کا سراپا لرزتا محسوس ہو رہا تھا

جبکہ نورین بیگم نم آنکھوں سے اپنی بیٹی کو دیکھ رہی تھیں جو کہ آج بھی انہیں وہی دو سالہ آبرو لگ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو منان کے آنکھیں نکالنے یا غصہ کرنے پر حمدان کی گود میں بیٹھ جاتی تھی اور دو دو دن تک منان کے سامنے نہ آتی تھی جو انکی اور فرزان خان کی جان تھی

## Posted On Kitab Nagri

آج اُنکی وہی چھوٹی سی بیٹی دُلہن بنی بیٹھی تھی جسے وہ آج بھی دو سال کی ہی سمجھتی تھیں

بی جان تو منان اور آبرو پر صدقے واری ہو رہی تھیں ڈھیر سارے نوٹ آبرو اور منان کے سر سے پھیر کر بی جان نے ملازم کو پکڑوائے تھے جو کہ نوٹ لیتے ہی چلا گیا تھا

بی جان نے آبرو کے چہرے کو دونوں طرف سے چوما تھا ساتھ ہی منان کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا

فرخندہ بیگم تو خوشی سے پھولے نہ سمار ہی تھیں حالے کو اپنے ساتھ لئیے وہ ہر ایک عورت سے مبارک باد لے رہی تھیں ساتھ ہی حالے کا بھی بتا رہی تھیں کہ یہ اُنکی دُوسری بہو ہے اُنکے لاڈلے بیٹے کی بیوی جبکہ آبرو بی جان کے لاڈلے پوتے اور گاؤں والوں کے پیارے سردار منان خان کی بیوی ہے

فرخندہ بیگم کی بات پر کچھ عورتیں مسکرا رہی تھیں تو کچھ لطف اندوزی سے اُسے مزید باتیں کر رہی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

آبرو اب بیٹھے بیٹھے تھک گئی تھی رسمیں بھی ختم ہو گئی تھیں اور ابھی تک منان خان اُسکے پاس سے نہیں اُٹھا تھا

جبکہ کوئی بھی عورت اُنکے پاس آکر بیٹھتی تو منان مزید آبرو سے چپک جاتا

اوہ اللہ میرے کب جان چھوٹے کی اس جلاد پلس خان سے جو کہ بس اب مجھے ڈراڈرا کر ہی مار دے گا

آبرو نے منہ بسور کر آہستہ سے بڑبڑاہٹ کی اُسکی اتنی آہستہ بات بھی منان خان کے پتلے کانوں نے سُن لی تھی

زمہ جاناں ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں اور تم پہلے ہی اتنی ڈر رہی ہو منان نے مُسکرا کر آبرو کو دیکھتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو چو نکى تھى منان كى بات پر نن۔۔۔۔نہیں خان وو۔۔۔۔

آبرو ابھى مزید بولتى كى اُسے اپنے ہاتھوں پر کچھ رینگتا ہوا محسوس ہوا آبرو نے جب گھبرا کر دیکھا تو منان خان کے ہاتھ كى انگلیاں تھى جن سے وہ آبرو كے ہاتھ پر لائن کھینچ رہا تھا

خان میرا ہاتھ چھوڑیں سب بیٹھے ہیں كسى نے دیکھ لیا تو پلینز چھوڑیں میرا ہاتھ آبرو نے روہانسى ہو کر کہا

منان نے جب آبرو كو رونى شكل بناتے كہتے ہوئے دیکھا تو آرام سے اپنا ہاتھ پیچھے كر لیا تھا وہ جانتا تھا كہ آبرو كو كس طرح دھوكے سے یہاں تك لایا گیا ہے

آبرو روزینہ روبینہ اور حالے كے درمیان میں سہج سہج كر قدم ركھتى سیڑھیوں سے نیچے اتر كر آرہى تھى

## Posted On Kitab Nagri

آبرو پر ہر اٹھنے والی نظر واپس پلٹنا بھول چکی تھی اُسکی جھیل سی آنکھیں رونے کی وجہ سے سُرخ ہوئی  
تھیں جبکہ میکپ میں وہ آنکھیں بہت حسین لگ رہی تھیں

منان کی نظر جب لڑکیوں کے بیچ ہی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اپنی طرف آتی اپنی ڈری سہمی شریکِ  
حیات پر پڑی منان سمندر سی آنکھیں کھولے اُسے دیکھتا ہی رہ گیا آبرو کا ڈر دیکھ منان کے عنابی لب  
بے اختیار مسکرائے تھے

بہت سی لڑکیاں فدا ہوئی تھیں منان کی اس مسکراہٹ پر مگر وہ تو صرف دیوانہ وار اُس چھوٹی سی لڑکی  
کو ہی دیکھ رہا تھا جو کہ اُسکے نام سے سچی سنوری اب بالکل اُسکے پاس آرہی تھی

www.kitabnagri.com

آبرو جب اسٹیج کے پاس پہنچی تو منان نے کھڑے ہو کر آبرو کے آگے اپنی چوڑی ہتھیلی پھیلانی تھی  
جسے دیکھ آبرو نے اپنا نازک مومی ہاتھ اُسکی چوڑی ہتھیلی پر رکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان نے آبرو کے کانپتے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑ کر اپنے ساتھ والی جگہ پر بٹھا دیا تھا اور خود آبرو کے  
بلکل پاس ہو کر بیٹھ گیا تھا

منان خان آج آبرو کے ساتھ مکمل لگ رہا تھا جو دونوں ہی ایک ساتھ بیٹھے بہت سی نظروں میں  
پسندیدگی پیدا کر رہے تھے تو وہیں بہت سی نظریں انہیں رشک سے دیکھ رہی تھیں

آبرو کا جسم منان کے اتنے پاس بیٹھنے پر ہولے ہولے لرز رہا تھا منان کو باخوبی آبرو کا سراپا لرزتا  
محسوس ہو رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ نورین بیگم نم آنکھوں سے اپنی بیٹی کو دیکھ رہی تھیں جو کہ آج بھی انہیں وہی دو سالہ آبرو لگ رہی  
تھی



## Posted On Kitab Nagri

جو منان کے آنکھیں نکالنے یا غصہ کرنے پر حمد ان کی گود میں بیٹھ جاتی تھی اور دو دو دن تک منان کے سامنے نہ آتی تھی جو اُنکی اور فرزان خان کی جان تھی

آج اُنکی وہی چھوٹی سی بیٹی دُلہن بنی بیٹھی تھی جسے وہ آج بھی دو سال کی ہی سمجھتی تھیں

بی جان تو منان اور آبرو پر صدقے واری ہو رہی تھیں ڈھیر سارے نوٹ آبرو اور منان کے سر سے پھیر کر بی جان نے ملازم کو پکڑوائے تھے جو کہ نوٹ لیتے ہی چلا گیا تھا

بی جان نے آبرو کے چہرے کو دونوں طرف سے چوما تھا ساتھ ہی منان کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا

www.kitabnagri.com

فرخندہ بیگم تو خوشی سے پھولے نہ سمار ہی تھیں حالے کو اپنے ساتھ لیئے وہ ہر ایک عورت سے مبارک باد لے رہی تھیں ساتھ ہی حالے کا بھی بتا رہی تھیں کہ یہ اُنکی دوسری بہو ہے اُنکے لاڈلے بیٹے کی بیوی جبکہ آبرو بی جان کے لاڈلے پوتے اور گاؤں والوں کے پیارے سردار منان خان کی بیوی ہے

## Posted On Kitab Nagri

فرخندہ بیگم کی بات پر کچھ عورتیں مُسکرا رہی تھیں تو کچھ لطف اندوزی سے اُسے مزید باتیں کر رہی تھیں

آبرو اب بیٹھے بیٹھے تھک گئی تھی ر سمیں بھی ختم ہو گئی تھیں اور ابھی تک منان خان اُسکے پاس سے نہیں اُٹھا تھا

جبکہ کوئی بھی عورت اُنکے پاس آکر بیٹھتی تو منان مزید آبرو سے چپک جاتا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اوہ اللہ میرے کب جان چھوٹے کی اس جلاد پلس خان سے جو کہ بس اب مجھے ڈراڈرا کر ہی مار دے گا

آبرو نے منہ بسور کر آہستہ سے بڑبڑاہٹ کی اُسکی اتنی آہستہ بات بھی منان خان کے پتلے کانوں نے سُن لی تھی

## Posted On Kitab Nagri

زمہ جاناں ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں اور تم پہلے ہی اتنی ڈر رہی ہو منان نے مُسکرا کر آبرو کو دیکھتے ہوئے کہا

آبرو چونکی تھی منان کی بات پر نن-----نہیں خان وو-----

آبرو ابھی مزید بولتی کی اُسے اپنے ہاتھوں پر کُچھ ریگتا ہوا محسوس ہوا آبرو نے جب گھبرا کر دیکھا تو منان خان کے ہاتھ کی انگلیاں تھی جن سے وہ آبرو کے ہاتھ پر لائن کھینچ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خان میرا ہاتھ چھوڑیں سب بیٹھے ہیں کسی نے دیکھ لیا تو پلینز چھوڑیں میرا ہاتھ آبرو نے رو ہانسی ہو کر کہا

منان نے جب آبرو کو رونی شکل بناتے کہتے ہوئے دیکھا تو آرام سے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا تھا وہ جانتا تھا کہ آبرو کو کس طرح دھوکے سے یہاں تک لایا گیا ہے

## Posted On Kitab Nagri

رسمیں تقریباً ختم ہو چکی تھیں آبرو اب بہت تھک چکی تھی جبکہ اُسکی آنکھیں تھکن سے مزید سُرخ ہو چکی تھیں شام کے چھ بجے سے لے کر اب رات کے گیارہ بج چکے تھے اور ابھی تک آبرو بچاری ویسے ہی بیٹھی رہی تھی

گاؤں کی عورتیں تو دس بجنے سے پہلے ہی اپنے اپنے گھروں میں جا چکی تھیں باقی عورتیں خان خاندان کی ہی تھیں جو کہ اب آبرو اور منان کو ڈھیروں دعائیں دیتے ہوئے مہمان خانے کی طرف چلی گئی تھیں



کیونکہ رخصت تو بس آبرو نے ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں ہونا تھا جو کہ بی جان نے کہہ دیا تھا اس لئے مہمان عورتیں بھی مہمان خانے میں چلی گئی تھیں اب سونے کی غرض سے

منان بھی حمدان اور اسفند کی کالز سے تنگ آ کر اب اُٹھ چکا تھا بی جان میں آتا ہوں تھوڑی دیر تک منان سنجیدگی سے بی جان کو کہتے ہوئے چلا گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان کے جاتے ہی آبرو نے سکھ کا سانس لیا تھا اور بیچارگی سی شکل بنا کر بی جان اور فرخندہ بیگم کی طرف دیکھا تھا جو کہ محبت سے اُسے ہی دیکھ رہی تھیں

مورے بی جان میں بہت تھک چکی ہوں میری تو کمر بھی اب ٹوٹ رہی ہے پلینز مجھے میرے روم میں تھوڑی دیر کے لئے آرام کرنے دیں نہ آبرو نے روہانسی ہو کر بی جان اور مورے کی طرف دیکھ کر کہا

جو کہ اب واقعی پریشان ہو گئی تھیں اُسکی رونی شکل دیکھ کر جبکہ نورین بیگم غصے کی حد سے ناک کے نتھے پھلائے آبرو کو ہی دیکھ رہی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اری میری بچی تو ایسا منہ نابنا میں ہوں ناروزینہ روبینہ جاؤ فلحال آبرو کو کچھ دیر آرام کے لئے اُسکے کمرے میں چھوڑ آؤ بچی تھک گئی ہو گی بی جان نے آبرو کے چہرے کو پیار سے چوم کر روزینہ اور روبینہ سے کہا جو کہ بی جان کا حکم ملتے ہی اب آبرو کے گرد حصار بنا کر اُسکے لہنگے کو سمبھال سمبھال کر اُسے اُسکے کمرے میں آرام کرنے کی غرض سے چھوڑ کر چلی گئی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

آبرو کو روبینہ نے بھی تنگ نہیں کیا تھا کیونکہ وہ آبرو کو منان سے مزید خوف زدہ نہیں کرنا چاہتی تھیں جو بچاری پہلے کی ہی اُنکے لالہ کے نام سے کانپ کے رہ جاتی ہو اُسے وہ کیا تنگ کریں اس ہی لئے روبینہ بھی آبرو کو چھوڑ کر روزینہ کے ساتھ شرافت سے کمرے سے باہر چلی گئی تھی

حویلی کے لاؤنچ میں اب روزینہ روبینہ حالے اور کچھ لڑکیاں بیٹھی ہوئی تھیں جو کہ آپس میں باتیں کر کے ہلکے ہلکے قہقہے لگا رہی تھیں

تو وہیں بی جان فرخندہ بیگم نازلین بیگم (روبینہ روزینہ کی ساس) آپس میں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں نورین بیگم تو آبرو کے پاس اُسکے کمرے میں چلی گئی تھیں

آبرو نے اپنے کمرے میں آتے ہی سکھ کا سانس لیتا تھا اپنے بھاری لہنگے کو سمجھال کر آبرو اب الماری کی طرف بڑھ گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ہنہ آئے بڑے سب مجھے خان کی دلہن بنا کر مجھ سے چیٹنگ کر کے مجھے اُنکے کمرے میں بھیج دیں گی  
ابھی وہ ایسے ہی بڑبڑا رہی تھی کہ دروازہ کھول کر نورین بیگم آبرو کے سر پر آر کی تھیں یہ کیا کر رہی  
ہیں آپ آبرو نورین بیگم نے غصے سے سُرخ چہرہ لے کر آبرو کو گھور رہی تھیں

وہ مم۔۔۔ مم میں سونے لگی ہوں بہت تھک گئی ہوں میں مم مجھے نیند آئی ہے آبرو نے اپنا ڈر چھپا کر  
نورین بیگم کی طرف مڑتے ہوئے کہا جبکہ نورین بیگم آبرو کو اتنی بری طرح گھور رہی تھیں کہ ایک پل  
کو آبرو بھی ڈر گئی تھی



آبرو دماغ تو ٹھیک ہے نہ آپ کا بیٹھیں ادھر نورین بیگم نے آبرو کو شانوسے پکڑ کر صوفے پر بیٹھایا

مما



## Posted On Kitab Nagri

بلکل چُپ آبرو بلکل چُپ ابھی مجھے آواز نا آئے آپ کی یہ کیا کر رہی تھی آپ ہاں آپ کو اچھی طرح جانتی ہو کہ اس وقت آپ کو یہاں صرف آرام کرنے کے لئے بھیجا تھا لکن آپکا شاید دماغ خراب ہو گیا ہے

نورین بیگم آبرو کو ٹوکتے ہوئے سخت لہجے میں اُسے گھور کر باتیں سنارہی تھیں



بی جان نورین بیگم کو آبرو کے کمرے کی طرف جاتا دیکھ بزرگ عورتوں کے پاس سے اٹھ کر اوپر آبرو کے کمرے کی طرف چلی گئی تھیں

www.kitabnagri.com

حویلی بھی آج اپنے وارث کی شادی کی خوشی میں آن بان سے سچی ہر طرف خوبصورتی بکھیر رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان خان کے حویلی سے باہر نکلتے ہی ہر طرف فائرنگ شروع ہو چکی تھی حمدان خان اور اسفندیار  
منان کو باہر آتا دیکھ سبکو اشارہ سے ہوائی فرائنگ کا کہہ چکے تھے

اسفند اور حمدان بھی پُر جوش انداز میں ہوائی فائر کر رہے تھے باقی بھی کچھ لڑکے ہوائی فائر کر رہے  
تھے تو کچھ پٹانے پھوڑ رہے تھے وہیں کچھ سیٹیاں بجا رہے تھے

منان خان اُن سب کو دیکھ مسکراتا ہوا حمدان اور اسفند کی طرف بڑھ گیا تھا جو کہ پُر جوش انداز میں  
ہوائی فائر کرنے میں مصروف تھے



www.kitabnagri.com



اری ری تو کیوں بچی کو ڈانٹ رہی ہے ہاں

## Posted On Kitab Nagri

بی جان جو آبرو کے کمرے میں انٹر ہوئی تھیں آگے نورین بیگم کو آبرو کو ڈانٹتا دیکھ آبرو کے پاس آکر  
نورین بیگم کو دیکھ کر پوچھ رہی تھیں

بی جان آپ اپنی اس لاڈلی بچی کو نہیں جانتی ہیں یہ صاحبِ زادی اپنا دلہن لباس تبدیل کر رہی تھی اور  
اسکا کہنا ہے کہ یہ یہیں رہے گی

نورین بیگم نے آبرو کو ہی گھورتے دیکھ بی جان سے کہا

ہائے ہائے آبرو میری بچی تو کیسی بدشگون پھیلا رہی ہے خبردار جو تو نے اپنے سر کے سائیں کے آنے  
سے پہلے اُسکے کمرے میں جانے سے پہلے یہ جوڑا تبدیل کیا بی جان نے غم و حیرت سے آبرو کو دیکھ کر  
اُسے سمجھاتے ہوئے کہا

بی جان میں میں نہیں جاؤ گی خان کے کمرے میں اُنکے پاس بس سُن لیں آپ

## Posted On Kitab Nagri

آبرو بھی اب چُپ رہنے والی نہیں تھی اس ہی لئے کھڑی ہو کر غصے سے کہہ کر اپنے مہندی سے  
بھرے ہاتھوں کو دیکھنے لگ گئی تھی جبکہ نورین بیگم کا دل کیا تھا سرپیٹ لیں اپنا

بی جان کا بھی پارہ ہائی ہو گیا تھا آبرو کی بات سُن کر موٹی لڑکی تجھے اپنے شوہر کے پاس جانا ہی ہے اب یہ  
سب کُچھ کہنے سے کوئی تُم یہاں نہیں رک جاؤ گی اس لئے میری بچی میری بات مان اور آچُپ چاپ  
ہنسی خوشی اپنے سر کے سائیں کے ساتھ ہنسی خوشی اپنی زندگی گزار بی جان نے آبرو کے چاند سے  
چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر پیار سے کہا آبرو کی آنکھوں میں نمی آگئی تھی

Kitab Nagri

بی جان کا اتنا پیار دیکھ کر ایک طرف اُس کا دل کہہ رہا تھا کہ مان لو بی جان کا فیصلہ مگر دوسری طرف دماغ  
میں بار بار شہر والی رات آرہی تھی جب منان خان نے اُسے اپنے جذبات دیکھائے تھے آبرو کو اب  
بھی وہ رات یاد کر کے کرنٹ سا لگا تھا

## Posted On Kitab Nagri

فرخندہ بیگم جو بی جان کو ہی بلانے آبرو کے کمرے میں آئی تھیں آگے آبرو کی باتیں اور بی جان کا اُسے سمجھانا نورین بیگم کا پریشان چہرہ دیکھ وہ بھی منان کے فیصلے پر سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھیں

ایک دم سے وہ بی جان سے پیچھے ہوئی تھی اور آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے بی جان اور نورین بیگم کو دیکھ کر مزید قدم پیچھے کو لینے لگ گئی تھی

نن-----نہیں نہیں آپ-----لل-----لوگ۔ کیسے مم-----مجھے اُس درندے بھیڑیے جلاد کے پاس بھیج سکتے ہیں؟؟؟؟؟؟

Kitab Nagri

آبرو نے آنسوؤں سے تر آنکھوں سے بے یقینی سے اُن تینوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جبکہ بی جان آبرو کی بات سے صحیح معنوں میں پریشان ہوئی تھیں وہیں نورین بیگم کا دل کر رہا تھا آبرو کو زمین میں گھاڑ دیں جبکہ فرخندہ بیگم خود پریشانی سے بیٹھی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

میں بتا رہی ہوں آپ لوگوں کو میں اُس جلاد کے پاس ہر گز نہیں جاؤں گی ہر گز نہیں آبرو نے چینخ کر  
کہا

منان خان جو حمدان کو ضروری ہدایت دے کر واپس بی جان کے کمرے کی طرف آ رہا تھا

بی جان کی آواز آبرو کے کمرے سے اُسے سنائی دی تھی وہ اُس ہی طرف بڑھ گیا تھا

مگر آگے آبرو کے منہ سے اپنے لئے یہ سب کچھ سننا دیکھ منان کی رگیں غصے کی حد سے مزید پھولی تھی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

خوبصورت نقوش تن چُپکے تھے وہ دھڑنگ سے دروازہ دھکیل کر تن فن کرتا اندر آبرو کی ہی طرف  
بڑھا تھا جو کہ اب بھی اُس ہی کی تعریفوں میں لگی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان کو کمرے میں آتا دیکھ بی جان نے سکھ کا سانس لیا تھا اور فرخندہ بیگم کو خاموش رہنے کا اشارہ کر کے خود بھی صوفے پر بیٹھ چکی تھیں

جبکہ نورین بیگم کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا تھا منان کو غصے میں آبرو کے سر پر کھڑا دیکھ آبرو ابھی ذرا پیچھے ہوئی ہی تھی کہ دور سے کسی چٹان سے ٹکرائی تھی آبرو نے جب پیچھے موڑ کر دیکھا تو منان خان نیلی آنکھوں میں سُرخ لائے اُسے ہی کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا

منان کو دیکھ ایک پل کو آبرو کا وجود کانپا تھا مگر پھر سب کی مجودگی کو دیکھ وہ بہادر بن کر نورین بیگم کی طرف بھاگنے کے انداز میں بڑھی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو سیدھی جا کر نورین بیگم کے پہلو میں چھپنے کے انداز میں بیٹھی تھی

مم۔۔۔۔۔ ماں مجھے خان کے پاس اُنکے ساتھ نہیں جانا اور میں نے سب غصے سے کہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

مم۔۔۔ میں سوری کرتی ہوں وہ سب کہنے کی اور خان کو بولیں نہ کہ میری سوری اسیپٹ کر کے یہاں سے چلے جائیں

آبرو نے نورین بیگم کی شال میں چہرہ اچھا کر ایک آنکھ سے غصے سے بھرے سُرخ چہرے کے ساتھ کھڑے منان خان کو دیکھتے ہوئے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑ کر نورین بیگم سے کہا

آبرو کی اتنی معصومیت پر سب کے چہروں پر دبی دبی مسکراہٹ آئی تھی سوائے منان کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو منان خان تمہیں آج اور ابھی میرے ساتھ ہمیشہ کے لئے جانا ہو گا انڈر سٹینڈ منان نے آبرو کے پاس آکر اُسکے چہرے ہاتھوں سے شال لے کر اُسکے چاند سے چہرے سے ہٹا کر کہا جبکہ آبرو اب اپنا سر نفی میں

ہلانے لگ گئی تھی

# Posted On Kitab Nagri

نن۔۔۔ نہیں مم۔۔۔۔۔ میں نہیں جاؤں گی آبروروتے ہوئے کہنے لگی تھی

منان کے صبر نے اب جواب دیا تھا منان نے جُھک کر نفی کرتی آبرو کو جھٹکے سے اٹھا کر اپنی باہوں میں بھر کر پی جان کی طرف مڑا تھا

میں اپنی بیوی کو لے کر جا رہا ہوں اور اُمید کرتا ہوں آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا منان تینوں خواتین کو دیکھ کر ادب سے کہا

www.kitabnagri.com

اور خود کو چھڑوانے کے لئے اپنی ٹانگوں کو زور سے ہلاتی اپنی پیاری شریکِ حیات کو دیکھا تھا جو کہ بی جان فرخندہ بیگم اور نورین بیگم کو مدد کے لئے پکار رہی تھی

ابھی تمہاری آواز مجھے آئی تو آبرو منان خان میں تمہاری زبان گدی سے کھینچ لوں گا

## Posted On Kitab Nagri

منان نے سر دلہے سے آبرو کو کہا مہمان کے کہتے ہی آبرو خاموش ہو گئی تھی  
منان آبرو کو اس ہی طرح اٹھائے اب آبرو کے کمرے سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا  
آبرو کے پاؤں اب بھی ہل رہے تھے

آبرو کے پاؤں میں پھنی پائل کی چھن چھن سے نیچے بیٹھی لڑکیاں جو آپس میں ہنس کر باتیں کر رہی  
تھی وہ سب ہی اوپر کی طرف دیکھنے لگی تھیں جہاں سے پائل کی آواز آرہی تھی

سیڑھیوں سے منان کی باہوں میں آبرو کو دیکھ کچھ لڑکیاں رشک سے آبرو کوں دیکھ رہی تھیں تو کچھ  
حسرت سے جبکہ آبرو بچاری اپنی جان بخشی کی دعا کر رہی تھی

روزینہ اور روبینہ تو معاملہ سمجھ گئی تھیں آبرو کو اس طرح منان کی باہوں میں دیکھ جبکہ حالے کو تو یہ  
کسی رومانٹک فلم کا سین ہی لگا تھا جسے وہ بار بار یاد کر کے مسکرا رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

بی جان نورین بیگم اور فرخندہ بیگم کے ساتھ واپس نیچے آگئی تھیں



لڑکیاں بھی اب آہستہ آہستہ اپنے اپنے کمروں میں چلی گئیں تھیں بی جان نورین بیگم اور فرخندہ بیگم بھی اپنے کمروں میں چلی گئی تھیں حالے نورین بیگم کے پاس رکی تھی آج بھی منان نے صاف کہہ دیا تھا کہ آج نہیں کل جب حالے ولیمہ دُلہن بنے گی تب ہی جائے گی تمہارے کمرے میں

Kitab Nagri

حمد ان بیچارہ بھی منہ لٹکاتا رہ گیا تھا عادت جو ہو گئی تھی اُسے حالے کی لکن اس ظالم سماج کو کہاں پرواہ تھی بیچارے حمد ان کی

## Posted On Kitab Nagri

منان نے پاؤں سے کمرے کے دروازے کو کھولا تھا اندر بڑھ کر واپس بھی پاؤں کی ہی مدد سے دروازہ بند کیا تھا پھر ایک حات سے اُسے اچھی طرح لوک کر دیا تھا آبرو کے تو اتنی ٹھنڈ میں بھی پسینے چھوٹ رہے تھے

منان نے آہستہ سے آبرو کو بیڈ پر بیٹھایا تھا بغیر کچھ کہے ہی اُس نے آبرو کے دوپٹے کو پنوں سے آزاد کر کے صوفے پر پھینکا تھا پھر آرام سے اُسکی جویلری اتاری تھی



www.kitabnagri.com

خان مم----می----میں

ششششش

## Posted On Kitab Nagri

آواز نا آئے آج مجھے تمہاری جاناں

یہاں سے ہلنا نہیں میں ابھی آتا ہوں ہن

منان اتنا کہہ کر ڈرینگ روم کی طرف بڑھ گیا تھا

وہ جب چلیج کر کے باہر نکلا تو اُس نے صرف ایک جرسی کا ٹراؤزر پہنا تھا



کمرہ چاند کی چاندنی کی روشنی میں نہایا ہوا تھا منان کے کمرے کی بڑی سی کھڑکی کھلی ہوئی تھی جس سے چاند کی چاندنی کمرے میں پوری طرح لگ رہی تھی ساتھ ہی منان نے اپنے کمرے میں ایک گلاس وال بھی لگوایا تھا جس کے پردے آج ہٹائے ہوئے تھے اُس سے چودھویں کے چاند کی چاندنی پوری طرح دھمک کر اندر آرہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان کو شرٹ لیس دیکھ آبرو نے اپنے چہرے کو ہاتھوں میں چھپالیا تھا آبرو کی اس حرکت پر اُسکے لب  
بے ساختہ مسکرائے تھے

منان آہستہ سے آبرو کے پاس جا کر بیٹھا تھا اور بغیر اُسکے چہرے سے ہاتھ ہٹائے ہی اُسکی لہنگے کی شرٹ  
کی ڈوری کھولی تھی

آبرو نے منان کے ہاتھوں کی حرکت دیکھ اُسے روکنے کے لئے اپنے ہاتھ اُسکے مضبوط بازوؤں پر رکھے  
تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



منان نے آبرو کے کندھے سے شرٹ سرکا کر وہاں اپنے لب رکھے تھے آبرو اب باقاعدہ کانپی تھی



## Posted On Kitab Nagri

آہستہ سے منان نے آبرو کی شرٹ کو مکمل سرکا دیا تھا اُسکے وجود سے آبرو شرم سے دوہری ہو رہی تھی منان نے آبرو کا سر تکیہ پر رکھ کر خود اُس پر جھکتا چلا گیا تھا

منان نے آبرو کے کپکپاتے لبوں پر اپنے لب رکھے تھے وہاں اپنی شدت نچھاور کر کے اب اُس نے اپنے لب آبرو کی سُرخ سفید گردن پر شدت سے رکھے تھے منان کی شدتیں اب بڑھتی جا رہی تھیں

آبرو نے اب باقاعدہ رونا شروع کر دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خان پپ----پلیز مم----مجھے چھوڑ دیں نہ

آبرو نے روتے ہوئے گزارش کی

Posted On Kitab Nagri

شششش

جاناں آج مجھے محسوس کرو دیکھو تمہارا یہ خان کتنا ترسا ہے تمہاری قُربت کے لئے کتنا صبر کیا ہے میں نے مگر اب نہیں جاناں اب تمہیں میری شدتیں میری قربتیں میری محبتیں سہنی ہوں گی جاناں

وہ خمار سے چور لہجے میں کہتا اُس نازک جاں پر جھکتا چلا گیا تھا

پورے کمرے میں اب آبرو کی سسکیاں تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آسمان پر نظر آتا چودھویں کا چاند بھی آج منان خان کی محبت کے ملن پر پوری طرح چمک رہا تھا اور ہر طرف اپنی چاندنی بکھیر رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

صبح کا سورج اپنی آن بان میں نکلاتا حویلی میں مہمان اپنے اپنے گھروں میں روانہ ہو گئے تھے

روبینہ آج صبح سے کچن میں گھسی ہوئی تھی نورین بیگم کے ساتھ

جبکہ حالے اور روزینہ فرخندہ بیگم کے ساتھ مل کر ہر طرف سے اچھی طرح حویلی کی ایک ایک چیز کو  
ٹھیک کر وار ہی تھیں

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

مہمان سب صبح روشنی ہوتے ہی نکل گئے تھے اپنے اپنے گھروں کو آج ولیمہ کا فنکشن کے لئے حمدان  
اور منان نے ایک حال ڈیکوریٹ کروایا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اس لئے حویلی کی خواتین اب حویلی میں کی گئی سجاوٹ کو ختم کروا کر اُسکی چمک دھمک پہلے جسے کروا رہی تھیں

منان نے آخر صبح کے سات بجے آبرو کی جان بخشی کر ہی دی تھی آبرو کی سسکیاں ساری رات کمرے میں گونجتی رہی تھیں

منان نی آہستہ سے روتی ہوئی آبرو کے گال پر اپنے لب رکھے تھے اور اُسے اپنی باہوں میں بھر لیا تھا

رات کو ہی منان نے گلاس وال پر پردے گرادیئے تھے ساتھ ہی کھڑکی بھی بند کر دی تھی

www.kitabnagri.com

جس سے باہر ہوتی روشنی کی کوئی خبر نہیں تھی آبرو بھی اپنی جان بخشی پر رونا سسکنہ بند کر کے سُوسو کرتی منان کے سینے میں چہر اچھپا کر سُو گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان کو نیند کہاں آئی تھی جب اُسے کافی دیر گزرنے کے بعد وقت کا احساس ہوا تو اُس نے گھڑی میں ٹائم دیکھا دن کے بارہ بج رہے تھے

منان نے مُسکرا کر اپنی شریکِ حیات کو دیکھا جو اُسکی باہوں میں دُنیا جہاں سے بے خبر سُورہی تھی

منان نے آہستہ سے آبرو کے بالوں پر اپنے لب رکھے تھے اور اُسکے چہرے کے ہر نقوش کو اپنے لبوں سے چوما تھا



آبرو نے جب ہلکی ہلکی آنکھیں کھولی تو منان کو ہی اپنے اوپر جھکتا پایا تھا

www.kitabnagri.com

منان نے جب آبرو کی طرف دیکھا تو اُس نے شرم سے اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا لیا تھا

جاناں اس طرح ناشر ماویہ کمبخت خان بہک جائے گا

## Posted On Kitab Nagri

منان نے آبرو کی گردن پر لب رکھ کر سرگوشی نما انداز میں کہا

آبرو کو تو مانو کرنٹ لگا تھا منان کی بات پر آبرو نے جھٹکے سے اپنی آنکھیں بڑی کر کے منان کی طرف  
روہا نسی ہو کر دیکھا تھا

اچھا اب رونہ مت شروع کر دینا اٹھو فریش ہو جاؤ کافی دیر ہو گئی ہے ہمیں



منان نے آبرو کے سراپے سے نظریں چراتے ہوئی

www.kitabnagri.com

ہوئے کہا آبرو منان کی شرٹ پھن کر رکھی تھی شرم سے اُس سے اٹھنے نہیں ہو رہا تھا منان آبرو کو اس  
طرح دیکھ ڈریسنگ روم میں چلا گیا تھا تاکہ آبرو باتھ روم جا کر فریش ہو جائے

## Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں آبرو فریش ہو کر باہر آگئی تھی ہلکے فیروزی کلر کی قمیض شلوار میں آبرو بہت خوبصورت لگ رہی تھی منان آبرو کو پیار بھری نظر دیکھ خود بھی فریش ہونے چلا گیا تھا

تھوڑی دیر بعد جب منان باہر نکلا تو آبرو کو تیار دیکھ منان مسکرایا تھا بالوں کو ڈھیلے سے کیچر میں باندھ کر میکپ سے پاک چہرے لائے چاند سے چہرے پر ہلکا سا لوشن لگا کر جھیل سی آنکھوں میں سُرمہ اور ہونٹوں پر ہلکی سی پینک لپسٹک لگا کر دوپٹہ نفاست سے سیٹ کر کے آبرو خود کو شیشے میں آخری ٹیچ دے رہی تھی

منان نے آگے بڑھ کر شیشے کے سامنے کھڑی اپنی شریکِ حیات کو کمر سے اپنی باہوں میں بھرا تھا آبرو منان کے اس طرح پکڑنے پر شرمائی تھی جبکہ منان کا دل بہک رہا تھا آبرو کو اس طرح شرماتے دیکھ ہوئے کہا آبرو منان کی شرٹ پھن کر رکھی تھی شرم سے اُس سے اٹھنے نہیں ہو رہا تھا منان آبرو کو اس طرح دیکھ ڈریسنگ روم میں چلا گیا تھا تاکہ آبرو باتھ روم جا کر فریش ہو جائے



## Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں آبرو فریش ہو کر باہر آگئی تھی ہلکے فیروزی کلر کی قمیض شلوار میں آبرو بہت خوبصورت لگ رہی تھی منان آبرو کو پیار بھری نظر دیکھ خود بھی چینج کرنے چلا گیا تھا



تھوڑی دیر بعد جب منان باہر نکلا تو آبرو کو تیار دیکھ منان مسکرایا تھا بالوں کو ڈھیلے سے کیچر میں باندھ کر میکپ سے پاک چہرے لائے چاند سے چہرے پر ہلکا سا لوشن لگا کر جھیل سی آنکھوں میں سُرمہ اور ہونٹوں پر ہلکی سی پنک لپسٹک لگا کر دوپٹہ نفاست سے سیٹ کر کے آبرو خود کو شیشے میں آخری ٹیچ دے رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان نے آگے بڑھ کر شیشے کے سامنے کھڑی اپنی شریکِ حیات کو کمر سے اپنی باہوں میں بھرا تھا آبرو منان کے اس طرح پکڑنے پر شرمائی تھی جبکہ منان کا دل بہک رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو کو اس طرح شرماتے دیکھ جاناں اب تم اس طرح شرمناؤ گی تو یہ خان بہک جائے گا منان اتنا کہتے ہی  
آبرو کو اپنی طرف موڑ کر اُسکے لبوں پر جھک گیا تھا

تھوڑی دیر بعد منان اُسکے لبوں سے ہٹا تھا آبرو کان کی لوتک سُرخ ہوئی تھی منان کے اس طرح کرنے  
سے

آبرو کی لپسٹک کو ٹھیک کر کے اب منان خود کی کنگی کرنے کے بعد اپنے اوپر پر فیوم جھڑک رہا تھا

آبرو کن انکھیوں سے شیشے میں نظر آتے منان کے عکس کو دیکھ رہی تھی منان کی نظر جب شیشے میں  
خود کو دیکھتی آبرو پر پڑی تو منان نے ایک آنکھ وینک کی جس سے آبرو ہڑبڑا کر یہاں وہاں دیکھنے لگ  
گئی تھی منان تیار ہو کر آبرو کا ہاتھ تھامے اب کمرے سے باہر نکل آیا تھا

www.kitabnagri.com



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

# Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

آج سب ہی ناشتہ کے ٹیبل پر آبرو اور منان کا انتظار کر رہے تھے

روزینہ روبینہ آپس میں باتیں کر رہی تھیں تو حالے حمدان کے ساتھ والی گُرسی پر بیٹھی بی جان سے باتیں کر رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

حمد ان بیچارہ تو اس ہی پر خوش ہو گیا تھا کہ آج اتنے دنوں بعد اُسکی شہزادی اُسکے پاس بیٹھی تھی

اور آنے والی رات کا سوچ کر تو حمد ان کی خوشی میں مزید اضافہ ہو رہا تھا

وہیں حالے بھی آنے والی رات کا سوچ کر خود ہی خود میں ہی چھنپ جاتی تھی

فرخندہ بیگم تو قربان ہو رہی تھیں حمد ان کی خوشی دیکھ



نورین بیگم کا تو آبرو کے بارے میں سوچ سوچ کر ہی بُرا حال ہو رہا تھا وہ یہی سمجھ رہی تھیں کہ پتا نہیں

منان نے غصے سے آبرو سے کیا کہا ہو گا اُسکا کیا ہو گا

## Posted On Kitab Nagri

نورین بیگم کو ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے ابھی آبروروتی ہوئی آئے گی چہرہ اٹھڑوں سے سُرخ ہوا ہوگا  
آنکھیں آنسوؤں سے تر ہوں گی

ن۔۔۔ نہیں میرے اللہ جیسا میں سوچ رہی ہوں ویسا کچھ ناہو اللہ پاک نورین بیگم دل ہی دل میں  
دعائیں کر رہی تھیں اُنہیں ساری رات آبرو کا سوچ سوچ کر نیند نہیں آئی تھی



حالے بھی اُنہیں کافی تسلیاں دے چکی تھی تو فرخندہ بیگم بھی بہت کہہ چکی تھی کہ اچھا سوچو نورین ایسا  
کچھ نہیں ہوگا

## Posted On Kitab Nagri

مگر وہ ماں تھیں ممتا تھی اُنکی جان تھی آبرو اکلوتی اولاد اور اوپر سے وہ مکافات عمل سے ڈرتی تھیں کہ کہیں اُنکے شوہر اور اُنکی بے حسی کا بدلہ اُنکی جان سے عزیز اولاد آبرو کو نہ چکانا پڑے اس ہی لئے وہ ساری رات جاگتی رہی تھیں

بی جان ابھی حالے سے بات کر رہی تھیں کہ اُنکی نظر سیڑھیوں سے اُترتی آبرو پر پڑی تھی جو منان کے ساتھ شرمائی گھبرائی ہوئی سیڑھیوں سے نیچے اُتر رہی تھی

ماشاء اللہ ماشاء اللہ نظر نہ لگے میرے بچوں کو بی جان نے بے ساختہ ماشاء اللہ کہہ کر دل سے خوش ہو کر کہا تھا کہ بی جان کے یہ کہتے ہی سب اُس ہی طرف متوجہ ہوئے تھے

Kitab Nagri  
www.kitabnagri.com

جہاں آبرو اب سیڑھیوں سے نیچے اُتر چکی تھی منان نے آبرو کا ہاتھ کسی قیمتی متاعِ جاں کی طرح پکڑ رکھا تھا



## Posted On Kitab Nagri

نورین بیگم تو اپنی بیٹی کو دیکھتی ہی رہ گئی تھیں جو شرمہاٹ اور گھبراہٹ کے ساتھ سُرخ چہرہ اور ہونٹوں پر شرمیلی مسکراہٹ لئے اپنی سر کے سائیں کے ساتھ بے حد خوش نظر آرہی تھی

نورین بیگم نے دل ہی دل میں اللہ کا ڈھیروں شکر ادا کیا تھا سب سے مل کر اب آبرو اپنی پرانی جگہ پر بیٹھ رہی تھی کہ اچانک منان خان نے اپنے ساتھ والی گُرسی گھسیٹ کر آبرو کو کندھوں سے پکڑ کر وہاں بٹھایا تھا

آبرو نے حیرت سے منان کو دیکھا تھا منان نے مُسکرا کر آبرو کو ناشتہ سرو کیا تھا کبھی خود کسی برتن کو ہاتھ نالگانے والا منان خان آج اپنی بیوی کو ناشتہ سرو کر رہا تھا

جبکہ بی جان مُسکراتی نظروں سے منان کو دیکھ رہی تھیں وہیں نورین بیگم اور فرخندہ بیگم بے حد خوش تھیں منان اور آبرو کو اس طرح دیکھ



## Posted On Kitab Nagri

آبرو سے شرم کے مارے ناشتہ نہیں کرنے ہو رہا تھا وہ بس چائے کے چھوٹے چھوٹے گھونٹ بھر کر چسکیاں لے رہی تھی تو وہیں منان کی محبت اور شدت بھری نظریں آبرو کو مزید شرمانے پر مجبور کر رہی تھیں



روزینہ اور روبینہ نے تو آبرو کو دیکھ کر ہی ارادہ کر لیا تھا اب اُسے تنگ کرنے کا وہیں حالے آبرو کا شرمانہ دیکھ مُسکرا رہی تھی کوئی نہیں شہزادی آج رات آپ اس سے بھی زیادہ شرمائیں گی میری باہوں پناہوں میں حمدان نے آہستہ سے حالے کی طرف ہو کر کہا تھا حمدان کی بات سنتے ہی حالے کے گال بلش کرنے لگ گئے تھے

ناشتہ کرنے کے بعد حمدان منان کے ساتھ حویلی سے باہر نکل گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

بی جان کچھ دیر کے لئے اپنے کمرے میں چلی گئی تھیں تو وہیں نورین بیگم اور فرخندہ بیگم بھی شام کے فنکشن کے بارے میں بات کرنے بی جان کے ساتھ چلی گئی تھیں

حالے روزینہ روبینہ بھی اپنے اپنے کپڑے میکپ وغیرہ کاڈسکس کرنے نورین بیگم اور فرخندہ بیگم کے پیچھے چلی گئی تھیں

تو وہیں آبرو بی جان کے کمرے میں جا کر سرب بی جان کی گود میں رکھ چکی تھی

نورین بیگم مسکرائی تھیں آبرو کی حرکت پر تو وہیں فرخندہ بیگم قربان ہو رہی تھیں اپنی چھوٹی سی بڑی بہو پر جو کہ تھکی تھکی لیٹی تھی اب

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

اری ری آبرو شام کو ولیمہ ہے تیرا اور تو یہاں آکر ڈھیر ہو رہی اُن لڑکیوں سے باتیں کر دیکھ وہ تینوں  
کیسے اپنے اپنے میکپ وغیرہ کے بارے میں باتیں کر رہی ہیں اور ایک تو ہے بی جان نے آبرو کو ڈپٹے  
ہوئے کہا تھا

جو کہ بی جان کی گود میں سر رکھے لیٹی تھی



بی جان تھوڑی دیر سونے دیں ناساری رات نہیں سوئی میں آپ کے اُس لاڈلے پوتے نے ایک منٹ  
بھی نہیں سونے دیا مجھے آبرو نے روہا نسی ہو کر کہا تھا

نورین بیگم تو اپنی بیٹی کی معصومیت پر جی بھر کر خود کو ساتھ لے فرخندہ بیگم مسکرائی تھیں آبرو کی  
بات پر

## Posted On Kitab Nagri

تو وہیں بی جان نے آبرو کے ماتھے کو چوما تھا اچھا اچھا سو جا میری بچی پھر شام کو تیار بھی ہونا ہے تو نے بی  
جان نے آبرو کے سر میں انگلیاں گھماتے ہوئے کہا

بی جان ماما میں آج رات کو بی جان کے پاس سوئوں گی یا پھر ماما آپ کے پاس میں آج خان کے  
کمرے میں نہیں جاؤں گی

آبرو نے آنکھوں میں آنسو لا کر کہا تو وہیں نورین بیگم پریشان ہو گئی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو بچے آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہو ہاں بتاؤ ماما کو کچھ کہا تھا کیا منان نے آپ کو نورین بیگم نے پریشانی  
سے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

نہیں ماما خان نے کچھ کہا نہیں لکن خان مجھے بہت پیار اور بیڈ ٹچ وغیرہ سب کرتے ہیں تو ساری رات میں جاگتی رہی اور ابھی صبح بھی خان دوبارہ مجھے پیار کرنے لگے تھے وہ تو میں رونے لگی تب بچ میں ہی چھوڑ دیا

اب اگر میں آج گئی تو آج پھر خان مجھے----

بس آبرو چپ ہو جاؤ اب حد ہوتی ہے آئندہ میں ایسی کوئی فضول بات نہیں سنوں آپ کے منہ سے سمجھ آئی



www.kitabnagri.com



آبرو جو سُرخ چہرے کے ساتھ آنکھوں میں آنسو لئے اپنا دکھ سنار ہی تھی اُسے نورین بیگم نے ڈانٹ ڈپٹ کر چپ کروا دیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہیں بی جان اب اپنے لاڈلے شیر بچے کے کارنامے سُن کر خاموش رہ گئی تھیں

تو فرخندہ بیگم روزینہ روبینہ اور حالے کو گھور رہی تھیں جنکا ہنسی روک کر بُرا حال تھا

جب روزینہ روبینہ اور حالے سے ہنسی نہیں روکنے ہوئی تو وہ کمرے سے باہر کھسک گئی تھیں روبینہ کے کمرے میں آتے ہی تینوں آبرو کی باتوں پر دِل کھول کر ہنسی تھیں



اوہو شکر ہے جو ہم نے آبرو سے کچھ پوچھا ہی نہیں نہ ہی اُسے تنگ کیا وہ تو شرمانے کے بجائے اپنی اور لالہ کی سھاگ رات کو کوئی دُکھ کی بات سمجھ کر بتا دیتی

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ نے ہنسی روک کر بمشکل بات مکمل کی روبینہ کی بات سنتے ہی روبینہ اور حالے کا ہنسی سے بُرا حال تھا وہیں روزینہ اُن دونوں کو گھور رہی تھی کیونکہ اُسکی نظر میں آبرو معصوم تھی اب اُسے کیا پتہ کس بات کو کس طرح کیا جائے مگر روبینہ اور حالے کو کون سمجھائے ہیں تو وہ دونوں بھی منان ہی کی بہنیں

وہیں وہ تینوں آپس میں باتیں کرنے لگ گئی تھیں ساتھ ہی روزینہ روبینہ حالے کو تنگ کر رہی تھیں جس پر کچھ باتوں سے وہ خود میں ہی چھنپ جاتی تھی



آبرو نورین بیگم کی ڈانٹ کے بعد باقاعدہ رونے لگ گئی تھی نورین بیگم تو آبرو کو ڈانٹ کر اٹھ کر چلی گئی تھیں

تو فرخندہ بیگم بھی حمدان کے بلانے پر اُسکی طرف چلی گئی تھیں



## Posted On Kitab Nagri

آبرو وہیں بی جان کی گود میں سر رکھ کر روتے ہوئے ہی سو گئی تھی

منان جو بی جان کے کمرے میں آیا تھا آگے اپنی جاناں کو بی جان کی گود میں سوئی ہوئی دیکھ منان کو  
ٹوٹ کر پیار آیا تھا اپنی معصوم بیوی پر منان نے جھک کر آبرو کے دونوں گال چومے تھے

منان کے خیال سے کہ بی جان بھی سوئی ہوئی ہیں جبکہ بی جان نے صرف ہلکی سی آنکھیں بند کی ہوئی  
تھیں



www.kitabnagri.com

توبہ استغفار لڑکے یہ کیا بے شرمی کر رہے ہو تم ہاں

بی جان نے منان کو ڈپٹے ہوئے کہا جو کہ کہ اب آبرو کے گال چوم کر بی جان کو مل کر گری کو بی جان  
کے سامنے رکھ کے وہاں بیٹھ گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

بی جان کے اس طرح کہنے پر منان ہلکا سا مسکرایا تھا ارے میری پیاری بی جان کیا کروں اب بندہ بشر ہوں ایک عدد دل رکھتا ہوں جو اپنی اس معصوم بیوی کو دیکھ کے ہی پاگل ہو جاتا ہے تو بس منان اتنا کہتے ہی ہنس دیا تھا



شرم کر منان تو شرم بی جان نے منان کو شرم دلانی چاہی تھی جس پر منان نے ہنس کر بی جان کو دیکھا تھا جیسے کہہ رہا ہو شرم ہی تو نہیں آتی آپ کے شیر بچے کو

منان زمہ شیر بچیہ اب میری بس ایک ہی خواہش ہے پوری کر دے تو بی جان نے منان کی طرف دیکھ کر اپنی بات کا آغاز کیا جو براؤن شلوار قمیض اور بلیک و سکرٹ میں حُسن کا شاہکار لگ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

حکمِ بی جان

منان نے بی جان کے ہاتھوں کو چوم کر انتہائی ادب سے کہا بس منان اب مجھے جلد ہی پوتے پوتی کی خوشی سنا دے میں بھی تجھے رستہ بستہ دیکھ خوشی سے سکون سے مر سکوں

بی جان نے اپنی بات مکمل کی تو منان نے مضبوطی سے بی جان کے ہاتھوں کو تھام لیا تھا نہیں بی جان اللہ آپ کو لمبی زندگی دے آپ تو میرے بچوں کو بھی کھلائیں گی

www.kitabnagri.com

اور رہی بات بچوں کی تو وہ آبرو و فلحال بہت چھوٹی ہے بی جان منان نے سنجیدگی سے کہا

چل ہٹ پریں چھوٹی ہے ابھی

## Posted On Kitab Nagri

تو نے آج رات جو کارنامے سرانجام دیئے ہیں نہ سارے آکر آبرو نے بتائیں ہیں مجھے اور جو کارنامے تو صبح کرنے والا تھا وہ بھی بتائیں ہیں اس نے مجھے تب مجھے نہ خیال آیا چھوٹی ہے ہاں

بی جان نے منان کو گھور کر کہا تھا جبکہ بی جان کی بات سن کر منان کا دل کیا تھا کہ دو لگا دے اس لڑکی کو جواب سکون سے سو رہی ہے اُسکی عزت کی ماں بہن ایک کر کے

بی جان وہ بیوی ہے میری حق تھا میرا اور میں آگے بھی اپنا حق لیتا رہوں گا لکن بچوں کے لئے فلحال آبرو بہت چھوٹی ہے کون سمجھالے گا پھر اسے اور بچے کو

www.kitabnagri.com



منان نے اب پریشانی سے کہا ارے تو ہم سب مر تھوڑی گئے ہیں میں نورین فرخندہ ہم ہیں نہ ہم تینوں اسے سنبھالیں گی اور تو بس جلد از جلد مجھے خوش خبری دے ورنہ آبرو کی بات مان لوں گی میں جو صبح کہہ رہی تھی وہ

Posted On Kitab Nagri

بی جان نے منان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

کون سی بات؟؟

منان نے سنجیدگی سے پوچھا

یہی کہ آبرو صبح مجھے کہہ رہی تھی کہ اب وہ میرے پاس یا نورین کے پاس سوئے گی وہ تو اُسے نورین نے ڈانٹا تو نیچی رو دھو کر سو گئی

www.kitabnagri.com

اب اگر تو نے انکار کیا تو میں پھر آبرو کو اپنے پاس سلاؤں گی دیکھ لینا پھر تو

بی جان نے منان کی دکھتی رگ دبائی

## Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے بی جان انشاء اللہ اللہ کا حکم ہوا تو جلد آپ کو خوش خبری ملے گی

منان نے ہتیار ڈالتے ہوئے کہا تو بی جان نے دوبارہ سے آبرو کا ماتھا چوما تھا

اچھا جا اب بچی کو کمرے میں لے کے جا بچاری بہت تھکی ہے آرام کر لے شام کو پھر اس نے تیار ہونا ہے

بی جان نے آبرو کو محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا جی ٹھیک ہے بی جان

www.kitabnagri.com

منان اتنا کہتے ہی آبرو کو اپنی باہوں میں بھر کر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آکر منان نے آہستہ سے آبرو کو بیڈ پر ڈالا تھا خود بھی اُسے اپنی باہوں میں بھر کر لیٹ گیا تھا

آبرو کی جب آنکھ کھلی تو خود کو منان کے حصار میں دیکھ وہ چونک گئی تھی

یہ میں یہاں خان کے پاس کیسے آئی نہیں نہیں میں جاتی ہوں یہاں سے

آبرو خود میں ہی بڑبڑا کر منان کے حصار سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی تھی مگر منان کے بھاری بازوؤں کو وہ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کی مدد سے چاہ کر بھی نہیں ہٹا پائی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں بھاگ رہی ہو جاناں منان نے آہستہ سے اپنی سمندر سی آنکھیں کھول کر آبرو کو دیکھتے ہوئے کہا

وہ وہ خان میں یہاں کیسے آئی



## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے پریشانی سے پوچھا جاناں تم سو گئی تھی بی جان کے پاس تو میں وہاں سے اٹھا کر لایا تمہیں

منان نے گہری نظروں سے آبرو کے سراپے کو دیکھتے ہوئے کہا

تو خان سب بی جان کے کمرے میں تھے جب آپ مجھے لائے



دوبارہ سوال داغا

نہیں صرف بی جان تھیں باقی سب لاؤنچ میں تھے منان نے پرسکون ہو کر آبرو کی سُرخ سفید گردن پر لب رکھتے ہوئے کہا





## Posted On Kitab Nagri

شدت سے اُسکے نازک لبوں سے اپنی پیاز بھجا کر اب وہ اُسکی گردن پر دوبارہ جھکا تھا

آبرو کی سسکی نکلی تھی منان کی شدت پر اسے ایسا لگا تھا جیسے اُسکی گردن اور ہونٹوں کو کسی نے کاٹ کر رکھ دیا ہو

منان اب بھی کبھی آبرو کی گردن پر شدت نہ چھوڑ کر تاتا تو کبھی اُسکے دل کے مقام پر تو کبھی اُسکے پنکھڑیوں جیسے نازک لبوں پر

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

آبرو سے اب درد برداشت نہیں ہو رہا تھا اب وہ باقاعدہ رونے لگ گئی تھی

اور یہیں منان خان نرم پڑا تھا آہستہ سے آبرو کے دونوں گال چوم کر منان اُسکے اوپر سے ہٹا تھا

## Posted On Kitab Nagri



یہ تمھاری سزا تھی زمہ جاناں آئندہ اگر مجھ سے میرے کمرے سے دور جانے کا کہنا تو دور سوچا بھی تو  
بہت برا پیش آؤں گا یہ سزا تو میں نے پیار سے دی ہے

چلو شباش میرا بچہ رو کر مجھے تکلیف نا دو تم جانتی ہو جب تم روتی ہو تو یہاں تکلیف ہوتی ہے دل کے  
مقام پر ہاتھ رکھ کر بتایا

رات کو یہیں سے کمٹینیو کریں گے مگر رات کو سزا نہیں صرف پیار سے کروں گا میں اپنی جاناں کو

www.kitabnagri.com

نرمی سے اُس کے آنسوؤں کو اپنے لبوں سے صاف کرتا وہ خمار سے چور لہجے میں بولا اُس نازک جاں کی  
ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑا گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آپ آپ جائیں میں میں تیار ہوتی ہوں آبرو نے بمشکل بات مکمل کرتے ہوئے کہا

آبرو کے کہتے ہی منان اُسکی گالوں کو چوم کر باہر نکل چکا تھا کمرے سے کیونکہ اُس نے تیار حمدان کے کمرے میں ہونا تھا

آبرو نے اُٹھ کر جب شیشے میں اپنا عکس دیکھا تو اُسے دھچکہ لگا تھا اُسکی گردن پوری منان کی شدتوں سے سُرخ ہوئی تھی

نازک لب انگاروں کی طرح خون جھلکانے کو تیار تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو اپنی حالت درست کر کے سر پر اچھی طرح دوپٹہ کر کے گردن کو ڈھانپ چکی تھی

آبرو ابھی بیڈ پر بیٹھی تھی کہ روزینہ روبینہ حالے اور دو بیوٹیشن ایک ساتھ ہی اُسکے کمرے میں آئی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے اُنہیں دیکھ کر ہلکی سی مسکراہٹ دی تھی بیوٹیشن تو آبرو کے خوبصورت کمسن حُسن سے خاصی متاثر ہوئی تھی

ماشاء اللہ روزینہ آپ کو دونوں بھابیاں بہت خوبصورت ملی ہیں لکن یہ چھوٹی والی چھوٹی ہونے کے ساتھ ساتھ خوبصورت بھی بہت زیادہ ہے



بیوٹیشن آبرو کی تعریف کیے بنا نہیں رہ سکی تھی جس پر حالے اور روبینہ مسکرائی تھیں

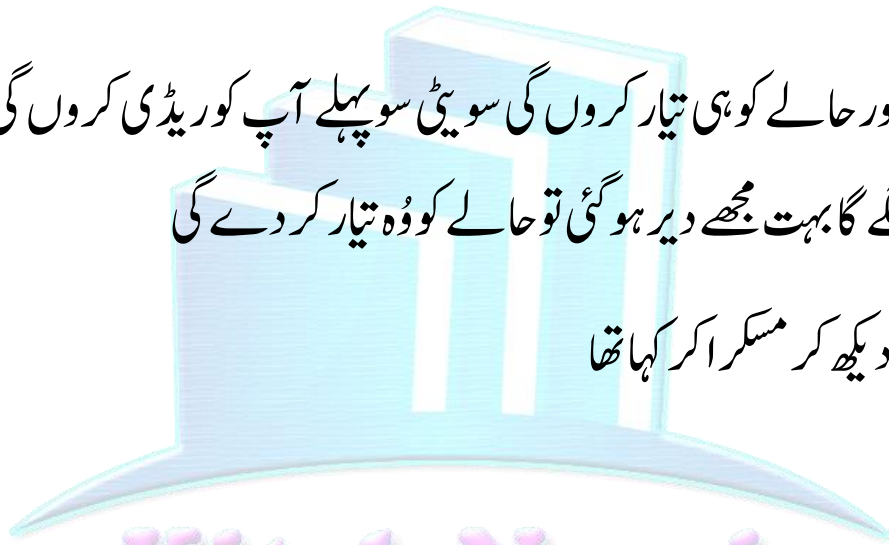
نہیں یہ میری بڑی بھابھی ہیں عُمری چھوٹی بھابھی سے چھوٹی ہیں

## Posted On Kitab Nagri

اوہ اچھا اچھا لکن ہے بہت خوبصورت یہ لٹل ڈول بیوٹیشن نے مسکرا کر کہا

آپ پہلے انکو تیار کر دیں آبرو نے بیوٹیشن کو اپنی طرف آتا دیکھ کر پریشانی سے کہا

میں صرف آپ کو اور حالے کو ہی تیار کروں گی سوئی سو پہلے آپ کو ریڈی کروں گی کیونکہ آپ کے  
ہیئر سٹائل پر ٹائم لگے گا بہت مجھے دیر ہو گئی تو حالے کو وہ تیار کر دے گی  
بیوٹیشن نے آبرو کو دیکھ کر مسکرا کر کہا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو بھی خاموشی سے بیٹھ گئی تھیں

جب لڑکی نے آبرو کی گردن دیکھی تو وہ حیرت سے اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھتی رہ گئی تھی



## Posted On Kitab Nagri

مگر آبرو بہت چھوٹی تھی اُسکی کم عمری اور گھبراہٹ کو دیکھ اُسے مناسب نہیں لگا تھا آبرو کو تنگ کرنا یا کچھ پوچھنا

جبکہ آبرو اُسکی نظروں کا مفہوم سمجھ کر خود میں ہی سمٹ گئی تھی



بیوٹیشن نے پہلے ہی آبرو سے چینیج کروالیا تھا وجہ آبرو کے بال تھے جنکی وجہ سے بعد میں ہیئر سٹائل خراب ہو سکتا تھا چینیج کرتے ہوئے

آبرو کا ہیئر اسٹائل بنانا بیوٹیشن نے سٹارٹ کیا تو اُسے کافی ٹائم لگ گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اُسکے ہیئر اسٹائل بناتے بناتے ہی دوسری بیوٹیشن روزینہ روبینہ کا پارٹی میکپ کر چکی تھی

انشرہ تم ہی حالے کو تیار کر لو دیکھو میرا تو ابھی ہیئر اسٹائل کمپلیٹ ہو گا

بیوٹیشن کے کہتے ہی دوسری والی حالے کو تیار کرنے لگ گئی تھی

ٹھیک ایک گھنٹے بعد آبرو مکمل تیار تھی اب بس بیوٹیشن اُسکا دوپٹہ سیٹ کر رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوئی ٹم بہت خوبصورت لگ رہی ہو آبرو کو لائٹ پارٹی میکپ میں تیار دیکھ بیوٹیشن نے کہا جس پر آبرو  
مُسکرا دی تھی

## Posted On Kitab Nagri

آبرو کے تیار ہوتے ہی بیوٹیشن اپنا سامان لے کر جا چکی تھی حالے روزینہ روبینہ بھی چلی گئی تھی آبرو اپنی چوڑیاں سیٹ کر کے خود کو شیشے میں آخری ٹیچ دے رہی تھی

جب منان کمرے میں داخل ہو کر دوبارہ ڈور لوک کر کے آبرو کی طرف بڑھا تھا

آبرو نے مڑ کر جب منان کو دیکھا تو دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھتے رہ گئے تھے  
منان آہستہ سے آبرو کے قریب آیا تھا یقین مانو جاننا پاگل کر رہا ہے تمہارا یہ حُسن مجھے



منان خمار آلود لہجے میں کہتا آبرو کی گردن پر جھکا تھا جبکہ آبرو شرم سے دوہری ہو رہی تھی

خان پیچھے ہوں میرا میکپ خراب ہو جائے گا آبرو نے اپنی طرف سے بہت بڑا مسئلہ بیان کیا تھا مگر  
منان پر کہاں اثر تھا جواب گردن سے لبوں تک کا سفر اپنے لبوں سے طے کر چکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان ابھی مزید آبرو کے لبوں پر جھک کر مزید اُسکی جان نکالنے لگتا کہ دروازے پر ہونے والی دستک سے منان نے آہستہ سے آبرو کو خود سے دُور کیا تھا



جبکہ آبرو اب اپنی سانسیں بھال کرنے لگ گئی تھی فکرنا کرو جاننا رات کو کرتے ہیں شروعات یہیں سے آگے



منان ایک آنکھ وینک کر کے آبرو کی طرف مسکراتی نظروں سے دیکھ کر دروازے کی جانب بڑھ گیا تھا

روزینہ آبرو کو اپنے ساتھ لئے کمرے سے باہر آگئی تھی منان بھی باہر روانہ ہو گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

حال میں ہر طرف خوبصورتی سے سجاوٹ کی گئی تھی دوا سیٹج الگ الگ تیار کروائے تھے ایک طرف منان اور آبرو کی جگہ تھی تو دوسرے اسیٹج پر حالے اور حمدان کی

پہلے حمدان حالے کا ہاتھ پکڑے کوریڈور سے اندر داخل ہوا تھا سبکی نظریں اُس گرے آنکھوں والے شہزادے اور اُسکے ساتھ چلتی اُسکی شہزادی پر ہی تھیں وہ دونوں ایک ساتھ بہت خوبصورت لگ رہے تھے حالے کے چہرے پر الگ ہی چمک اور مسکراہٹ تھی جس سے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی



منان اور آبرو جب کوریڈور سے انٹر ہوئے تو سب حیرت سے سردار منان خان کو دیکھ رہے تھے جسکی آنکھوں میں رعب کے ساتھ آج ایک الگ چمک تھی جبکہ اُسکے پہلوؤں میں کھڑی اُسکی شریک حیات اُسکے حصار میں نکھری نکھری شرمائی گھبرائی ہوئی کوئی اپسرا ہی لگ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اُن دونوں کو دیکھنے والی ہر نظر میں ستائش تھی

ولیمے کا فنکشن بھی اپنی آن بان میں جاری رہا تھا پختونی ساز گیت فائرنگ گولے باری خوب کرتے رہے تھے

رات کے بارہ بجے فنکشن ختم ہوتے ہی آبرو کو منان اپنے ساتھ اپنی گاڑی میں لے گیا تھا



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



جبکہ اسفند کے ساتھ بی جانِ حالے اور فرخندہ بیگم تھیں

تو حمدان کی گاڑی میں روزینہ روبینہ اور نورین بیگم موجود تھیں

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

منان گاڑی سے اتر کر اپنی شرمائی گھبرائی بیوی کو اپنی باہوں میں بھر کر اندر کی طرف بڑھ گیا تھا

جبکہ پیچھے سب یہ منظر دیکھ کر منان کی بے شرمی اور جلد بازی پر بس ایک دوسرے کا منہ ہی دیکھتے رہ گئے تھے



## Posted On Kitab Nagri

جبکہ حمدان اور اسفند تو منان کی حرکت پر پر عیش عیش کراٹھے تھے

حالے کو حمدان کے کمرے میں بیٹھالیا تھا کمرے میں ہر طرف پھولوں کی مہک تھی حالے پہلے بھی اس ہی کمرے میں رہی تھے مگر آج کے دن کی بات ہی اور تھی

حمدان تھوڑی ہی دیر میں روبینہ روزینہ کو انکی منہ مانگی قیمت دے کر کمرے میں داخل ہوا تھا حمدان کو اپنی طرف آتا دیکھ حالے کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی

حالے کے پاس بیٹھتے ہی حمدان نے مسکرا کر اُسکے چہرے کو دیکھا تھا شہزادی آج تم اتنی خوبصوت لگ رہی ہو کہ یہ شہزادہ تم پر دل و جاں سے فدا ہے

www.kitabnagri.com



## Posted On Kitab Nagri

حمدان نے اپنے دہکتے لبِ حالے کے ہاتھوں کی پشت پر رکھے تھے جبکہ حالے اُسکے اتنے خوبصورت  
اظہار پر کھکھلائی تھی

حمدان نے آہستہ سے اپنے لبِ حالے کی صراحی دار گردن پر رکھے تھے جس سے حالے شرما کر پیچھے  
ہوئی تھی

نہیں شہزادی اب دوری ممکن نہیں اس ظالم سماج نے پہلے ہی بہت دُور رکھا مجھے تُم سے



حمدان کی معصوم سی دہائی پر حالے ہنسی تھی آہن تُم ہنستی بہت خوبصورت ہو شہزادی مگر ابھی نہیں

حمدان شرارت سے کہتا حالے پر جھکتا چلا گیا تھا حالے نے اپنے شہزادے کا یہ روپ پہلی بار دیکھا تھا  
مگر اُسے اپنا شہزادہ ہر روپ میں پسند تھا

## Posted On Kitab Nagri

حالے بھی مُسکرا کر اپنا آپ اُسکے حوالے کرتی اُسکی محبت کی بارش میں بھگتی چلی گئی تھی  
منان آبرو کو بیڈ پر لیٹاتے ہی اُس پر جھک گیا تھا آبرو جانتی تھی کہ اب راہِ فرار ممکن نہیں اس لئے  
گھبراتی شرماتی اُسکے سینے میں اپنا چہرہ چھپا کر اُسکی شدتیں سہتی چلی گئی تھی

منان کسی قیمتی متاعِ جاں کی طرح آبرو کو خود میں سماع رہا تھا اُسکے ایک ایک عمل سے آبرو کے لئے  
بے پناہ محبت ظاہر ہو رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



تو مائے ڈیئر ریڈرز آبرو کو اُسکا خان مل گیا اور حالے کو اُسکا شہزادہ 🐒

## Posted On Kitab Nagri

اب رہتا ہے ایک آد کپل اور وہ آپ بتائیں کہ کون ہے؟؟؟

نہیں پتہ تو پھر ناول ریڈ کریں اور دیکھیں کہ وہ کپل کون ہے

ارے نہیں نہیں ہم اُن میں بالکل نہیں ہیں جنکی ان سردیوں میں شادی ہو رہی کیونکہ ہم ناول زادیوں  
کے خواب بہت بڑے ہو گئے ہیں ناولز پڑھ پڑھ کر



اب چلتے ہیں ناول کی طرف

منان حمد ان کی شادی کو ایک ہفتہ گزر چکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

حالے کو تو جیسے سارے جہاں کی خوشیاں مل گئی تھیں اپنے شہزادے کے ملتے ہی

حمدان بھی مکمل سا ہو گیا تھا حالے کا ساتھ پاتے ہی

وہیں آبرو ہر وقت ہر لمحہ اپنے خان کی شدتیں محبتیں برداشت کرتی شرمائی شرمائی سی رہتی تھی

انہیں تو بی جان بھی اکثر منان کو آبرو کے بے حد نزدیک جھکا ہوا دیکھتی تو آبرو کا دل شرم سے ڈوب  
مرنے کو ہوتا تو وہیں منان بے شرموں کی طرح مُسکرا کر کہتا کہ بی جان آپ غلط وقت پر آئی ہیں

www.kitabnagri.com

آبرو بچن میں منان کے لئے بلیک کافی بنا رہی تھی ابھی ہی وہ بڑی مُشکل سے اپنی جان چھڑوا کر آئی تھی  
یا یوں کہا جائے کہ وہ بھاگ کر آئی تھی تو زیادہ بہتر رہتا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو ابھی کافی بنا ہی رہی تھی کہ منان نے آکر پیچھے سے آبرو کو اپنے حصار میں لے لیا تھا

زمہ جاناں میرے فون پر کال کیا آئی تُم تو موقع دیکھتے ہی فرار ہو گئی ہم

منان نے لبِ آبرو کی گردن کی سائڈ پر رکھ کر گھمبیر مگر خمار آلود لہجے میں کہا آبرو کے جسم میں  
سفسناہٹ ہوئی تھی اُسکی حرکت پر

وہ وہ خان مجھے کافی بنانی تھی آپ کی تو اس لئے وہ میں وہ یہاں آگئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان کی بڑھتی جسارتوں کی وجہ سے آبرو سے کچھ بولنے ہی نہیں ہو رہا تھا اور جو بولنے ہوا وہ بھی بمشکل  
اُلٹا سیدھا

## Posted On Kitab Nagri

جاناں کافی نہیں پنی مجھے منان نے آبرو کے کندھے پر سرٹکا کر نظریں اُسکے چاند سے چہرے پر کی تھیں جو کہ شرم سے سُرخ ہو رہا تھا نازک پنکھڑیوں سے لب اُسکی قربت پر کپکپا رہے تھے

تو پھر کیا پینا ہے آپ نے آبرو نے تنگ آکر سوال کیا اب بنانا تو اُسے کچھ آتا نہیں تھا سوائے چائے کافی کے

میں نے کچھ میٹھا کچھ نمکین پینا ہے منان نے آبرو کے لبوں اور اُسکی گردن کو دیکھ کر کہا تھا جس کا مطلب سمجھتے ہی آبرو حیرت سے سُرخ چہرے کے ساتھ منان کو دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri

اِس سے پہلے آبرو کچھ کہتی منان اُس پر جھک چکا تھا آبرو کے نازک لبوں کو وہ انتہائی آرام سے اپنے لبوں سے سراب کر رہا تھا

موئے یہ کیا کر رہا ہے تو خر بچیہ



## Posted On Kitab Nagri

منان مزید آبرو پر جھکار ہتا کہ بی جان کی حیرت سے ڈوبی آواز نے منان کو آبرو سے دور کیا تھا

آبرو تو شرم سے سُرخ چہرے کے ساتھ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی

جبکہ سامنے بی جان کو دیکھتے ہی آبرو کا سر شرم سے جھک گیا تھا

ارے ری کمرے میں جگہ کم پڑھ گئی تھی کیا زمرہ بچیہ جو تو ادھر ہی لگ گیا بی جان نے منان کو گھورتے ہوئے پوچھا

www.kitabnagri.com

نہیں بی جان کمرے میں جگہ بہت ہی بس آپ کی یہ بچی ہی مجھ سے بھاگ کر آگئی تھی سامنے بھی منان تھا اپنے نام کا ایک

## Posted On Kitab Nagri

بی جان منان کے جواب پر بس سر ہلاتی رہ گئی تھی

ذرا شرم بھی کر لیا کر تو ہر وقت لیلیٰ مجنوں کی جوڑی کی طرح تو مجنوں بن کر میری معصوم بچی کو تنگ کرتا ہے بی جان نے آبرو کی طرف پیار سے دیکھ کر کہا تھا

جو کہ شرم سے جھکے سر کے ساتھ رو دینے کو تھی

بس بی جان شرم تو دی نہیں اللہ نے مجھے لکن اپنی بیوی کے لئے محبت بہت دی ہے منان ایک آنکھ وینک کر کے بی جان کو کہتا پٹ سے آبرو کو اپنی باہوں میں اٹھا کر سیڑھیوں سے چل کر کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا

www.kitabnagri.com

جبکہ بی جان منان کی حرکت پر توبہ توبہ کر کے روبینہ کے لئے دودھ نکالنے لگ گئی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ کو سردیوں میں اکثر بخار ہو جاتا تھا جس پر دودھ پینا ضروری تھا مگر روبینہ میڈم تو دودھ سے دور بھاگتی تھی نورین بیگم اور فرخندہ بیگم تو روبینہ کو دودھ کے فوائد بتاتا کر ہی تھک گئی تھیں مگر روبینہ پر ذرا برابر اثر نہ تھا اس لئے اب بی جان نے خود اُسے زبردستی دودھ پلانا تھا



حالے اور حمدان نے کل ہنی مون پر جانا تھا ناران کاغان جو کہ حمدان کی پسندیدہ جگہ تھی تو حالے کی خوابوں کی جگہ



پیکنگ کرنے کے بعد حمدان حالے کو اپنے حصار میں لے کر سُوحیا تھا حالے بھی اپنے شہزادے کی محفوظ باہوں میں سُو گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان آہستہ سے آبرو کو بیڈ پر لیٹا کر اُسکے لبوں پر جھک گیا تھا جبکہ آبرو منان کے سینے پر ہاتھ رکھتی اُسے خود سے پیچھے کرنے کی کوشش کر رہی تھی

منان آبرو کی دونوں ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں سے پن کرتا اُسکی گردن پر جھک گیا تھا آبرو جانتی تھی اب وہ چاہ کر بھی بھاگ نہیں سکتی اس لئے خاموشی سے منان کی شدتوں محبتوں کو سہتی سسکیاں بھرتی اُسکی محبت میں بھیگتی چلی گئی تھی



منان ہر رات کی طرح اس رات بھی آبرو کو جگائے رکھا تھا اُس پر اپنی شدتیں نچھاور کر تار ہا تھا جبکہ آبرو تھکی تھکی سی اُسکے سینے پر سر رکھے ہاتھوں سے اُسکی شرٹ لیس کمر پر حصار بنا کر آنکھیں بند کر کے اپنے اندر تک سکون اترتا محسوس کر رہی تھی

دن تیزی سے گزر رہے تھے منان اور حمدان کی شادی کو ایک ہفتہ ہو چکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

حمدانِ حالے کو اپنے حصار میں لئے اُسے خوبصورت جگہوں کی سیر کروا رہا تھا جبکہ حالے بھی اپنے شہزادے کے ساتھ بہت خوشی سے ہر چیز کو دیکھتی اُس میں سما جاتی تھی

حالے جب بھی حمدان کو دیکھتی تھی تو اُسے اپنی قسمت پر رشک سا آتا تھا سب کچھ ہی تو دے دیا تھا اللہ نے اُسے ہر چیز سے نوازا تھا

وہ بھی اللہ کا شکر ادا کرتی اپنے محرم کے ساتھ ہنسی خوشی اُسکی ہر بات مان کر اُسکا دل جیت لیتی تھی

**Kitab Nagri**

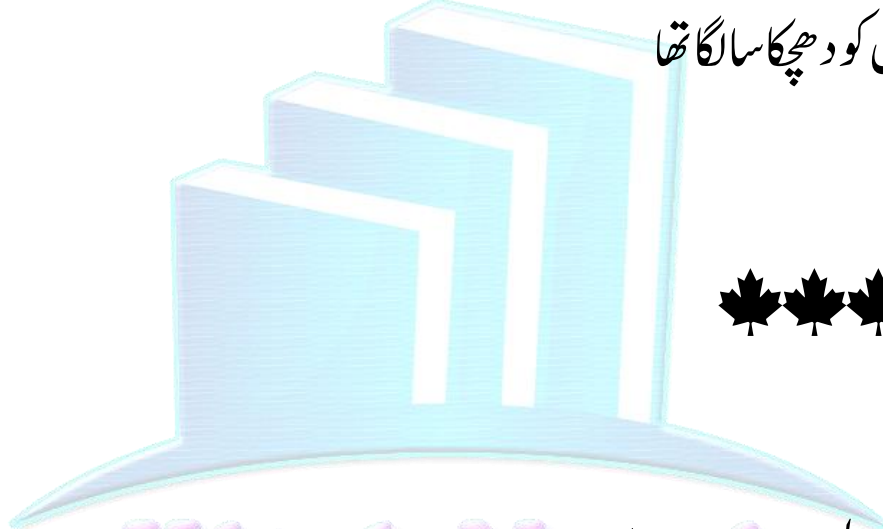
www.kitabnagri.com

منان ابھی کمرے میں داخل ہوا ہی تھا کہ اُسکی نظریں اپنی جاناں کو ڈھونڈنے لگ گئی تھیں جب منان کی نظر بیڈ پر پڑی تو اُسکی دشمن جاں وہاں سکوں سے سُورہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان آہستہ سے ڈریسنگ روم کی طرف چہنچ کرنے چلا گیا تھا جب منان چہنچ کر کے باہر نکلا تو اُسے  
سسکیوں کی آواز سنائی دی تھی

منان جلدی سے بیڈ کی طرف بڑھا تھا آہستہ سے بیڈ پر لیٹی آبرو کے چہرے سے کمبل ہٹایا تھا تو اُس کا چہرہ  
دیکھ کر منان کے دل کو دھچکا سا لگا تھا



سو جھی ہوئی آنکھیں اُلجھے ہوئے بال کپکپاتے ہونٹ سسکیاں لیتا وجود

www.kitabnagri.com

جاناں کیا ہوا تمہیں اٹھو میری جان منان نے پریشانی سے آبرو کے چہرے سے بال ہٹاتے ہوئے کہا

# Posted On Kitab Nagri

خان خان مم۔۔۔۔ مجھے ومٹ ہو رہی ہے میرا سانس نکل رہا ہے مم۔۔۔ مجھے ایسا لگ لگ رہا ہے  
جیسے مم۔۔۔ میرا سانس بند ہو جائے گا خان

آبرو کہتے ساتھ ہی منان کے گلے لگی پھوٹ پھوٹ کر رودی تھی

منان کو صحیح معنوں میں پریشانی لاحق ہوئی تھی

جاناں میں ابھی ڈاکٹر کو بلاتا ہوں تم پریشان ناہو میں ابھی کال کرتا ہوں ڈاکٹر کو منان نے آبرو کے

Kitab Nagri

دونوں گال چومتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

نن۔۔۔ نہیں خان مم۔۔۔۔ مجھے سونا ہے ابھی آپ کے پاس پپ۔۔۔ پلیز خان

آبرو نے کپکپاتے لبوں کے ساتھ بمشکل کہا



## Posted On Kitab Nagri

تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں جاناں مزید طبیعت خراب ہو گئی تو پھر کیا ہوگا

منان نے پریشان لہجے میں کہا

نہیں خان مجھے سونا ہے ابھی میرا سانس نہیں

آبرو کہتے ساتھ ہی منان کے سینے پر سر رکھ گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان نے آرام سے آبرو کو اپنے حصار میں لے کر آہستہ سے اُسکے بال سہلا رہا تھا ساتھ اُسکی بے داغ  
پیشانی چوم رہا تھا

آبرو سکون سے منان کے سینے پر سر رکھ کر سو گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

صبح ہوتے ہی منان نے آبرو کو، سیلتھی ناشتہ کروایا تھا

جاناں چلو اٹھو فریش ہو جاؤ پھر ڈاکٹر کو بلاتا ہوں میں منان نے آبرو کو باہوں میں بھرتے ہوئے کہا

آبرو اٹھ کر کھڑی ہوئی ہی تھی کہ اُسکا سر زور سے چکرایا تھا اس سے پہلے وہ گر جاتی منان نے اُسے  
باہوں میں بھر لیا تھا

جاناں کیا ہوا میرا بچہ تم ٹھیک تو ہو منان نے فکر مندی سے آبرو کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خان مجھے چکر آرہے ہیں مجھ سے چلنے نہیں ہو رہا خان

آبرو نے روہانسی ہو کر کہا کچھ نہیں ہوتا میری زندگی میں ہوں نہ تم فکرنا کرو میں ابھی ڈاکٹر کو کال کرتا

ہوں

## Posted On Kitab Nagri

منان نے آرام سے آبرو کو بیڈ پر لٹا کر ڈاکٹر کو کال کی تھی ڈاکٹر کو آبرو کے کمرے کی طرف جاتا دیکھ بی  
جان فرخندہ بیگم اور نورین بیگم بھی پریشانی سے ڈاکٹر کے ساتھ آگئی تھیں

آبرو کو نیم بیہوشی میں دیکھ نورین بیگم کا تودل دھک کر رہ گیا تھا



چہرے پر گلابی رنگت نہیں تھی بس پیلی سی زردی پھیلی ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

بی جان آبرو کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرا کر نورین بیگم اور فرخندہ بیگم کو لے کر کمرے سے باہر چلی گئی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

میری وائف کو کیا ہوا اٹھیک تو ہے وہ منان کی آواز میں گھبراہٹ اور پریشانی صاف تھی

آبرو کا چیک اپ کرنے کے بعد ڈاکٹر منان کی طرف متوجہ ہوئی تھی

جی اس طرح کی حالت میں اکثر ایسا ہوتا ہے انکی کم سن ہونے کی وجہ سے کافی پروہلم ہو سکتی ہے آپ انکا بہت خیال رکھیں اور انہیں اسٹریس سے دور رکھیں باقی انکا چیک اپ کرواتے رہیے گا

یہ میں نے کچھ میڈیسن لکھ دی ہیں جو انکو وقت پر دے دیجئے گا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

منان خاموشی سی سُن رہا تھا اتنا تو نا سمجھ نہ تھا وہ کہ ڈاکٹر کی بات کا مطلب نہ سمجھ سکتا

آپ کا کہنا ہے کہ میری وائف ایکسپکٹ کر رہی ہیں

## Posted On Kitab Nagri

منان نے ایک آنبرو آچکا کر پوچھا تھا جی اب میں چلتی ہوں انکا اور انکی ڈائٹ کا خاص خیال رکھیے گا اور میڈیسن ٹائم پر دیتے رہیے گا

ڈاکٹر یہ کہہ کر چلی گئی تھی جبکہ منان سر پکڑ کر بیٹھ چکا تھا



www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

میں کیسے اس بات پر خوشی منائوں زمرہ جاناں جو تمہیں تکلیف اور ازیت میں ڈال دے



منان آبرو کے چہرے کو شدت سے چومتا کہہ رہا تھا

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اُسے اس بات اتنی خوشی نہیں تھی جتنا اس بات پر دُکھ تھا کہ اُسکی جاناں کو نو ماہ ازیت سہنی ہے وہ بھی  
اتنی کم عمری میں منان کی وجہ سے

## Posted On Kitab Nagri

وہ بن ماہ باپ کی بچی سولہ سال کی عمر میں ہی خواہشوں شدتوں محبتوں میں روندھ دی جانی تھی اور یہی بات منان کا دل دکھا رہی تھی

نہیں زمرہ جاناں میں تمہیں کوئی ازیت نہیں دوں گا مجھے اس بچے سے زیادہ تمہاری فکر رہے گی جاناں  
ہر وقت ہر لمحہ میں تمہیں ذرا دکھ نہیں دوں گا زمرہ دنیا

منان دل ہی دل میں کہتا آبرو کو اپنی باہوں میں 5 بھر چکا تھا



حویلی میں عید سا سماع تھا یہ خبر سن کر بی جان تو خوشی سے پھولے نہیں سمار ہی تھیں فرخندہ بیگم کا بھی کچھ یہی حال تھا



## Posted On Kitab Nagri

جبکہ نورین بیگم کو آبرو کی فکر تھی وہ بھلے ہی اُسکی سگی ماں نا تھیں مگر اُنکی ممتا کہ پیاز آبرو کو دیکھ کر اُسے  
اپنے سینے سے لگا کر ہی بھجتی تھی

آبرو کی جب آنکھ کھلی تو خود کو منان کے حصار میں دیکھ وہ شرمائی تھی

جبکہ منان اپنی جاناں کے چاند سے چہرے کو پیار بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا



خان آبرو نے آہستہ سے منان کے دائیں رخسار پر اپنا نازک ہاتھ رکھ کر اُسے پکارا تھا

خان صدقے زمہ جاناں

## Posted On Kitab Nagri

بولونہ کیا بولنا ہے

منان نے پیار بھرے لہجے میں کہا

خان وہ میں وہ آپ وہ

اُسے شرم کے مارے سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کہے



www.kitabnagri.com

بولونا جاناں

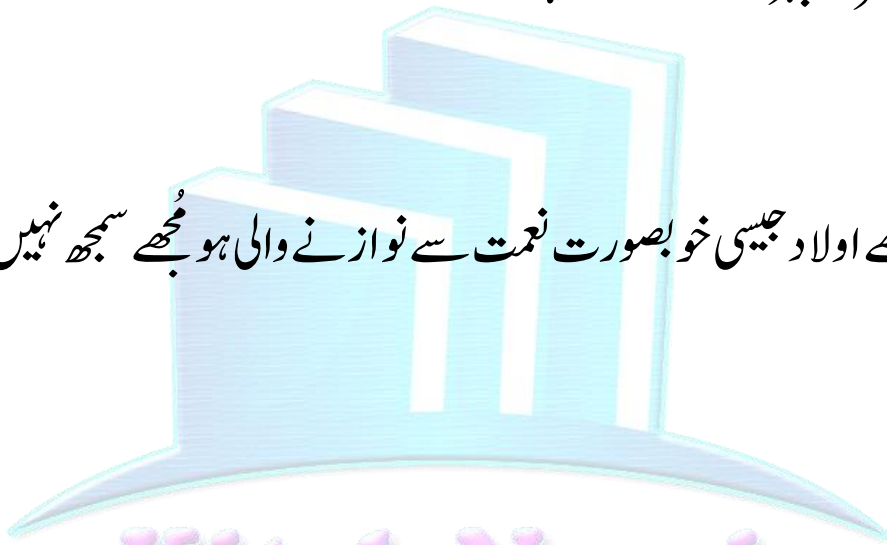
منان نے مُسکرا کر کہا

## Posted On Kitab Nagri

خان ہمارا بے بی ہونے والا ہے نہ آپ بابا بننے والے ہیں نہ

اُس نے شرم سے سُرخ چہرے کے ساتھ کہا

ہاں زمہ جاناں تم مجھے اولاد جیسی خوبصورت نعمت سے نوازنے والی ہو مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ تمہارا کیسے  
شکریہ ادا کروں



منان نے آبرو کے رخساروں کو چومتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

خان آپ مجھے کہٹے آم دے دیا کرنا بس اس طرح شکریہ ادا ہو جایا کرے گا

آبرو نے چلا کی سے طریقہ بتایا جبکہ منان اُسکی معصوم سی چلا کی پر مسکرا کر رہ گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

زمرہ جاناں تم بہت معصوم ہو شکریہ ادا کرنے کے اور بھی بہت طریقے ہیں

اور ہاں آج سے یہ چٹ پٹے کھانے اچار کھٹے آم سب بند

آج سے تم، ہیلتھی کھانے کھاؤ گی اور ساتھ تمہارا ڈائیٹ چارٹ بھی چیلنج کر دیا جائے گا، ہم

منان نے دو ٹوک کہا تھا اب آبرو بچاری کو تو سنی ہی سنی تھی منان کی بات

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

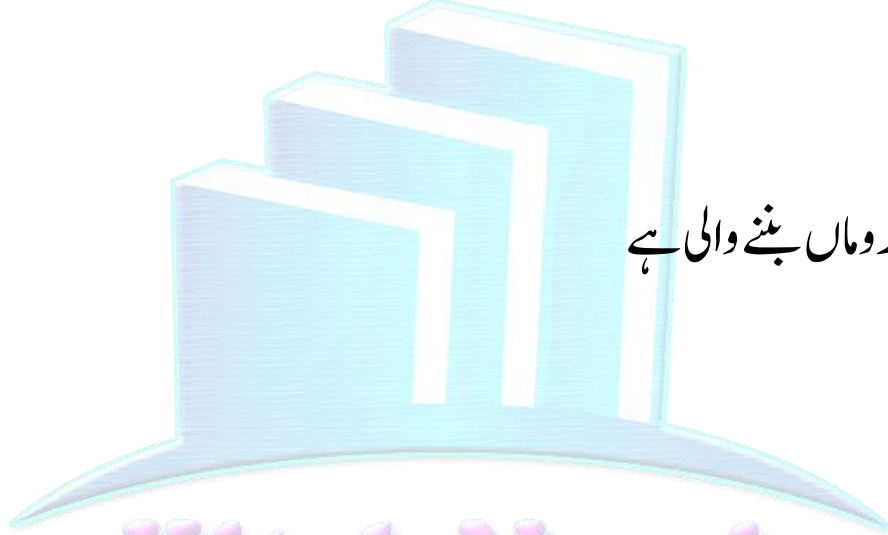
اگر وہ نہ سنتی تب بھی منان نے کرنی اپنی ہی تھی تو بہتر یہی تھا کہ اُس کی سن لی جائے

اس لئے اُس نے بھی خاموشی سے سر ہاں میں ہلا دیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

حالے اور حمدان بھی ہنی مون سے واپس آچکے تھے حالے کافی خوش تھی حمدان کے ساتھ

جبکہ آبرو کی خوشی کی خبر سُن کر تو حالے کو خوشی اور حیرت دونوں ہوئی تھیں



کہ اتنی چھوٹی سی آبرو ماں بننے والی ہے

ہائے ہماری چھوٹی سی بھابھی نے ہمیں اتنی بڑی خوشخبری دی ہے ہمیں تو سمجھ ہی نہیں آرہی کہ کیسے  
اپنی اس بھالو سی بھابھی کا خیال رکھیں

روزینہ روبینہ نے چٹا چٹ آبرو کے دونوں گالوں کو چومتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

ارے بس بس کچھ پیار منان لالہ کے لئے بھی چھوڑو سارا تم لوگ ہی کرنے لگ گئی



حالے نے بھی آبرو کو چھیڑتے ہوئے کہا

جبکہ آبرو تو شرمائی شرمائی سی سُرخ اناری چہرے کے ساتھ بس خاموشی سے ہر ایک سے تعریف اور دعائیں لیتی اب اُسکا شرم مانے مسکرا نے کے علاوہ اور کوئی کام نہ تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان تو آبرو کو سیڑھیاں تک نہ چڑھنے دیتا تھا

مگر وہ بھی آبرو تھی منان کی غیر موجودگی اور بی جان کے کمرے میں ہوتے ہوئے اچھی خاصی دندناتی رہتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ایک ماہ مزید گزر چکا تھی

آبرو کی طبیعت میں اب سدھار آچکا تھا آبرو دن بادر نکھرتی چلی جا رہی تھی

آج حویلی میں روبینہ اور روزینہ کی شادی کے دن طے ہو چکے تھے

روبینہ اور روزینہ کو مائیوں بٹھا دیا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہندی کا فنکشن رات میں تھا روزینہ روبینہ کا نکاح بچپن میں ہی ہوا تھا تو منان اور حمدان کے ولیمے میں ہی اُن دونوں کی بھی شادی کی تاریخ تاریخ رکھ دی گئی تھی

مہندی کی جگہ حویلی کی بڑے صحن میں ہی تیار کر دی گئی تھی



## Posted On Kitab Nagri

اسفند بی جان کا کافی لاڈلاتا تھا جسکی شادی روبینہ سے ہوئی تھی اسفند بی جان کے اکلوتے بھائی کا پوتا تھا

بی جان کو کافی خوشی تھی آخر اسفندیار نے اُنکی بات کی لاج جو رکھی تھی



روزینہ روبینہ دونوں گرین رنگ کی شورٹ شرٹ ساتھ غرارہ سر پر سیلے رنگ کا دوپٹہ پھن کر موتیے کے پھولوں کے جھمکے ہار بندیاں گجرے پھن رکھے تھے دونوں ہی بہت پیاری لگ رہی تھیں

www.kitabnagri.com

حالے ڈارک پنک کلر کی کرتا پجامہ پھن رکھا تھا ساتھ گلے میں ہم رنگ دوپٹہ ہلکا ہلکا میکپ کر کے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے منان کی پسند پر اور نچ رنگ کا گھیر دار گھٹنوں سے نیچے تک آتا فروک پھن رکھا تھا ساتھ  
چوڑی دار پجامہ اور باریک سی کڑھائی والا بڑا سادو پیٹہ نفاست سے سر پر کیا ہوا تھا

جس سے اُسکا بھرا بھرا سراپا ڈھنپا ہوا تھا

ہاتھوں میں گجرے پاؤں میں خو سے پھن کر اور چہرے پر ہلکا سا میکپ کر کے وہ نظر لگ جانے کی حد  
تک خوبصورت لگ رہی تھی



ہر نظر آبرو کو دیکھ کر دیکھتی رہ جاتی تھیں

www.kitabnagri.com

خاندان کی کچھ لڑکیاں پشتو سونگ پر ہاتھ ہلاتی ہوئی ڈانس کر رہی تھیں ساتھ ایک نے آبرو کو بھی کھینچ  
رہی تھی سیڑھیوں سے اوپر جاتے منان نے یہ منظر غور سے دیکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے صاف انکاری کی تھی

بس مسکرا کر تالیاں بجانے لگ گئی تھی

مگر اس بے دھیانی میں آبرو کے سر سے دوپٹہ ڈھلک گیا تھا پھر آہستہ سے اُسکے شانوں سے بھی دوپٹہ  
ڈھلک چکا تھا

آبرو کا بھرا بھرا خوبصورت سراپا چھنپ کر دکھ رہا تھا

باہری دروازے میں کسی کام کے بھانے کھڑے اسد کی نظریں آبرو پر پڑی تو پلٹنا ہی بھول چکی تھیں

www.kitabnagri.com



## Posted On Kitab Nagri

آبرو کا خوبصورت سراپا چاند سے چہرے پر مسکراہٹ اُسکے موتیوں سے خوبصورت دانت جھیل سی  
آنکھیں اسد کو پاگل کر رہی تھیں

یہ منظر منان کی آنکھوں سے چھنپا نہیں تھا منان کی رگیں غصے کی حد سے پھول چکی تھیں

اسد کی دوسری طرف کھڑے حمدان نے اچانک غصے سے پھولی رگوں کے ساتھ کھڑے منان کو غصے  
کے عالم میں دیکھ اُسکی نظروں کی سمت دیکھا تھا

تو وہ اسد کو گھور کر دیکھ رہا تھا اور ساتھ ہی منان نے ایک پاؤں سیڑھیوں سے نیچے رکھا تھا

www.kitabnagri.com

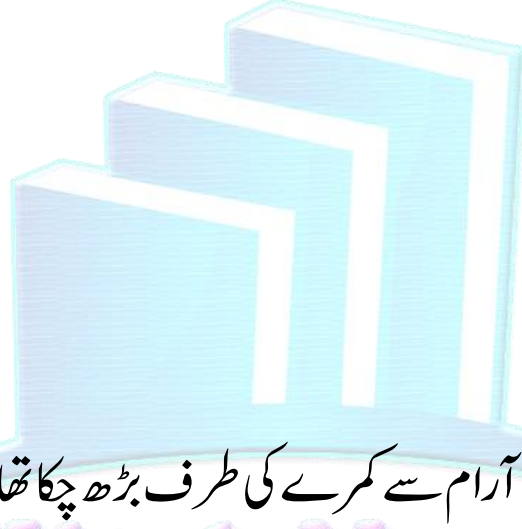
اُسکا ارادہ اب اسد کا دماغ درست کرنے کا تھا

حمدان سمجھ چکا تھا کہ منان یہاں آگیا تو بیڑا غرک ہونا تھا

## Posted On Kitab Nagri

حمدان نے جلدی سے اسد کو باہر بھیج دیا تھا

اور ساتھ ہی منان کو کولریلیکس ہونے کا اشارہ دیا تھا



منان بھی وقت کی مناسبت دیکھ کر آرام سے کمرے کی طرف بڑھ چکا تھا ساتھ ہی ملازمہ کو کہہ چکا تھا کہ آبرو کو کہو اُسے منان بولا رہا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو منان کا پیغام ملتے ہی سیڑھیوں سے اوپر کو چلی گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

کمرے کا دروازہ کھول کر آبرو جب اندر داخل ہوئی تو سامنے ہی صوفے پر بیٹھے منان پر نظر پڑی تھی

دروازہ لوک کر کے آنا جاناں

منان نے آبرو کو پیار بھری نظروں سے دیکھ کر کہا

آبرو نے دروازہ لوک کر کے منان کی طرف قدم بڑھائے تھے



**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

خان آپ نے مجھے بلایا

آبرو نے منان کے پاس کھڑے ہو کر کہا



## Posted On Kitab Nagri

منان نے آہستہ سے آبرو کو اپنی گود میں بٹھایا تھا

آبرو نے ڈر کر آنکھیں بند کر لی تھیں

بس تم سے پیار کرنے کو دل کر رہا تھا جاناں بلا لیا تمہیں

منان نے نمار آلود لہجے میں کہتے ہوئے چہرہ آبرو کی گردن میں چھپایا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خان آپ کو شرم نہیں آتی

سرخ چہرے کے ساتھ سوال کیا



## Posted On Kitab Nagri

تُہمارے معاملے میں کبخت خان بہت بے شرم ہے زمہ جاناں

منان نے مُسکرا کر کہا

خان میری حالت کا خیال کر لیں

آبرو نے شرم کر کہا

کون سی حالت جاناں



## Posted On Kitab Nagri

منان نے آبرو کو صوفے پر لٹا کر اُسکے چہرے کو چومتے ہوئے پوچھا



خ۔۔۔خانِ مم۔۔۔مجھے باہر جانا ہے سب باہر ہیں

بہانا کیا تھا آبرو نے اپنی جان بچانے کا

نہیں جاناں ابھی باہر جانے کی کوئی ضرورت نہیں پہلے بھی تمہیں وہاں اپنے دوپٹے کو سمجھانے کا تو  
www.kitabnagri.com  
ہوش تھا نہیں

کل میں کسی بھی وقت دوپٹہ تمہارے سر سے اُترا ہوا نہ دیکھوں

## Posted On Kitab Nagri

منان نے سختی سے کہا تھا جس پر آبرو نے خاموشی سے ہاں میں سر ہلایا تھا

منان کے ہاتھوں کی بڑھتی جسارتوں سے آبرو کے گال سُرخ ہو رہے تھے

خان پپ----پلیز

شش



مجھے محسوس کرنے دو جاناں خاموشی سے مجھ میں سماؤ مجھے خود میں سمانے دو

## Posted On Kitab Nagri

منان کہتے ساتھ ہی آبرو کو بیڈ پر لٹا دیا تھا اور خود اُس پر جھکتا چلا گیا تھا

آبرو بھی شرما کر منان کی محبت کی بارش میں ہر رات کی طرح اس رات بھی بھیگتی چلی گئی تھی

کھڑکی سے باہر چاند بھی بادلوں سے چھنپ چھنپ کر شرما رہا تھا آبرو کی طرح  
اخراج وہ دن بھی آہی گیا تھا جس کا سب کو شدت سے 6 انتظار تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حویلی کے کچھ نفوسوں کے چہرے پر خوشی تھی

تو کچھ کے چہروں پر بے حد سنجیدگی

## Posted On Kitab Nagri

تو وہیں کچھ بس خیر و عافیت کی دعا کر رہے تھے

روبینہ روزینہ دونوں دلہن بنی سیٹج پر بیٹھی ہوئی تھی

دونوں نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھیں

روبینہ نے سرخ رنگ کا لہنگا پہنا ہوا تھا وہیں روزینہ نے محرون کلر کا لہنگا پہنا ہوا تھا بیوٹیشن کے مہارت سے کیے گئے میک اپ سے دونوں بے حد خوبصورت لگ رہی تھیں

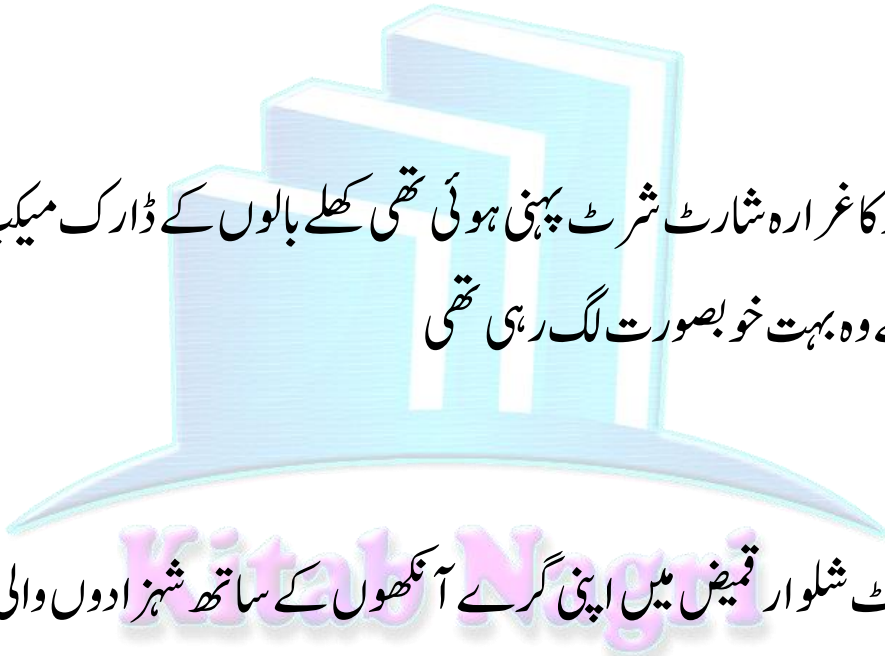
دونوں دلہنوں پر ٹوٹ کر نکھار آیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے ڈارک بلو کلر کی میکسی پہنی ہوئی تھی لائٹ پارٹی میک اپ میں وہ بے انتہا حسین لگ رہی تھی

ساتھ منان خان نے بلیک کلر کے شلوار قمیض ساتھ پشاوری براؤن کھیڑی پہنے کندھوں پر سیاح رنگ کی کڑھائی دار اجرک اوڑھے حُسن کا یونانی دیوتا لگ رہا تھا

حالے نے اورنج کلر کا غرارہ شارٹ شرٹ پہنی ہوئی تھی کھلے بالوں کے ڈارک میکپ میں وہ ساتھ دوپٹہ گلے میں ڈالے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی



حمدان بھی آف وائٹ شلوار قمیض میں اپنی گرے آنکھوں کے ساتھ شہزادوں والی آن بان لئے بہت پیارا لگ رہا تھا

www.kitabnagri.com

وہیں دونوں دولہے سیٹج پر اپنی دلہنوں کے ساتھ بیٹھے بہت خوبصورت لگ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

اسفند نے کالے رنگ کی شروانی زیب تن کی ہوئی تھی



افغند (روزینہ کاشوہر) نے اف وائٹ کلر کی شروانی پہنی ہوئی تھی دونوں ہی کسی سلطنت کے شہزادوں سے کم نہ تھے



افغند کے چہرے پر بے حد خوشی تھی

اُسے روزینہ بچپن سے بہت پسند تھی

وہیں اسفند چہرے پر بے حد سنجیدگی لئے بیزار سا بیٹھا تھا



## Posted On Kitab Nagri

جیسے کیسے رخصتی کا وقت آن پہنچا تھا

روزینہ اپنی ماں بھائیوں بی جان اور چھوٹی ماما کے گلے لگ کے پھوٹ پھوٹ کر رودی تھی

وہیں روبینہ کو تو جیسے ہوش ہی نہ تھا وہ بھی اس گھر سے رخصت ہوتے وقت بہت روئی تھی

دونوں دلہنیں اپنے اپنے دولہوں کے ہمراہ اپنے سسرال خان حویلی پہنچی چکی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

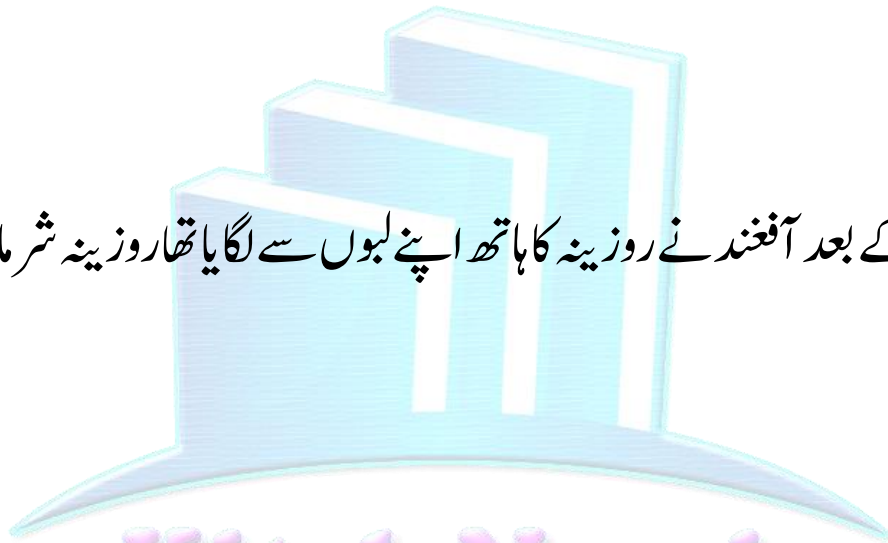
رسموں کو ختم کر کے دلہنوں کو لڑکیاں انکے کمرے کی طرف لیے گئی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ کو لڑکیوں نے افغند کے کمرے میں بٹھالیا تھا

روزینہ شرمائی سی بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی کہ جب افغند کمرے میں داخل ہوا تھا

چند ادپیاری باتوں کے بعد آفغند نے روزینہ کا ہاتھ اپنے لبوں سے لگایا تھا روزینہ شرمائی تھی اُسکی اس حرکت پر



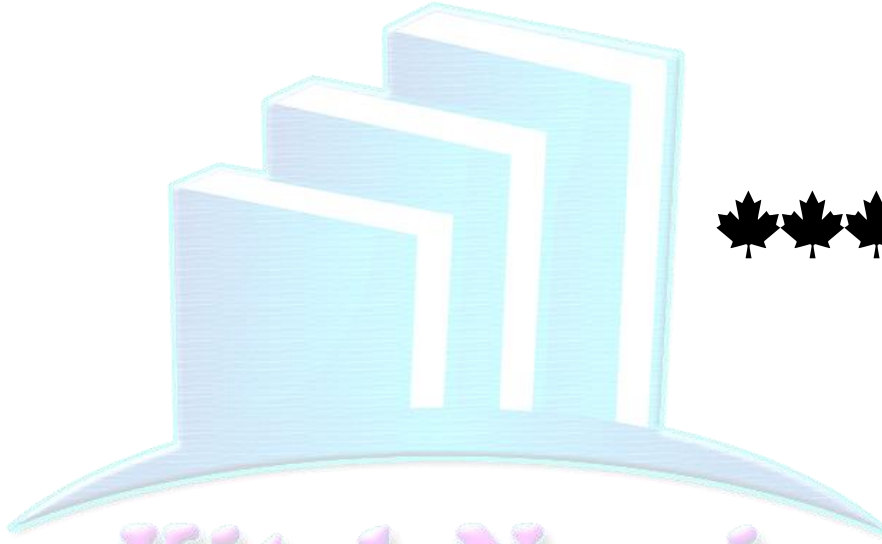
آفغند کو اپنی پیاری سی بیوی شرمائی ہوئی بہت پسند آئی تھی  
www.kitabnagri.com

آفغند نے اپنے لب روزینہ کے ماتھے پر رکھے تھے پھر دونوں گالوں کو چومتے ہوئے وہ اُسکے لبوں پر جھکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

روزینہ بھی بغیر کسی مزاحمت کے اپنا آپ اُسکے حوالے کرتی اُسکی محبت میں رنگتی چلی گئی تھی

✧✧ First Part complete



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

So My Dear Reader's

یہ تھا اس ناول کا فرسٹ پارٹ اب ہم جاتے ہیں اس کے سیکنڈ پارٹ کی طرف



## Posted On Kitab Nagri

♥[LRI] Rubina and Asfand Yar After merrage Love Story

Second Part



Khumar e Sitam By Rooh

روبینہ اپنے کمرے میں بیڈ کے نیچے بیٹھی تھی

آج وہ اُس شخص کی ہو گئی تھی جسے اُس نے بچپن سے اپنے دل میں بسایا تھا

Posted On Kitab Nagri

جسکی ہونے کا خواب اُس نے چھوٹی سی عمر میں ہی دیکھا تھا

آج اُسکے خواب کی تعبیر حقیقت ہوئی تھی

مگر وہ معصوم اس بات سے انجان تھی کہ کچھ خوابوں کی تعبیریں شروع میں بڑی بھیانک ہوتی ہیں

کچھ ایسی ہی تعبیر روبینہ کے بھی خواب کی ہونے لگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ پچھلے دو گھنٹوں سے ایسے ہی بیڈ کے نیچے بیٹھی رہی تھی

کمر اکڑ گئی تھی اس طرح بیٹھے بیٹھے

## Posted On Kitab Nagri

ابھی بھی وہ ایسے ہی بیٹھی تھی کہ کھٹک سے دروازہ کھلا تھا اور پھر بند ہوا تھا

اسفندیار چلتا ہوا سیدھا روبینہ کے پاس آیا تھا روبینہ کا دل زور سے دھڑک رہا تھا

اسفند نے بیٹھنے کی زحمت نہ کی تھی کھڑے کھڑے ہی روبینہ کا گھونگٹ اُتار تھا



روبینہ نے شرم سے نظریں جھکالی تھیں

وہ سمجھ رہی تھی کہ ابھی اسفند اُس سے ڈھیروں محبت کی باتیں کرے گا اُسکے پہلو میں بیٹھے گا

## Posted On Kitab Nagri

نگریہ کیا مقابل تو کھڑا تھا وہیں کا وہیں اُسکے چہرے پر بے حد سنجیدگی تھی

اُس معصوم سے لڑکی کی معصوم سی سوچوں اور خوابوں پر قسمت گہرا مسکرائی تھی

روبینہ کا خوبصورت دودھیارنگ کا مہکتا سراپا اسفندیار کو بہکا رہا تھا

وہ لڑکی تو پہلی ہی بار اپنی ہر نی سی آنکھوں کے ساتھ اسفند کے دل کی دنیا ہلا گئی تھی



www.kitabnagri.com

نگری کبخت انا جو آڑے تھی

سنو لڑکی اسفند کی بھاری سنجیدہ اواز روبینہ کے کانوں سے ٹکرائی

جاؤ چینیج کر کے آجاؤ



## Posted On Kitab Nagri

اسفند کی بات سنتے ہی روبینہ چیخ کرنے کے لیے ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئی تھی  
تھوڑی ہی دیر میں وہ ہلکے گلابی رنگ کے سادہ سے سوٹ میں دوپٹہ سر پر کیے بیڈ کے پاس کھڑی  
انگلیاں چٹھانے میں مصروف تھی

سنو لڑکی اس بیڈ کے علاوہ کہیں بھی سو جاؤ

اسفند نے جھنجلا کر کہا تھا



اس وقت وہ سخت غصے میں تھا

گرے رنگ کی ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں وہ اب بھی بہت خوبصورت لگ رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

روبینہ نے ایک نظر نم آنکھوں سے اپنے اُس ستمگر شوہر کو دیکھا تھا

پورے کمرے میں بیڈ کے علاوہ ایسا کچھ تھا ہی نہیں کہ جس پر وہ سو سکتی

وہ اب بھی ویسے ہی نم آنکھیں لئے کھڑی تھی اُسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کہے کیا کرے یا کہاں جائے

دیکھو لڑکی تم میری کوئی من چاہی بیوی نہیں ہو تم ان چاہی ہو یہ شادی کوئی میری مرضی یا خوشی سے نہیں ہوئی

ہماری شادی صرف ایک شرط پر ہوئی ہے

## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے سنجیدگی سے کہا

روبینہ نے بے اختیار اُسے دیکھا

کک----کون سی شرط وہ اٹک کر بولی

یہی کہ میں ایک سال تک تمہیں اپنے ساتھ رکھوں گا اگر مجھے لگا کہ میں تمہارے ساتھ خوشی خوشی  
زندگی گزار سکتا ہوں تو میں اس رشتے کو آگے بڑھاتے ہوئے تمہارے ساتھ رہ لوں گا

www.kitabnagri.com

اور اگر مجھے ایسا لگا کہ میں تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا تو میں اس رشتے کو آگے بڑھائے بغیر وقت اہمیت  
محبت دیے تمہیں طلاق دے کر یہاں سے واپس بڑی حویلی بھیج دوں گا

## Posted On Kitab Nagri

اسنفند کے لفظ ہتھوڑوں کی طرح روبینہ کو اپنے سر پر بچتے محسوس ہوئے تھے



کک-----کیا بی جان لوگ س-----س سب آپکی اس ش--شش-----شرط پر راضی  
تھے؟؟؟؟؟



www.kitabnagri.com

روبینہ نے روتی آنکھوں سے بمشکل سوال کیا

یہ شرط میری نہیں تھی

میں تو بغیر کسی شادی کے سیمپل طلاق کے پیپر زپر سائن کرنا چاہتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

مگر پھر بڑی حویلی اور ادھر چھوٹی حویلی کے لوگوں کی ضد سے میں مانا نہیں تھا تو بی جان اور بڑوں کے  
اس فیصلے پر میں راضی ہو گیا

اسفند نے سیدھی سیدھی دو ٹوک بات کہی تھی

بغیر کسی لگی پٹی کے



جبکہ روبینہ کو تو ایسے لگ رہا تھا جیسے کسی نے اُس کے پیروں سے زمین کھینچ لی تھی

www.kitabnagri.com

لہذا ابھی اس وقت میری نظروں کے سامنے سے چلی جاؤ

جاؤ یہاں سے

## Posted On Kitab Nagri

بے رُخی کی ساری ہدیں پار کرتا ہوا وہ اُس معصوم لڑکی پر دھاڑا تھا

اُسکی دھاڑ سے روبینہ کانپ کے رہ گئی تھی آخر کیا کیا سوچا تھا اُس نے اِس دِن کے لئے



اسفندیہ کہتے ہی آنکھوں پر بازو رکھ کر سوتا بنا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتنے خواب دیکھے تھے اُس معصوم لڑکی نے

کیا کچھ نا سوچا تھا اُس نے اِس دِن کے لئے

Posted On Kitab Nagri

کیانہ تھا اُسکے دل میں

بہت سے خواب تھے بہت سی خواہشیں تھیں

بہت سی باتیں تھیں جو اس ستمگر سے کرنی تھیں

اور اب اب سب تباہ ہو گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب بکھر گیا تھا





## Posted On Kitab Nagri

روبینہ ٹوٹ سی گئی تھی اس کے لفظوں سے کیا یہ فیصلہ کیا تھا اس کی ماں بھائیوں اور بی جان  
نے؟؟؟؟؟



کیا وہ ذرا اہمیت نہیں رکھتی تھی ان کے لیے؟؟؟؟؟

کیا اسکی کوئی حیثیت نہ تھی؟؟؟؟؟

www.kitabnagri.com

جو اسے اس ستمگر کے حوالے کر دیا تھا

وہ بھی اس شرط پر کہ اگر اس کا دل کیا تو اسے اپنے ساتھ رکھے گا بیوی بنائے گا

## Posted On Kitab Nagri

اور اگر اس کا دل نہ کیا تو اسے طلاق دے کر خود سے اپنی زندگی سے ہر طرح سے بے دخل کرتے  
ہوئے واپس اس ہی جگہ پھینک ائے گا



کئی آنسو ٹوٹ کر اس معصوم لڑکی کی آنکھوں سے بہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ وہیں بیڈ کے پاس زمین پر بیٹھتی چلی گئی تھی

وہ بہت بکھری تھی وہ رو رہی تھی

مگر اسے سننے والا ستمگر بنا آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر سو رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

رات ایسے ہی روبینہ کی آنکھوں میں گزری تھی وہ ایسے ہی سسکتے سسکتے بیڈ پر چہرہ رکھ کر آنکھیں موند گئی تھی

اسفند ساری رات اُسکی سسکیاں سناتا تھا

مگر وہ ستم کی حدوں کو چھو کر گزرا تھا اُس نے ایک بار بھی اُس نازک وجود کو نہ دیکھا تھا اور اس ہی طرح سوتا بنا تھا

رات تو روبینہ کی روتے سسکتے گز رہی گئی تھی

www.kitabnagri.com

اگلے دن کی صبح روزینہ آفغند کے ہمراہ ڈائمنگ ٹیبل پر آئی تھی سب نے نکھری نکھری سی روزینہ کو دیکھ کر انہیں بہت سی دعائیں دیں اور ہمیشہ ساتھ رہنے کی دعا بھی دی

## Posted On Kitab Nagri

اسفند کی آنکھ صبح کھلی تو اسے اپنے کمرے میں پیٹ کے پاس زمین پر رو کر سویا ہوا وجود نظر آیا اس کی آنکھیں اس بات کی گواہی دے رہی تھیں کہ وہ بہت روئی ہے

اسفند خاموشی سے باتھ روم کی طرف فریش ہونے کے لیے بڑھ گیا تھا وہ جب باہر آیا تو روبینہ نے بھی کسمسا کر آنکھیں کھولیں



اس کی آنکھیں رونے کے باعث سرخ اور سو جی ہوئی تھی دو دھیا چہرہ سرخ ہوا تھا

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اسفند کا دل دھڑکا تھا اُسکو دیکھ کر مگر اُس نے جلد ہی رُخ موڑ دیا تھا



Posted On Kitab Nagri

روبینہ ابھی بھی سسک رہی تھی

اخر دکھ ہی ایسا تھا

دیکھو لڑکی میں اپنے اس فضول رشتے کو اور خود کو ہر جگہ مذاق بنتا نہیں دیکھ سکتا

اس لیے بہتر یہی ہے کہ فریش ہو کر نیچے آ جاؤ سب انتظار کر رہے ہوں گے ہمارا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سرد سپاٹ لہجے میں کہتا لمبے لمبے ڈھنگ بھرتا وہاں سے چلا گیا تھا

پیچھے روبینہ بھی آنسو پیتی اٹھ کر فریش ہو کر نیچے چلی گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ کو دیکھ کر تاج بیگم (اسفند کی پھوپھو) جو کہ اپنے تایا ذات کے ساتھ بیاہی گئی تھیں

شوہر کی وفات کے بعد وہ یہیں رہتی تھی ان کا ایک ہی بیٹا تھا جس کی شادی اسفند کی بہن سے ہوئی تھی

روبینہ کو دیکھ کر تاج بیگم نے براسامنے بنایا تھا وہیں روزینہ کو انہوں نے بہت سی دعائیں دی تھی

کیونکہ انہیں روبینہ کچھ خاص نہیں پسند تھی وجہ یہی تھی کہ ان کے بھتیجے کی زندگی تباہ ہوئی ہے اس لڑکی کی وجہ سے

www.kitabnagri.com

جبکہ روزینہ آفغند کی پسند تھی تو تو انہیں بھی روزینہ خاصی پسند تھی



## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے روبینہ سے سب کے سامنے بھی کوئی بات نہیں کی تھی آخر سب ہی تو جانتے تھے اس نے شادی کس شرط پر کی ہے پھر فضول کا دکھاوا کرنا کیا تھا



خاموشی سے ناشتہ کیا گیا تھا

روزینہ افغند کے ساتھ بڑی حویلی اپنے میکے چلی گئی تھی

وہیں اسفند کسی بزنس میٹنگ کا کہہ کر گھر سے نکل گیا تھا

روبینہ وہیں اپنی ساس کے پاس بیٹھ گئی تھی انہیں روبینہ بہت پسند تھی مگر وہ مجبور تھی کیا کر سکتی تھیں



## Posted On Kitab Nagri

روبی روزینہ جب بڑی حویلی آئی تو اسے دیکھ کر سب بہت خوش تھے بی جان نے اس کی خاصی بلائیں لی سب کے لیے وہیں روبینہ کا پوچھ کر وہ بھی افسردہ ہو کر خاموش ہو گئی تھی آخر یہ انہی کا تو فیصلہ تھا اب اس فیصلے کے اختتام تک بھی تو پہنچنا تھا اسی لیے خاموشی درلی



پورا دن جیسے کیسے گزر رہی گیا تھا گلے دن اسفندیار نے لندن جانا تھا اس کا سارا بزنس وہیں تھا ان پانچ سالوں میں اس نے بزنس ٹائیگن حاصل کر لیا تھا اپنی محنت کامیابی اور لگن کی وجہ سے اس لیے اسے کل واپس جانا تھا وعدے کے مطابق روبینہ کو بھی اس نے اپنے ساتھ لے کر ہی جانا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقت سب داجی کے کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے پھپھو بھی وہیں تھیں

افغند اور روزینہ اپنے کمرے میں تھے

## Posted On Kitab Nagri

اری میں تو کہتی ہوں اسے لے کر جانے کی کیا ضرورت ہے بھلا اس منہوس کو یہیں چھوڑ دو

پھپھو نے بیزار سے لہجے میں کہا وہیں اسفند موبائل میں ایسے مصروف ہوا تھا جیسے وہ یہاں ہو ہی نہ

نہیں آپا کہ ایسی باتیں کر رہی ہیں ابھی ماشاء اللہ سے روبینہ اسفند کی بیوی ہے



تو اسی کے ساتھ جائے گی شائدہ بیگم اسفند کی امی نے کہا

ہائے ہائے ری کیسی بیوی میرے معصوم بچے کی زندگی خراب کر دی اس نے

تو پھپھو تو جیسے کوئی خاص دشمنی تھی روبینہ سے

Posted On Kitab Nagri

کی روبینہ کی روبینہ کی ہر نی سی آنکھوں میں نی آئی تھی اپنی اتنی بے عزتی پر



شاہدہ تم چپ کرو ذرا داجی نے کرخت آواز میں کہا

ابھی میری بچی بیوی ہے اس کی تو اسی کے ساتھ ہی جائے گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور انشاء اللہ کل ہم ان دونوں کو ایئر پورٹ روانہ کریں گے اس کے علاوہ مزید کوئی بحث نہیں ہوگی

داجی نے بغیر لگی پٹی کے سیدھی بات ختم کی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اب کوئی بھی ان کے سامنے نہیں بول سکتا تھا اسفند تو چاہتا تھا کہ کچھ ایسا ہو جائے روبینہ اس کے ساتھ نہ جائے بھلا وہ وہاں عینی کو کیا جواب دے گا

مگر اب داجی کے فیصلے کے بعد کچھ بھی نہیں بن سکتا تھا روبینہ اور اسفند دونوں ہی بچپن سے ہی داجی کے بہت لاڈلے تھے



اب ایک طرف پوتا تھا تو دوسری طرف بہن کی پوتی تھی

جس میں ان کی جان بستی تھی وہ روبینہ کے ساتھ کسی بھی طرح کی نا انصافی نہیں چاہتے تھے

www.kitabnagri.com

یہ فیصلہ بھلے ہی ان کا اور بے جان کا تھا مگر وہ جانتے تھے کہ اسفند کو جلد ہی ان کے فیصلے پر بہت خوشی ہوتی

## Posted On Kitab Nagri

اور وہ اس کے ساتھ خوش رہے گا اب ایسا ہونا تھا یا نہیں یہ تو قسمت نے ہی طے کرنا تھا



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

## Posted On Kitab Nagri

چلو بیٹا ابھی تم روبینہ کو لے کر جاؤ ریٹ کرو صبح تم لوگوں نے نکلنا بھی ہے

شاہدہ بیگم نے پیار سے اسفند اور روبینہ کو دیکھتے ہوئے کہا

اسفند موبائل جیب میں رکھتا ہوا کمرے سے نکل گیا تھا

جبکہ روبینہ بھی خاموشی سے سر جھکائے اُسکے پیچھے کروہاں سے نکل گئی تھی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

بھلا اب وہ کسی کو کیا کہہ سکتی تھی

کسی سے کیا شکوہ کرتی جب اس کے اپنوں نے ہی اس کے لیے یہ فیصلہ کیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کمرے میں اتے ساتھ ہی اسفند نے زور سے دروازہ بند کیا تھا

جس پر روبینہ اچھل کر ایک قدم پیچھے ہوئی تھی اسفند نے اس سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگایا تھا



اور خود اس کے بالکل سامنے ہوا تھا

روبینہ سانس روکے اسغن کو دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم تم منع نہیں کر سکتی تھی کہ تمہیں میرے ساتھ نہیں جانا اسفند نے غرا کر کہا روبینہ کی آنکھوں میں

ڈھیروں ڈھیر انسوتھے

مم.....میں کیسے منع کرتی



## Posted On Kitab Nagri

روبینہ نے اٹکتے ہوئے لہجے میں کہا

میں تمہارے ساتھ ایسے رہوں گا کہ تم خود ہی مجھ سے پناہ مانگو گی

اسفندیہ کہتے ہی اس سے دور ہوا تھا اور دھڑام سے ڈریسنگ روم کا دروازہ بند کر کے اندر چلا گیا تھا

جبکہ روبینہ اپنی آنکھوں میں آیا انسوصاف کرتی بیڈ پر آکر ایک جگہ پر گھٹلی بن کر نیم دراز ہو گئی تھی

اب زندگی ایسے ہی گزرنی تھی تو اس نے بھی سوچ لیا تھا وہ بھی گزارے گی صبح سے اس نے ایک بار بھی بڑی حویلی جانے کا نہیں کہا تھا

وہ وہاں جانا بھی نہیں جاتی تھی اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ تب ہی جائے گی جب اسفندیہ اسے قبول کرے گا یا پھر اسے چھوڑ دے گا

## Posted On Kitab Nagri

اسفند چنچ کر کے جب ڈرینگ روم سے باہر آیا تو بیڈ پر روبینہ کو دیکھ کر اسے شدید غصہ آیا تھا

مگر پھر اس نے یہاں وہاں دیکھا تو کمرے میں بیڈ کے علاوہ اور کچھ بھی نہ تھا جس پر وہ سو سکتی

پھر وہ خاموشی سے بیڈ پر آیا اور پورے بیڈ پر پھیل چکا تھا

روبینہ سہم کر اپنی جگہ سے اور پیچھے ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند کو وہ کوئی سہمی ہوئی گرمی لگی تھی نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی آنکھیں مسکرائیں تھیں وہ لڑکی اس کا ایمان ڈمگ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ایک تو اندھیری رات اوپر سے تنہائی اور پہلو میں شریک حیات جس نے پہلی نظر ہی اس کا دل دھڑکایا تھا

مگر انا جو تھی کمبخت اسفند نے انکھیں بند کر لی تھیں وہ جانتا تھا اگر وہ مزید اسے دیکھتا رہا تو بندہ بشر ہے بہک جائے گا

روبینہ بھی آڑی تر چھی ہو کر اسی کونے میں انکھیں بند کر گئی تھی  
صبح ہوتے ہی صبح ہوتے ہی منان حمد ان سمیت چھوٹی حویلی کے مکینوں کے ہمراہ روبینہ اور اسفند  
ایئر پورٹ روانہ ہو گئے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روبینہ نہ اپنی ماں سے ملی تھی نہ بی جان سے اور وہ لوگ بھی روبینہ کی سوالیہ نظروں سے بچنے کے لئے  
اُسے الوداع کرنے نہیں آئی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

چندہ حوصلہ رکھنا میری جان دیکھنا انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا

نکاح میں بڑی طاقت ہوتی ہے اسفند کا دل خود ہی تمہاری طرف مائل ہو جائے گا

محرش اسفند کی بہن روینہ کو پچھلے دو دنوں سے سمجھاتی آئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی بھی اُسکی آنکھوں میں نمی دیکھ کے محرش نے اُسے اپنے ساتھ لگایا تھا

روزینہ کے لئے بھی بہن کا درد کوئی کم نہ تھا مگر وہ رو کر مزید اُسے تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اس ہی لئے روبینہ کو گلے لگا کر روزینہ نے اُسے صبرِ ہمت اور بہت ساری دعائیں دی تھیں

روبینہ آنکھوں میں آنسو شکوے لیے اپنے دونوں بھائیوں کو دیکھ رہی تھی

منان روبینہ کو دیکھتے ہی نظریں چراگیا تھا

بھلا وہ کیا کر سکتا تھا خاندانی روایتوں اور بڑوں کے آگے آخر روبینہ منکوحہ تھی شروع سے ہی اسفندیار کی

روبینہ کو اپنے سینے سے لگا کر منان نے آہستہ سے اُسکے سر پر بوسا دیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ضبط کے باوجود بھی روبینہ کی آنکھوں سے آنسو گرے تھے آپ لوگوں نے بہت برا کیا میرے ساتھ  
لالا آپ دونوں بھی شامل تھے ان سب میں

روبینہ منان اور حمدان کے گلے لگ کر آنسوؤں سے روتی ہوئی بولی

بس میری جان دیکھنا ایک دن تمہیں ہمارے اس کیے پر خوشی ہوگی انشاء اللہ

www.kitabnagri.com

منان نے آہستہ سے اُسکے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

روبینہ خاموش ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اری لڑکی میرے بچے کا خیال رکھنا اُسے کوئی پریشانی دی تو پکڑ باہر کروں گی تجھے



اور ہاں کچھ مہینوں تک میں آؤں گی اپنے بچے کے پاس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاں جا کر یہاں کا سب بھول مت جانا

پھپھو نے سختی سے روبینہ کو کہا تھا جس پر روبینہ خاموشی سے سر جھکا گئی تھی



## Posted On Kitab Nagri

باری باری سب کو ملنے کے بعد وہ لوگ روانہ ہو گئے تھے

جہاز میں روبینہ پہلی بار بیٹھی تھی

اس لیے وہ کافی گھبرائی ہوئی تھی جس پر اسفند نے دو ٹوک کہہ دیا تھا

یہاں چیخنے یا چلانے کی ضرورت بالکل بھی نہیں لڑکی میرا تماشا مت بنانا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روبینہ کاسیٹ بیلٹ باندھتے ہوئے اسفند نے کہا جبکہ اُسکی قربت پر روبینہ کی گہراہٹ میں مزید اضافہ ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اُسکا گھبراہٹا چہرہ دیکھ اسفند نے اپنا سر جھٹکا تھا

روبینہ بس خاموشی سے اپنے آنسو پیتی کسی طرح سے وہاں خاموشی سے بیٹھ گئی تھی

تقریباً پانچ سات گھنٹوں کی طویل مصافات کے بعد جہاز لندن کے ایئر پورٹ پر لینڈ کر گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جہاز میں جتنی بھی دیر روبینہ اسفند کے ساتھ بیٹھی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اُس ستمگر نے ایک پل بھی اسے نہیں دیکھا تھا وہ کسی ڈکشنری میں ایسے گم تھا جیسے ساتھ اسے پتہ ہی نہ ہو کہ کوئی ذمہ داری بھی ہے اس کے ساتھ ہے



روبینہ بھی خاموشی سے انسویپتی بیٹھی رہی تھی

ایئرپورٹ پر آتے ہی روبینہ نے ارد گرد دیکھا جہاں پر کچھ لوگ بہت چھوٹے کپڑوں میں گھوم رہے تھے کچھ خود میں مگن تھے کچھ کیا کر رہے تھے

کچھ کیا کر رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

اس جگہ کو دیکھ کر اسے تھوڑا عجیب لگا تھا بھلا اس نے کہاں اتنی آزادی بیہودگی دیکھی تھی

وہ تو ابھی بھی مکمل ابایا میں تھی

ایئر پورٹ سے نکلتے ہی ایک بڑے سے ہول نما جگہ پر وہ لوگ داخل ہوئے تھے جہاں پر چیئرز اور ٹیبلز رکھے ہوئے تھے

سنو لڑکی یہاں پر بیٹھو اور یہاں سے ہلنا مت میں آتا ہوں اسفند اسے ایک جگہ بٹھا کر یہ کہہ کر چلا گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ پریشانی سے اپنا حجاب درست کرتی یہاں وہاں بھی ساتھ دیکھ رہی تھی

کافی دیر گزر چکی تھی اسفند ابھی تک نہیں آیا تھا ابھی روبینہ اسی طرح بیٹھی تھی



کہ دور سے ایک لڑکا اسے اپنی اور آتا دکھائی دیا تھا

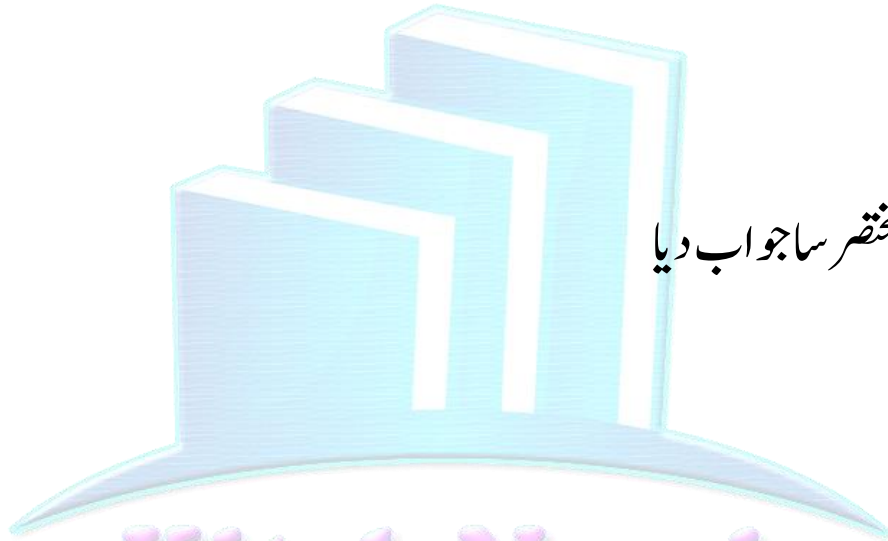
ہیے سویٹ او بیوٹی اف حجاب جو نے روبینہ کے حجاب سے دکتے دو دیارنگ کے چہرے کو دیکھ کر کہا

روبینہ ہنکھرا گئی تھی اس انگریز کو دیکھ کر جو کہ بلیک کلر کی شرٹ اور جینز میں اپنی خوبصورت شکل کے ساتھ کھڑا روبینہ کو حیرت سے دیکھ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اُئی تھنک یو آر ان پاکستان

روبینہ کا حلیہ اور اس کی شکل دیکھ کر اپنی بات سے اندازہ لگاتے ہوئے کہا



یس روبینہ نے بس مختصر سا جواب دیا

تو تم یہاں کس کے ساتھ آئی ہو جو نس نے حیرت سے اس لڑکی کی طرف دیکھ کر پوچھا

میں اپنے شوہر کے ساتھ آئی ہوں روبینہ نے بھی اسی کے طرح اس ہی جیسا جواب دیا

## Posted On Kitab Nagri

اوکے بٹ تمہارا شوہر کہاں ہے روبینہ کو ذرا حیرت ہوئی تھی



اس انگریز کے منہ سے ایسے سوال اور اردو سن کر

دیکھو پریٹی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے

یہاں پر میرے بہت سے پاکستانی فرینڈز ہیں جن کی وجہ سے مجھے بھی اردو آتی ہے

اور مجھ سے گھبراؤ مت وی آر فرینڈز اُسے دو منٹ میں روبینہ کو فرینڈ بنا لیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

جونز کوشش تو کر رہا تھا اردو بولنے کی مگر اس کے لہجے سے پتہ چل رہا تھا

کہ اس سے اردو ٹھیک سے نہیں اتی جس پر روبینہ کو نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی زبان سن کر ہنسی آئی تھی



www.kitabnagri.com

میں آج ہی یہاں آئی ہوں مجھے یہاں پر کچھ خاص کسی چیز کا نہیں پتہ میرے شوہر مجھے یہاں بٹھا کر گئے وہ ابھی آتے ہی ہوں گے

Posted On Kitab Nagri

پلیز اپ یہاں سے چلے جائیں پلیز

روبینہ کو اپ اندازہ ہوا تھا کہ وہ یہاں پر اس وقت انجان شہر میں انجان مرد کی سے بات کر رہی ہے



اسی لیے اس نے جلدی سے کہا تھا

روبینہ کی نظریں اس ہال کی انٹر ڈور کی طرف ہی تھی

www.kitabnagri.com

جہاں سے ابھی اسفند آرہا تھا روبینہ کی نظروں کے مفہوم میں دیکھتے ہوئے جونز بھی سمجھ گیا تھے کہ شاید وہاں سے اس لڑکی کا شوہر آرہا ہے

## Posted On Kitab Nagri

وہ بھی سائیڈ پر ہو کر دوسرے ٹیبل پر بیٹھ کر اپنے موبائل میں بزی ہو گیا تھا

اسفند چلتا ہوا روبینہ کے پاس گیا تھا

چلو لڑکی اٹھو اب ہمیں چلنا چاہیے اسفند اتنا کہہ کر اگے بڑھ چکا تھا

جو تیزی سے بمشکل اس کے قدموں کے ساتھ قدم ملاتی ہوئی تقریباً بھاگتی ہوئی اس تک پہنچ رہی تھی

اس ہال نما جگہ سے باہر نکلتے ہی ایک بڑی سی بلیک کلر کی کار باہر کھڑی تھی اسفند اتے ہی پیچھے بیٹھ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

جب کہ اس نے میاں کو بھی اشارہ کیا تھا تو ربینہ بھی خاموشی سے بیٹھ چکی تھی

ڈرائیور نے ان کا سامان سنبھال لیا تھا

سارے راستے میں خاموشی ہی رہی تھی کار ایک خوبصورت سے دروازے کے اگے کھڑی ہوئی تھی  
جہاں پر باہر ہی ڈھیر سارے پودے لگے ہوئے تھے

www.kitabnagri.com

وہ جگہ دیکھنے میں بہت پیاری تھی بلیک کلر کا بڑا سا گیٹ تھا گاڑی کے ہورن کی آواز پر آٹومیٹک دروازہ  
کھولا اور وہ گاڑی اندر چھوٹے سے پورج میں داخل ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

جہاں پر تقریباً ایک سے دو گاڑیوں کی جگہ تھی

وہ گاڑی وہاں داخل ہوئی تو اسفند وہاں سے نیچے اترا تھا روینہ بھی اسی کی ہمراہی کرتے ہوئے نیچے اتری تھی



پورج سے اگے ایک بڑا سا گیٹ تھا جو کہ لکڑی کا تھا بہت خوبصورت تھا

اور اس گیٹ کے باہر کچھ چارپانچ سیڑھیاں تھیں سیڑھیاں کافی کھلی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

جن کے اوپر بڑے بڑے گملے خوبصورتی سے رکھے ہوئے تھے

تقریباً دھڑ دوسری طرف بھی چھوٹا سا ہی لان نما بنا ہوا تھا جہاں پر ہریالیوں کے ساتھ ساتھ بہت سارے پھول پودے تھے

جنہیں دیکھ کر روبینہ کو وہ بہت خوبصورت لگے تھے اور اس سے دل سے اپنی حویلی یادائی تھی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

خیر وہ اسفند کے ساتھ اس کے ہمراہی میں اس دروازے سے اندر بڑھی تھی اندر امریکن ڈیزائن پر کچن تھا ساتھ ہی ڈائننگ ایریا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اور سامنے ہی خوبصورت سالاؤنج تھا گھر بہت زیادہ بڑا تو نہیں تھا مگر چھوٹا بھی نہ تھا لاؤنج کے ساتھ ہی بیڈ روم تھا بیڈ روم کے دوسری طرف اس کے ساتھ ایک اور روم تھا

تو ساتھ ہی ایک دو اور روم تھے جب کہ ان سے اگے کچن کے سائیڈ پر دوسری طرف ڈرائنگ روم تھا

ڈرائنگ روم بھی کافی بڑا اور خوبصورت تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

پورا گھر نفاست سے بالکل صاف ستھرا کیا تھا ایک سائیڈ سے سیڑھیاں جاتی تھیں جو کہ اوپر چھت کی طرف کھلتی تھیں



## Posted On Kitab Nagri

وہ بنگلہ نما بنا ہوا تھا جو کہ بہت بڑا تو نہ تھا مگر بے حد خوبصورت تھا

خوبصورت کمر کے سفید رنگ ہی ماربل سے فرش چمک رہا تھا

جبکہ امریکن کچن بھی بہت خوبصورتی اور نفاست سے بنایا گیا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روبینہ کو دل سے وہ جگہ بہت پسند آئی تھی

مگر دکھ اور افسوس کے ساتھ کہ یہ سب اس کا تھا تو نہیں مگر وہ اس پر حق بھی تو نہ رکھتی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ خاموشی سے وہیں کھڑی رہی تھی

سنو لڑکی یہ ساتھ والا روم تمہارا ہے تمہیں جو چیز چاہیے ہوگی اس گھر میں موجودہ



کھاؤ بناؤ رہو جیو بس مجھے ڈسٹرب مت کرنا میرے روم میں کوئی کام ہو تو نوک کر کے آنا بلا وجہ میرے روم میں آنے کی تمہیں کوئی ضرورت نہیں

# Posted On Kitab Nagri

اسفند سرد سپاٹ لہجے میں کہتا ہوا اپنے روم میں چلا گیا تھا

جبکہ روبینہ تو حیرت زدہ سے منہ کھولے اس شخص کو دیکھ رہی تھی اس کے دل میں ٹیس سی اٹھی تھی

مگر خیر یہ کون سا پہلی بار تھا پہلے دن سے ہی تو اسفند کا لہجہ ایسا تھا

روبینہ خاموشی سے اپنا بریف کیس لیتی ہوئی اس روم میں چلی گئی تھی

جہاں پر ایک نارمل سائز کا بیڈ تھا ساتھ ہی ڈریسنگ ایریا تھا اٹیچڈ باتھ روم کے ساتھ وہ کمرہ بہت پیارا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جس کی ونڈو باہر کو کھلتی تھی

اور باہر سے وہ خوبصورت لان آسانی سے دیکھ سکتی تھی جو اسے بہت پسند آیا تھا پھولوں اور طرح  
طرح کے گملوں سے سجا ہوا



ونڈو بہت بڑے تونہ تھی مگر اتنی ضرور تھی کہ اسے وہ لان آسانی سے نظر آ سکتا تھا

www.kitabnagri.com

روبینہ خاموشی سے اپنے کپڑے الماری میں سیٹ کرنے کے بعد باتھ روم فریش ہونے چلی گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

فریش ہونے کے بعد جب وہ باہر نکلی تو اس سے بہت زیادہ نیند آرہی تھی

تھکن کے باعث اس کی کمر درد کر رہی تھی آخر اس نے کہاں آرام کیا تھا سارے راستے ہی تو وہ ڈرتی  
کڈھتی آئی تھی

روینہ کی جب آنکھ کھلی تو شام کا وقت تھا ہاتھ منہ دھو کر وہ روم سے سے باہر کچن میں آئی تھی

www.kitabnagri.com

بھوک سے اُسکا بُرا حال تھا اُس نے یہ تہہ کر لیا تھا کہ وہ ہر ممکن کوشش کے ساتھ اسفند کے دل میں اپنے  
لئے جگہ بنا لے گی

## Posted On Kitab Nagri

بچپن کی محبت تھی بھلا اتنی آسانی سے کہا چھوڑ سکتی تھی وہ اُسے

یہ سوچتے ہی روبینہ کے لب مُسکرائے تھے

اُس نے فریج سے چکن اور مزید سمان نکال کر چکن بریانی بنانے کا سوچا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تقریباً ایک گھنٹے کی محنت کے بعد وہ بریانی بنا چکی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اسفند جو لپ ٹاپ پر بزی تھا کچن سے خٹ پڑ کی آوازیں آرہی تھیں



وہ سمجھ چکا تھا کہ روبینہ کچن میں موجود ہوگی

بھوک کے احساس سے وہ بھی باہر آیا تھا

مگر باہر اُسے لیمن کلر کے سادہ سے سوٹ میں کمر پر دوپٹہ بندھا ہوا دیکھ کر اسفند مہوت سا اُسے ہی دیکھ رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

کچھ آوارہ لٹیں اُسکے چہرے پر جھول رہی تھیں شہدِ رنگِ بالوں کا جوڑا بنائے وہ اسفند کو اپنے دل میں  
اترتی محسوس ہوئی تھی

اسفند کو معلوم نہیں تھا کہ وہ کب سے روبینہ کو دیکھ رہا ہے

روینہ کو اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی تھی روبینہ نے پریشانی سے ادھر ادھر دیکھا تو  
سامنے اسفندِ مبہوت سا اُسے دیکھ رہا تھا

روبینہ نے جلدی سے دوپٹہ کمر سے ہٹا کر سر پر کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھانا بنا دیا تھم نے

اسفند نے نظریں چراتے سوال پوچھا

نچ۔۔۔جی

اوکے کھانا گاؤڈا ننگ روم کی چیئر پر بیٹھتے کہا

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ بھی خاموشی سے ٹیبل پر کھانا لگا کر کھڑی ہو گئی تھی

کھڑی کیوں ہو بیٹھو کھانا سٹارٹ کرو

جج۔۔۔ جی

لڑکی تم ڈبل سنتی ہو کیا بیٹھو ادھر اور کھانا شروع کرو روزانہ تم ایسے ہی کھانا کھاؤ گی میرے ساتھ

اسفند بریانی کھاتے روبینہ کو دیکھ کر بولا

جی ٹھیک ہے

روینہ کو اس ہی میں بہتری لگی تھی تو وہ بھی خاموشی سے اسفند کے ساتھ والی چیر پر بیٹھ کر کھانا کھانے لگ گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھانا کھانے کے بعد اسفند لیپ ٹوپ پر business meeting اٹینڈ کرنے لگ گیا تھا

روبینہ کئی عادت تھی کھانے کے بعد چائے پینے کی چونکہ ادھر بھی سردی کافی تھی تو روبینہ چائے بنانے لگ گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اسفند لاؤنچ کے صوفے پے بیٹھا ساتھ business meeting اٹینڈ کر رہا تھا ساتھ روبینہ کو دیکھ رہا تھا

روبینہ نے ایک چائے کا کپ اسفند کی طرف بڑھایا جسے اسفند نے بھی خاموشی سے تھام لیا تھا

برتن دھو کر کچن سمیٹ کر روبینہ عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد سو گئی تھی

جبکہ اسفند یار ساری رات جیسے کانٹوں پر گزرا رہا تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اُسکی شریکِ حیات اُسکی محرم اُسکے پاس تھی

مگر وہ بہت دُور تھا اس سے اسفند کو سکون نہیں آرہا تھا اُس بات پے کہ کیوں اُسکا دل روبینہ کی طرف مائل ہو رہا ہے

## Posted On Kitab Nagri

ہاں اُسکی معصوم سی اداسادگی اُسکا حُسن اسفندیار ولی خان کو پاگل کر رہا تھا

"عورت کی ایک ادا مرد کی تمام عقل پے بھاری ہوتی ہے"



آبرو ابھی کمرے میں بیٹھی منان کا انتظار کر رہی تھی رات کے بارہ بجنے کو تھے اور منان خان ابھی تک نہیں آیا تھا

خان کہاں ہیں آپ آجائیں پلیز آبرو دل میں خان کو بولا رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

آبرو ابھی ویسے ہی پریشان سی بیٹھی تھی کہ منان خان کمرے میں داخل ہوا تھا

مڑ کر دروازہ لوک کر کے وہ آبرو کی طرف بڑھا تھا

خان آپ کہاں تھے میں کب سے انتظار کر رہی تھی آپ کا

آبرو نے منان کے وجیہ چہرے کو دیکھ کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ بلائیں اور ہم نہ آئیں جاننا یہ کیسے ہو سکتا ہے بھلا

منان نے آہستہ سے آبرو کی بے داغ پیشانی پر لب رکھتے محبت سے چور لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

خان ایک بات پوچھو

ہمم پوچھونہ بلکہ ہزار باتیں پوچھو

منان کا ارادہ اب ابرو پر قربان ہونے کو تھا

خان آپ مجھے شادی سے پہلے اتنا غصہ کیوں کرتے تھے



آپ مجھے ڈانٹتے بھی بہت تھے اور غصہ بھی بہت زیادہ کرتے تھے کیوں

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے منان کو دیکھ کر اپنی چھوٹی سی ناک کے نتھے پھلاتے پوچھا

منان کو اس وقت اُس پر ٹوٹ کے پیار آ رہا تھا

کیونہ اُس وقت تُم میری نہیں تھی جاناں تُم نا سمجھ تھی تُمہیں سمجھانا بجھانا میرا کام تھا نہ

منان نے اُسکے بالو میں اُنگلیاں گھوماتے کہا



www.kitabnagri.com

مگر خان آپ نے تو مجھے اسکول بھی نہیں جانے دیا میں نے ساتویں آٹھویں نویں دسویں یہ جماعتیں  
پڑھیں بس



## Posted On Kitab Nagri

وہ بھی گھر پر وہ بھی تو آپ نے کیا نا آپ نے نہ مجھے آگے پڑھنے دیا نہ مجھے نارمل اسکول بھیجا بس غصے سے ڈانٹ کے پڑھایا

آبرو میڈم اب زیادہ پھیل گئی تھی وجہ منان کی نرمی تھی شادی کے بعد ایک دن بھی منان نے آبرو کو نہیں ڈانٹا تھا نہ ہی اُسے غصہ کیا تھا



اور اب آبرو میڈم فری ہو گئی تھی

آبرو زمرہ جاناں تم اُس وقت صرف میری منکوحہ تھی

www.kitabnagri.com

کہتے ہیں نہ غریب کو جب بیٹھے بٹھائے خزانہ مل جائے تو اُسے خوشی سے زیادہ ڈر ہوتا ہے کہ کہیں کوئی یہ خزانہ مجھ سے چھین نہ لے

## Posted On Kitab Nagri

تُم بھی میرے لئے میرے رب کا دیا نحو بصورتِ معجزہ بے حد اہم قیمتی انتہائی نایاب خزانہ ہو آبرو

بس اس لئے میں تمہیں چھپا کے رکھتا تھا اس دُنیا سے مگر اب نہیں اب تو تم میری شریکِ حیات ہو  
میری بیوی ہو میں تمہیں اپنے سنگِ دنیا گھمائوں گا زمہ جاناں

منان نے انتہائی محبت سے آبرو کو سمجھایا تھا جسے سُن کر آبرو کی آنکھیں چمک اُٹھی تھیں



خان آپ بہت اچھے ہیں

آبرو نے منان کے سینے پر سر رکھتے کہاں

www.kitabnagri.com

آہن ایسے نہ بولو جاناں مجھے بہکنے میں ایک منٹ نہیں لگے گا

پھر تُم بولو گی خان آپ بہت برے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

منان نے شرارت سے کہا جسے سُن کر آبرو شرمائی تھی

ہر رات کی طرح ایک اور حسین رات آبرو کی منان خان کے پہلو میں گزر رہی تھی  
صبح صبح کا پہرہ تھاروینہ نماز پڑھنے کے بعد کچن میں آگئی تھی ناشتہ بنانے کے بعد اُس نے ٹیبل پر ناشتا لگایا تھا

ابھی اُس نے ناشتا لگایا تھا کہ اسفند نک سک ساتھری پیس گرے کلر کے آفس ڈریس میں تیار باہر نکلا تھا



سنیں

روینہ نے اُسے باہر جاتا دیکھ آواز دی

Posted On Kitab Nagri

ہمم بولو

اسفند نے اپنی برانڈڈ وائچ پر ٹائم دیکھتے مصروف سے انداز میں کہا

وہ ناشتہ تیار ہے کر کے چلے جائیں پلیز

اسفند نے اب نظر اٹھا کر روبینہ کو دیکھا تھا جو سر جھکائے اپنے ہونٹ چبانے میں مصروف تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند کے دل نے بے اختیار خواہش کی تھی اُسکے لبوں کو چھونے کی

آپ ناشتہ کر لیں نہ پلیز

## Posted On Kitab Nagri

روینہ نے اب ایک نظر اٹھا کر اسفند کو دیکھا دونوں کی نظریں ملی تھیں اسفند کا دل زور سے دھڑکا تھا

اسفند نے جلدی سے نظروں کا زاویہ بدلا تھا

او کے



اتنا کہتے ہی اسفند ڈانٹنگ ایریا کی طرف بڑھ گیا تھا

www.kitabnagri.com

ناشتے میں چائے پر اٹھا بوائے ایگز تھے

ناشتہ حیلتی تھا اسفند پہلے کبھی حیلتی ناشتا نہیں کرتا تھا بس آفس میں کافی پی لیتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

مگر اُس دُشمنِ جاں کے ہاتھوں میں بھی ایک عجیب سا ذائقہ تھا جس کی وجہ سے اسفند نے خوشی سے  
ناشتا کر لیا تھا

سنو لڑکی روبینہ اب برتن سمیٹ رہی تھی کہ اسفند نے اُسے مخاطب کیا

جی

میری پرسنل سیکرٹری آئے گی یا رہ بجے کے ٹائم وہ تمہیں موبائل فون بھی لے دے گی ساتھ شاپنگ  
بھی کروالے گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو جو ضرورت ہو الے لینا اوکے

## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے روینہ کو دیکھتے ہوئے کہا اُسکی نظر ہی نہیں ہٹ رہی تھی اس دُشمنِ جاں سے

جی ٹھیک ہے

روینہ اتنا کہتے ہی برتن سمیٹنے لگ گئی تھی

اسفند بھی ایک نر نظر اُسے دیکھ کر چلا گیا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)



## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

اسفند ابھی آفس میں بیٹھا تھا کہ موبائل پر عینی نام کالنگ جگمگایا تھا

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اسفند نے پہلے تو کال نہیں اٹینڈ کی مگر کرنے والی شخصیت بھی ڈھیٹ تھی

کوئی دس بار کالز کے بعد اسفند نے آخر کال اٹینڈ کر لی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ہانی کہاں ہو تم میں کل سے تمہیں اتنے ٹیکسٹ اور کالز کر چکی ہوں تم ہو کہ ریپلائے ہی نہیں دے رہے

خیر یہ سب چھوڑو تم لندن کب آرہے ہوں ہانی میں ویٹ کر رہی ہوں تمہارا

عینی نے اپنی گولڈن بالوں پر برش گھماتے اسفند سے کہا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

میں لندن ہو عینی ابھی امپورٹینٹ میٹنگ ہے میری بعد میں بات ہوگی بائے

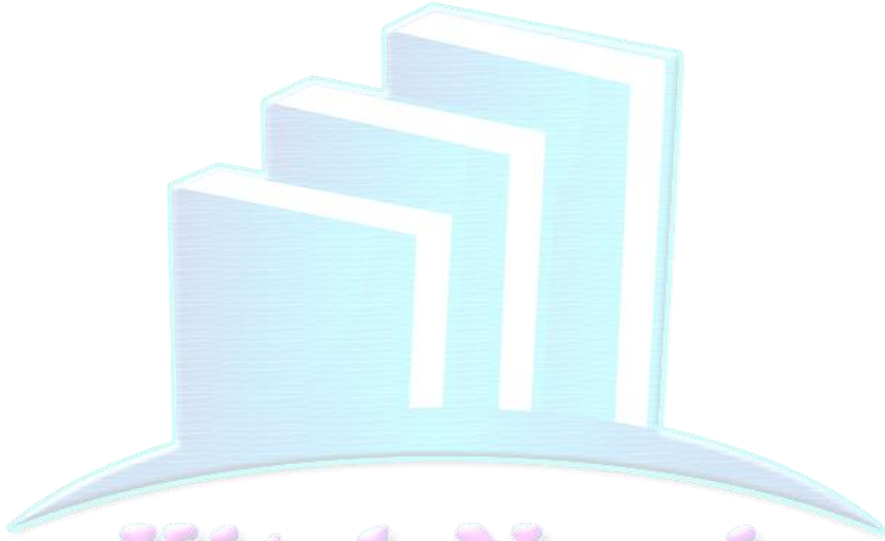
اسفند لا پرواہی سے کہتا کال کٹ کر گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ دوسری طرف عینی نے غصے سے ہیز برش زمین پر پھینکا تھ



ہیلو میم



روینہ ابھی صحن میں کھڑی پھولوں کی خوشبو سونگ رہی تھی کہ اُسے اپنے پیچھے نسوانی آواز سنائی دی  
تھی

www.kitabnagri.com

روینہ نے ڈر کر ڈائریکٹ پیچھے مڑ کے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

ریڈ گھٹنوں سے اوپر آتا ٹاپ اور وائٹ جینز کندھوں تک آتے بال جو کھلے ہوئے تھے ساتھ ہونٹوں پر  
پنک لپسٹک لائٹ میکپ کیے مہک روینہ کے سامنے کھڑی تھی

میم میں اسفند بوس کی پرسنل سکریٹری مہک افضال ہوں

آپ مسز اسفند ہیں نہ مہک نے سامنے کھڑی حسین لڑکی کو دیکھ کر کہا جسکی شہد رنگ ہرنی سی آنکھیں  
اور انتہائی دودھیار نگت تھی ساتھ اُس کے بالوں کا کلر بالکل اُسکی آنکھوں کے کلر کی طرح تھا

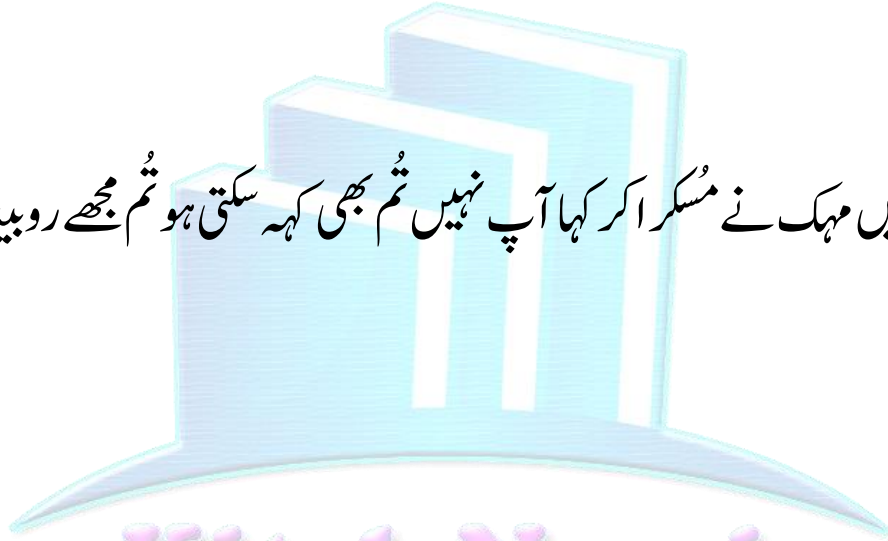
جی میں روینہ ہوں روینہ نے بمشکل اُسکی بات کا جواب دیا

## Posted On Kitab Nagri

You're so beautiful mam

مہک نے دل سے روبینہ کی تعریف کی تھی تھینک یو میم بولنے کی ضرورت نہیں تُم مجھے روبینہ بھی بول  
سکتی ہو

اوکے جیسے آپ چاہیں مہک نے مُسکرا کر کہا آپ نہیں تُم بھی کہہ سکتی ہو تُم مجھے روبینہ نے بھی مُسکرا کر  
جواب دیا تھا



اس ایک گھنٹے میں روبینہ اور مہک کی بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی  
www.kitabnagri.com

روبینہ نے مہک کے منہ سے سنا کہ اسفند سر نے بتایا کہ آپ انکی کزن اور وائف ہیں

آپ کی ارنج میرتج ہوئی ہے

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا کہ اسفند نے کہا ہے یہ وہ تو سمجھی تھی کہ اُسکے بارے میں کوئی اسفند سے پوچھے گا تو اسفند کہہ دے گا کزن ہے یا فرینڈ ہے مگر نہیں اسفند نے اُسکی اصل پہچان کروائی تھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ اُسکی بیوی کے پاک کردار پر کوئی کسی بھی طرح کی انگلی اٹھائے

اُسکے دل میں اسفند کے لئے محبت مزید بڑھی تھی

اُسے اپنے اللہ پے پورا یقین تھا کہ ایک دن اسفند یا رُکمل رور پر اُسے اپنی زندگی میں شامل کر لیے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

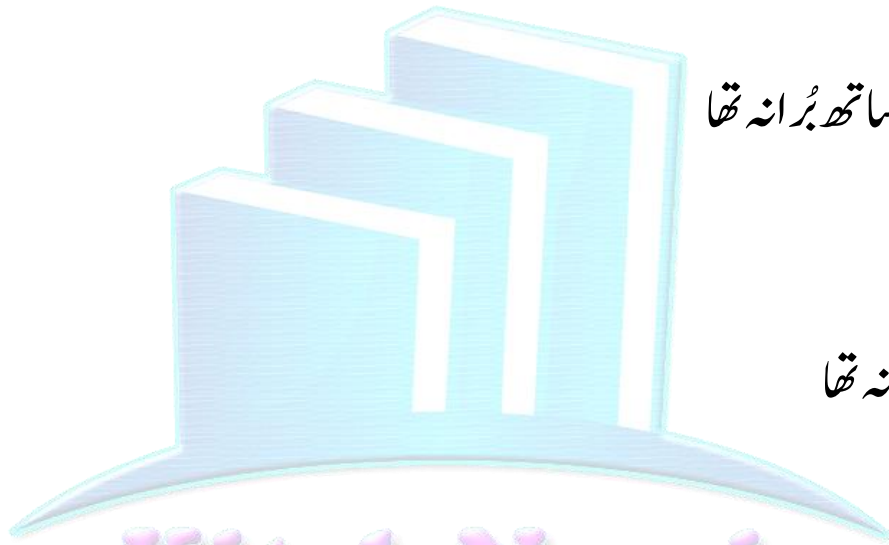
کہتے ہیں اللہ اپنے بندوں کا یقین کبھی ٹوٹنے نہیں دیتا بے شک



دن اپنی دھن مئی گذر رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ کو یہاں آئے ایک ہوئے چار ماہ ہو گئے تھے



اسفند کع رویہ اُسکی ساتھ بُرا نہ تھا

اُسے کبھی اُسے ڈانٹا نہ تھا

نہ ہی کبھی باتیں سنائی

بس اُسکا حال احوال پوچھ لیتا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اُسکا بنایا ہوا کھانا نہ ٹوکتا تھا

نہ ہی اُسکے ہاتھ کی چائے پنی چھوڑتا تھا

کیا کر رہی ہو

روبینہ ابھی صوفے پے بیٹھی تھی کہ اُسے اپنے پیچھے سے اسفند کی آواز سنائی دی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ کچھ نہیں بس وہ میں بیٹھی تھی

روبینہ نے لب کاٹتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

اچھا

سنیں

اسفند ابھی بیڈروم کی طرف جا ہی رہا تھا کہ روبینہ کی آواز نے اُسکے قدموں کو روک دیا



اندازِ خالص بیویوں والا تھا

اسفند کے لب ہلکا سا مسکرائے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سنائیں

## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے ناچاہتے ہوئے بھی اُس ہی کے انداز میں کہا

وہ یہ پانی پی لیں

آپ فریش ہو جائیں میں کھانا لگاتی ہوں

روبینہ نے پانی کا گلاس اسفند کی طرف بڑھایا جسے اُس نے تھام لیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد جب وہ باہر آیا تو اُس کا دل خوش ہو گیا تھا

روبینہ نے وائٹ کڑھائی اور نہاری جو بنائی تھی

کھانا اتنا لذیذ تھا کہ اسفند کا دل کر رہا تھا روبینہ کے ہاتھ چوم ڈالے

## Posted On Kitab Nagri

یہ لڑکی اُسکے لئے کسی نعمت سے کم نہ تھی جب سے وہ اسفند کے ساتھ آئی تھی اسفند کو وہ وہ بزنس  
پروجیکٹ ملے تھے جنکو حاصل کرنے کی کوشش وہ پچھلے تین سالوں سے کر رہا تھا



اوپر سے صبح وقت پر ناشتہ  
گھر میں نماز سبق پڑھنے سے الگ سکون

پورا گھر نفاست سے صاف ستھرا

لذیذ کھانے

اسفند نے ساتھ بیٹھی چھوٹے چھوٹے نوالے بنا کے کھانا کھاتی اپنی شریکِ حیات کو دیکھ کر سوچا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کتنی معصوم اور پیاری تھی وہ

اور وہ کتنے ستم کر رہا تھا اُس پر

اسفند نے سوچ لیا تھا کہ کچھ بھی ہو جائے وہ اب روبینہ کو نہیں چھوڑے گا

وہ ایک کوشش تو کر ہی سکتا ہے نہ اُسے اپنانے کی



اور عینی کو تو وہ اُس ہی دیں شام کو ریسٹورینٹ میں ملا تھا جس دن وہ روبینہ کے ساتھ لندن آیا تھا

عینی کو کچھ وقت کے لئے سر سے اتارنا تھا تو اُس نے عینی کو سویز لینڈ بھیج دیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جہاں وہ خوشی خوشی چلی گئی تھیں۔

ویسے بھی کون سا اسفند اُسے اپنے قریب آنے دیتا تھا یا خود اُسکے قریب جاتا تھا

اس لئے وہ بھی مزے سے چار ماہ پیرس ترکی سویز لینڈ جاپان دبئی ان شہروں میں گھوم رہی تھی



عینی کا میسج کال کل سے اسکی طرف آرہی تھیں کیونکہ وہ ٹریپ انجوائے کر کے واپس آچکی تھی

اسفند نے عینی سے کوئی ریلیشن شپ نہیں رکھا تھا وہ صرف اُسکی اچھی دوست تھی اسفند کی نظر میں

## Posted On Kitab Nagri

مگر عینی کو اسفند سے ہی شادی کرنی تھی

اُس نے اسفند کو پرپوز بھی کیا تھا

کہ ہم ریلیشن میں ہو سکتے ہیں

اسفند نے اسکا ئی محبت کا احترام ضرور کیا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر کوئی ریلیشن نہیں رکھا تھا

ہاں اُس سے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ عینی سے شادی کرے گا



## Posted On Kitab Nagri

عینی تو ہر جگہ خود کو اُسکی گرل فرینڈ ہی کھلاتی تھی مگر اسفند دو ٹوک کہتا تھا کہ وہ صرف اُسکی فرینڈ ہے

اسفند بی عینی کی نکش کی آفر کی تھی

جس پر عینی نے کہا کہ نہیں رم پہلے بسینز ٹانگوں حاصل کر لو

بسینس کی دنیا میں اپنا نام بنا لو تب نکاح بھی کر لیں گے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینی مسلم گھرانے سے تھی

## Posted On Kitab Nagri

بچپن سے یہیں پلی بڑی پیدا ہوئی اس لئے اب اُسکا رہن سہن شکل عقل ڈرینگ سب انگریزوں والا  
ہی تھا

پھر جب اسفند ایک مکمل بسیزمین بنا تو عینی نے کہا کہ اب فیملی کے ساتھ پروپوزل بھیجو

اسفند نے بغیر کسی لگی پٹی کے کہہ دیا تھا کہ اُسکی بچپن کی منگ ہے

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اور اُسکے گھر والے کبھی بھی عینی کے لیے پروپوزل لے کر نہیں آئیں گے

عینی بھی پھر عینی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اُس نے بھی کہہ دیا تھا کہ اپنی اُس منگ کو جواب دو

اور گھر والوں کو مناؤ میرے لئے

تُم اپنے وعدے سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے تُم ایک مرد ہو اور مرد اپنے وعدے سے نہیں مکر تا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند کی غیرت پر بات آگئی تھی

اُس نے بھی کہہ دیا تھا کہ ٹھیک ہے وہ کوشش ضرور کرے گا اگر گھر والے نہ مانے تو تمہیں سیمپل نکاح کر کے میرے ساتھ رہنا ہو گا

## Posted On Kitab Nagri

بعد میں کمپیٹ فیملی کے ساتھ جاؤں گا تمہیں حویلی لے کہ تُو سب accept کر لیں گے تمہیں۔

عینی بھی اس طرح راضی ہو گئی تھی

مگر ہائے قسمت



اسفندیار روبینہ کی ہر نی سی شہد رنگ آنکھوں میں پہلی نظر ہی کھو گیا تھا

www.kitabnagri.com

اُس دُشمن جاں نے اسفندیار کو پہلی بار ہی اپنا دیوانہ کر دیا تھا

اسفندیار روبینہ کو دیکھ کر بہکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

مگر پھر انا اور گھر والوں کا لاڈلا تھا وہ

اُسکی مرضی کے بغیر کبھی ایک پتہ بھی نہ ہلاتھا

مگر یہاں تو اُسکی پوری زندگی ہی ہلادی تھی گھر والوں نے۔

بس اس ہی انا میں روبینہ پیسنے ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر اب اُس نے سوچ لیا تھا کہ کچھ بھی ہو جائے وہ اس لڑکی کو کبھی نہیں چھوڑے گا کو اُسکی ذات کا سکوں  
بن گئی ہے

## Posted On Kitab Nagri

عینی کو سچ بتادے گا پھر عینی نے کہا کہ وہ اُس سے نکاح کرے گی تو کر لے گا

اگر اُس نے اُسے روبینہ کو چھوڑنے کا کہا تو وہ عینی کو چھوڑ دی گا

عینی نے جو اُس سے زبردستی وعدہ لیا تھا اُسے بھی بھول جائے گا

کیونکہ اب بات سکون کی تھی مقابل اُسکی شریکِ حیات تھائی



یہ عہد خود سے کر کے وہ اٹھ کر اپنے بیڈ روم میں چلا گیا تھا

www.kitabnagri.com

سنو لڑکی میری چائے بیڈ روم میں لے آنا

## Posted On Kitab Nagri

اسفند اتنا کہہ کر بیڈ روم میں چلا گیا تھا

بیڈ پر نیم دراز ہو کر وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے روبینہ کا ہی سوچ رہا تھا

ابھی وہ اُس ہی کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ روبینہ نے ہلکے سے دروازہ نوک کیا تھا

آ جاؤ۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند نے مہز ایک لفظی کہا

روبینہ نے آہستہ سے چائے ٹیبل سائڈ پر رکھی تھی



## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا یوری تھنگ از او کے؟

روبینہ کے بجھے بجھے چہرے کو دیکھ کر اسفند نے پوچھا

وہ مجھے مورے سے بات کرنی تھی بہت دن ہو گئے نہیں کی

اسفند نے جو فون روبینہ کو دلوایا تھا وہ روبینہ نے نہیں استعمال کیا تھا اُسے بس مورے سے لالہ لوگ سے بات کرنی تھی

www.kitabnagri.com

جو اسفند خود کروا دیتا تھا

اسفند نے بھی وہ موبائل عینی کو ہی دے دیا تھا جسے اُس نے خوشی خوشی لے لیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

موبائل بھی تو آئی فون ففتین پرو میکس تھا خوش کیوں نا ہوتی

اسفند کو اپنی بیوی کی سادگی پے جی بھر کر پیار آیا تھا

ابھی تو رات کے بارہ ادھر ہو رہے ہیں وہاں تو آدھی رات ہو جی کل کروادوں گا

اسفند نے روبینہ کے سر اُپے کو بغور دیکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُسکا بے حد دودیا رنگت کا خوبصورت سراپا نیم اندھیرے میں بھی دھمک رہا تھا

وہ اس وقت جامنی رنگ کے ڈھیلے ڈھالے شلوار قمیض میں ملبوس سر پر دوپٹہ کئے اسفند کے اوسان  
خطا کر رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے۔۔۔

روبینہ اتنا کہہ کر واپس جانے کے لئے مڑی ہی تھی کہ اسفند نے اچانک اُسکی نازک سی کلائی کو اپنی  
طرف کھینچا تھا

وہ کسی کٹی ڈال کی طرح سیدھی اسفندیار کے اوپر گری تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچانک ہوئی افتاد پر روبینہ بوکھلائی تھی

روبینہ نے اپنی حرنی سے آنکھوں سے اسفند کو دیکھا تھا

اور یہی اسفند بہکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے ڈائریکٹ اُسے ٹکیہ پر لٹایا تھا اور خود اُسکے اوپر ہوا تھا

یہ یہ کیا کر رہے ہیں آپ

مم۔۔۔ مجھے جج جانے دیں

روبینہ نے اسفند کو بہتادیکھ کر گھبرا کر کہا



چچ۔۔۔ چھوڑ

روبینہ کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ چکے تھے کیونکہ اسفند یا رشدت سے اُسکے لبوں پر جھکا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اپنی پیاز بھاتے ہوئے وہ اُسکی گردن پر لب رکھ گیا تھا

روبینہ بن پانی کے مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی اُسکی قربت میں

اُسکی شدت سے روبینہ کی گردن سُرخ خون چھلانے کی ہو گئی تھی

ہونٹوں پر بھی خون ہلکا سا نکلا تھا



روبینہ کی آنکھیں اب باقاعدہ بھیگ رہی تھیں

وہ رو دینے کو تھی اسفند نے اپنے لب اب اُسکے دل کے مقام پر رکھے تھے روبینہ جی جان سے لرضی  
تھی

Posted On Kitab Nagri

بچ۔۔۔چھوڑیں مجھے پلینز

مم۔۔۔میں نے کیا کیا ہے

جو آ۔۔۔آپ ایسے کر کر رہے ہیں

روبینہ نے باقاعدہ روتے ہوئے کہا



شش

تم نے بہت کیا ہے لڑکی

اس پوری ایک مہینے میں تم میرا ہوا زوں پے سوار رہی ہوں

Posted On Kitab Nagri

تُم سے دور رہوں تو بے چینی

پاس آؤں تو بے تابی

اب میں ختم کرنا چاہتا ہوں اس بے چینی اور بے تابی کو

اسفندیہ کہتے ہی واپس اُسکے لبوں پہ جھکا تھا

اسفندیہ کی گستاخیاں بڑھتی جا رہی تھیں اور روبینہ اب باقاعدہ روتے ہوئے سسکنے لگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جتنا رو رہی تھی سسک رہی تھی

اسفندیہ اتنی ہی شدت اختیار کر رہا تھا جس سے روبینہ کو لگ رہا تھا کہ اب وہ سانس نہیں لے پائے گی



## Posted On Kitab Nagri

اسفندیار روبینہ میں انگ انگ پر ساری رات اپنی محبت کی چھاپ چھوڑتا رہا تھا

روبینہ اب نیم گنودگی میں جا چکی تھی

اسفند نے اُسکے بے لباس وجود کو اچھے سے کمفرٹ سے ڈھانپا تھا صبح کے چھ بج رہے تھے



اب جا کے اسفند کو اُسکے نازک وجود پر رحم آیا تھا

www.kitabnagri.com

اسفند اُسے کمزور فرٹ میں اچھے سے ڈھک کے خود بھی سو گیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

روبینہ کی ہلکی ہلکی آنکھ کھلی تو سب سے پہلے اُسے گزری رات کا ایک ایک منظر یاد آیا تھا

اس وقت صوبہ کے دس بج رہے تھے

اُسکا دل کر رہا تھا وہ روئے بے حد روئے

اُسکی ذات اتنی عام تو نہ تھی نہ کہ اس طرح اُسے حاصل کر لیا تھا اُس شخص نے

نہ کوئی بات کی نہ کوئی وعدہ لیا دیا کیا

## Posted On Kitab Nagri

بس رات کے اندھیرے میں وہ بہک گیا اور اُسکے وجود سے اپنی طلب پوری کر لی

اُسکی سسکیوں کو پکاروں کو بھی نہ سنا بس اپنی منمانی کی اسفند کی شدتوں سے روبینہ کا انگ انگ درد کر رہا تھا

نظریں موڑ کے اُس نے اُس ستمگر کی طرف دیکھا تھا جو ساری رات اُس پر ستم کر کے اب اُسکی طرف کمر کئے سکون سے سو رہا تھا



اُسے شرٹ لیس دیکھ کر اُسکی نظریں جھک گئی تھی

اب یہی زندگی تھی مقابل جب چاہتا اُسے اپنا لیتا اُسکے وجود پے اپنی حکمرانی جتالیتا

Posted On Kitab Nagri

بس یہی سوچ کر وہ خاموش ہو گئی تھی

آخر وہ کر ہی کیا سکتی تھی



وہ اس وقت اسفند کی شرٹ میں تھی یہ اُس ہی نے پہنائی ہوگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

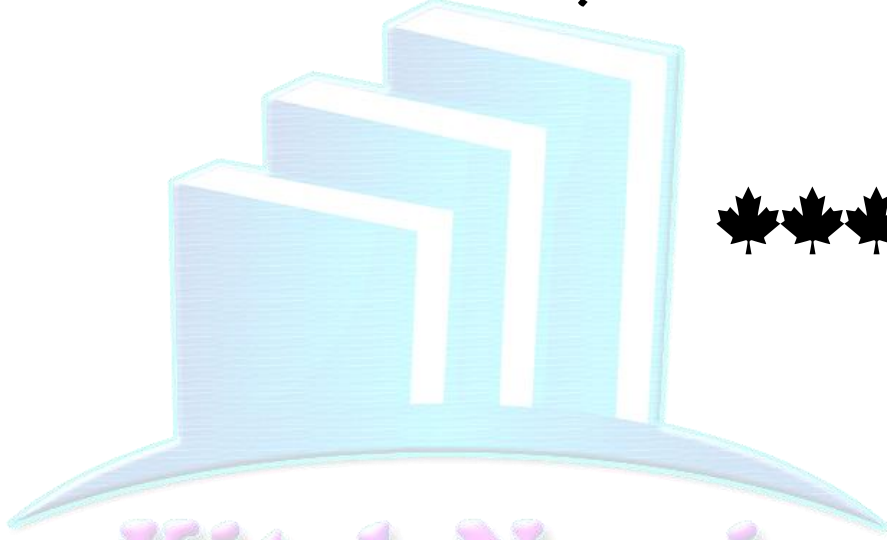
روبینہ آہستہ سے فریش ہو کر نیچے کچن میں آگئی تھی

اُسکی شہد رنگ بال کمر پر بکھرے تھے

## Posted On Kitab Nagri

محرون کلر کے ہلکے پھلکے کام دار جوڑے میں وہ کوئی پری لگ رہی تھیں

نیم گھیلے بال کھلتا کھلتا خُوبصورت دودھیار نگت کا سراپا  
وہ اس وقت اپنے لئے اور اسفند کے لئے چائے بنا رہی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیلو عینی ہیر

مہک میری اسفند سے بات کروادو کل سے اُس نے میرے ٹیکسٹ کارپیلائے نہیں کیا

اور ساتھ اب تو اُسکا سیل بھی آف جا رہا ہے

## Posted On Kitab Nagri

مہک کے کال پک کرتے ہی عینی شروع ہو چکی تھی

مہک نے پاس بیٹھے جو نس کی طرف دیکھا تھا جو کہ اُس کا فیانسے تھا۔

مہک کو شروع سے عینی پسند نہیں تھی

اور آج تو موقع تھا عینی کو آگ لگانے کا تو وہ یہ موقع کیوں جانے دیتی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایم سوسوری میم بوس تو آج آفس نہیں آئے

مہک نے شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ معذرت خواہ لہجے میں کہا

## Posted On Kitab Nagri

???But why

عینی نے پریشانی سے پوچھا کیونکہ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا

ایکجولی میم بوس اپنی وائف کے ساتھ ہیں تو اُنھوں نے کہا تھا کہ وہ آج نہیں آئیں گے

اور اُنھوں نے اپنا سیل خود آف کیا ہوا ہے



www.kitabnagri.com

What do you mean

Just shut up okay

عینی تقریباً چیخی تھی



Posted On Kitab Nagri

میم میں صحیح کہہ رہی ہوں

ہوش میں ہو تم کیا بکواس کر رہی ہو اسفند کی وائف

عینی کی لگا تھا جیسے کسی نے اُسکے ساتھ آگ لگا دی ہو

میم آپ کو یقین نہیں آتا تو آپ خود بوس کے گھر جا کے دیکھ لیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اج اُنکی اسپیشل نائٹ تھی

ابھی آپ جا کے دیکھ لیں آپ کو یقین آجائے گا

## Posted On Kitab Nagri

مہک نے لگی ہوئی آگ پر پیٹرول کا کام کیا تھا

روبینہ اور مہک کی بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی مہک نے روبینہ کو عینی کے بارے میں بھی بتایا تھا

اور جونس کے بارے میں بھی جونس وہی تھا جو روبینہ کو ایئرپورٹ پر ملا تھا ویک میں ایک بار دو تین گھنٹوں کے لئے وہ جونس اور مہک کے ساتھ خاصا گھوم پھر کے آتی تھی



اسفندیار نے اُس پر کوئی پابندی نہیں لگائی تھی

اُس نے اُسے اپنی زندگی جینے کا پورا حق دیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

مہک کو سکون سا آیا تھا عینی کا دل جلا کر بھلا اُسے کہاں منظور تھا کہ اُسکی اتنی پیاری دوست کا گھر خراب  
کرے یہ چڑیل



عینی جلدی سے کار کی کیس لے کر ریش ڈرائیونگ کرتے ہوئے اسفند کے گھر کے سامنے تھی

گھر کی چابیاں عینی کے پاس بھی تھیں وہ اکثر آکر پودوں کو پانی دیتی تھی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اسفند کو بھی اُسکے آنے سے کوئی مسئلہ نہیں تھا اسلئے اُسے بھی اُسنے ایک کی دے دی تھی گھر کی

عینی دروازہ کھولتے ہی اندر بڑھی تھی

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ جو ابھی اسفند کا ناشتہ بمشکل بنا کر فری ہوئی تھی

اُس کا سر درد سے پھٹ رہا تھا

اوپر سے جسم الگ درد کر رہا تھا

وہ ابھی برتن سمیٹ رہی تھی کہ اُسے ٹیک ٹیک کی آواز آئی تھی

اُس نے مڑ کر دیکھا تھا سا منے ایک لڑکی پیٹ سے اوپر تک بلیک ٹاپ اور گھٹنوں سے بھی اوپر تک وائٹ جینز پہنے پنسل ہیل پاؤں میں ڈالے اُسے ہی گھور رہی تھی

www.kitabnagri.com

یعنی جو اسفند کے روم کی طرف بڑھ رہی تھی۔

کچن سے برتنوں کی آواز سُن کر وہ اُدھر ہی آگئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

سامنے محرون رنگ کے کپڑوں میں کھڑی بے حد خوبصورت لڑکی کو دیکھ کر وہ ٹھٹکی تھی  
اُسکے نیم گھیلے بال گردن پر لوہائٹ کے نشان  
اُسکی نکھری نکھری حالت سے صاف پتا چل رہا تھا کہ جیسے وہ نئی نویلی دلہن ابھی پیا کے پہلو سے اٹھ کر  
آئی ہو



اُسے دیکھ کر عینی کے تن بدن میں آگ لگی تھی

How dare you

تُم نے تُم نے مجھ سے میرا ہونی چھینا میرے لو کو لیا مجھ سے میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گی

## Posted On Kitab Nagri

عینی روبینہ کو اپنی طرف مڑتا دیکھ کر ہی چھپٹ پڑی تھی

اُسے ضرور سے روبینہ کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں پکڑا تھا

اور روبینہ بچاری جسکی ہمت پہلی ہی نہیں تھی اب اُسے اپنا سر مزید گھومتا ہوا دکھائی دیا تھا

آہ آہ۔۔۔۔۔ اسفند آہ

روبینہ کے منہ سے ضرور کی چیخ نکلی تھی جس میں وہ اسفند کو ہی بولا رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند جو ابھی فریش ہو کر باتھ روم سے باہر نکلا تھا روبینہ کی چیخ سُن کر بھاگتا ہوا نیچے گیا تھا

نیچے جا کے اُسے جو دیکھا اُس سے اُسکی آنکھوں میں شرارے پھوٹے تھے

## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے عینی کو ضرور سے پیچھے دھکیلا تھا جس سے عینی سیدھی پیچھے دیوار سے لگی تھی

اسفند نے جلدی سے روبینہ کو اپنی باہوں میں تھاما تھا

جواب باقاعدہ رو رہی تھی اور اسفند کی باہوں میں آتے ہی وہ بیہوش ہو چکی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اسفند نے روبینہ کو کسی قیمتی متاعِ جاں کی طرح اپنی باہوں میں بھرا تھا

ایک قہر برساتی نظر عینی پر ڈال کر وہ روبینہ کو اپنی باہوں میں لئے بیڈروم میں آگیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اُسے بیڈ پر لٹا کر اُسے پہلے اپنی شرٹ پھنی تھی اُسکی نظر میں اُسے شرٹ لیس دیکھنے کا حق صرف اُسکی بیوی کو تھا

جو نازک جاں اس وقت حوش و خورد سے بیگانہ تھی

شرٹ پہننے کے بعد اسفند بیڈ روم لوک کر کے واپس نیچے آیا تھا جہاں عینی اب بھی کھڑی ہر چیز کو گھور رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینی کے پاس آتے ہی اسفند نے اُسکی گردن کو اپنی مٹھی میں جکڑا تھا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو دکھ پہنچانے کی

## Posted On Kitab Nagri

عینی کے پاؤں زمین سے اٹھ چکے تھے اُسکی آنکھوں سے درد کی وجہ سے پانی بہہ رہا تھا

چھوڑو مجھے

پلیز

عینی نے منت کی تھی اسفند نے نخوست سے اُسے دور جھٹکا تھا جس سے وہ پوری قوت سے زمین پر گری تھی



تُم نے مجھے چیٹ کیا ہے تُم نے دھوکہ دیا ہے مجھے

www.kitabnagri.com

عینی نے چیخ کر کہا

## Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہیں کوئی دھوکہ نہیں دیا عینارہ تمہیں میں نے پہلی فرست میں بتایا تھا کہ میری بچپن کی منگ ہے

جس سے میرا نکاح سات سال پہلے ہوا تھا

اور اب شادی ہوئی

تمہیں میں نے کیا کہا تھا نکاح کا مگر تم نے اُس وقت نہیں کیا اور اب میری بیوی ہے تم نے جو آج کیا ہے نہ وہ ناقابلِ معافی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آئندہ تم نے ایسا سوچا بھی تو یقین مانو تمہارا میں وہ حشر کروں گا کہ تم بھول جاؤ گی تم تھی کون

Posted On Kitab Nagri

So get lost

اسفندیار زور سے دھاڑا تھا

اُسکی دھاڑ سے عینارہ روتی ہوئی وہاں سے چلی گئی تھی  
آبرو کی پر یگنسی کو چار ماہ ہو چکے تھے ان دنوں وہ بہت ضدی اور نکچڑی ہو گئی تھی

اُسکا خیال منان خان ہی رکھ سکتا تھا اُسے کبھی کیا کھانے کا شوک چڑھ جاتا تو کبھی کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان خان بھی بھلا بھوسلا کے ٹال ہی دیتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آہد آرہا ہے منان کچھ دن یہیں روکے گا وہ

ابھی منان بی جان کے کمرے میں بیٹھا تھا کہ بی جان نے بات شروع کی تھی

کیوں وہ کیوں آرہا ہے اور وہ ادھر کیوں رکے گا

منان نے آبر و اچکا کر پوچھا

وہ دراصل بیٹا اُسے اپنا کاروبار شروع کرنا ہے نہ تو تم سے اور حمدان سے وہ مل کر بات چیت کر کے مشورہ کرنا چاہتا ہے

فرخندہ بیگم نے اطمینان سے کہا

## Posted On Kitab Nagri

اُسکا آنا مجھے کچھ خاص پسند نہیں آ رہا مگر آپ لوگوں کی رضامندی ہے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں لکن ایک  
ہفتے سے زیادہ میں اُسے برداشت نہیں کروں گا ادھر

منان سرد سپاٹ لہجے میں اتنا کہہ کر چلا گیا تھا

وہ جب کمرے میں آیا تو آگے آبرو نہیں تھی

بیڈ کی دوسری طرف کونے میں دیکھنے پر منان کے لب گہرا مسکرائے تھے جس سے اُس کے دونوں  
گالوں کے گڑھے نمایاں ہوئے تھے

www.kitabnagri.com

منان آہستہ سے اُس طرف گیا تھا آبرو جو دوپٹے کو بیڈ پر پھینک کر خود بیڈ کے پاس نیچے چھپ کر بیٹھی  
کھٹے آم پر چاٹ مصالحہ ڈال کر مزے کھا رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اپنے این سامنے منان کو دیکھ کے ٹھٹکی تھی آبرو نے جلدی سے وہ پلیٹ بیڈ کے پاس کونے میں کی تھی

اور منان کو تو ان دنوں بس آبرو پر بے حد پیار ہی آتا تھا ابھی بھی اُسکے لب مُسکرا رہے تھے

کیا کر رہی تھی ہم

منان پیرو کے بل آبرو کے پاس جھک کر جان بوج کر پوچھ رہا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کچھ بھی نہیں خان

میں وہ

آبرو سے بات نہیں بن رہی تھی کہ وہ کیا کہے



Posted On Kitab Nagri

ہاں تم وہ کھٹے آم کھا رہی تھی نہ

منان نے آبرو کو گھور کر دیکھ کر کہا تھا

خان بس آج ہی تو اتنی مشکل سے ملا ہے

یہ آپ کھانے ہی نہیں دیتے میں شکایت لگاؤں گی بے بی کو آپ کی



آبرو نے منہ پھلا کر کہا

منان کو اس وقت اُس پر بے حد پیار آرہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو کیا شکایت لگاؤ گی تم میری ہم

منان نے آبرو کے خوبصورت سراپے کو دیکھتے پوچھا

میں آپ کے بے بی کو بولوں گی کہ اُسکے بابا مجھے میری مرضی کا کچھ بھی نہیں کھانے دیتے اور بہت  
برے ہیں اسکے بابا



آبرو نے منہ بنا کر کہا

اوہ کیا بُرا کیا بے بی کے بابا نے

منان نے آبرو کے گالوں پر لب رکھتے ہوئے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

آبرو کا چہرہ سُرخ ہوا تھا اُسکی اِس حرکت پر

کک----کچھ نہیں

منان کی ہاتھوں کی بے باکی سے آبرو کو ڈھیروں ڈھیر شرم آرہی تھی

آبرو نے اپنی باہیں منان کے گلے میں ڈالی تھیں

مطلب صاف تھا کہ مجھے اٹھاؤ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سردار منان خان نے بھی اب ساری زندگی اپنی چھوٹی سی بیوی کے نخرے ہی اٹھانے تھے

اِس لئے اُس نے بھی انتہائی نرمی سے اُسے اپنی باہوں میں بھرا تھا اور اُٹھا کر بیڈ پر لٹایا تھا

## Posted On Kitab Nagri

منان بی آہستہ سے آبرو کے پہلو سے کمیز اوپر کر کے وہاں لب رکھے تھے

جس پر آبرو نے اپنی آنکھیں بند کر دی تھیں

اب وہ اس ہی طرح اپنے بے بی سے باتیں کر رہا تھا ساتھ پیار کر رہا تھا اور آبرو بس آنکھیں بند کئے  
اُسکے پیار کو مُسکراتے شرماتے ہوئے سُن اور برداشت کر رہی تھی



www.kitabnagri.com

وہ جب سے گھر آئی تھی خود کو کمرے میں بند کر دیا تھا ساتھ ہی اُس نے ہر ایک چیز تھنس نہنس کر دی  
تھی

## Posted On Kitab Nagri

اُسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ پوری دنیا کو آگ لگا دے

میں خوش نہیں ہوں تو سکون سے تم بھی نہیں رہو گے

My dear honey

عینی کچھ سوچ کر یہ کہتے ہوئے گہرا مسکرائی تھی

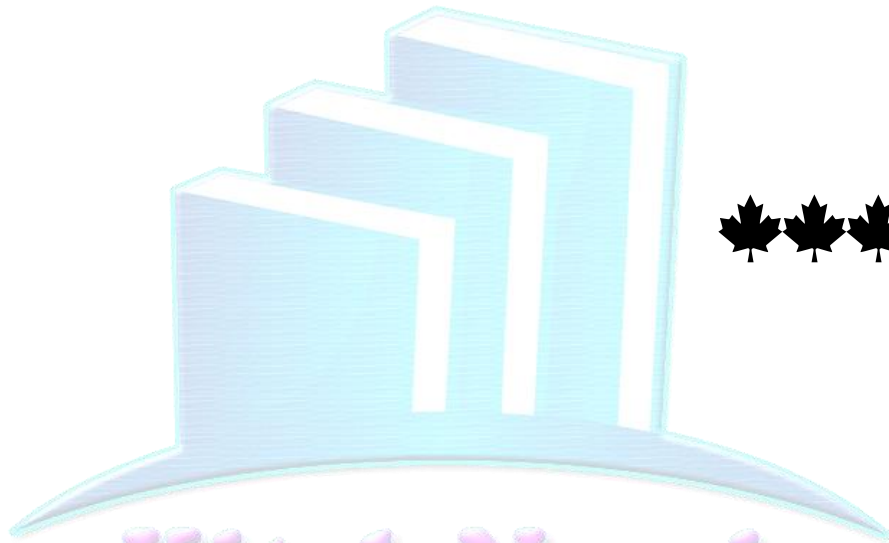
وہ اس وقت اجڑی حالت میں منگھڑت کہانیاں بنانے والی چوڑیل لگ رہی تھی

اُسکے گھنگریالے بال کسی بمب کی طرح پھٹے ہوئے تھے اس وقت

Posted On Kitab Nagri

رونے کے باعث کا جل پورے چہرے پر پھیلا تھا

مگر اُسکی لپسٹک سے رنگے ہونٹوں پر کمینی مسکراہٹ تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند جب کمرے میں آیا تو روبینہ ویسے ہی پڑی ہوئی تھی

جیسے وہ اُسے چھوڑ کے گیا تھا

اسفند آہستہ سے اُسکے پاس آکر بیٹا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اُسے جب اُسکے ماتھے پر ہاتھ رکھا تو وہ بخار سے تپ رہا تھا

کتنی نازک ہوں تم

اسفند نے دل میں سوچا تھا

ایک بول میں پانی اور پٹیاں گھیلی کر کے اب وہ روبینہ کے ماتھے پر رکھ رہا تھا



www.kitabnagri.com

ایک گھنٹہ مسلسل ایسا کرنے کے بعد بخار کی تپش کم ہوئی تھی

روبینہ نے آہستہ سے آنکھیں کھولی تھیں



## Posted On Kitab Nagri

آنکھیں کھولتے ہی اُس نے اسفند کو دیکھا تھا جو پریشان سا اُسے ہی دیکھ رہا تھا

روبینہ نے خاموشی سے واپس آنکھیں بند کر لی تھیں

اسفند نے اُٹھ کر اُسکے لئے ناشتہ اور پین کلر لائی تھیں

دل تو اُسکا کچھ بھی کھانے کو نہیں تھا مگر اسفند کے ڈر سے خاموشی سے زہر مار کھا لیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پین کلر لینے کے بعد وہ نیم غنودگی میں جانے لگی تھی

اسفند نے بھی اُسکی طبیعت کو دیکھتے ہوئے نہ کچھ پوچھا تھا نہ کچھ کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں وہ سو گئی تھی

اسفند نے اب مہک کو کال لگائی تھی

یس بوس



کال پک کرتے ہیں مہک نے کہا

www.kitabnagri.com

I need a leady maid

Hurry up

## Posted On Kitab Nagri

کوئی بھروسے لائیک ہو اور کوشش کرنا کے پاکستانی ہو

اپنی دوست کی طبیعت اور مزاج سے تم واقف ہو مہک

ابھی میں ایک گھنٹے تک نکل رہا ہوں کچھ میٹنگز ہیں جنکا ٹائم تم نے مجھے بتایا تھا

روبینہ کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے تو تم میرے نکلنے سے پہلے اسکے پاس آ جاؤ

اوکے بوس

## Posted On Kitab Nagri

مہک جانتی تھی اسفند بس سناتا ہے کسی کی سنتا بہت کم ہے اس لئے اُسے بس اوکے کہنے میں ہی آفیت جانی تھی

ہاں ماما جو ہماری میڈ ہے آپ کہہ رہی تھیں کہ اسے کسی اور جو بپے لگا دوں یا پھر پاکستان واپس بھیج دوں



ہاں مہک بیٹا میں تمہیں پچھلے ایک ہفتے سے کہہ رہی ہوں

ٹھیک ہے ماما میں ابھی آرہی ہوں اُسے لینے

www.kitabnagri.com

مہک اتنا کہتے ہی کال رکھ دی تھی

بجڈ بڑھ چکا تھا اور میڈ اب ایکسٹر اپینٹ ساتھ رہائش بھی مانگ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

یہ عورت مہک پاکستان سے اپنے ساتھ لائی تھی

فضانام تھا اُسکا عمر تقریباً چالیس سال کے لگ بھگ تھی

وہ بڑھی لکھی تو نہ تھیں بیوہ تھیں اولاد بھی کوئی نہ تھی

تو مہک اُنہیں ساتھ لے آئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ مہک کے گھر کی صاف صفائی کر لیتی تھی

جس سے مہک اُنہیں اتنی تنخوادے دیتی تھیں کہ اُنکی شاپنگ کھانا پینا سب ہو جاتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ مہک کے گھر کے ایک چھوٹے سے روم میں رہتی تھیں

یہاں رہتے اُسے تین سال ہو گئے تھے

اب اُسے سمجھ آ گئی تھی کہ اگر یہی کام وہ کسی ریسٹورینٹ میں یا کسی کمپنی میں کرے گی تو اُسے کھانا پینا خرچا تنخواہ ہائش سب ملے گا۔

بس اس لئے اب وہ لالچی ہو گئی تھی اور مہک کی امی کو تو پہلے بھی کسی ملازمہ کی ضرورت نہیں تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس لئے انہوں نے پہلی فرصت میں کہا کہ نکال دو مہک اسے یہ کمبخت لالچی ہو گی ہے

مگر مہک اُس طرح اُسے سڑک پر بھی نہیں چھوڑ سکتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اس لئے یہ بیسٹ تھا کہ اُسے اسفند کے گھر لے جائے جہاں اُسے یہ سوسہو لتیں ملیں گی  
ایک گھنٹے سے پہلے ہی مہک اُسے لے کر اسفند کے سامنے تھی

بوس یہ ہیں میڈا نہوں نے میرے گھر تین سال جو ب کی ہے

پاکستانی ہیں



میں ہی انہیں یہاں لائی تھی

www.kitabnagri.com

مہک نے ہے بات جیسے تھی ساری اسفند کو بتادی تھی

اسفند کی گھر میں پچھلے گیٹ کی طرف سرونٹ کواٹر تھا جو فضا کو بھی پسند آیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

بڑا سا صاف ستھرا کمرہ بیڈ الماری ہر سہولت موجود تھی ایچڈ باتھ روم تھی

آپ کو پورے گھر کی صاف صفائی کرنی ہوگی برتن دھونے ہوں گے کھانا میری وائف خود بنالیں گی

اور سب سے بڑھ کر میری بیوی کا خیال کرنا ہوگا

شام کو میرے آنے کے بعد آپ اپنے روم میں چلی جایا کرنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپکو ڈیلی پیسے دیئے جائیں گے جن سے آپ جو چاہیں کھائیں منگوا کر

## Posted On Kitab Nagri

اور مہک انکو ایک سیل فون دلو ادینا جس سے یہ میرے کانٹیکٹ میں ہوں

باقی آپ کو آپ کی پیمنٹ الگ ملے گی ایوری مونٹھ کی



www.kitabnagri.com

اوکے

اسفند اتنا کہہ کر بغیر اُسکی سنے اپنی Civic کی کیس اٹھا کر چلا گیا تھا

فضا کی تو عید ہو گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ایک انگلش بھی نہیں بولنی تھی سیدھی اردو میں ہی بات کرنی تھی اُس بچاری کو۔ انگلش آتی ہی کہاں تھی



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

روبینہ جب نیند سے اُٹھی تو اُسکے پاس مہک تھی اپنی دوست کا سہارہ ملتے ہی وہ جی بھر کے روئی تھی

پھر مہک نے جب اُسکی گردن دیکھی تو مہک کو دھچکا لگا تھا

روبینہ بھی اپنا سارا دکھ اسکو بتا کر اب سکون میں تھی

مہک نے روبینہ سے سارا دن بہت سی باتیں کی فضا کو بھی ملوایا تھا

www.kitabnagri.com

روبینہ کا بخار اب کافی حد تک اتر چکا تھا

اسفند شام کے آٹھ بجے آیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

مہک کو روبینہ نے ڈنر کے بغیر نہیں جانے دیا تھا

ڈنر کے بعد مہک اپنے گھر چلی گئی تھی فضا اپنے کواٹر میں

روبینہ اب اسفند کے پاس ہونے کے ڈر سے ہلکا ہلکا کانپ رہی تھی

گزری رات پھر اسفند کی اتنی شدتیں روبینہ کو کانپنے پر مجبور کر رہی تھیں

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

چائے نہیں بناؤ گی آج

اسفند نے آہستہ سے روبینہ سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

نچ۔۔۔جی

بب۔۔۔بناتی ہوں

روبینہ بمشکل بولتے ہی جلدی سے اُٹھ کر چائے بنائی تھی

صبح تو وہ روبینہ کے ہاتھوں کا ناشتا کر کے گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب اُسکی عادت ہو گئی تھی چائے کی بھی اور اُس سے بھی زیادہ چائے بنانے والی کی



## Posted On Kitab Nagri

چائے کا کپ روبینہ نے کانپتے ہاتھوں سے اسفند کو دیا تھا

اسفند نے مسکرا کر کپ تھاما تھا

ادھر بیٹھو



روبینہ کو جاتا دیکھ اسفند نے نرمی سے کہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روبینہ بھی خاموشی سے اُس سے زرا فاصلے پر بیٹھ گئی تھی

میں مانتا ہوں میں غلط تھا میں نے غلط کیا



Posted On Kitab Nagri

مجھے انا آگئی تھی

میں نے بہت ستم کئے تم پر مگر اب اب مجھے تمہاری عادت ہو گئی ہے

کہتے ہیں نہ کہ عادت محبت سے زیادہ جان لیوا ہوتی ہے

بس یہی عادت مجھے بھی تمہاری ہو گئی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم سے جو پچھڑوں گا تو مرجاؤں گا

اسفند نے روبینہ کی شہد رنگ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ نے اپنا نازک ہاتھ بے اختیار اُسکے ہونٹوں پر رکھا تھا

اللہ ناکرے میں کبھی نہیں پچھڑوں گی آپ سے

روبینہ نے نظریں جھکاتے معصومیت سے کہا

"عورت بہت بے وقوف ہوتی ہے اپنے من پسند شخص کے منہ سے دو لفظ محبت کے سن کر ہی پگھل جاتی ہے"

www.kitabnagri.com

اسفند نے آہستہ سے اُسے اپنی گود میں بٹھایا تھا اسفند نے اپنے لبِ روبینہ کی گردن پر رکھے تھے

## Posted On Kitab Nagri

جہاں اُسکی شدتوں کے نشان پُوری آن سے دکھ رہے تھے

روبینہ جی جان سے کانپ رہی تھی اُسکی لبِ روبینہ کی گردن کو سلگھا رہے تھے



اس---اسفندپپ---پلیر

نن---نہیں کریں نن---نہ

روبینہ نے کانپتے ہوئے کہا تھا

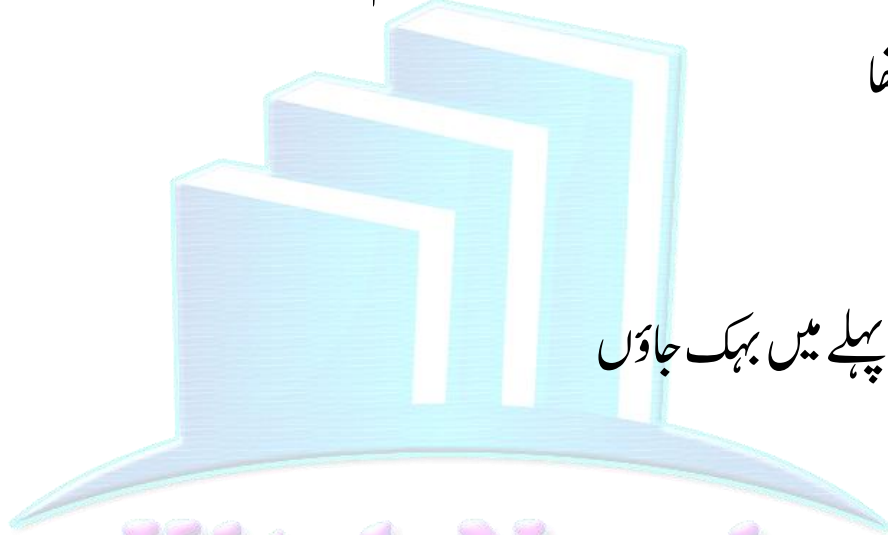
اسفند کو اُسکی طبیعت کچھ ٹھیک بھی نہیں لگی تھی صبح سے اُسے بخار تھا

آج اُسکا لہجہ بھی خاصا تھکا تھکا ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ بیچاری پہلے ہی بخار میں تھی اوپر سے گزری رات اُسے روتے سسکتے اسفند کی شدتیں سہی تھی

اسفند نے اُسے آہستہ سے اپنی باہوں میں بھرا تھا بیڈروم میں لانے کے بعد اُسے لٹا کر اُس پر  
کمفرٹ درست کیا تھا



سو جاؤ لڑکی اس سے پہلے میں بہک جاؤں

اسفند نے روبینہ کی بے داغ پیشانی پر لب رکھتے کہا تھا

www.kitabnagri.com

روبینہ کو دل سے خوشی ہوئی تھی کہ اسفند کو اُسکی حالت اور طبیعت کا خیال تھا

اُسے حوس نہیں تھی

## Posted On Kitab Nagri

اسفند خود بھی روبینہ کو اپنی باہوں میں بھر کے سُو گیا تھا  
آبرو کی طبیعت آج کچھ ٹھیک نہیں تھی منان اُسے لے کر ہاسپٹل چلا گیا تھا



اُسکا ہر منتھ چیک اپ باقاعدگی سے کرواتا تھا منان  
ارے بیٹا آگئے تم آؤ آؤ بیٹھو  
آہد جو ابھی ہی حویلی میں داخل ہوا تھا  
آگے اُسے بی جان اور فرخندہ بیگم مل گئی تھی  
وہ بھی اُن سے ملنے کے بعد وہیں بیٹھ کر بات جیت کرنے لگ گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کچھ ادھر ادھر کی باتوں کے بعد فرخندہ بیگم نے اُسے نیچے سیڑھیوں کے پاس والا کمرہ دکھایا تھا

وہ بھی فلحال تھکا ہوا تھا اس لئے آرام کرنے کی غرض سے چلا گیا تھا

منان جب آبرو کو واپس لے کر آیا تو سیدھا اُسے کمرے میں لے کر چلا گیا تھا

جاناں تُم نے اب اپنا بہت خیال رکھنا ہے ہم

اور سب سے بڑھ کر نیچے نہیں آنا کمرے میں ہی رہنا تمہاری ڈائٹ چاٹ کے مطابق میں تمہیں وقت  
پے ہر چیز کھانے کو دوں گا

www.kitabnagri.com

آبرو پریشانی سے اپنے کھڑوس خان کو دیکھ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

جو پچھلے چار مہینوں سے ہی اُس بچاری کو، سیلتھی کھانے کھلا رہا تھا

ٹھیک ہے جہاں چار مہینوں سے کھاتی آئی ہوں وہاں اب بھی کھالوں گی



آبرو نے منہ پھلا کر کہا

منان کو اُس پے ٹوٹ کر پیار آیا تھا

ہمم گوڈ میرا اچھا بچہ

منان نے اُس کے پھولے ہوئے گالوں پر لب رکھتے ہوئے کہا

ہاں یاد آیا جاناں میری بات غور سے سُن لو



## Posted On Kitab Nagri

آہد آیا ہے آج کچھ دن یہیں رہے گا تم نے نیچے آنا ہی نہیں ہے ابھی گئی تو اپنی چادر اچھے سے کور کر کے آنا

ٹھیک ہے

منان نے دو ٹوک انداز میں بات کر کے آبرو کی طرف دیکھا تھا

جی ٹھیک ہے آبرو نے فرمانبرداری سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ پچھلے بیس منٹ سے بیٹھی خوبصورت پھولوں کو ہی دیکھ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

موتیے کے سفید خوبصورت پھولوں کے ساتھ وہ گنگھریالے بالوں والی سفید نازک سی لڑکی بھی اُن  
پھولوں کی ہی طرح لگ رہی تھی

ابھی وہ جھک کر اُن پھولوں کی خوشبو کو اپنی سانسوں میں ہی اُتار رہی تھی کہ



اچانک اُسکی کمر کے گرد بازوؤں کا حصار بنا تھا

وہ پہلے تو ڈری تھی پھر جانی پہچانی خوشبو سے مسکرائی تھی

www.kitabnagri.com

ہائے قربان تمہاری اس مسکراہٹ پر پرسن

اُسکی خوبصورت مسکراہٹ کو دیکھ کر حمد ان قربان ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

حمدان کے اتنے خوبصورت انداز پر حالے کھکھلائی تھی

حمدان نے اُسکے سُرخ ہوتے گالوں پر لب رکھے تھے

حالے نے شرمنا کر چہرہ اُسکے سینے میں چھپایا تھا

اُنکی پاک صاف پاکیزہ محبت پر قسمت بھی مُسکرائی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



پچھلے دو دنوں سے خود کو کمرے میں بند کر رکھا تھا اُس نے

## Posted On Kitab Nagri

نکلتی بھی کیسے کمرے سے جس انسان کی لائف پار ٹرن بننے کے خواب وہ پچھلے پانچ سالوں سے دیکھتی  
آئی تھی

کتنی آسانی سے کسی دوسری عورت نے اُسکے خواب چکنا چور کر دیئے تھے

اور اسفند جو مجھ سے پچھلے پانچ سالوں سے یہی کہتا آیا تھا کہ وہ مجھ سے شادی کرے گا

اور اب اب اُس نے سب کچھ بھلا دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ تک کہہ دیا کہ وہ اب مجھ سے مجھ سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا

نہیں نہیں اسفی بیب تم مجھے نہیں مل سکتے تو تم اُس لڑکی کے بھی اتنی آسانی سے نہیں ہو سکتے

## Posted On Kitab Nagri

میں اُسے بدگمان کر دوں گی تم سے اتنا بدگمان کہ وہ تمہاری شکل تک نا دیکھے گی

شیشے میں اپنے عکس سے باتیں کرتے ہوئے عینی مکاری سے مسکرائی تھی ساتھ اُس نے کال ملائی تھی

ہاں علیزے جس رپورٹ کا میں نے تم سے کہا تھا کیا وہ بن گئی ہے

اگلی طرف سے ملنے والے جواب پر وہ گہرا مسکرائی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوکے

اتنا کہہ کر کھٹاک سے کال بند کر گئی تھی وہ

Posted On Kitab Nagri



آبرو ابھی کمرے میں بیٹھی تھی کہ حالے اندر آئی تھی

کیسی ہو آبرو

میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہو

آبرو نے مُسکرا کر کہا

حالے کو اُسکی مُسکراہٹ بہت پیاری لگی تھی

حالے بھی اُس ہی کے پاس بیٹھ گئی تھی

اچھا آبرو ایک بات بتاؤں تمہیں حالے نے دل چسپی سے آبرو کے چہرے کو دیکھ کر کہا



www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

جی بتائیں نا آبرو کے انداز میں گرم جوشی تھی  
تمہیں پتہ ہے نیچے آہد لالہ آئے ہوئے ہیں  
ہاں وہ تو پتہ ہے آبرو نے نارمل سے انداز میں کہا  
اچھا انکی خالہ کی بیٹی یاد ہے تمہیں جو روبینہ کی سہیلی بنی تھی روبینہ کی شادی پے



ہاں ہاں یاد ہے کیوں کیا ہوا اُسے

اوہو آبرو اُسے کیا ہونا ہے

تمہیں پتہ ہے وہ بچپن سے منان لالہ کو پسند کرتی تھی

پھر اب بھی جب وہ لاہور سے آئی نہ روبینہ کی شادی پے تو اُس نے بہت کوششیں کی منان لالہ پے ڈوریں  
ڈالنے کی



## Posted On Kitab Nagri

حالے مزے سے ساری کہانی بتاتی جا رہی تھی اور آبرو کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہی تھی

آبرو کے کھکھلاتے چاند سے چہرے پر اب بلا کی سنجیدگی  
تھی

تو خان نے اُسے کچھ کہا یا نہیں

اوہو آبرو لالہ نے کیا کہنا تھا بھلا

لالہ نے تو اُسے دیکھا بھی نہیں اور وہ بس بہانے ڈھونڈتی رہی لالہ کے پاس جانے کے لیکن لالہ اُسے  
دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے تھے

اور وہ بچاری اس ہی طرح نہ اُمید ہو کے چلی گئی

## Posted On Kitab Nagri

حالے کی بات پر آبرو کے چہرے پر ناز بھری مسکراہٹ آئی تھی

حالے سے چھپی نہیں تھی وہ مسکراہٹ

خان صرف میرے ہیں اُنکی روح پر بھی صرف میں نقش ہوں

آبرو نے ایک ادا سے کہا تھا اُسکے انداز میں ناز تھا بے حد ناز

مگر آبرو وہ جاتے جاتے منان لالہ کا نمبر مورے سے لے کر گئی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حالے نے پتے کی بات بتائی تھی

کوئی بات نہیں حالے اگر اُس نے خان سے بات کرنے کی کوشش کی تو خان اُسے ہلاک کر دیں گے

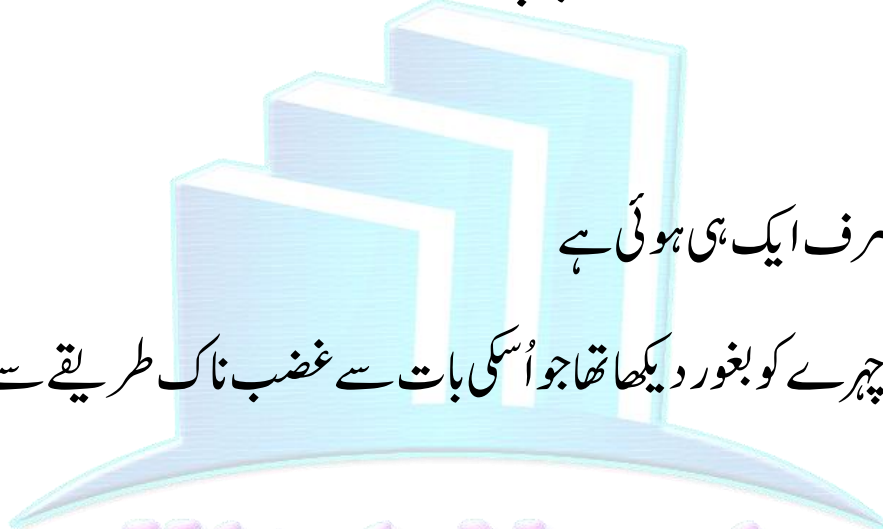
## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے حالے کو دیکھتے ہوئے کہا

اچھا لیکن وہ کہہ رہی تھی کہ کوئی نہیں مرد پر چار شادیاں جائز ہیں

اور منان کی تو ابھی صرف ایک ہی ہوئی ہے

حالے نے آبرو کے چہرے کو بغور دیکھا تھا جو اُسکی بات سے غضب ناک طریقے سے سُرخ ہوا تھا



مجھ سے منان خان کا پہلا اور آخری نکاح ہوا ہے منان خان کے دل روح جان اور زندگی میں صرف  
میں آخری سانس تک رہوں گی

آبرو نے جنونیت سے کہا

لیکن آبرو اگر وہ منان لالہ سے بات کرنے میں کامیاب ہو گئی تو

## Posted On Kitab Nagri

خان صرف اُسکے نمبر کو بلاک کریں گے اپنے موبائل سے میں اُسے ہی بلاک کر دوں گی اس دنیا سے  
آبرو کے انداز میں سفاکی تھی

آبرو تمہیں اتنی نفرت کیوں ہو گئی بھلا اُس لڑکی سے

عورت آدھی روٹی کھا کر بھی گزارہ کر لیتی ہے مگر اپنا مرد اُسے پورا چاہیے ہوتا ہے

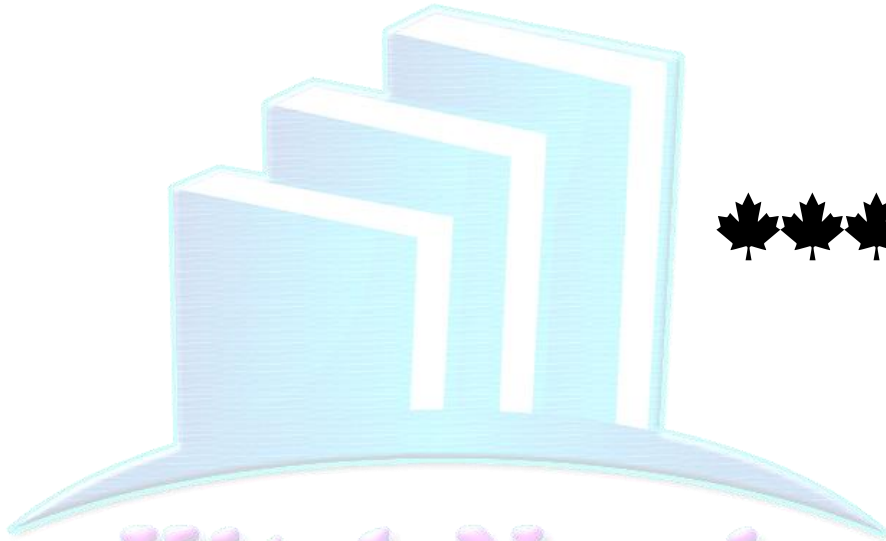
اور مجھے بھی منان خان میری آخری سانس تک صرف میرے ہی چاہیے پورے کے پورے میرے  
صرف میرے

آبرو نے دیوانگی سے کہا

جبکہ حالے حیرت سے آبرو کو دیکھ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اگر منان خان آبرو سے عشق کی انتہاء کرتا تھا  
تو آبرو بھی اُسے دیوانہ وار چاہتی تھی  
مطلب آگ دونوں طرف لگی تھی



روبینہ صوفے پے بیٹھی چائے پی رہی تھی صبح سے اُسکے سر میں درد تھا

www.kitabnagri.com

ابھی وہ بیٹھی ہی ہی تھی کہ دروازے پے بیل ہوئی تھی شام کے چھ بج رہی تھے اسفند کی آنے میں گھنٹا  
تھا ابھی

## Posted On Kitab Nagri

ملازمہ اسفند کے کپڑے پر لیس کر رہی تھی

وہ اُٹھی تھی جا کر دروازہ کھولا تو سامنے کھڑی ہستی کو دیکھ ایک پل کو وہ ڈری تھی

ہیلو گرل مجھ سی ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں

میں تم سے ضروری بات کرنا چاہتی ہوں

عینی نے چہرے پر بیچارگی لا کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی کریں بات میں سُن رہی ہوں

روبینہ نے خاموشی سے کہا

پلیز اندر آنے دو گی کیا یہیں کھڑے کھڑے تو تھک جاؤں گی میں

## Posted On Kitab Nagri

اوہ سوری پلیز اندر آئیں

روبینہ نے جلدی سے کہا

عینی بھی چلتی ہوئی اُسکے پاس صوفے پے بیٹھی تھی

دیکھو روبینہ میں جانتی ہوں میں نے اُس دن بہت غلط کیا میں تم سے دل سے معافی مانگتی ہوں ہو سکے تو  
پلیز مجھے معاف کر دو

عینی نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا نہیں عینی آپ مجھ سے معافی مت مانگیں پلیز

روبینہ کا دل دُکھا تھا اُسے ایسے روتے دیکھ

www.kitabnagri.com

روبینہ میں تم سے ضروری بات کرنا چاہتی ہوں کیا تم میری بات پر یقین کرو گی اور سنو گی میری بات

عینی کی بات کرنے پر روبینہ نے سنجیدگی سے اُسے دیکھا

روبینہ میں پچھلے پانچ سالوں سے اسفند کے ساتھ ریلیشن میں ہوں میں اور اسفند ہم دونوں ہی ایک

دوسرے سے پیار کرتے تھے



## Posted On Kitab Nagri

مگر ہماری شادی کے لئے اسفند کے پیرنٹس نہیں مانے تو تم سے فورس میریج ہو گئی اسفند کی

اب اسفند تمہارے ساتھ شاید خوش ہو گا کیونکہ مرد کا دل جلد ہی دوسری عورت سے لگ جاتا ہے

مگر اسفند نے مجھے کہا کہ وہ جلد تمہیں چھوڑ دے گا پھر وہ مجھے اور ہمارے بچے کو بہت خوش رکھے گا



عینی کی بات کسی دھماکے کی طرح روبینہ کے سر پر پھٹی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لک----کیا ب----بچہ

روبینہ کو بولنے میں مشکل ہو رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ہاں روبینہ میں ایکسپیکٹ کر رہی ہوں اسفند کا بچہ ہے میرے پیٹ میں

مگر جو اُس دن میں نے تمہارے ساتھ کیا اس سے اسفند کو غصہ آیا کافی

اور اب وہ مجھ سے ناراض ہے پلیز تم اس سے کہو وہ مجھ سے بات کرے

مجھے اس وقت اسفند کی بہت ضرورت ہے میرے لئے نا صحیح اپنے بچے کے لئے ہی اسفند مجھ سے راضی ہو جائے پلیز روبینہ تم بات کرو نا اسفند سے

www.kitabnagri.com

یہ دیکھو میری پریگننسی رپورٹ عینی نے رپورٹ روبینہ کے ہاتھ میں دی تھی

## Posted On Kitab Nagri

جسے دیکھتے ہی روبینہ کے ہاتھ کانپ گئے تھے

عینی نے روتے ہوئے کہا روبینہ کو ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی نے اُسکے پیروں سے زمین کھینچ دی ہو

اب میں جاتی ہوں میری کل کی لپسٹنٹ بھی ہے ڈاکٹر کے پاس میں اپنے بے بی کی صحت پر کوئی رسک نہیں لے سکتی

اسفند کی اور میری محبت کی نشانی ہے یہ

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

عینی نے اپنے پیٹ پے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

روبینہ کی آنکھوں سے لبالب آنسو بہہ رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

عینی اپنا پلین کامیاب ہو تا دیکھ کمینی مُسکراہٹ لئے وہاں سے چلی گئی تھی

دِن اپنی دھن میں گزر رہے تھے آہد کو یہاں آئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا اس ایک ہفتے میں اُس نے دو ہی بار آبرو کو دیکھا تھا

وہ یہاں آیا ہی آبرو کی وجہ سے تھا شادی میں جب اُس نے اُس کم سن لڑکی کو دیکھا تھا وہ تب سے ہی ہوش گوا بیٹھا تھا

یہ بات جانتے ہوئے بھی کہ آبرو منان خان کی بیوی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان کو ضروری بسنز میٹنگز کی وجہ سے کراچی جانا پڑ گیا تھا اُسکے گئے ہوئے آج تیسرا دن تھا

یہ تین دِن آبرو نے منان کے بغیر مُشکل سے ہی گزارے تھے آخر اُسکا خان جونہ تھا اُسکے پاس

## Posted On Kitab Nagri

مگر ان تین دنوں میں باقی سب نے اُسے بستر سے نیچے پاؤں نہ رکھنے دیا تھا

رات کو کبھی اُسکے پاس مورے ہوتی تو کبھی ماما ہوتی

سارا دن بی جان حالے مورے ماما اُسکے آگے پیچھے ہوتی تھیں

ابھی حویلی میں قدرے حال سناٹا تھا حالے حمدان کے ساتھ اسلام آباد مونال گھومنے گئی تھی

بی جان کی طبیعت ذرا خراب تھی وہ آرام کر رہی تھیں نورین بیگم بھی اُن ہی کے پاس تھیں جبکہ فرخندہ بیگم اپنے کمرے میں روزینہ سے باتیں کر رہی تھیں

آبرو ابھی بیڈ پے لیٹی ہوئی تھی شام کا پہر تھا

## Posted On Kitab Nagri

خان نے کہا تھا کہ وہ شام کو سات بجے تک آجائیں گے چھ تو ہو گئے ہیں خان آتے ہی ہوں گے

کیوں نہ خان کو سر پر اتار دیا جائے

آبرو یہ سوچتے ہی بیڈ سے اٹھی تھی

اور ڈریسنگ روم میں چلی گئی تھی تیس منٹ بعد وہ واپس نکلی تھی

بلیک کلر کی حالف سیلوز اور بامشکل کمرپیٹ کو ڈھانپتے بلاؤز کے ساتھ وہ بلیک شائیننگ ساڑھی میں  
لبوس تھی

اُسکا پیٹ ابھی بہت زیادہ نہ بھرا تھا اس لئے بلاؤز بس فٹ فٹ سا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جو کہ اُسکے خوبصورت جسم کی رعنائیوں کو چھپانے سے قاصر تھا

بالوں کا ڈھیلا سا بلیک کیچر لگایا ہوا تھا ہلکے سے ہیئر سٹائل میں ڈھیلے سے جوڑے اور ریڈ لپسٹک کے ساتھ جھیل سی آنکھوں میں بھر بھر کر کاجل اور پلکوں پر مسکارا لگا کر وہ کوئی آسمان سے اتری پری لگ رہی تھی



منان خان اسلام آباد ایئرپورٹ پر پہنچنے کے بعد سیدہ حویلی کے لئے نکل آیا تھا

نہ جانے کیوں اُسے اپنے دل پر بوجھ سا محسوس ہو رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

وہ جلد از جلد اپنی پاگل جاناں کے پاس پہنچنا چاہتا تھا

دل میں اٹھتے درد کو نظر انداز کرتے ہوئے منان نے گاڑی کی سپیڈ بڑھادی تھی

چالیس پنتالیس منٹوں کا راستہ اُس نے بیس منٹوں میں تہہ کیا تھا

آبرو نے آہستہ سے جھک کر اپنی دوا نچر لمبی بلیک سیلز کو پہنا تھا

اس طرح کی ڈرینگ میں میں باہر تو نہیں جاسکتی مگر خان تو اندر آسکتے ہیں نہ یہ سوچتے ہی آبرو کا چہرہ  
سُرخ ہوا تھا

شیشے کے آگے کھڑی وہ خود کو لاسٹ ٹیج دے رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ ایسے ہی کھڑی تھی کہ کمرے کا دروازہ انلاک ہو تھا

آبرو نے منان کے جانے کے بعد کمرے کو لوک ہی رکھا تھا باقی سب تو اُسکے کمرے میں آتے ہوئے  
دوڑ پر دستک دیتے تھے

ابھی ڈور انلاک ہو رہا تھا تو آبرو سمجھ گئی تھی کہ ڈور کی کیز صرف منان کے ہی پاس تھی



آبرو نے چہرہ دیور کی طرف موڑ دیا تھا ہاتھوں کی ہتھیلیاں نم ہو رہی تھیں  
www.kitabnagri.com

کمرے کا ڈور کھلا تھا پھر بند ہوا تھا دبے دبے قدموں کی آواز تھی

آبرو کو کچھ عجیب لگا تھا میرے خان کے قدموں کی آواز ایسی تو نہ تھی

## Posted On Kitab Nagri

دل ہی دل میں خود سے مخاطب ہوئی تھی وہ مگر پھر اپنی سوچ کو جھٹک کر وہ ویسے ہی کھڑی رہی تھی

اب قدموں کی آواز اُسکے عین پیچھے تھی

کلون کی خوشبو بھی وہ نہ تھی جو اُسکے خان کے مہکتے کلون کی خوشبو تھی



آبرو کو کچھ غلط لگا تھا

آہِ تمہاری یہ آدھے فٹ کی کمر اس لباس میں بہت مست لگ رہی ہے

اپنے پیچھے سے جانی پہچانی آواز سُن کر آبرو کا دل لرز اٹھا

## Posted On Kitab Nagri

مقابل نے اُسکی کمر کو ضرور سے جکڑا تھا آبرو کی خطرناک چینجنگلی تھی مگر کمرہ ساؤنڈ پروف تھا اور ڈور بھی لوک تھا

آبرو نے خوف سے پیچھے مڑ کے دیکھا تھا جہاں آہد حوس بھری نظروں سے اُسکے وجود کو دیکھ رہا تھا

آبرو جلدی سے اپنی جگہ سے پیچھے کو ہوئی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آہد نے قدم آگے بڑھا کر اُسے اپنے ساتھ لگایا تھا

اس حالت میں آبرو کی ہمت اتنی نا تھی مگر پھر بھی اپنا پورا زور لگاتے ہوئے اُسے آہد کو پیچھے دھکیلا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اوہو آبرو ڈار لنگ اپنے خان کو بہت جلوے دکھا دیئے تُم نے اب ذرا مجھ معصوم بندے کو بھی اپنا حُسن  
میسر کرو

تمہارا یہ جسم اف بجلیاں گراتا ہے مجھ پر

دِل کو مسلتے ہوئے آہد نے کمینگی سے کہا تھا

آبرو سرتا پیر لری تھی

چ۔۔۔ چلے جاؤ یہاں سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خدا کا واسطہ ہے تُمہیں جج۔۔۔ جاؤ

آہد کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ آبرو نے روتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

اتنی جلدی نہیں بہت مشکل سے یہ چابیاں اور تم ہاتھ لگی ہو تمہارے کم سن حُسن کو سراہنے کا حق تو بنتا ہے نہ اب

یہ کہتے ہی آہد آبرو کی گردن پر جھکا تھا آبرو نے اپنے بائیں ہاتھ کے بڑھے ہوئے ناخنوں سے نوچ ڈالی تھی اُسکی گردن

جنگلی عورت



یہ کہتے ہی آہد نے آبرو کے چاند سے چہرے پر تھپڑ مارا تھا تھپڑ اتنی زور کا پڑا تھا کہ آبرو کا سر گھوما تھا

اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی آہد نے سختی سے اُسے پکڑا تھا

# Posted On Kitab Nagri

اتنی جلدی نہیں یہ کہتے ہی اُس نے آبرو کو بیڈ پر دھکا دیا تھا دھڑام سے وہ نازک جاں بیڈ پر گری تھی

ننن۔۔۔ نہیں بچ۔۔۔ جانے دو مم مم مجھے مم۔۔۔ مت کک۔۔۔ کرو پلزم مم۔۔۔ میں بیوی  
ہہہ۔۔۔ ہوں خ۔۔۔ خان کی وو۔۔۔ مم۔۔۔ مار دیں گے تمہیں پتچ۔۔۔ چلے جاؤ بی۔۔۔

یہاں سے



خان

خان

خنخنخ۔۔۔۔۔خان

آبرو کے واسطے چینخیں برقرار تھیں وہ اپنے خان کو ہی پکار رہی تھی



## Posted On Kitab Nagri

آہد نے جھک کر آبرو کی ساڑھی کا پلو گرایا تھا

اُسکے حوش رو باقیامت خیز حُسن کو دیکھ کر آہد کو رشک آیا تھا منان خان کی قسمت پر

آبرو کے ڈیپ گلے کی طرف اُس نے ہاتھ بڑھایا تھا اُسکا بلاؤ زور سے کھینچا تھا

آبرو نے زوردار چینخ کے ساتھ منان کو پُکارتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



منان نے گاڑی حویلی میں داخل کرتے ہی بھاگ کر اندر داخل ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

حویلی میں سناٹا تھا ہر سُو خاموشی

منان کا دل لرزتا تھا اس خاموشی سے

وہ بھاگتا ہوا اپنے کمرے کی طرف گیا تھا

کمرے کے دروازے پر پہنچتے ہی منان نے کانپتے ہاتھوں سے دروازے کو کھولنے کے لئے چابیاں گھمائیں تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اندر سے اُسے اپنی جاناں کی دردناک چیخ سنائی تھی چیخ اتنی اونچی تھی کہ پوری حویلی گونج اُٹھی تھی

اُسکی چیخ سے منان خان لرزتے قدموں کے ساتھ اندر بڑھتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آگے کا منظر دیکھ منان خان کی آنکھوں میں آگ کے اوڑے اُٹھے تھے

منان نے آگے بڑھ کر کھینچ کر آہد کو دور کیا تھا اپنی دشمن جاں سے

اور در بے در آہد کے چہرے پر اپنے مضبوط ہاتھوں کے مکے برساتا رہا تھا

آہد کے چہرے سے خون کا فوارہ پھوٹا تھا جو کہ اُسکی قمیض کو بھگو گیا تھا وہ ادموا ہو کر ڈھنسنے کے انداز میں گرا تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

آبرو کی چینخ سے بی جان نورین بیگم فرخندہ بیگم بھی آگئی تھیں کمرے میں

## Posted On Kitab Nagri

آبرو کی آنکھیں سو جی تھی آنکھیں بند کئے وہ اب بھی چیخ رہی تھی منان نے آہستہ سے آگے بڑھ کر  
آبرو کا چہرہ اٹھتھپایا تھا

منان کے کلون کی مہک اور اُسکے محبت کے حصار میں آبرو آنکھیں کھول کر منان کے سینے میں آسمائی  
تھی پھوٹ پھوٹ کر اُسکی نازک جاں ہلکان ہو رہی تھی

منان نے اپنی شال جلدی سے اتار کر اپنی آبرو کے خوبصورت سراپے پہ پھیلائی تھی نورین بیگم  
سمیت سب خواتین تڑپ اٹھی تھیں بی جان اور نورین بیگم نے آگے بڑھ کر روتی بلکتی سسکتی آبرو کو  
تھاماتھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان آہد کو گھسیٹتے ہوئے حویلی سے باہر لایا تھا  
وہ اُسے انتہائی بے رحمی سے گھسیٹ کر حویلی کے ساتھ بنے بیسمنٹ میں لایا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آہد کا چہر ا مکوں اور گھونسوں سے سو جا ہوا تھا اور وہ مسلسل رحم کی بھیک مانگ رہا تھا

مم----مجھے مع----معاف----ک----کردو

وہ لفظوں کو بمشکل ادا کرتے گڑ گڑا کر معافی مانگ رہا تھا

اگر تم میرا قتل کر دیتے آہد تو میں تمہیں اپنا خون معاف کر دیتا تم بہت بڑا جرم کرتے تب بھی معاف کر دیتا

مگر مگر تم نے میری جان میری زندگی میری سانسوں کو تکلیف پہنچائی ہے تمہیں اب مجھ سے یا تو تمہاری موت بچا سکتی ہے یا پھر میری موت

منان خان نے شعلہ بارنگاہوں سے خون اگلنے لہجے میں کہا تھا

# Posted On Kitab Nagri

آہد کو اپنی موت اب اپنے سامنے نظر آرہی تھی

خان مہم۔۔۔۔۔ منان رحم کر۔۔۔۔۔ کروم۔۔۔۔۔ مجھ پر

آہداب بھی رحم کی بھیک مانگ رہا تھا

منان نے اپنے سائڈ جیب سے پوسٹل نکالی تھی آہد کی آنکھیں اُبل کر باہر آنے کو تھیں وہ جان چکا تھا کہ اب اُسے کوئی نہیں بچا سکتا منان خان سے

www.kitabnagri.com

ٹھاکا آواز کے ساتھ آہ کی زوردار چیخ گونجی تھی پسٹل کی گولی اُسکی سیدھی ٹانگ کے گھٹنے کو چیرتی ہوئی نکلی تھی

## Posted On Kitab Nagri

تم اپنی ان ٹانگوں سے وہاں چل کر گئے کہتے منان خان کی آنکھوں میں خون اتر اہوا تھا



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri



Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

یہ کہتے ساتھ ہی اُسے اُسکی دوسری ٹانگ پر بھی گولی ماری تھی



آہ درد سے بلبلارہا تھا

خون زور سے بہہ رہا تھا آہ کی ٹانگوں سے اب وہ باقاعدہ تڑپ رہا تھا

دوسری بار پر منان خان نے اُسکی دونوں ہاتھوں پر باری باری نشانہ لگایا تھا

ہاتھوں کا گوشت پھٹ کر باہر آنے کو تھا

## Posted On Kitab Nagri

اپنے اُن گندے ہاتھوں سے تُم نے میری متاعِ جاں کو چھوا

منان خان دھاڑا تھا

اور آہد اب اتنی تکلیفِ نابرداشت کرتے ہوئے خدا سے موت ہی مانگ رہا تھا

پسٹل کی ساری گولیاں منان خان نے آہد کے سینے میں اُتار دی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آب وہ درد کی انتہاء سے تڑپتے ہوئے آخری سانس لے رہا تھا

منان نے اُسکی گردن پر اپنا مضبوط بونٹو والا پاؤں رکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

میں اپنی چیز پر کسی کی نظر نہیں برداشت کرتا اور تم نے تو میری پوری زندگی کو میری سانسوں کی روانی کو میری بیوی کو نہ صرف بری نظر سے دیکھا بلکہ اسے----

منان سے اگلے لفظ ادا نہیں ہوئے تھے

آہد کا وجود تڑپ تڑپ کر اب بے جان ہو چکا تھا



Kitab Nagri

منان خان ابھی بھی اُس پر لاتوں اور گھونسوں کی برسات کر رہا تھا

www.kitabnagri.com

وہ اس وقت کوئی دیوانہ لگ رہا تھا

حمدان کو فرخندہ بیگم نے کال کر کے سب بتایا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اب وہ جلد از جلد حویلی آیا تھا

حویلی پہنچتے ہی وہ بیسمنٹ کی طرف بھاگا تھا کیوں کہ وہ جانتا تھا منان خان کو کہ یقیناً وہ اب تک آہد کو لہو  
لہان کر چکا ہوگا

مگر بیسمنٹ میں پہنچتے ہی حمدان کو جھٹکا لگا تھا کیونکہ آہد کا جسم مردہ پڑا ہوا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور منان اب بھی اُسکے بے جان جسم پر لاتیں گھونسنے برسا رہا تھا

حمدان جلدی سے منان کی طرف لپکا تھا

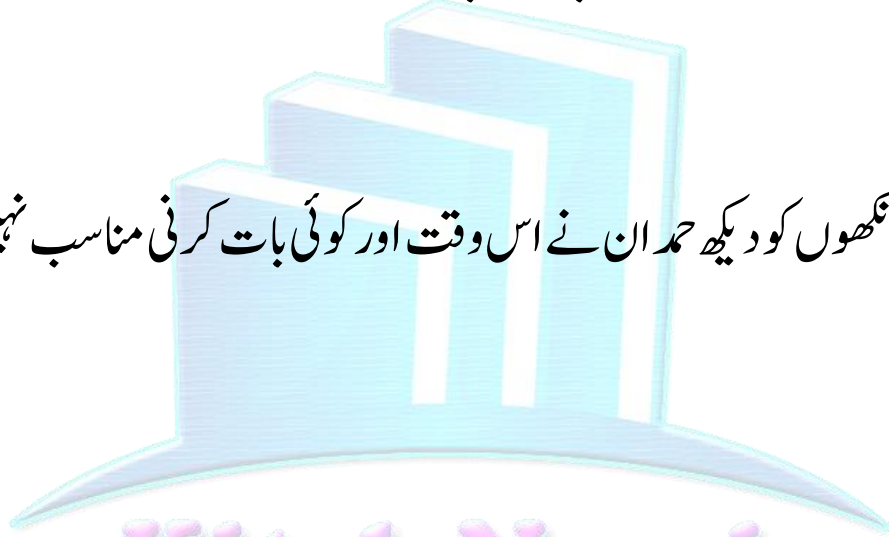
منان بس کر دو چھوڑو اُسے مر گیا ہے وہ

## Posted On Kitab Nagri

حمدان نے منان کو رکتے ہوئے کہا تھا

منان نے ایک نظر حمدان کو اور پھر زمین پر مردہ پڑے آہد کو دیکھا تھا

اُسکی خون چھلاکتی آنکھوں کو دیکھ حمدان نے اس وقت اور کوئی بات کرنی مناسب نہیں سمجھا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



میں ادھر فریش ہو رہا ہوں اس خبیث کی لاش کو اسکے باپ کے پاس پہنچوا دو یا کسی کچرے کے ڈھیر

پے پھینک دو

## Posted On Kitab Nagri

منان اتنا کہتے ہی بیسمنٹ سے نکل کر حمدان کے بنائے بنگلے میں چلا گیا تھا

جہاں وہ حمدان کے روم میں فریش ہو کر اُسکی ڈریسنگ میں رکھی نیو بلیک ٹراؤزر اور بلیک ٹی شرٹ پہن کر کندھوں پر شال اوڑھ کر پاؤں میں سلپرز اڑستے ہوئے حویلی کی طرف بڑھا تھا

راستے سے چلتے منان خان کی آنکھوں میں نمی آئی تھی اب باقاعدہ اُسکی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے



وہ بھرپور مردانہ وجاہت حسن کا شاہکار مضبوط اعصاب کا مالک انتہائی سفاک بے رحم پتھر دل سردار منان خان رو رہا تھا

ہاں وہ رو رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اُس سے اسکی سانسوں کی روانی چھیننے کی کوشش کی گئی تھی کیسے نہ روتا وہ

اپنے آنسو کو لا پرواہی سے پونچھتے ہوئے منان سیڑھیاں چڑھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھاتا تھا

جہاں اُسکی دشمن جاں اب بھی سمجھلے نہیں سمجھل رہی تھیں

وہ اب بھی دھاڑیں مار کر رو رہی تھی اور مسلسل اپنے خان کو ہی پکار رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان خان جلدی سے کمرے میں دخل ہوا تھا جہاں وہ بی جاں اور نورین بیگم دونوں کے پاس پکڑی ہوئی تھی



## Posted On Kitab Nagri

اُسے دیکھ منان کے دل میں درد کی ٹیس اُٹھی تھی کیونکہ اُسکی جھیل سی آنکھیں رونے کی وجہ سے  
سُرخ ہوئی تھی نازک سے بھرے بھرے لب کپکپا رہے تھے اُسکا پورا وجود ہچکولے لے رہا تھا

اتنا تو وہ منان خان کی زندگی میں پہلی بار کی شدتوں اور جنون پر بھی نہیں روئی تھی حب وہ اُسے شہر  
والے بنگلے میں اُسکی شدتوں سے واقف ہوئی تھی



www.kitabnagri.com

ہنسہ ہنسہ

## Posted On Kitab Nagri

بی جانِ مم----م----مامما----خ----خان----ک----کو----بلائیں ن  
----نہ مم----مجھے----خ,----خان کک----کے پ----پاس  
نچ-----جانا ہے-----مم----م----مما بلائیں نہ خان کو

آبرو روتے ہوئے بچوں کی طرح اُسے ہی پکار رہی تھی



نورین بیگم کے سینے میں چہرہ اچھپائے وہ سسک رہی تھی

جبکہ بی جان اُسکی کمر سہلا رہی تھیں

نورین بیگم بامُشکل اپنے آنسوؤں کو روکے بیٹھی تھیں

اور بیٹی کو خود میں پھینچ کر تسلی دے رہی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

ماں تھیں وہ بھلا کیسے نہ روتی اولاد تھی آبرو انکی

اس وقت نورین بیگم کی آنکھوں میں ڈھیر آنسوں تھے

منان آہستہ سے آبرو کی طرف بڑھاتا تھا

اور اُسکے کلون کی خوشبو اور اُسکی موجودگی کے احساس سے آبرو نے سر اٹھا کر دیکھا تھا

جہاں منان خان اپنی سمندر سی گہری نیلی آنکھوں میں دنیا جہاں کا پیار محبت لئے اپنی جاناں کو ہی دیکھ  
رہا تھا

اپنے خان کو دیکھتے ہوئے آبرو کے رونے میں روانی آئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان نے جھک کر اُسی قیمتی متاعِ جاں کی طرح اپنی روتی ہوئی جاناں کو اپنی باہوں میں بھرا تھا اور اُسے بیڈ پر بیٹھا کر خود اُسکے گردِ شال ٹھیک کر کے اُسکی کمر سہلانے لگ گیا تھا

آبرو روتی ہوئی منان کے سینے سے لگی تھی

منان نے ضرور سے اُسے خود میں پھینچا تھا

نورین بیگم آبرو کو منان کے پاس دیکھ کر اب ذرا پر سکون ہوئی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو میرا بچہ کہیں درد تو نہیں ہو رہا پیٹ میں

بی جان نے آبرو کی حالت کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے اپنا سرہاں میں ہلایا تھا

ک۔۔ کہاں درد ہو رہا ہے جاناں

منان نے بی جان کے کچھ کہنے سے پہلی ہی جلدی سی پوچھا تھا



لک۔۔۔۔ م۔م۔۔۔۔ کمر میں اور۔۔۔۔۔ سر میں بھی

آبرو نے معصومیت سے کہا تھا جبکہ اُسکی بات سن کر بی جان کو تسلی ہوئی تھی کہ اُسکی طبیعت ٹھیک ہے

## Posted On Kitab Nagri

فرخندہ بیگم کب سے سونے پر بیٹھی نم آنکھوں سے خود کو ہی قصور وار سمجھ رہی تھیں



کہ ناؤہ منان سے آہد کے یہاں رہنے کی اجازت لیتیں

نہ آہد کو یہاں آنے کی اجازت دیتیں

نہ آج یہ سب ہوتا

منان نے ایک نظر صوفے پر بیٹھی اپنی ماں کو دیکھا تھا

بی جان آپ لوگ جائیں آرام کریں میں آبرو کے ہی پاس ہوں

## Posted On Kitab Nagri

منان اتنا کہہ کر خاموش ہو گیا تھا جبکہ بی جان فرخندہ بیگم اور نورین بیگم اب سکون سے وہاں سے جا چکی تھیں

نورین بیگم نے جاتے ہوئے انکار و ملوک کر دیا تھا

منان نے آہستہ سے شال اُتاری تھی آبرو پر سے اب وہ اُسکے قیامت خیز حُسن کو دیکھ سکتا تھا

اور وہ اب بھی بچوں کی طرح اُسکے سینے سی لگی سسک کر رہی تھی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

منان فکر مندی سے اُسکی کمر سہلا رہا تھا ساتھ اُسے اپنے سینے سے لگائے اُسکی مدھم سسکیاں سُن رہا تھا



Posted On Kitab Nagri



خ-----خان



آبرو نے کافی دیر کی خاموشی کے بعد اب منان کو پکارا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمم بولوزمہ جاناں

منان نے پیار سے کہا تھا

# Posted On Kitab Nagri

نخ۔۔۔۔۔خا۔۔۔۔۔خان۔۔۔۔۔اا۔۔۔۔۔اُس نے مجھے ی۔۔۔۔۔یہاں چھ۔۔۔۔۔چھو اتھاخ  
۔۔۔۔۔خان اا۔۔۔۔۔

آبرو کے باقی الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے منان نے نرمی سے اُسکی ہونٹوں پر اپنی شہادت کی انگلی رکھی تھی

بھول جاؤ جاناں ایسا سمجھو کچھ تھا ہی نہیں وہ بس ایک بُرا خواب تھا جو ختم ہو گیا، ہم

منان نے پیار سے کہتے ہوئے آبرو کی آنکھوں میں دیکھا تھا جہاں اُس نے اثبات میں سر ہلایا تھا

## Posted On Kitab Nagri

میرا پیارا بچہ

منان نے کہتے ساتھ ہی آبرو کے دونوں گالوں پر باری باری لب رکھے تھے پھر اُسکی بے داغ پیشانی کو  
عقیدت سے چوما تھا

آبرو منان کی باہوں میں اُسکی کلون کی سحر کن مہک کی خشبو اپنی سانسوں میں اترتی محسوس کر رہی تھی

منان جانتا تھا وہ ایسے وہ سب بھولے نہیں بھلائے گی اس لئے اُسے اسے اپنی ذات میں گم کرنا بہتر  
سمجھا تھا کیونکہ اس ہی طرح آبرو سب بھول سکتی تھی

خان میں آپ کے لئے تیار ہوئی تھی

آبرو نے جیسے منان کو پتے کی بات بتائی تھی

Posted On Kitab Nagri

منان مسکرایا تھا اُسکی بات پر

جانتا ہوں زمرہ جاناں بہت خوبصورت لگ رہی ہو

تمہاری خوبصورتی کو سراہنا تو بنتا ہے نہ

منان نے ایک آنکھ ونک کرتے ہوئے بے باکی سے کہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو اُسکی بات پر سرتاپیر سُرخ ہوئی تھی

ہائے قربان زمرہ جاناں تُم آج بھی ایسے شرماتی ہو جیسے ہماری سُہاگ رات ہو آج

## Posted On Kitab Nagri

منان کی بے باک بات پر آبرو خود میں سمٹی تھی

منان کی بے باکیاں عملی طور پر بڑھتی جا رہی تھیں

آبرو کے کانوں میں میٹھی میٹھی سرگوشیاں کرتے ہوئے منان آہستہ آہستہ اُس پے پوری طرح اپنی شدتیں لوٹانے لگ گیا تھا

آبرو شرماتی ہوئی بند آنکھوں سے اُسکے لبوں کی گستاخیوں اور اُسکی شدتوں کو اپنے وجود پر محسوس کر کے سسک رہی تھی

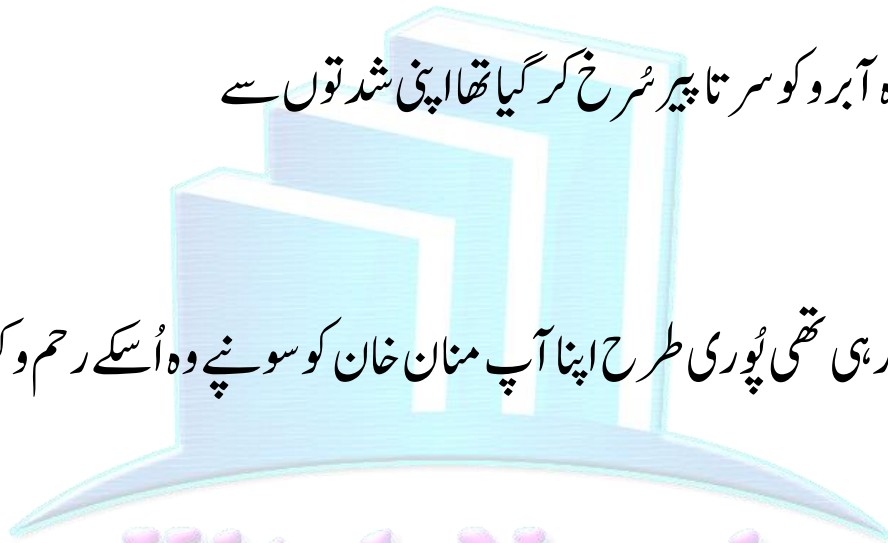
منان کی قربت جان لیوا ہوتی تھی اُس نازک جاں کے لئے

Posted On Kitab Nagri



تھوڑی ہی دیر میں وہ آبرو کو سر تا پیر سُرخ کر گیا تھا اپنی شدتوں سے

آبرو اب نڈھال ہو رہی تھی پوری طرح اپنا آپ منان خان کو سونپے وہ اُسکے رحم و کرم پے تھی



مگر آج منان کی شدتوں کا نیاروپ دیکھا تھا آبرو نے  
www.kitabnagri.com

کبھی اُسکے لمس میں اتنی نرمی ہوتی کہ آبرو کو خود پر کانچ کی گڑیا کا غماں ہوتا

تو کبھی اتنی شدت ہوتی کہ وہ زور سسک اٹھتی

## Posted On Kitab Nagri

ساری رات منان کے جنون اور شدتوں کو سہتے سہتے وہ نازک جاں اب نڈھال ہو گئی تھی

صبح کے پانچ بجنے کو تھے مگر منان کی شدتوں میں ابھی بھی کوئی کمی نہیں آئی تھی

اسے پھر سے جنونی روپ میں شدتیں لوٹا دیکھ آبرو کی اب برداشت ختم ہوئی تھی

اب وہ اپنے نازک ہاتھ منان کی ہے لباس کمر سے ہٹا کر اُسکے مضبوط چوڑے سینے پر رکھ کر اُسے روک رہی تھی

www.kitabnagri.com

مگر آبرو کے روکنے پر منان کے عمل میں مزید شدت آئی تھی



Posted On Kitab Nagri

آبرو زور سے سسکی تھی

کچھ دیر یو نہی گزرنے کے بعد آبرو کی آنکھیں نم ہوئی تھیں وہ نازک جاں ساری رات سے اُسکی  
شدتیں سہتی آئی تھی



اور وہ ابھی پھر سے نئے سرے سے اُسے نڈھال کرنے کے موڈ میں تھا

Kitab Nagri

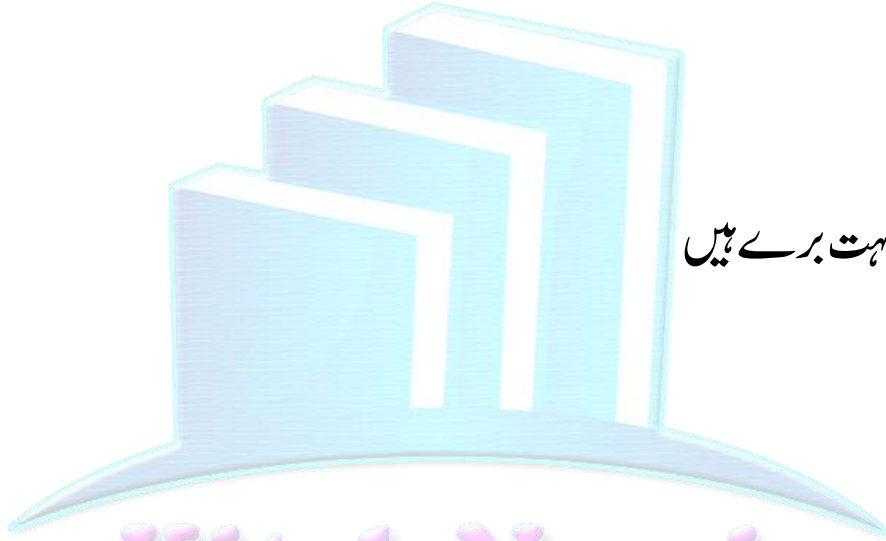
www.kitabnagri.com

آبرو اب رونے لگ گئی تھیں منان نے پریشانی سے اپنی جاناں کو دیکھا تھا

جواب دور ہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا زمہ جاناں رو کیوں رہی ہو منان نے پریشانی سے پوچھا



خان آپ ب۔۔۔ بہت برے ہیں

مم۔۔۔ مجھے ساری رات نہیں س۔۔۔ سونے دیا اور اب۔۔۔ ابھی بھی آپ رات والے موڈ میں ہیں

آبرو سو سو کر کے کہتی اُسے بے حد پیاری لگی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان کو بھی اب آبرو پر رحم آیا تھا اُسکے بالوں کو سہلاتے ہوئے آہستہ آہستہ منان اُسکی گردن میں چہرا چھپا کر پرسکونی سے آنکھیں موند گیا تھا

آبرو بھی اپنے خان کی باہوں پناہوں میں اُسکی گردن میں چہرہ دے کر سو گئی تھی

وہ دونوں دنیا جہاں سے بے خبر ایک دوسرے میں کھوئے تھے  
وہ صوفے کے پاس زمین پر بیٹھی گھٹنوں کے گرد بازو کا گہرا کیے پچھلے ایک گھٹنے سے رو رہی تھی

ابھی وہ مزید رونے کا شغل فرمائے رکھتی کہ اسفند کو ریڈور سے اندر آیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

بلیو کلر کے تھری پیس سوٹ میں جیکٹ ہاتھ میں پکڑ کر کندھے پر ڈالے وہ تھکا تھکا سا اندر داخل ہوا تھا

اُسے آج ایک عجیب خاموشی سنائی دی تھی

وہ چلتا ہوا اونچ میں آیا تھا جہاں اُسکی بیوی نے بھرپور رونا ڈالا ہوا تھا

اسفند اپنا کوڈ وہیں پھینک کے روبینہ کی طرف بڑھا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Hey bina what's happened

روکیوں رہی ہو کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے

## Posted On Kitab Nagri

اسفند پاؤں کے پنجنوں کے بل بیٹھ کر اُسکے ہچکولے لیتے ہوئے وجود کو دیکھ کر فکر مندی سے پوچھ رہا تھا

روبینہ نے سر اٹھا کر اسفند کو دیکھا تھا زخمی نظروں سے

آہ اُسکی ہر نی سی آنکھوں میں کچھ چھن جانے کا ڈر تھا

آنکھیں رونے کی حضیائی سے سرخ ہوئی تھیں

اسفند کے دل میں ٹیس اُٹھی تھی اُسے دیکھ کر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ بتاؤ مجھے بینہ کیوں رو رہی ہو کب سے پوچھ رہا ہوں تم سے تم ٹھیک تو ہو بتاؤ گی کچھ

Dame it بتاتی کیوں نہیں ہو

## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے اب ذرا سختی سے کہا تھا کیونکہ روبینہ میڈم نے قسم کھائی تھی منہ سے کچھ نہ بولنے کی

تھا تو وہ بھی انا پرست ستمگر دوبار پیار سے پوچھنے کے بعد اب تیسری بار سختی سے اُسکی نازک سے بازوؤں  
دبو جتے ہوئے وہ پوچھ رہا تھا

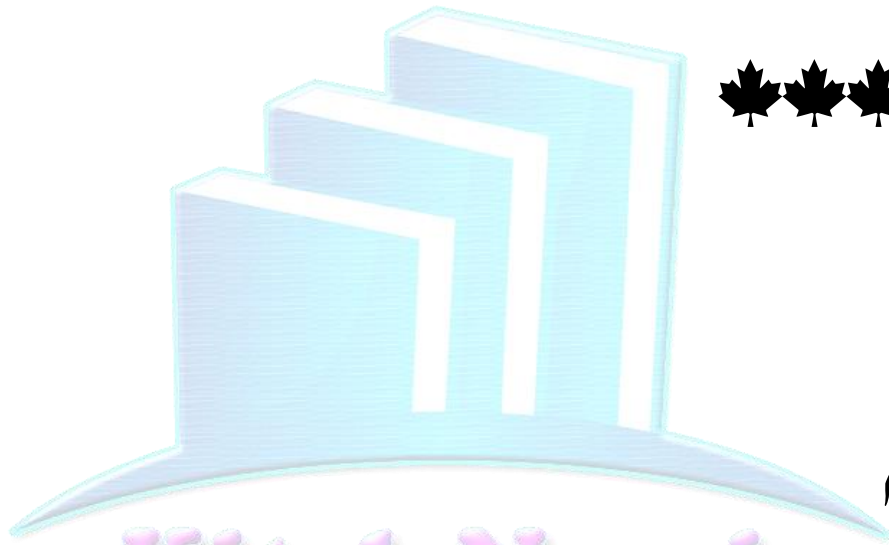
وہ خاموشی سے بس آنسو بھار ہی تھی ابھی وہ مزید خاموشی سے آنسو بھاتی کہ اسفند کی سخت آواز اُسکے  
کانوں سے ٹکرائی تھی

مم --- میں میں آنسو بھار ہی ہوں اب میں اپنی بربادی پر آنسو بھی نا بہاؤں ہنہ

روبینہ نے زخمی لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

اسفند کو اُسکی بات کچھ سمجھ نہیں آئی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مطلب ہے تمہارا

میری جان ہوا کیا ہے

بتاؤ تمہاری اس فضول بات کو کیا رنگ دوں میں



## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے جھنجھلائے لہجے میں کہا

آپ ایک ززز..... زانی ہیں اسفند یار ولی خان آپ جھوٹے مکار بے حد جابر انسان ہیں

آآآآ آپ بد کردار مرد ہیں اسفند یار آپ جیسا دو غلامر دہی کیوں تھا میرے نصیب میں کیوں  
کیوں

وہ پھٹ پڑی تھی جبکہ اسفند بے یقینی سے روبینہ کو ہی دیکھ رہا تھا جو بھتے آنسوؤں کے بیچ اپنے لفظوں سے  
اُسے فلک سے فرش پے گرا گئی تھی

ت۔۔۔ تم بکو اس کر رہی ہو جسٹ شٹ اپ تمہیں کس نے کہا ہے یہ سب بکو اس

## Posted On Kitab Nagri

اُسکی شہد رنگ بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑے وہ پھینکا راتھا

روبینہ ایک پل کو سہمی تھی اُسکی سیاح آنکھوں میں آئی سرخی کو دیکھ

اُسکی گردن اور ہاتھوں کی نیس غصے سے باہر پھٹنے کو تھیں

روبینہ سے اب لفظ ادا نہ ہوئے تھے وہ ابھی بھی آنسوؤں بھاری تھی ساتھ سامنے کھڑے اپنے ستمگر کو  
ہی دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ جیسا گھٹیا مرد میں نے نہیں دیکھا اسفندیار آپ نے اپنی حوس پوری کی مجھ سے میرے وجود سے  
مم----میری زندگی تباہ ک----کی آپ نے

آپ ایک وحشی درندے مرد ہیں

## Posted On Kitab Nagri

وہ روتے ہوئے اسفند کی سیاح پر اسرار آنکھوں میں آنکھیں ڈالے ایک ایک لفظ چبا چبا کے بولی تھی

ہمت کرتے ہوئے روبینہ نے لفظ پورے کئے تھے جیسے

اسفند کی آنکھیں خون چھلا کاتی سُرخ ہوئی تھیں اتنا تو وہ جان چکا تھا کہ یہ سب کس کا کیا دھرا ہے

مگر اُسے روبینہ سے اس سب کی توقع نہیں تھی وہ اتنی بے اعتباری تھی اُسکی ذات سے اُسے اپنے شوہر پر کیا ذرا سا بھی یقین نہیں تھا

www.kitabnagri.com

ہاتھ مت لگائیں مجھے اسفند چھوڑیں مجھے

مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ نہیں رہنا میں اپنے لالہ لوگ کو فون کر کے کہہ دوں گی کہ مجھے لے جائیں

## Posted On Kitab Nagri

اسفند کی گرفت ہلکی دیکھ اپنے بالوں کو کو آزاد کروا کہ وہ اب اسفند سے دو قدم کی دوری پر کھڑی چہرا  
پھیر کے بولی تھی



وہ قدم با قدم روبینہ کی طرف بڑھا تھا جبکہ روبینہ اُسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ سہم کر پیچھے دیوار سے جا  
لگی تھی

## Posted On Kitab Nagri

تم یہاں سے کہیں نہیں جاؤ گی ڈیم اٹ تم نے یہیں رہنا ہے یہاں سے جانے کی بات دوبارہ کی تو جان نکال دوں گا میں تمہاری

روبینہ کی گرد دونوں بازوؤں کو رکھے وہ دبے دبے لہجے میں غرایا تھا

روبینہ کو پل بھر کے لئے ڈر لگا تھا اسفند سے

میں جاؤں گی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جاؤں گی آپ جیسے وحشی انسان کے ساتھ نہیں رہوں گی میں

www.kitabnagri.com

وحشی ہیں آپ صرف اور صرف وحشی

## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے ہاتھوں کی مٹھی بنا کر اپنا غصہ قابو کر رہا تھا کہ روبینہ کے الفاظ اُسکے تن بدن میں مزید آگ لگا گئے تھے

کیا کیا کہا تم نے دوبارہ کہنا

وہ روبینہ کے سُرخ ہوئے چہرے کو دیکھ کر غرایا تھا

مم-----میں---نہی-----نہیں-----رہوں گی آپ جیسے وحشی کے ساتھ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

م-----مجھے---ط-----ط.....طل-----طلا-----طلاق

چٹاخ

روبینہ کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے انتہائی غصے کے عالم میں ہاتھ اٹھایا تھا روبینہ پر  
اُسکے مضبوط ہاتھوں کا تھپڑ پڑتے ہی وہ چکر اکر زمین پر گری تھی

مم۔۔۔ مجھ پر ہاتھ اٹھائیں گے آپ اور میں چپ ہو جاؤں گی۔۔۔ نہیں

آپ وحشی ہیں اسفند وحشی ہیں آپ نہیں رہنا میں نے آپ کے ساتھ سنا آپ نے



اسفند نے اُسے بالوں سے دبوج کر اپنے مقابل کھڑا کیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کیا کہہ رہی ہو تُم وحشی ہوں میں میں نے اپنی وحشت اُتاری تمہارے جسم پر ہم

نہیں میری جان تُم غلط کہہ رہی ہو تُم نے ابھی وحشت دیکھی ہی کہاں ہے مگر تمہیں بہت شوک ہے  
میری وحشت دیکھنے کا



تُمہیں میں اب بتاتا ہوں وحشی کسے کہتے ہیں وحشت کیسے اترتی ہے

www.kitabnagri.com

ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہتے ہوئے وہ روبینہ کو گڑ بڑا گیا تھا

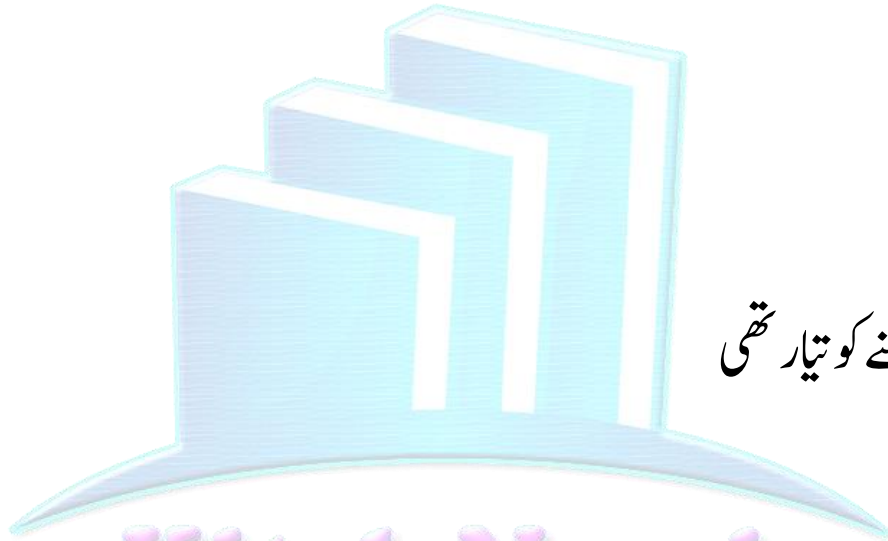
اُسکی آنکھوں کی پراسراری پر روبینہ کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی اُٹھی تھی



Posted On Kitab Nagri

ن۔۔ن۔۔نہیں

وہ دوپٹے سے بے نیاز تھی کب سے اسفند کی نظروں کو اپنے وجود پر گڑھتا دیکھ رو بینہ کا نازک سا سراپا  
خوف سے لرزاتا تھا



وہ کہیں چھپنے کو بھاگنے کو تیار تھی

اسفند نے چھپتے ہوئے اُسکی نازک کلائی دبوچی تھی

www.kitabnagri.com

اُسکے انداز سے رو بینہ کو خوف محسوس ہوا تھا

اسفند اُسے گھسیٹتے ہوئے کمرے میں لے گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ روبینہ چیخ چلا رہی تھی

مم۔۔۔مجھے جا۔۔۔جانے دیں مم۔۔۔میں نہیں جاؤں گی کہیں مم۔۔۔مجھے چھوڑ دیں اسفند

روبینہ روتے ہوئے اُسکی بازوؤں میں ناخن تک گھاڑ گئی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس سے اسفند پے رتی برابر فرق بھی نہیں پڑا تھا

اُسے کمرے میں لا کر زور سے بیڈ پر پٹختا تھا اسفند نے

## Posted On Kitab Nagri

وہ اوندھے منہ بیڈپے گری تھی

دروازہ لوک کر کے اب وہ واپس روبینہ کی طرف مڑا تھا

شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے اُسے شرٹ دور صوفے پر پھینکی تھی

اُسکے سپاٹ چہرے لہو چھلکاتی آنکھوں کو پھر اُسکے شرٹ لیس باڈی اور چوڑے سینے کو دیکھ روبینہ بیڈ  
کے ایک کونے سے دوسرے کونے پر کھسکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

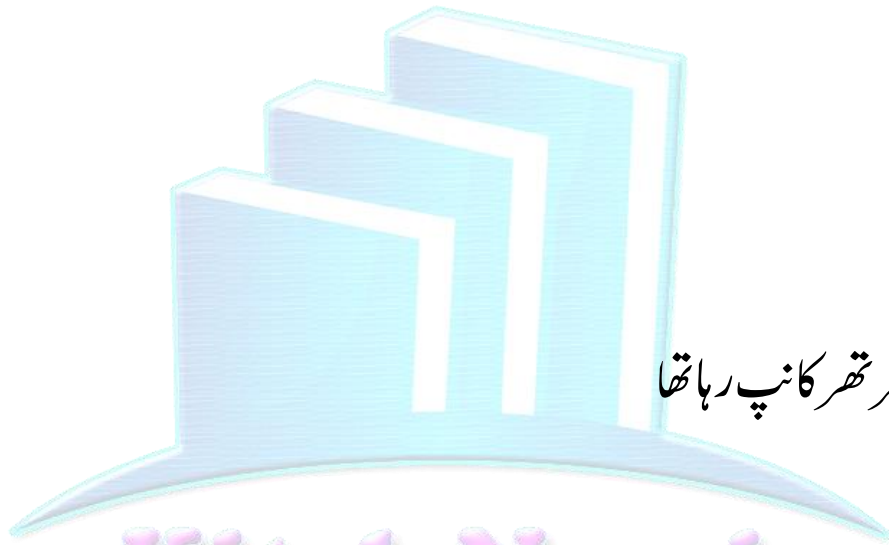
مم----مجھ----مجھے تیج----چھوڑ دے----دیں

مم---مم---مجھ---مجھ---ج---جانے دیں

## Posted On Kitab Nagri

روتے ہوئے وہ اسفند کو یہی کہہ رہی تھی

جبکہ اپنی بیلٹ کو اتار کر اُسے بھی پٹج کر زمین پر پھینک کر وہ بیڈ کی طرف بڑھاتا تھا



روبینہ کا پورا وجود تھر تھر کانپ رہا تھا

اسفند بیڈ کے قریب آ کر بیڈ کے پیچونچ دونوں بازو رکھ کے روبینہ کی طرف جھکاتا تھا

اس سے پہلے وہ بیڈ سے نیچے اترتی اسفند نے اُس کے دودھیا پاؤں کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا

Posted On Kitab Nagri

اُسکے کھینچنے سے وہ کٹی ڈال کی طرح اُسکی طرف ہوئی تھی

وہ سیدھ بیڈ کی بیچ و بیچ لیٹی تھی

اسفند نے پُر اسرار سا مسکرا کر اپنی دُشمن جاں کو دیکھا تھا جو تھر تھر کانپ رہی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



مگر اب اُسکا اُسے بخشنے کا کوئی ارادہ نہ تھا

## Posted On Kitab Nagri

اسفند روینہ کو اپنی جارحانہ گرفت میں لے کر اُس پر جھکا تھا

اسفند نے اُسکے بھرے بھرے لبوں کو بے رحمی سے کچل ڈالا تھا

روینہ جی جان سے کانپ رہی تھی آنکھوں سے آنسوؤں گرم سیال کی طرح بہہ رہے تھے

باری باری اس ہی طرح اسفند نے اب اُسکی سراحِی دار دودھیا گردن پر جگہ جگہ لوہائٹ کیے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر یہ لوہائٹ کم دانت گاڑھنے زیادہ کہلاتے تھے

روینہ مچلی تھی اُسکی گرفت میں

## Posted On Kitab Nagri

اُسکے دونوں ہاتھوں کو بیڈ کر اُنوں سے پن کر کے وہ شدت سے اُس پر جھکتا چلا گیا تھا

روبینہ کی چیخ پوری شدت سے گونجی تھی اسفند پوری طرح اُس پر قابض ہوا تھا



اور روبینہ کی چیخ بے ساختہ تھیں اُسے اپنا انگ انگ ٹوٹا محسوس ہو رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خون کے موٹے قطرے بیڈ شیٹ پر پڑے تھے

اسفند نے ایک نظر درد سے بلبلائی روتی چیختی اپنی شریکِ حیات کو دیکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اُسکے دل میں دماغ میں کانوں میں بس روبینہ کے الفاظ گونج رہے تھے

اسفندیار ایک انا پرست مرد تھا اور اُسکی انا کو اُسکی اپنی بیوی نے جی جان سے جگایا تھا اب سزا بھی  
بھکتی تھی اُس ناؤک جاں کو اُسکی

روبینہ کو شدت سے اپنی تیز زبانی یاد آئی تھی نہ وہ اسفند کو یہ سب کہتی نہ اُسکی یہ حالت ہوتی

درد حد سے زیادہ ہوتا جا رہا تھا اُسکا ان چھو اوجہ دس ایک ہی دفعہ تو اسفند نے چھوا تھا

www.kitabnagri.com

اور اب دوسری بار ہی اتنی وحشت اتنی سختی اتنا درد اُس ناؤک جاں سے برداشت نہیں ہو رہا تھا



Posted On Kitab Nagri



اُسکی جارحانہ انداز اور عمل میں چٹانوں سی سختی تھی جس سے اُس نازک جاں کو سب کچھ گول گھومتا  
نظر آ رہا تھا



ہو نٹوں پر الگ ننھے ننھے خون کے قطرے بنے تھے

Kitab Nagri

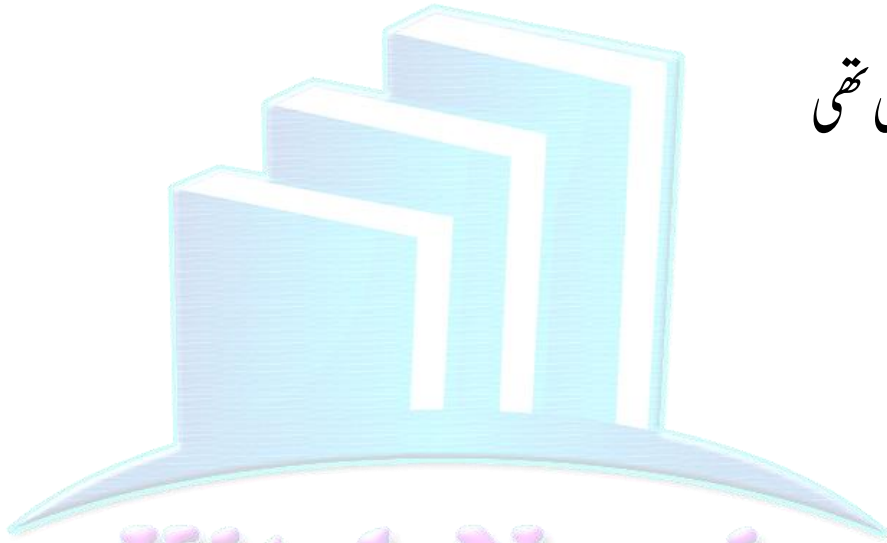
www.kitabnagri.com

اور گردن لہو چھلکتی سُرخ ہوئی تھی

روبینہ کو لگ رہا تھا کہ بس اب وہ مر جائے گی سرالگ چکرار ہا تھا اُسکا

Posted On Kitab Nagri

اسفندیار نے اُسکی ایک بھی نہ سنی تھی



ہر آہ چینخ راہیگاں گئی تھی

صبح کے پانچ بجنے کو تھے جب اسفندیار نے روبینہ کی جان بخشی تھی

اُس معصوم نے تب سُکھ کا سانس لیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اسفند کے کسی انداز میں نرمی اب بھی نہ تھی

اُسکے شہد رنگ بالوں میں چہر اچھپا کر اسفند نے سرد سانس خارج کی تھی

روبینہ کی ہمت باقی نہ رہی تھی کچھ بھی کہنے کی کیونکہ جو اُس نے کرنا تھا وہ اُس نے کر لیا تھا

روبینہ کی آنکھوں سے آنسو ابھی بھی نکل کر ٹکلیہ میں بہہ رہے تھے

صبح کے دس بجے قریب اسفند نے سکون سے مندی مندی آنکھیں کھولی تھیں

آنکھوں کے بالکل سامنے ہی صوفے پر وہ نازک جاں کو نے میں کھسک کر بیٹھی پاؤں سے لے کر گردن تک بلیںکٹ میں دبکی تھی گھٹنوں کے گرد بازوؤں کو رکھ کر اُس پر چہرہ رکھے سسک رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

دودھیارنگت میں سرخیاں گھلی ہوئی تھیں

اسفند اُسے ہی دیکھ رہا تھا جو شاید اپنے رونے میں مشغول تھی

اسفند خاموشی سے اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا تھا

فریش ہو کر وہ بلیک جینس وائٹ شرٹ پہن کر باتھ روم سے باہر نکلا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خود پر پرفیوم کی کوئی آدھی ہوٹل چھڑکنے کے بعد جیل سے بال سیٹ کر کے ہاتھوں میں اپنی رنگز پہن کر اب وہ گھڑی پھن رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

نظریں اُسکی شیشے پر نظر آتے اپنی دُشمنِ جاں کے عکس پے تھیں

نیک سک تیار ہو کر اپنی بھرپور پرسنالٹی کے ساتھ وہ کسی بھی لڑکی کا آئیڈیل ہو سکتا تھا

مگر وہ صرف صوفے پے بیٹھی اپنی سسکتی بینہ کا تھا

آہستہ آہستہ چلتا ہوا وہ روبینہ کے پاس صوفے پے آ کے بیٹھا تھا



www.kitabnagri.com

جو کہ اُسکی موجودگی کو دیکھ کر ہی اپنی جگہ سے خاصی کھسک کر صوفے کے بالکل کونے میں گھس گئی تھی



## Posted On Kitab Nagri

ہاتھ کانپنے لگ گئے تھے چہرہ جس میں پہلے کی سرخی گھلی تھی وہ چہرہ مزید سُرخ ہوا تھا

ہر نی سی آنکھوں میں آنسوؤں تیر آئے تھے

یہ رونادھونا بند کر دو اب اگر اب یہ آنسو دوبارہ بہائے تو میں اپنے طریقے سے چپ کرواؤں گا تمہیں  
اینڈ آئی سوئیر تمہیں میرا طریقہ پسند نہیں آئے گا

www.kitabnagri.com

میری جان تمہاری یہ نازک سی جان نہیں سہہ سکتی میری شدتوں بھری سزائیں اس لئے خود کو مشکل  
میں مت ڈالا کرو

## Posted On Kitab Nagri

اب دیکھو تکلیف تمہیں ہو رہی ہے کچھ اپنی اس صحت کا بھی سوچا کرو ہم

پیار سے روبینہ کے گالوں کو تھپ تھپا کر اسفند نے اُسکی آنکھوں میں آئی نمی کو اپنی انگلیوں کے پوروں  
پے چنا تھا

بریک فاسٹ میں بھجواتا ہوں تمہارا ادھر ہی کر لو اور پین کلر لے کر ریسٹ کرنا ٹائم پے ہم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند عام سے لہجے میں کہہ کر وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا

پیچھے روبینہ پھوٹ پھوٹ کر رودی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اپنا سر اُسے الگ چکراتا محسوس ہو رہا تھا

پھر سلوٹیں پڑی اُدھل پدھل ہوئی بیڈ شیٹ پر اُسکی نظریں گئی تھیں اُس پر لگے دھبوں کو دیکھ اُسے  
مزید تکلیف ہوئی تھی

گزری رات کا ہر منظر آنکھوں میں لہرایا تھا

آپنے ٹوٹے پھوٹے وجود کو لئے بمشکل اُسے کمرے کی صفائی کی تھی سرالگ چکرا رہا تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

ابھی وہ روم کی صفائی کر کے بیٹھی ہی تھی کہ دروازے سے ملازمہ اُسکا بریک فاسٹ لائی تھی

میم آپکا بریک فاسٹ ملازمہ ٹرے صوفے پر رکھ کے جا چکی تھی



## Posted On Kitab Nagri

اُسے ایک نظر بریک فاسٹ کو دیکھا تھا پھر ٹرے اُٹھا کر ٹیبل پر رکھ کر وہ واپس صوفے پر آگئی تھی

اور سر تک بلینکٹ تان کر سوتی بنی تھی

بھوک سے جان آدھی ہو رہی تھی مگر اثر کسے تھا

کئی آنسو آنکھوں سے گر کے تکیہ میں جذب ہوئے

دِن گزر رہے تھے وہ یہاں بہت خوش تھی

افغنند کی محبت اُسکی فکر اُسکا ہر انداز روزینہ کو بہت بھاتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

پہلے دن سے ہی اُسکے ہر انداز میں محبت تھی جو کہ ان پانچ ماہ میں ذرا بھی کم نہ ہوئی تھی

مگر بس ایک ہی چیز کا غم لگا تھا اُسے اور وہ تھی اولاد کی خوشی

اُسکی شادی کو پانچ ماہ ہو گئے تھے

باقی سب تو روزینہ کے ساتھ بہت اچھے تھے بس پھپھو کبھی اُسے علاج کا مشورہ دیتی تو کبھی کسی نئے ٹوٹکے کا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور روزینہ بچاری کی جان آدھی ہو جاتی تھی ٹوٹکوں سے

## Posted On Kitab Nagri

اوپر سے جب وہ آفغند سے اس بارے میں بات کرتی تو وہ اُسے یہ کہہ کر چپ کروادیتا کہ جب اللہ کا حکم ہوا تب ہمیں بغیر کسی ٹوٹکے یا ڈاکٹری علاج سے ہی وہ کریم ذات اپنے رحم و کرم سے عطا کر دے گی



پریشان نہ ہوا کرو

وہ بس یہ کہہ کر اُسے چپ کروادیتا

مگر روزینہ کی تسلی کے لئے اُس نے اپنا اور اُسکا دونوں کا ہی میڈیکل ٹیسٹ کروایا تھا اور دونوں کی رپورٹس کلیئر تھیں

## Posted On Kitab Nagri

بس روزینہ کو ہی غمِ سالگ جاتا تھا کہ کب اُسکی اولاد ہوگی

اپنی نند کو اُسکے بچّوں کی فکر میں آدھا دیکھ اُنکی کھکھلاہٹیں سُن کر وہ دل مسوس کر رہ جاتی

مگر کہتے ہیں نہ کہ اللہ کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں بس اس ہی یقین اور تو قتل کے ساتھ وہ صبر کر جاتی تھی



خان

ہمم بولو جاناں

## Posted On Kitab Nagri

آبرو جو گود میں پوپ کورن رکھے ایل ڈی پر ڈور مون کارٹونز دیکھنے میں گم تھی اچانک کچھ خیال آتے  
ہی منان کی طرف مڑی تھی

جو پچھلے ایک گھنٹے سے لیپ ٹاپ میں کچھ email's check کر رہا تھا

منان بزاہر لیپ ٹاپ میں کام کر رہا تھا مگر اُسکی ساری تر توجہ بیڈ پے بیٹھی اپنی متاعِ جاں کی طرف ہی  
تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو کب سے رشنن سیلیڈ کے چچ منہ میں ڈال رہی تھی تو ساتھ جوس کے گھونٹ پی رہی تھی

اب وہ ریموڈ سائنڈ پر رکھ کر منان کی طرف متوجہ ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

خان جب ہمارا بے بی ہو گا تو اُس کا نام کون رکھے گا

آبرو نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا

جبکہ اُسکی بات پر منان خان کے لب گہری مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

ہاں اُس کا نام بھی تو رکھنا پڑے گا دیکھ لیں گے اُسکے نام کو بھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی بے بی کی مमाذرا اپنا خیال رکھے نام پھر ہم رکھ لیں گے

منان نے سنجیدگی سے کہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ آبرو اُسکی غیر موجودگی میں پوری حویلی میں دندناتی تھی

اور اوپر سے آبرو میڈم کو کچھ کہا جائے تو آنکھیں بھر بھر کے بیٹھ جاتی تھی

جیسے ایک لفظ نا کہا ہو بلکہ ظلم کر دیا ہو اُس پے یہ نورین بیگم کا کہنا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو آبرو کی حرکتوں پر سر پکڑ کر بیٹھ جاتی تھیں

کیونکہ اُسے اب بھی جھولا جھولنا تھا سیڑھیاں پھلانگنی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

ابھی کے پانچ ماہ میں اُسکا وجود خاصا، سیلتھی ہو گیا تھا

جسکی وجہ سے منان کی روک ٹوک اور سختی اب بڑھتی جارہی تھی آبرو پر اور اب وہ رہتا بھی زیادہ گھر پر ہی تھا



جس سے آبرو نے بھٹکی آتمہ کی طرح حویلی میں بھٹکنا بند کر دیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



مگر اب ان دنوں وہ کارٹون میں گم ہو جاتی تھی



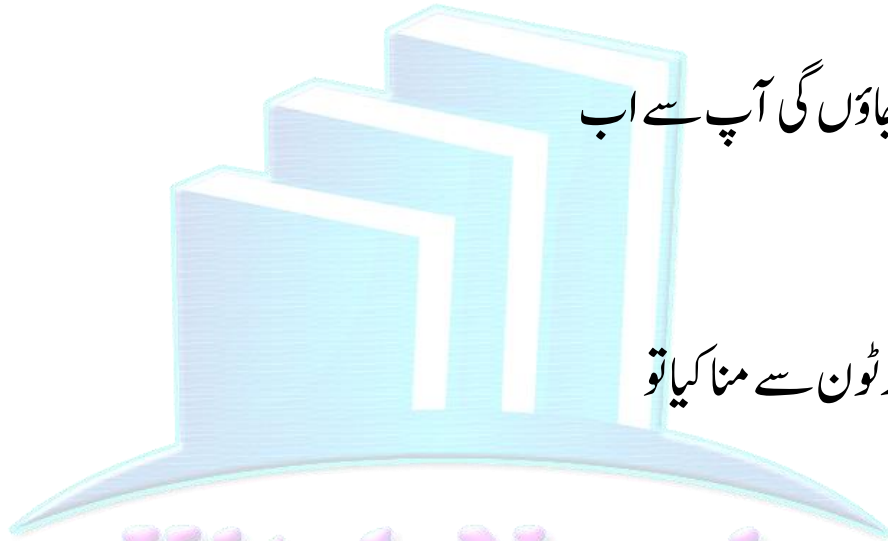
## Posted On Kitab Nagri

منان کے کہنے پے آبرو نے منہ بنایا تھا

پھولے ہوئے گال جو سُرخ ہو گئے تھے چھوٹی سی تیکھی ناک کے منتھے پھولے تھے

خان میں ناراض ہو جاؤں گی آپ سے اب

اگر آپ نے مجھے کارٹون سے منا کیا تو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاناں میں کب تمہیں منا کر رہا ہوں کارٹون دیکھنے سے

بس اپنی صحت کا خیال رکھو ابھی بھی دیکھو خود کو کیسے ٹیڑھی ہو کہ بیٹھی ہو

## Posted On Kitab Nagri

پچھلے دس منٹوں سے تُم اس طرح بیٹھی ہو سیدھی ہو کہ بیٹھو اب

آبرو کو وہ اس وقت اپنی ماں لگا تھا جو اُسے بچوں کی طرح ڈانٹ رہا تھا

مگر مجال جو آبرو سن لے اُسکی بات

آبرو ٹھیک سے سیدھی ہو کہ بیٹھو اس طرح سے پرو بلم ہوگی تمہیں اور پین ہوگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان نے اس بار پھر گھور کر کہا تھا جس پر آبرو نے خفت سے منہ پھیر لیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ چڑچڑی اور ضدی ہوتی جا رہی تھی ہر گزرتے دن کے ساتھ

منان اُٹھ کر اُسکی طرف بڑھا تھا جو کہ منہ پھلا کہ بیٹھی تھی

میرا بچہ



منان نے پیار سے آبرو کے چاند سے چہرے کو نظروں میں رکھ کر کہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آہستہ سے اُسکے بھرے بھرے وجود کو باہوں میں اٹھا کر منان نے اُسے بیڈ کر اوٹن سے ٹیک لگوائی تھی

ساتھ اُسکی کمر کے پیچھے تکیہ سیٹ کئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ آبرو تو گھبرائی ہوئی تھی کہ کہیں منان غصّہ ناہو

مگر اُسے سکون سے یہ سب کرتا دیکھ آبرو شرمائی تھی

اور یہیں اُس کا خان پگھلا تھا

اب میں نے کوئی رومانس نہیں کیا زمرہ جاناں جو تُم اتنا شرمناک ہی ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان نے آبرو کے نچلے ہونٹ کے تل کو نظروں میں رکھ کر کہا تھا

جو کہ اُس کے نچلے ہونٹ کی بائیں سائیڈ پر بالکل ہلکا سا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جو اُسے وراثت میں اپنی ماں سے ملا تھا

آہستہ سے وہ آبرو کے لبوں پر جھکا تھا

جبکہ آبرو حیرت سے آنکھیں کھولے سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اتنی جلدی میں ہوا کیا تھا

کافی دیر تک وہ یو نہیں اُسکے لبوں پر جھکا رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب اُسے کو سانس لینا مشکل لگا تو اُس نے اپنے مومی ہاتھوں کے مکے بنا کر منان کے سینے پر مارے تھے



## Posted On Kitab Nagri

اُس چٹان سے مرد پر کہاں اثر کرنے تھے یہ مکے مگر پھر اپنی جاناں پر ترس کرتے ہوئے وہ پیچھے ہٹا تھا

اور مزے سے اُسکے چہرے پے آئے حیا کے رنگوں کو دیکھ رہا تھا

جو ایک ہاتھ اپنے پہلو پر تو دوسرا دل پر رکھ کر زور سے سانس لے رہی تھی

لیٹ کر آرام کرو جاناں پھر تُم رات کو شکایت کرو گی کہ خان آپ مجھے سونے نہیں دیتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان نے اُسکی نقل اتارتے کہا تھا

جبکہ آبرو منہ کھولے منان کو ہی دیکھ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اُسکے اس طرح دیکھنے پر منان نے ایک آنکھ ونک کر کے اُسے آنکھ ماری تھی

آبرو سٹپٹائی تھی اُسکی بے باک حرکت پر

جبکہ منان نے اب کمرے بیڈ کی دوسری سائڈ پے پھیلاؤ دیکھا تھا جہاں جو س کا گلاس پوپ کورن کا خالی  
بول اور سالڈ کا بول بھی خالی ادھر ادھر پڑا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان کو کوفت محسوس ہوئی تھی

وہ انتہائی صفائی پسند تھا اُسکے کمرے کو شادی سے پہلے کبھی آبرو نے نہیں دیکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اُسکے روم میں صرف بی جان چھوٹی ماما اور مورے ہی آسکتی تھیں صرف اُن ہی کو اجازت تھی  
اُسکے روم میں آنے کی



مگر اب اُس چھوٹی سی آفت نے اُسکے پورے کمرے کا حلیہ بگاڑ دیا تھا

منان نے برتن سمیٹ کر ملازمہ کو آواز دی تھی جو کہ ڈور unlock ہونے کی وجہ سے آواز باہر گئی  
تھی

تو ملازمہ بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوئی تھی اور ٹھیک پانچ منٹ میں سب پھیلاؤ سمیٹ ملازمہ  
برتن لے کر جا چکی تھی



## Posted On Kitab Nagri

سائڈ ڈراسے منان نے روم سپرے نکالا تھا اچھے سے پورے کمرے کو اُس نے سپرے کیا تھا

جبکہ آبرو اپنے خان کو ہی دیکھ رہی تھیں

حالف سیلوز کی بلیک تک شرٹ اور گرے جینس پہنے وہ حُسن کا یونانی دیوتا بے حد حسین لگ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہنے کو آبرو بھی بہت پیاری تھی مگر جب مقابلہ منان خان اور آبرو کی خوبصورتی کا کیا جاتا تو وہ یونانی دیوتا حُسن کا شاہکار تھا

جیسے سارا حُسن ہی اُس پر ختم ہوتا ہو

## Posted On Kitab Nagri

سمندر سے نیلی آنکھوں میں بلیک شیڈ مکس سا تھا جو کہ اُسکی نیلی گہری آنکھوں کو اور خُوبصورت بناتی تھیں

وہ تیس سال کا بھرپور مرد تھا مگر وہ بکل سمارٹ تھا سیکسی پکسز شرٹ کے فٹ ہونے کی وجہ سے نظر آرہے تھے

جبکہ بازوؤں کے کٹ اور مضبوط سُرخ سفید بازوؤں پر اُسکی ہری نیلی وینس ابھری ہوئی تھیں

www.kitabnagri.com

آبرو کب سے اپنے خان کی طرف ہی دیکھ رہی تھی

جو پہلے ملازمہ سے صفائی کروانے کے بعد اب کمرے میں سپرے کر کے آگے کھڑا ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

I know

میں بہت ہینڈ سٹم ہوں زمرہ جاناں مگر تمہارے اردے مجھے آج شرماتے پر مجبور کر رہے ہیں

اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے منان نے شیشے میں نظر آتے اُسکے عکس کو دیوانہ وار دیکھتے کہا



آبرو بچاری شرمندہ ہوئی تھی اُسکی بات پر

نن۔۔۔ نہیں و۔۔۔ م۔۔۔ میں وہ

## Posted On Kitab Nagri

آبرو سے لفظ نہیں جڑ رہے تھے کہ اب کیا کہیے

آپنے سر پھرے خان کو

اللہ جی خان کتنا چلاک اور بے شرم ہے

وہ بس دل میں ہی یہ کہہ سکی تھی



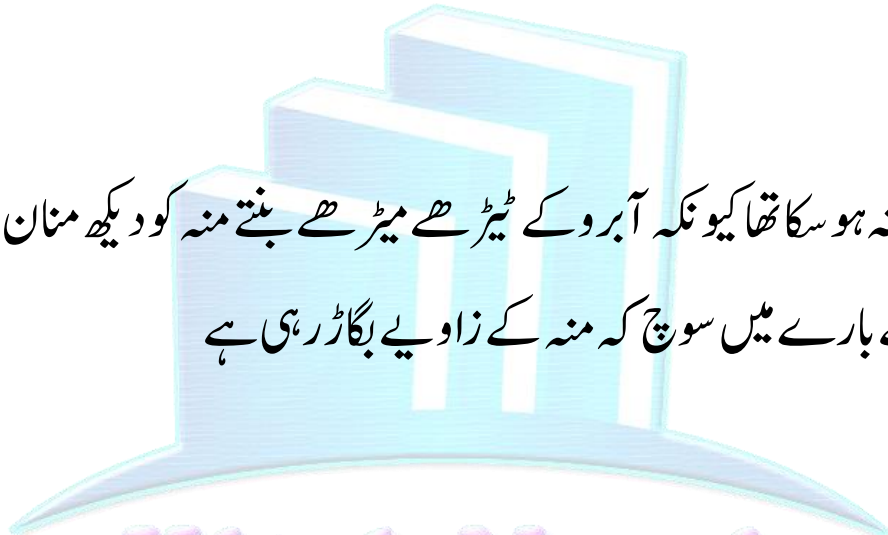
جبکہ چہرہ اشرم سے سُرخ ہوا تھا اور اب چہرہ اچھکائے مچھلی قالین کے خوبصورت ڈیزائن کو ایسے دیکھ رہی تھی جیسے اُس نے یہ ڈیزائن پرنٹ کرنا ہو کہیں

Posted On Kitab Nagri



آبرو کی حالت دیکھ منان نے بمشکل اپنی ہنسی ضبط کی ہوئی تھی

مگر یہ زیادہ دیر تک نہ ہو سکا تھا کیونکہ آبرو کے ٹیڑھے میڑھے بنتے منہ کو دیکھ منان سمجھ گیا تھا کہ وہ  
بچاری اب رات کے بارے میں سوچ کہ منہ کے زاویے بگاڑ رہی ہے



منان کا قہقہہ بلند تھا جبکہ آبرو سمجھ گئی تھی وہ کیوں ہنس رہا ہے

www.kitabnagri.com

خان آپ بہت برے ہیں

آبرو نے منہ بنا کر کہا



## Posted On Kitab Nagri

منان نے آبرو کے دونوں گالوں پر باری باری لب کر میٹھی سی سرگوشی میں کہا تھا

آبرو بچاری تو سر جھکائے سُرخ چہرے کے ساتھ کانپی تھی اُسے منان خان کی شدتوں سے ڈر لگتا تھا

زمہ جاناں ابھی تو تمہاری جان آدھی کرنی ہے بس ایک بار تُم جلد ٹھیک ہو جاؤ

اسل شدتیں تب دکھاؤں گا تمہیں خود کو عادی کر لو میری شدتوں کو سہنے کا جاناں

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اُسکی سُرخ سفید مومی سی گردن پر لب رکھ کر

منان نے یہ کہہ کر آبرو کے سُرخ اناری چہرے کو دیکھا تھا

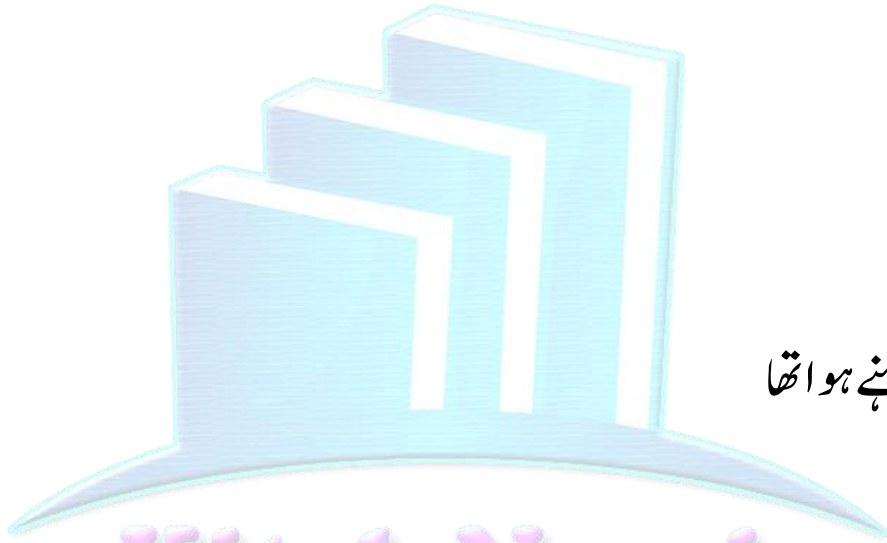
## Posted On Kitab Nagri

ہمم

منان نے ایک آبرو اچکا کر آبرو کی طرف دیکھا تھا

نچ۔۔۔جی

آبرو سے بس یہی کہنے ہوا تھا



گوڈ that's my baby اُسکے ہونٹوں کو شدت سے چوم کر وہ پیچھے ہٹا تھا

اور اپنی بھرپور وجاہت لئے کمرے سے نکلا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اُسکے جاتے ہی آبرو نے سکھ کا سانس لیا تھا

گڑیا آبرو کے پاس چلی جاؤ تم دونوں وہ اکیلی ہے ابھی مجھے کام ہیں کچھ دیر ہو جائے گی آتے ہوئے

روزینہ حویلی آئی ہوئی تھی افغند سے منان مل چکا تھا

افغند اور حمدان ڈیرے پر جا چکے تھے جبکہ روزینہ اور حوالے باتیں کر رہی تھیں آپس میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نورین بیگم کمرے میں آرام کر کر رہی تھیں تو

Posted On Kitab Nagri

بی جان اور فرخندہ بیگم گاؤں میں شادی پے گئی تھیں

حالے اور روزینہ خوشی سے آبرو کے کمرے میں گئی تھیں

جہاں وہ ابھی بھی خود میں سمٹی بیٹھی تھی



لالہ آج بڑے ہینڈ سم لگ رہے تھے ویسے

روزینہ نے حالے کو دیکھ آنکھ مارتے ہوئے کہا



## Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں وہ تو ہے منانِ لالہ واقعی بہت ہینڈ سم لگ رہے تھے ماشاء اللہ

ہائے میرا تو دل کیا اپنے لالہ کی نظر اُتار دوں

روزینہ نے آبرو کی طرف دیکھ کر کہا تھا جو میڈم اپنے خان کی تعریف پر اکڑ کر بیٹھی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روزینہ اور حالے نے اُسکی اکڑی ہوئی گردن کو بخوبی دیکھا تھا

اور اُن دونوں کو ہی ہنسی آئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ہاں آپ! آپ لوگ صحیح کہہ رہی ہیں میرے خان تو بالکل انگریزوں کی طرح خوبصورت ہیں

بلکہ اُن سے بھی زیادہ ماشاء اللہ سے

آبرو کی آنکھوں میں چمک آئی تھی

تمہارے خان نے صرف خوبصورتی میں ہی نہیں رومانس میں بھی انگریزوں کا ریکارڈ توڑا ہوا ہے



روزینہ نے آبرو کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

www.kitabnagri.com

آبرو کے نصیب میں آج شرم ہی لکھی تھی اس لئے بچاری اب پھر شرمگئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے کندھوں پے ڈھلکا اپنا دوپٹہ اچھے سے اوڑھاتھا

جبکہ اُسکی گردن پے لوہائٹ اور پھر چہرے اور ہونٹوں کو بھی سُرخ دیکھ روزینہ اور حالے نے بھرپور  
اُس بچاری کو پانی پانی کیا تھا



آبرو بچاری اب چہرہ ہاتھوں میں چھپا گئی تھی

آپی اور بھابھی آپ دونوں پلیز اب چُپ کر جائیں نہ

دیکھیں آپ کے بھی تو شوہر نامدار ہیں نہ سمجھا کریں

Posted On Kitab Nagri

آبرو نے شرما کر کہا تھا

اوہوووووو.....

ہماری گردنیں تو ایسی سُرخ نہیں ہیں نہ ہم ہر وقت شرماتی رہتی ہیں

اور نہ ہی ہماری شوہر نامدار ہر وقت مجنوں بنے رہتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روزینہ اور حالی دونوں ہی آبرو کو تنگ کرنے کا پورا ارادہ رکھتی تھیں

اب میں کیا کروں آپ کی بات نہ سنو منع کروں تو کرتے تب بھی وہ اپنی منمنائی ہیں

## Posted On Kitab Nagri

بس مجھ سے سخت لہجہ رکھ لیتے ہیں پھر ابھی بھی آنے والی رات کے متعلق مجھے کہہ کے گئے ہیں کہ  
ابھی نیند پوری کر لورات کوم۔۔۔

بس بس اب چپ ہو جاؤ آبرو تمھاری طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں ہے

روزینہ جو آبرو کو اب سب کچھ ہی بولتا دیکھ حیران ہوئی تھی

وہیں جلدی سے اُسکا منہ بند کروایا تھا کوئی بھروسہ نہ تھا آبرو پر کہ وہ دُکھ دُکھ میں سب بیان کر جاتی

www.kitabnagri.com

اب شرمندہ روزینہ اور حالے ہوئی تھیں کیونکہ وہ بیس بائیس سال کی لڑکیاں یہ کیوں بھول گئی تھیں  
کہ سامنے بیٹھی لڑکی بھلے حاملہ تھی

Posted On Kitab Nagri

انکی بڑی بھابھی تو جیٹھانی تھی

مگر تھی تو وہ محض سترہ اٹھارہ سالہ بچی

اب وہ آپس میں باتوں میں گم ہو گئی تھیں  
صبح سے دن دن سے شام ہونے کو تھی

کھانا اُس نے نہیں کھایا تھا ملازمہ آئی بریک فاسٹ کی ٹرے کو دیکھا جس میں اُسکا ناشتہ ویسے ہی پڑا تھا  
ٹرے کو خاموشی سے اٹھا کے لے گئی

دن کو بھی ملازمہ اُسکا کھانا لے کر آئی تھی جسے اُس نے کھانے سے صاف انکار کر دیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

شام کو بھی یہی ہوا

وہ بھی ڈھیٹ ابن ڈھیٹ بن گئی تھی

کھانا نہ کھانے کی قسم کھالی تھی اُسے جیسے

اور وہ ستمگر اُسکی ذات کو اُسکی روح تک کوز خمی کر کے چلا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور واپس اس کمرے میں آکر اُسکا حال تک ناپوچھا تھا

بھوک سے اُسکا برا حال ہو رہا تھا مگر خانہ نہ کھانے کی تو جیسے قسم کھالی تھی اُسے

Posted On Kitab Nagri

منہ میں الگ کڑواہٹ آئی ہوئی تھی

جبکہ دودھیارنگت میں زردی گھل رہی تھی

چکراتے سر کو تھام کر اُسے با مشکلِ عشاء کی نماز ادا کی تھی

دعا میں ہاتھ اٹھاتے ہی کئی آنسو آنکھوں سے بہہ تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسلسل آدھے گھنٹے سے اپنے رب کے حضور آنسو بہا بہا کر اب اُسے سکون محسوس ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

رونے سے تو دل پہلے ہی ہلکا ہوتا ہے اور جائے نماز پر اپنے رب کے سامنے رونے سے گڑ گڑاے سے تو روح تک میں سکون اترتا محسوس ہوتا ہے

اُسیے بھی وہی سکون محسوس ہوا تھا وہ جائے نماز پر ہی س گئی تھی صبح پانچ بجے کے الارم پر اُسکی آنکھ کھلی تھی جو اُس نے ہمیشہ سے لگایا تھا کہ کہیں نماز ناقضاء ہو جائے

الارم کی آواز پر اُس نے اپنی مندی مندی آنکھیں کھولی تھیں

نظریں پورے کمرے میں گئی تھیں جہاں کوئی بھی نہیں تھا سوائے اُسکے

www.kitabnagri.com

نہ جانے کیوں مگر اُس کا دل اس ستمگر کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا

وہ اُس ستمگر کا انتظار کر رہی تھی جو پتا نہیں کہاں تھا کیوں نہ آیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

روبینہ کی آنکھوں میں آنسو جمع ہوئے تھے



اسفند دس ہاتھ زیادہ آگے تھا اُسکی سوچ سے

میں یہاں نی میں یہاں نی  
بند ہوں نن نہیں نہیں

وہ حضیاتی کیفیت میں چلائی تھی

# Posted On Kitab Nagri

دروازے کو پیٹ ڈالا تھا اُس نے مگر کسی نے دروازہ نہیں کھولا تھا

اُسکی جان ہلکان ہو گئی تھی دروازہ پیٹے پیٹے مگر کوئی نہیں آیا تھا کھولنے

لا لا له مم --- منان --- لا لا --- ح --- حمد ان لا

لا لا

سکتے وجود کے ساتھ اُسکے منہ سے اپنے بھائیوں کے ہی نام نکلے تھے

www.kitabnagri.com

کہتے ہیں خوشی میں ہمیں وہ شخص یاد آتا ہے جس سے ہمیں محبت ہوتی ہے

اور غم میں وہ شخص یاد آتا ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے

## Posted On Kitab Nagri

ہاں اُسے اِس وقت اپنے غم میں اپنے رب کے سوا کوئی یاد آئے تھے تو وہ اُسکے بھائی تھے

جنکی جان بستی تھی روبینہ میں

ایک اُسکا اپنا سگا بھائی تھا تو دوسرا اُسکا چچا زاد ہونے کے ساتھ ساتھ اُسکا دودھ کے رشتے سے بھی بھائی تھا

اُن دونوں کی لاڈلی تھی وہ اور آج آج سردار منان خان کی بہن تڑپ رہی تھی سسک رہی تھی

Kitab Nagri

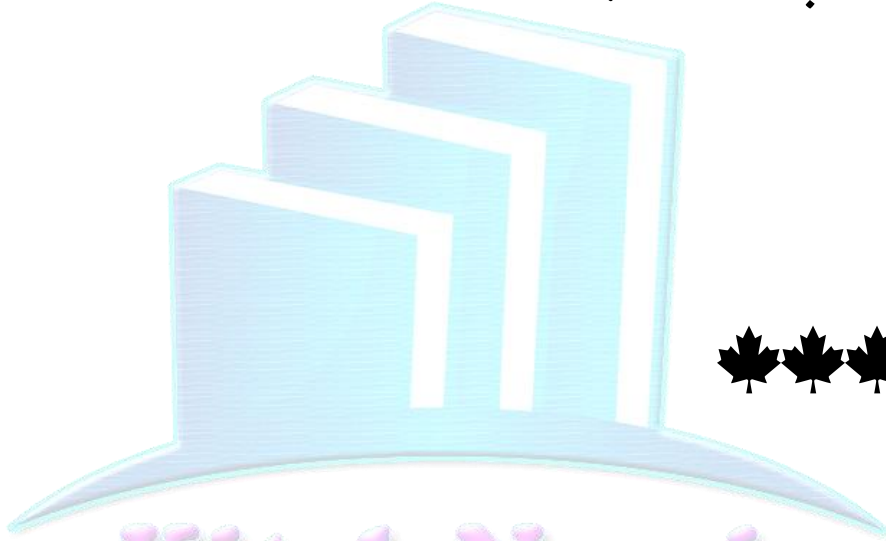
www.kitabnagri.com

اور اُسکے بھائی جو اُسکی آنکھوں میں ایک آنسو نہ برداشت کرتے تھے وہ سات سمندر پار تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ فرش پر بیٹھ کر دیوار سے ٹیک لگائی تھی

سرگھٹنوں میں دیئے اُسکا پورا وجود لرز رہا تھا



وہ ابھی ایسے ہی سسک رہی تھی کہ دروازہ کھولا تھا نظریں اٹھا کے اُسے سامنے دیکھا تھا

www.kitabnagri.com

جہاں ملازمہ آج پھر ناشتہ لئے کھڑی تھی



## Posted On Kitab Nagri

میمِ ناشتہ کر لیں کل سے نہیں کھایا آپ نے سر کا آرڈر ہے

ملازمہ نے کسی ربوٹ کی طرح بغیر پلک جھپکتے کہا

اُس نے گھور کر اُس ملازمہ کو دیکھا تھا

اپنے سر سے کہنا نہیں کرتی میں کوئی بریک فاسٹ جو کرنا ہے کرے بھاڑ میں جاؤ تم جاؤ یہاں سے جاؤ



www.kitabnagri.com

وہ زخمی آنکھوں سے ملازمہ پے چینخ اٹھی تھی

ملازمہ بھی بس سر جھکائے باہر نکل گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

بیچھے وہ واپس ویسے ہی بیٹھی تھی

کہ اُسے انتہائی کڑواہٹ محسوس ہوئی تھی اپنے منہ میں

منہ میں کڑواپانی کا ذائقہ گھلاتا تھا متلی محسوس ہوئی تھی

وہ باتھ روم کی طرف بھاگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیسن میں جھکتے ہی منہ سے کڑوا سفید پانی نکلا تھا

کچھ دیر یوں نہی جھکے رہنے کے بعد اُس نے چکراتے سر کو تھام کر چہرے پر پانی کے چھینٹے ماری تھے

## Posted On Kitab Nagri

شیشے میں نظر آتے اپنے چہرے کو اُس نے غور سے دیکھا تھا

اپنی حالت دیکھ وہ تلخی سے مسکرائی تھی

باتھ روم سے باہر آکر اُس نے پانی کا گلاس بھر کر پیا تھا

کل سے بس وہ پانی ہی پی رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ملازمہ کل سے 2 بار اُس کا جگ بھر کر لا کر رکھا گئی تھی

ایک نظر اُس نے دروازے کو دیکھا جہاں ابھی پھر لوک تھا

Posted On Kitab Nagri

صوفے پر لیٹ کر وہ چھت کو گھورنے لگ گئی تھی



میٹنگز ختم کر کے وہ گلاس وال کے پاس کھڑا ہو کر باہر دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جہاں لندن کی عمارتیں تو سڑک پر گاڑیاں دوڑ رہی تھیں

پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے وہ باہر ہی دیکھ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

موبائل رنگینگ پر اُسکی آنکھوں میں پر اسرار چمک آئی تھی  
عینی کا جگمگاتا لینک دیکھ اسفند نے کال اٹینڈ کی تھی



عینی نے اپنی سریلی آواز میں ایک ادا سے کہا

تُم نے جو کیا بُرا کیا عینی

اسفند نے خاموشی سے فقط چند الفاظ کہے

تُم سے زیادہ برا نہیں کیا میں نے اسفند

Posted On Kitab Nagri

عینی کی آنکھوں میں نمی اتری تھی

میں مجبور تھا عینی

لہجہ ہر طرح کے احساسات سے خالی تھا

میں بے بس تھی اسفند

روندھی آواز میں کہا گیا



www.kitabnagri.com

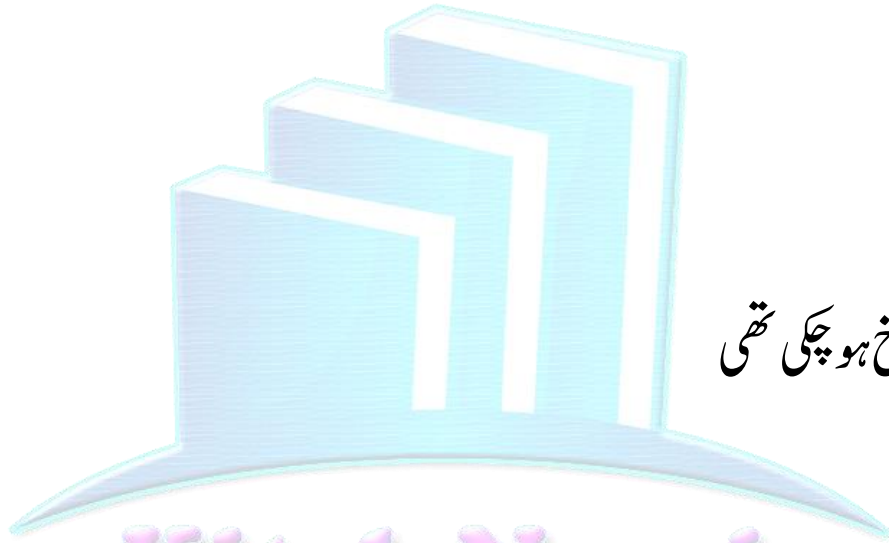
میں تُم سے پوری دنیا کے سامنے نکاح کر کے اپنا ناچا ہتا تھا

دل کی بات کہی تھی اسفند نے

## Posted On Kitab Nagri

تُم مجھے پوری دنیا کے سامنے اپنانا جانتے تھے اسفند

مگر سدا افسوس میرے محبوب نے میری محبت کو میرے جزباتوں کو ٹھکرا کر اپنے خاندان کے ریتی  
رواجوں کو زیادہ اہمیت دی



عینی کی آنکھیں سُرخ ہو چکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اُسکی سسکیاں بلند تھیں

مجھے مجبور کر دیا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسفند بخوبی اُسکی سسکیاں سُن رہا تھا

ہنسنہ

اسفند یارِ مرد کبھی مجبور نہیں ہوتا

اتنی بری نہ تھی میں جتنی تمہاری محبت نے بنا دیا تھا

Kitab Nagri

میں میں تو میں تو ہر جگہ خود کو تمہارے نام سے منسوب کروا چکی تھی اسفند

www.kitabnagri.com

پانچ سال پورے پانچ سال خواب دیکھے تھے میں نے تمہارے پورے پانچ سال ہر دن ہر رات تمہیں  
سوچا



## Posted On Kitab Nagri

مجھے حوس نہ تھی تمہاری خوبصورتی سے اسفند

لندن کے مرد تر سے تھے میرے لئے میری ایک جھلک کے لئے

مگر میں میں صرف تم تک محدود رہی تھی اسفی

تم نے تم نے کیا سلہ دیا مجھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

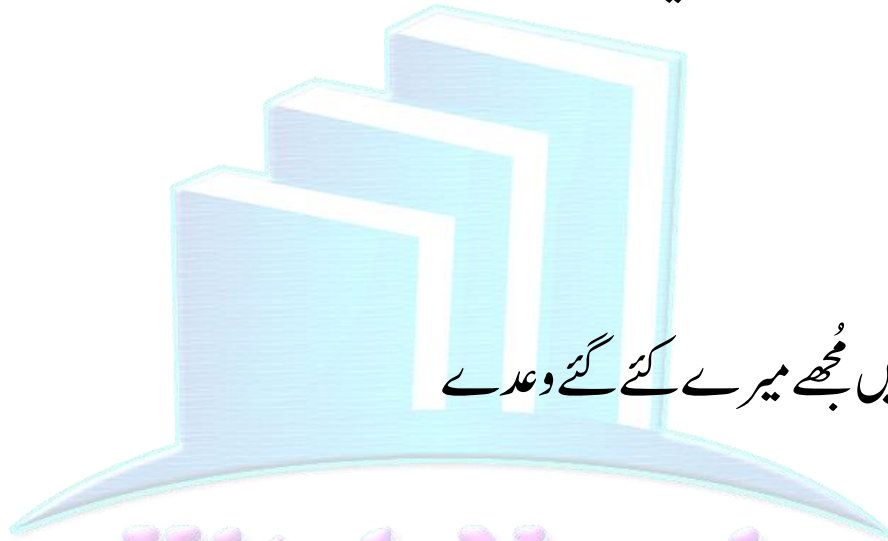
مم---میری مح---محبت کا

عینی سے اب لفظ نہیں ادا ہو رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ محبت ہاری تھی

میں آج بھی تم سے نکاح کرنے کو تیار ہوں



میں مکر نہیں رہا یاد ہیں مجھے میرے کئے گئے وعدے

پختون تھا وہ اپنے کئے گئے وعدوں کا پکا عینی اُسکی ایک اچھی دوست رہی تھی  
www.kitabnagri.com

اُس سی دوست اور کوئی نہ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

یا یوں کہا جائے کہ اسفند اور عینی کا ایک دوسرے کے سوا کوئی دوست تھا ہی نہیں تو زیادہ بہتر رہتا

پانچ سال جہاں اُسکے ساتھ کوئی نہ رہا تھا وہاں عینی نے اُسکا خوب ساتھ دیا تھا

گھر والوں نے تو بس پیسے ہی بھیجے تھے اُسکی طرف باقی اُسکا خیال اُسکا ساتھ عینی نے دیا تھا



www.kitabnagri.com

اُن دونوں نے یونیورسٹی لائف ایک ساتھ سپینڈ کی تھی

## Posted On Kitab Nagri

وہ کر سٹل گرین آئیز اور گولڈن گھنگریالے بالوں والی لندن کی بے انتہاء خوبصورت لڑکی اُس کالی آنکھوں والے پختون پے اپنا دل ہاری تھی

کہنے کو وہ بولڈ تھی شورٹ ڈریسنگ کرتی تھی مگر اُس نے کبھی کوئی کلب پارٹیز نہ انجوائے کئے تھے



اس نے بھی ایک مشرقی لڑکی کی طرح ہی خود کو امانت سمجھا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُسکی کسی لڑکے سے دوستی نہ تھی

پانچ سالوں میں دن رات ہر وقت ہر پہر وہ کسی بچے کی طرح اسنی اسنی ہی کرتی تھی

یہ تھی اینارہ شاہ عرف عینی کی محبت



## Posted On Kitab Nagri

تمہاری آنکھوں میں میں نے محبت دیکھی ہے روبینہ کے لئے وہ محبت جو مجھے کبھی خواہش تھی تمہاری  
آنکھوں میں اپنے لئے دیکھنے کی

اور روبینہ کی آنکھوں میں تمہیں کھودینے کا ڈر خوف دیکھا ہے میں نے

اتنی بری نہیں ہوں میں اسفند کہ اپنی محبت کو پانے کے لئے ایک معصوم لڑکی کا گھرتباہ کروں



ت۔۔ تم روبینہ کو مبارک اسفند یا رولی خان میں نے اپنا محبوب چھوڑا ہمیشہ کے لئے

اُسے یہ لفظ کہتے اپنا دل پھٹتا محسوس ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

روزِ محشر جب حساب ہو گا نا تو خدا مجھ سے پوچھے گا بتاؤ تم نے کیا چھوڑا میری خاطر

تو میں تمھاری طرف اشارہ کروں گی اسفند کہ میں نے اپنی پاک محبت اپنے رب کے فیصلے کو دیکھ کے  
چھوڑ دی

میں نے تمھیں یہ سوچ کر روبینہ کو دے دیا اسفند کہ اللہ پاک کی رضا اس ہی میں تھی

مم۔۔۔ میں آج اپنی محبت سے اپنے محبوب سے دل و جاں سے دستبردار ہوتی ہوں

www.kitabnagri.com

یہ لفظ کہتے اُس نازک سی لڑکی کا پورا وجود ہچکولے رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

تمھاری محبت کو میں اپنے دل میں دفن کرتی ہوں اسفندیار

اور ہو سکے جو میں نے کیا اُسکے لئے مجھے معاف کرنا

I am sorry

اسفند کی آنکھوں میں نمی آئی تھی اُسکی سسکیاں اُسکے لفظ سن کر وہ واقف رہا تھا عینی کی محبت سے ہمیشہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مم۔۔ مجھے تم معاف کرنا عینی



Posted On Kitab Nagri

تمہارا گناہ گار ہوں میں

اسفند نے معافی مانگی تھی

محبوب معافیاں مانگتے ہوئے اچھے نہیں لگتے اسفند

اسفند کو وہ آواز اپنے پیچھے سے سنائی دی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند نے مڑ کر دیکھا تھا

کر سٹل گرین آئیز سُرخ سوجی

Posted On Kitab Nagri

گھنگر ایا لے گولڈن بال بے ترتیب

وائٹ گھٹنوسے بھی نیچے تک آتی شرٹ بلیک کھلی سی پینٹ

پھنے وہ کوئی نر سری کی بچی لگی تھی اسفند کو جو ہاتھ میں موبائل پکڑے کھڑی تھی

اُس کی حالت دیکھ اسفند کے دل میں ٹیس اٹھی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینی

اسفند اسکی طرف بڑھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

نن۔۔۔ نہیں اسفند

مم۔۔۔ مت آنا قریب



میں خود غرض ہو جاؤں گی پھر  
سب بھول بھلا دوں گی وہیں رکنا بس کچھ بتانا چاہتی ہوں تمہیں

Kitab Nagri

عینی نے الف سے یے تک سب بتایا تھا اسفند کو جو اُس نے روبینہ کو کہا تھا

اسفند بے یقینی سے عینی کو دیکھ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

مم۔۔۔مجھے معاف کرنا

میں لندن چھوڑ کر تمہیں چھوڑ کر سب کچھ چھوڑ کر سعودیہ جا رہی ہوں ہمیشہ کے لئے اسفند



بس آخری بار تمہیں دیکھنے آئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج لندن کا بزنس ٹائیگن دی گریٹ اسفندیار والی خان جھکا تھا

عینی کا جگمگاتا لینک دیکھ اسفند نے کال اٹینڈ کی تھی

## Posted On Kitab Nagri

کیسے ہوا سفند اب تک تو یقیناً تمہیں سب پتہ چل چکا ہو گا نہ



عینی نے اپنی سریلی آواز میں ایک ادا سے کہا

تُم نے جو کیا بُرا کیا عینی

اسفند نے خاموشی سے فقط چند الفاظ کہے

تُم سے زیادہ برا نہیں کیا میں نے اسفند

عینی کی آنکھوں میں نمی اتری تھی

میں مجبور تھا عینی

## Posted On Kitab Nagri

لہجہ ہر طرح کے احساسات سے خالی تھا

میں بے بس تھی اسفند

روندھی آواز میں کہا گیا

میں تُم سے پوری دنیا کے سامنے نکاح کر کے اپنانا چاہتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دل کی بات کہی تھی اسفند نے

تُم مجھے پوری دنیا کے سامنے اپنانا جانتے تھے اسفند

## Posted On Kitab Nagri

مگر سدا افسوس میرے محبوب نے میری محبت کو میرے جزباتوں کو ٹھکرا کر اپنے خاندان کے ریتی  
رواجوں کو زیادہ اہمیت دی



www.kitabnagri.com

عینی کی آنکھیں سُرخ ہو چکی تھی

اور اُسکی سسکیاں بلند تھیں

مجھے مجبور کر دیا گیا تھا

اسفند بخوبی اُسکی سسکیاں سُن رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہنہ

اسفندیار مرد کبھی مجبور نہیں ہوتا

اتنی بری نہ تھی میں جتنی تمہاری محبت نے بنا دیا تھا

میں میں تو میں تو ہر جگہ خود کو تمہارے نام سے منسوب کروا چکی تھی اسفند

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پانچ سال پورے پانچ سال خواب دیکھے تھے میں نے تمہارے پورے پانچ سال ہر دن ہر رات تمہیں

سوچا



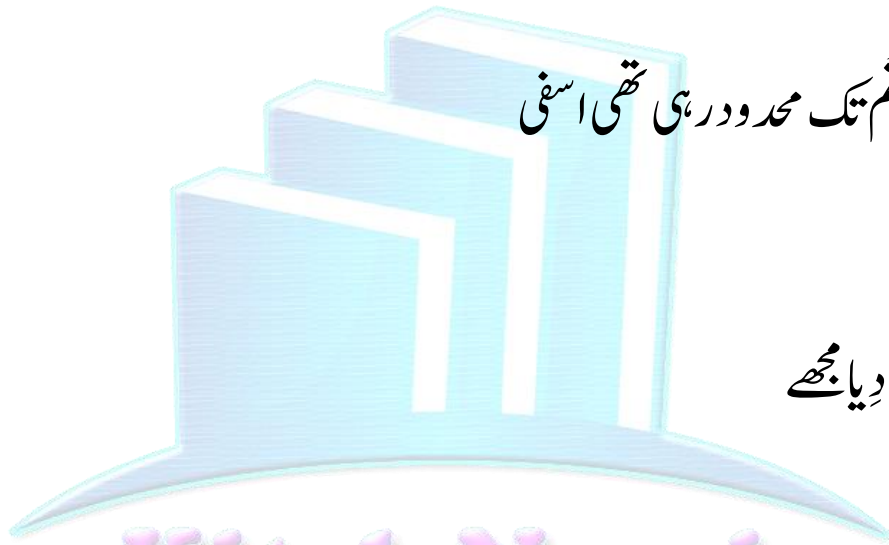
Posted On Kitab Nagri

مجھے حوس نہ تھی تمہاری خوبصورتی سے اسفند

لندن کے مرد تر سے تھے میرے لئے میری ایک جھلک کے لئے

مگر میں میں صرف تم تک محدود رہی تھی اسنی

تم نے تم نے کیا سلہ دیا مجھے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

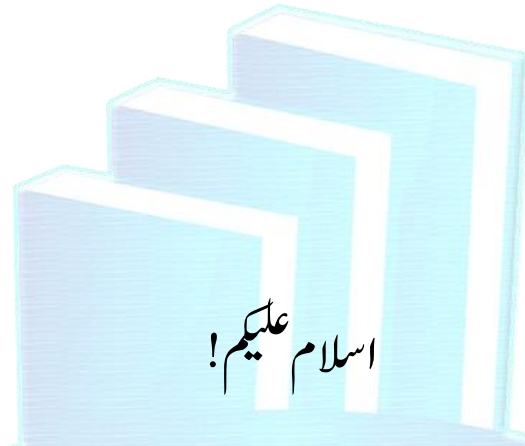
مم۔۔۔ میری مح۔۔۔ محبت کا

عینی سے اب لفظ نہیں ادا ہو رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ محبت ہاری تھی

میں آج بھی تُم سے نکاح کرنے کو تیار ہوں



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595



میں مکر نہیں رہا یاد ہیں مجھے میرے کئے گئے وعدے

پختون تھا وہ اپنے کئے گئے وعدوں کا پکا عینی اُسکی ایک اچھی دوست رہی تھی

اُس سی دوست اور کوئی نہ رہی تھی

یایوں کہا جائے کہ اسفند اور عینی کا ایک دوسرے کے سوا کوئی دوست تھا ہی نہیں تو زیادہ بہتر رہتا

## Posted On Kitab Nagri

پانچ سال جہاں اُسکے ساتھ کوئی نہ رہا تھا وہاں عینی نے اُسکا خوب ساتھ دیا تھا

گھر والوں نے تو بس پیسے ہی بھیجے تھے اُسکی طرف باقی اُسکا خیال اُسکا ساتھ عینی نے دیا تھا



اُن دونوں نے یونیورسٹی لائف ایک ساتھ سپینڈ کی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کرسٹل گرین آئیز اور گولڈن گھنگریالے بالوں والی لندن کی بے انتہاء خوبصورت لڑکی اُس کالی آنکھوں والے پختون پے اپنا دل ہاری تھی

## Posted On Kitab Nagri

کہنے کو وہ بولڈ تھی شورٹ ڈریسنگ کرتی تھی مگر اُس نے کبھی کوئی کلب پارٹیز نہ انجوائے کئے تھے

اس نے بھی ایک مشرقی لڑکی کی طرح ہی خود کو امانت سمجھا تھا

اُسکی کسی لڑکے سے دوستی نہ تھی

اسفند کی پل پل کی نظر عینی پر ہوتی تھی نکاح کرنا تھا اُس نے عینی سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنا ایک پرائیویٹ پولیس گارڈ ہائیر کیا تھا اُس نے جو عینی کی پل پل کی خبر اُسے دیتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اُس گارڈ سے ہمیشہ بے خبر رہی تھی عینی کیونکہ اُسے کبھی کہیں نظر نہیں آیا تھا کوئی گارڈ

عینی میں کبھی کہیں بھی کوئی عیب نہ آیا تھا

پانچ سالوں میں دن رات ہر وقت ہر پہر وہ کسی بچے کی طرح اسنی اسنی ہی کرتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

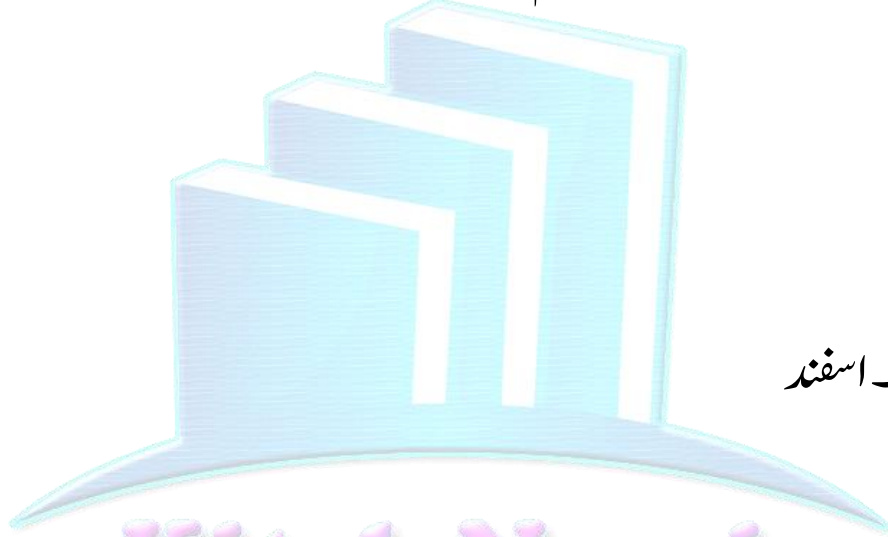
یہ تھی اینارہ شاہ عرف عینی کی محبت



## Posted On Kitab Nagri

وہ ایک پل کو تھمی تھی اسفند کی بات سُن کر

پھر اُسکی آنکھوں کے آگے وہ ہر فی سی معصوم روتی آنکھیں آئی تھی



نن۔۔۔ نہیں ا۔۔۔ اسفند

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مم۔۔۔ میں ایک معصوم کی زندگی نہیں تباہ کر سکتی

تمہاری آنکھوں میں میں نے محبت دیکھی ہے روینہ کے لئے وہ محبت جو مجھے کبھی خواہش تھی تمہاری  
آنکھوں میں اپنے لئے دیکھنے کی

## Posted On Kitab Nagri

اور روبینہ کی آنکھوں میں تمہیں کھودینے کا ڈر خوف دیکھا ہے میں نے

اتنی بری نہیں ہوں میں اسفند کہ اپنی محبت کو پانے کے لئے ایک معصوم لڑکی کا گھرتباہ کروں

ت۔۔ تم روبینہ کو مبارک اسفند یار ولی خان میں نے اپنا محبوب چھوڑا ہمیشہ کے لئے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُسے یہ لفظ کہتے اپنا دل پھٹتا محسوس ہوا تھا

روزِ محشر جب حساب ہو گا نا تو خدا مجھ سے پوچھے گا بتاؤ تم نے کیا چھوڑا میری خاطر



## Posted On Kitab Nagri

تو میں تمھاری طرف اشارہ کروں گی اسفند کہ میں نے اپنی پاکِ محبت اپنے رب کے فیصلے کو دیکھ کے  
چھوڑ دی

تُم سے زیادہ قیمتی کچھ نہ تھا میرے لئے

میں نے تمھیں یہ سوچ کر روبینہ کو دے دیا اسفند کہ اللہ پاک کی رضا اس ہی میں تھی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

م۔۔۔ میں آج اپنی محبت سے اپنے محبوب سے دل و جاں سے دستبردار ہوتی ہوں

یہ لفظ کہتے اُس نازک سی لڑکی کا پورا وجود ہچکولے رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

تمہاری محبت کو میں اپنے دل میں دفن کرتی ہوں اسفندیار

اور ہو سکے جو میں نے کیا اُسکے لئے مجھے معاف کرنا

I am sorry

اسفند کی آنکھوں میں نمی آئی تھی اُسکی سسکیاں اُسکے لفظ سن کر وہ واقف رہا تھا عینی کی محبت سے ہمیشہ



Posted On Kitab Nagri

مم۔۔ مجھے تُم معاف کرنا عینی

تمہارا گناہ گار ہوں میں

اسفند نے معافی مانگی تھی

محبوب معافیاں مانگتے ہوئے اچھے نہیں لگتے اسفند



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند کو وہ آواز اپنے پیچھے سے سنائی دی تھی

اسفند نے مڑ کر دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

کر سٹل گرین آئیز سُرخ سوجی

گھنگر ایا لے گولڈن بال بے ترتیب

سُرخ ہونٹ پھٹے تھے وہ اس وقت خود سے ہی روٹھی ہوئی لگ رہی تھی

وائٹ گھٹنوں سے بھی نیچے تک آتی شرٹ بلیک کھلی سی پینٹ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور بلیک پلاسٹک کے سیلپرز پھنے وہ کوئی نر سری کی بچی لگی تھی اسفند کو جو ہاتھ میں موبائل پکڑے  
کھڑی تھی

اُس کی حالت دیکھ اسفند کے دل میں ٹیس اٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

عینی

اسفند اسکی طرف بڑھا تھا

نن۔۔۔ نہیں اسفند

مم۔۔۔ مت آنا قریب



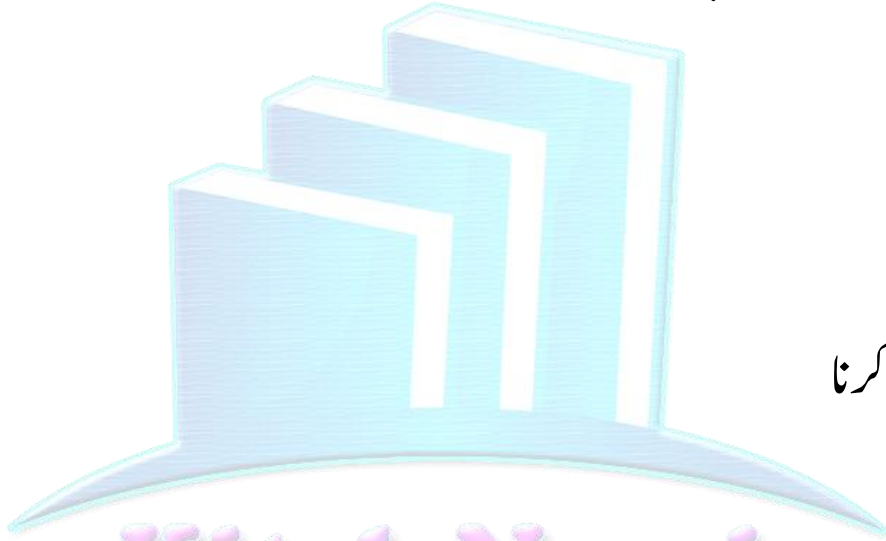
میں خود غرض ہو جاؤں گی پھر

سب بھول بھلا دوں گی وہیں رکنا بس کچھ بتانا چاہتی ہوں تمہیں

## Posted On Kitab Nagri

عینی نے الف سے یے تک سب بتایا تھا اسفند کو جو اُس نے روبینہ کو کہا تھا

اسفند بے یقینی سے عینی کو دیکھ رہا تھا



مم۔۔۔ مجھے معاف کرنا

میں لندن چھوڑ کر تمہیں چھوڑ کر سب کچھ چھوڑ کر سعودیہ جا رہی ہوں ہمیشہ کے لئے اسفند

بس آخری بار تمہیں دیکھنے آئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

زندگی میں کبھی میرے سامنے مت آنا اسفند

مم۔۔۔ میں کبھی لندن نہیں آؤں گی اب کبھی بھی نہیں



وہ روتے ہوئے بولی تھی

سانس گلے میں اٹک رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں کہنے کو کسی کی بیوی کسی کی ماں بھی ہو گئی

مگر تُم میرے سامنے آگئے تو میں سب بھول جاؤں گی خود غرض ہو جاؤں گی



میں نے تمہیں تمہاری خوشی کے لئے چھوڑا اسفی

ف----فی امان اللہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



یہ کہتے اُسے اپنی کر سٹل آئیز اٹھا کر اسفند کو دیکھاتا



Posted On Kitab Nagri

آہ اُسکا محبوب کتنا خوبصورت تھا کتنا خوب رو تھا

ایک نظر اسفند کو جی بھر کر دیکھ کر اپنی آنکھوں کو محض کچھ پل کا سکون پہنچایا تھا اُس نے

وہ پٹی تھی

وہ بھی مڑا تھا



Posted On Kitab Nagri

دونوں کی پیٹھ تھی ایک

-----

دوسرے کی طرف



اللہ حافظ نہیں کرو گے مجھے

عینی نے مسکرا نے کی ناکام کوشش کرتے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُسکے دونوں گالوں پر پڑتے ڈمپل آج اُداس تھے

عینی معاف کر دینا

## Posted On Kitab Nagri

وہ ہاتھ جوڑے زمین پر بیٹھتا چلا گیا تھا

آج لندن کا بزنس ٹائیگن دی گریٹ اسفندیار والی خان جھکا تھا

مم میں نہ ناواقف تھا محبت جیسے جذباتوں سے عینی

مگر اب جب مجھے روبینہ سے محبت ہوئی ہے تو مجھے معلوم ہوا ہے کہ کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے یہ مرحلہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

محبوب کی بے رخی بے یقینی کتنی تکلیف دیتی ہے

## Posted On Kitab Nagri

میں نے تُم سے محبت نہیں کی عینی مگر وعدوں دعووں کا دعویدار تھا

معاف کر دینا مجھے

وہ نم سے لہجے میں بولا تھا

عینی نے اُس مضبوط مرد کو کندھوں سے تھام کر کھڑا کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُسکے قلوب کی جان لیوا خوشبو سے اُس نے اپنا سانس روکا تھا کہیں پھر وہ اپنے حواس نہ کھو دے

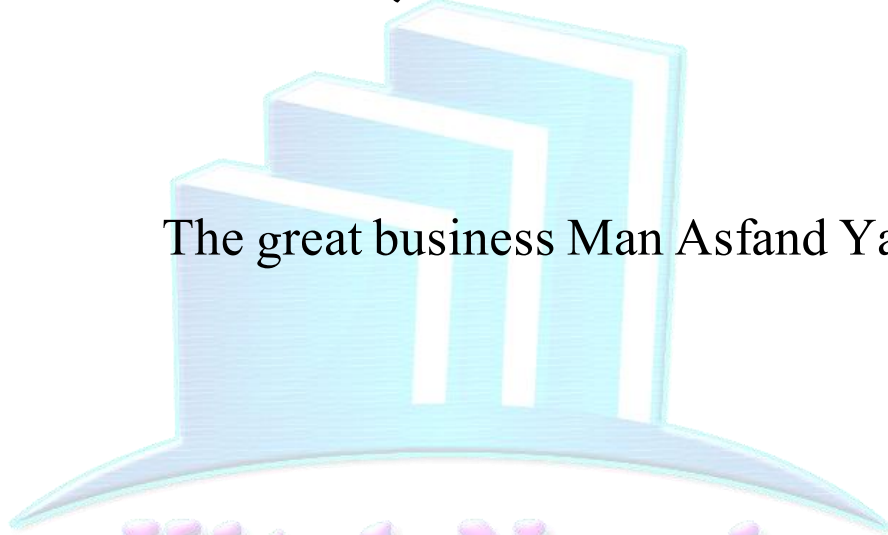
محبوب معافیاں مانگتے ہوئے اچھے نہیں لگتے اور میرا محبوب تو بالکل نہیں

## Posted On Kitab Nagri

بہتی آنکھوں سے اسفند کے مضبوط ہاتھوں کو اپنے دودھیا ہاتھوں میں تھام کر کہا تھا اُسے

ایسے ہی رہنا اسفند میں رہوں نارہوں تم یوں ہی لندن پر راج بنائے رکھنا

The great business Man Asfand Yaar wali Khan



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میر الیول ہو کہ محبوب چن کے بنایا تھا میں نے

عینی نے اپنی بہتی آنکھیں صاف کی تھیں

Posted On Kitab Nagri

کر سٹل آنکھیں سیاح آنکھوں سے ٹکرائی تھیں

اُسکی بات پر اسفند نے اُسے دیکھا تھا

وہ نظریں چراگئی تھی



اب میں جاتی ہوں

ہمیشہ خوش رہنا اسفند اپنی محبت کے ساتھ

فی امان اللہ

## Posted On Kitab Nagri

یہ کہتے ہی عینی رو کی نہیں تھی نہ اسفند نے روکا تھا

دونوں ایک دوسرے سے پیٹھ کر کے کھڑے ہو گئے تھے

"اپنے ہاتھوں سے اپنے محبوب کو کسی دوسرے کو سو نپنا اپنی محبت سے دستبردار ہونا بھڑکتی آگ کے گہرے لاوے میں جل کر خاک ہونے سا ہے"



وہ دور جا کر پیچھے مڑی تھی مگر ہائے وہ تو اپنا رخ واپس گلاس وال کی جانب موڑ گیا تھا

بہتی آنکھوں سے وہ آفس سے نکلتی چلی گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

وہاں کے سب ایمپلویمنٹ نے عینی کو غور سے دیکھا تھا

جو کبھی فرش کو دیکھ کر ناچلتی تھی

آج وہ بچوں کی طرح خود کو گھسیٹتے ہوئے جا رہی تھی



جیسے تیسے اپنے آنسوؤں کو روکا تھا اُس نے کار میں آتے ساتھ ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی



## Posted On Kitab Nagri

اُسے یہ حوش ہی نہ رہا تھا کہ اُس نے کسی کو کال بھی لگائی ہوئی ہے

کچھ خیال آتے ہی اُس نے اپنے ہاتھ میں پکڑے دوسرے موبائل کو دیکھا تھا

خوش رہو پیاری لڑکی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھاری آواز میں وہ اتنا ہی کہہ سکی تھی اور کال کٹ کر دی تھی

جبکہ مقابل وجود تو جیسے b ساکت ہو گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کاٹو تو بدن میں لہو نہیں والی بات تھی

روینہ جو صبح سے سرگھٹنوں میں دیئے رو رہی تھی

ملازمہ اُسکے پاس فون کال لے کر آئی تھی کہ عینی میم کی کال ہے

روینہ نے جلدی سے فون لیا تھا مگر جیسے جیسے عینی اُس سے بات کرتی گئی روینہ کا سانس سوکھتا گیا

اُسکے ہاتھ لرزنے لگ گئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

غلطی تو اُسکی تھی ناوہ کتنی بے یقینی تھی اپنے محبوب شوہر پر یقین ہی نہ کیا تھا اُس نے

کیا کچھ نا کہا تھا اُس نے اسفند کو اُس وقت

مگر اُس نے تو اُسے کچھ بھی نہ کہا تھا

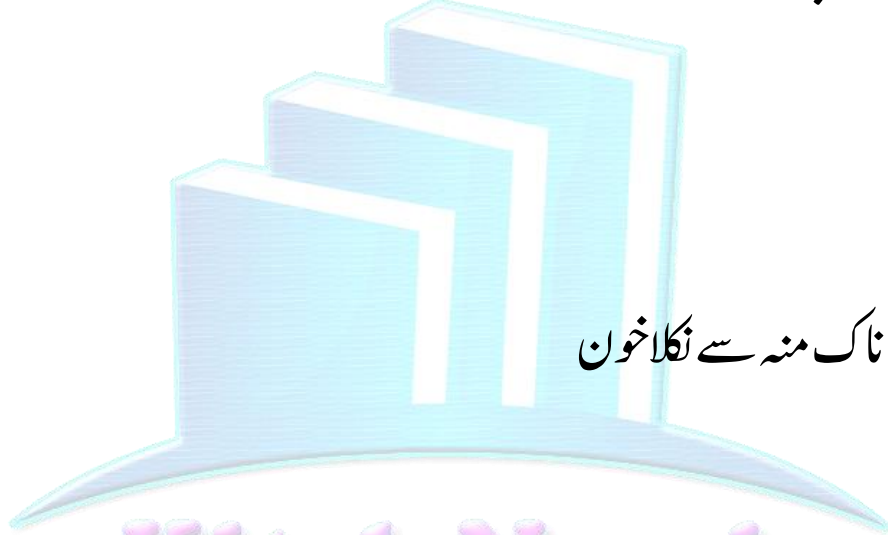
اُسے بے ساختہ وہ منظر یاد آیا تھا جب سترہ سالہ آبرو نے منان خان کے کردار پر انگلی اٹھائی تھی

تو منان خان نے آبرو کا حشر بُرا کر دیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

حالانکہ اُسکا لالہ جیتنا دیوانہ تھا اس چھوٹی سی لڑکی کا اتنا شاید ہی کوئی مرد ہو اپنی بیوی کا  
مگر برداشت منان خان سے بھی آبرو کی بات نہ ہوئی تھی

آبرو سی نازک جاں تو اپنے ہی شوہر کے ہاتھوں اُسکے قہر سے مر جاتی اگر بروقت وہ لوگ کمرے میں نہ  
پہنچتی توں



اُسے یاد تھا آبرو کے ناک منہ سے نکلا خون

پورا ایک ہفتہ وہ بستر سے نیچے نہ اتری تھی  
www.kitabnagri.com

اوپر سے بی جان کی ناراضگی الگ ہوئی تھی آبرو تو صرف منان کی منکوحہ تھی

اُس چھوٹی سی بچی کو شوہر کے پاک کردار پر غلط فہمی میں آکر انگلی اٹھا کر اتنا درد سہنا پڑا تھا

## Posted On Kitab Nagri

تو وہ تو تھی ہی اسفند کی بیوی چھ ماہ ہو گئے تھے اُنکی شادی کو بیس سالہ جوان لڑکی تھی وہ اُسکی تو سزا خدا  
جانے کیا ہوتی



یہ سب سوچ کر اس نے جھرھری لی تھی

مگر دل میں کہیں خوشی بھی آئی تھی کہ اُسکا شوہر باکردار تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُس سے محبت کرتا تھا یہ بات روبینہ کے ذرد چہرے پر سرخی لانے کے لئے بہت تھی



## Posted On Kitab Nagri

اور اب وہ سعودیہ روانہ ہو گئی تھی

جہاں اُسکے ماں باپ پہلے سے اُسکا انتظار کر رہے تھے

اُس بائیس سالہ عینی نے اپنی زندگی کی بائیس سال لندن میں ہی گزارے تھے

مگر اب اب وہ چلی گئی تھی وہ جاچکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ اُسکی سننے والا اُسکے نخرے اُٹھانے والا کسی اور کا ہو گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اپنے محبوب کی آنکھوں میں کسی دوسرے کے لیے محبت دیکھنی کتنا ازیت دھ منظر ہوتا ہے یہ کوئی  
اپنی سے پوچھتا

اُس نے اپنے محبوب کو اُسکی خوشی کی خاطر چھوڑا تھا

عینی نے ایک اچھا کردار نبھایا تھا مگر بس بچ میں برداشت سے باہر ہوا تھا تو اُس نے اسفند کو بھی ذرا تکلیف  
دی تھی



وہ اُسے محسوس کروانا چاہتی تھی محبت میں محبوب کی جدائی کتنی تکلیف دیتی ہے

اور وہ کامیاب ہوئی تھی کیونکہ اسفند یار گزری رات اوک پل بھی سکون سے نہیں سویا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ساری رات وہ اپنی گھر کے گارڈن میں ٹھنڈے آسمان تلے اپنے اندر کی آگ کو کم کرنے کے لئے  
سگریٹ پیتا رہا تھا



مگر نہ نیند آئی تھی اُسے اور نہ آگ کم ہوئی تھی

ہوتی بھی کیسے اُسکی محبوب اُسکی شریکِ حیات اُس پر یقین ہی نہ کرتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اپنے من پسند شخص کی بے یقینی اور بے اعتباری اُسکی بے رخی اور بے وفائی سے کہیں زیادہ ازیت  
دیتی ہے اور ہمیں اندر ہی اندر سے کھا جاتی ہے"

اسفند کے ساتھ بھی یہی ہوا تھا اُسے بھی روبینہ کی بے یقینی سکون سے نہیں بیٹھنے دے رہی تھی



Posted On Kitab Nagri

سانسین تک اسفند کو آگ کی گرم سیال جیسی لگ رہیں تھیں

جو وہ لے رہا تھا



ہائے ری یہ محبت

وہ ابھی سکون سے بیٹھا ہی تھا کہ موبائل رنگینگ ہوا تھا

www.kitabnagri.com

گھر کا نمبر دیکھ اُسے جلدی سے کال اٹینڈ کی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ملازمہ کی بات سنتے اسفند کے ہاتھ لرزے سے سب کچھ اپنی سیکریٹری پر چھوڑ کر وہ بھاگا تھا

کار میں بیٹھتے ہی اسفند نے زن سے اپنی گاڑی بھگائی تھی

بیس منٹ میں وہ بھاگتا ہوا پورج سے اندر داخل ہوا تھا

سیڑھیاں چڑھ کر وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگا تھا جہاں وہ دشمن جاں تھی

اندر داخل ہوتے ہی اُسے وہ صوفے پر اوندھے منہ پڑی ملی تھی

اسفند نے بھاگ کر اُسے باہو میں بھرا تھا اور سیدھا ہاسپٹل کی طرف بھاگا تھا



## Posted On Kitab Nagri

آبرو شیشے میں کھڑی خود کو ہی دیکھ رہی تھی

جب منان کمرے میں داخل ہوا تھا

اُسے اپنے آپ میں گم دیکھ منان گہرا مسکرایا تھا



گالوں پر پڑتے ڈمپل چھنپ کر اپنی آب و تاب سے چمکے تھے

آبرو اپنے لمبے بالوں سے اُلجھ کر رہ چکی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ان دنوں اُسکے بال جھڑنے لگ گئے تھے جس سے وہ بچاری کافی پریشان ہو گئی تھی

مگر اب حالت ہی ایسی تھی بال تو جھڑنے تھے

اُسکا نازک سا وجود خاصا، سیلتھی ہو گیا تھا

وہ بالکل گولو مولو بھالو لگتی تھی منان کو



مگر اصل معائنوں میں منان خان کو دن رات نیند نہ آتی تھی اپنی جاناں کے خیال سے

وہ ہر وقت اللہ کے حضور سجدے میں اپنی بیوی اور ہونے والے بچے کی صحت اور لمبی زندگی مانگتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

نماز کا وہ شروع سے پابند تھا مگر اب اب وہ تہجد بھی ادا کرتا تھا

بڑے سے بڑا درد بڑے سے بڑا زخم سہنے والا منان خان اپنی محبت اپنے عشق کے بارے میں بڑا کمزور نکلاتا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ابھی سے ہی ڈرنے لگ گیا تھا  
اُسے آبرو سے بڑھ کر کچھ نہ تھا کچھ بھی نہ

خان

## Posted On Kitab Nagri

آبرو ابھی کنگی کر کے منان کی طرف مڑی تھی جو کہ اپنی وجیہہ شخصیت لئے پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے دنیا جہاں کی فرست سے اُسے ہی دیکھ رہا تھا

خان میں موٹی ہو گئی ہوں نہ

آبرو کا ساتواں ماہ تھا اور اُس کا پیٹ ضرورت سے زیادہ تھا

جو منان کو تو معلوم تھا کہ کیوں تھا بس باقی سب کو بتانا اُس نے مناسب نہیں سمجھا تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

جاناں تم اس طرح بھی بہت خوبصورت لگ رہی ہو میرا بچہ

Posted On Kitab Nagri

منان نے اُسکی چھوٹی سی ناک پر لب رکھے تھے

آبرو سُرخ ہوئی تھی اُسکی بات پر

مگر خان

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

آبرو کی بی داغ پیشانی پر ننھا سا بل پڑا تھا

ہاں جاناں بولونہ

منان نے اُسے آرام سے ڈریسنگ ٹیبل پر بٹھایا تھا اور ایک ہاتھ اُسکی نازک سی کمر میں لے جا کر  
دوسرے سے اُسے نچلے ہونٹ کے کونے کو اپنے انگھوٹے سے رب کرتے خمار سے چور لہجے میں بولا

www.kitabnagri.com

خ۔۔۔ خان آپ یہ تو بند کریں

آبرو نے آنکھیں جھمکا کر کہا



Posted On Kitab Nagri

کیا بند کروں جاناں

منان اس وقت نمار میں دُوبا ہوا تھا

یہ جو آپ کر رہے ہیں

آبرو نے منہ بنا کر کہا



www.kitabnagri.com

کیوں

ایک آئبر و اچکا کر پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

خان آپ بہت گندے ہیں  
مم۔۔۔ میں ناراض ہوں آپ سے

آبرو نے منان کی نظروں کے مفہوم کو سمجھتے روتی شکل بنا کر کہا تھا

منان کو ہنسی آئی تھی اُسکی معصوم سی ادا پر

مگر فلحال اُس نے ہنسی چھپانا بہتر سمجھا تھا کیونکہ اُسکی جاناں پہلے ہی ناراض تھی اُس سے

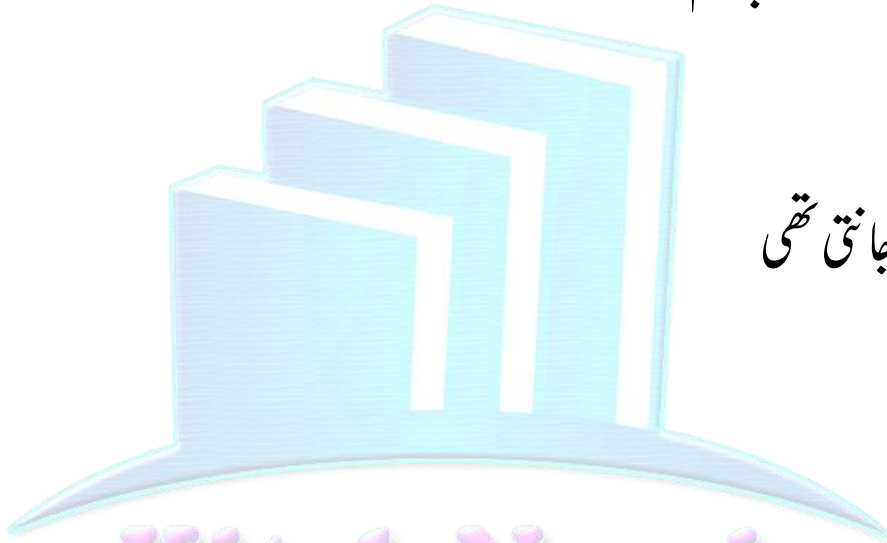
اوپر سے وہ اپنی اس چھوٹی سی آفت کو جانتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جو کہ ناراض ہونے کے بھانے ڈھونڈتی تھی

اور پھر جوں وہ منان کی ناک پر دم کرتی تھی

وہ منان کی ہی جان جانتی تھی



تو منان بیچارہ پوری حویلی میں کسی بھٹکی آتما کی طرح بھٹکتا تھا

کبھی آبرو کو چوزے لا کر دوپھر اُنکو پکڑو وہ مر گئے تو منان کی خیر نہیں

## Posted On Kitab Nagri

کبھی بلی لا کر دواب بلی سے انکار کیا تو وہ میڈم ناراض بیٹھی تھی

اتنا مجھے کبھی کسی نے نہیں بھگایا خدا یا جتنا اس چھوٹی سی آفت اور اسکے اُن چھوٹے چھوٹے چوزوں نے  
بھگایا ہے اس پوری حویلی کے اتنے بڑے گارڈن میں



حویلی کے پیچھے حصے میں حویلی سے باہر ہی گارڈن کی طرح ہریالی تھی

جو تھی حویلی کا ہے حصہ مگر تھی الگ سے

منان آبرو کو روزِ شام کو وہاں لے کر جتا اور آبرو اُس بیچارے کو چوزوں کے پیچھے بھگواتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

(حمدان نے جب منان کو دیکھا تو وہ پھٹی آنکھوں سے دیکھتا ہی رہ گیا تھا



اُسے یقین کرنا مشکل لگا تھا کہ یہ وہی منان خان ہے

بائیس قبیلوں کا سردار

پورے گاؤں کے سردار منان خان کو دو چوزوں کے پیچھے کوئی بھاگتا ہوا دیکھتا تو وہیں بیہوش ہو جاتا

مگر حمدان کو بعد میں خوب ہنسی آئی تھی منان پر تو اس لئے یہاں گارڈز کونہ آنے کا سخت آرڈر ہے اب  
سمجھہ آیا

Posted On Kitab Nagri

حمدان کا ہنسی سے بُرا حال تھا)



منان نے دہائی دیتے ہوئے کہا تھا

اُس بیچارے کا منہ بن گیا تھا

بھلا بنتا بھی کیسے نہ آبرو نے دو چھوٹے چھوٹے چوزوں کی خواہش کی جو منان کو پوری کرنی پڑی

## Posted On Kitab Nagri

اب سرد گرم موسم سے اُنکو بچانا ہے اوپر سے وہ چوزے بڑے بھی نہ ہوں چھوٹے چھوٹے ہی رہیں

اور اب بلی لا کر دو کی رٹ لگائی تھی اُس نے

میرا بچہ لانے کو تو میں ہزار بلیاں لیے آؤں مگر بلی چوزوں کو کسی بھی وقت کھا جائے گی اور موسم دیکھو  
یہ کیسا موسم ہے



www.kitabnagri.com

چوزے اپنی ماں کے بغیر مُشکل سے زندہ ہیں

اور ایسے وہ زندہ بچیں تو بلی کھا جائے گی

## Posted On Kitab Nagri

پھر تم کہتی ہو اُنہیں میں اُدھر اُس زمین پر ایسے موسم میں بھاگنے دوں جب وہ باہر جانے لگیں تو پکڑ لوں



میں ایسا بھی تو ہے کیا میرا بچہ جاناں دیکھو روز پکڑتا رہا میں چوزے

اب تمہارے دونوں چوزے بیمار پڑ گئے ہیں

www.kitabnagri.com

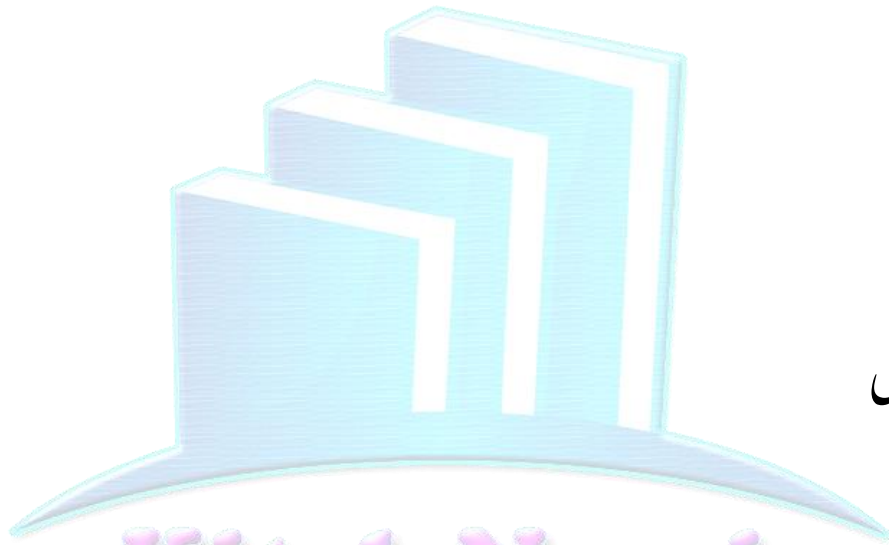
اُنکو اُنکی ماں کے پاس نہ بھیجا تو مر جائیں گے وہ

پھر اُنکا قاتل کون ہو گا تم



## Posted On Kitab Nagri

منان نے اپنی سمندر سی گہری آنکھوں کو بڑا کر کے آبرو کو جیسے سچ میں قاتل کہا تھا



نہیں نہیں خان

میں قاتل نہیں ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آبرو نے زور سے سر نفی میں ہلایا

تو میرا بچہ پھر جانے دو نا اُنکو اُنکی ماں کے پاس

Posted On Kitab Nagri

اب دیکھو میں ہر وقت تمہارے پاس ہوتا ہوں

تمہارا خیال رکھتا ہوں

اگر میں تم سے دور ہوں تو تم رہ سکتی ہو میرے بغیر

منان نے آئبر و اچکا کر سوال کیا یہی وہ لمحہ تھا جب آبرو سیدھی اُسکے دل سینے سے لگی تھی

نن۔۔۔ نہ مم۔۔۔ میں مرجاؤں گی خان آپ کے بغیر

## Posted On Kitab Nagri

منانِ ساکت ہوا تھا پھر مُسکرا کر اپنی متاعِ جاں کو باہوں میں بھرا تھا

میں کبھی تُمہیں مرنے نہیں دوں گا جاناں

سانسوں کی روانی ہو تُم زمہ جاناں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان نے اُسے نرمی سے خود میں پھینچ کر کہا تھا

خان آپ وہ چوزے دے دیں واپس

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے احسان کرنے والے انداز میں کہا تھا

کیونکہ اُسے بہت مزہ آتا تھا جب اُن چوزو کے پیچھے منان بھاگتا تھا

وہ آبرو کو کوئی فلمی ہیر و لگتا تھا وہ بھی انگریزی فلموں کا



www.kitabnagri.com

مگر اب بات چوزوں کی زندگی کی تھی تو بس آبرو کو چھوڑنے پڑے تھے وہ

منان نے کسی طرح آبرو کو بھلایا بھسلا یا تھا اور وہ کامیاب بھی ہوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے میں بھجوادوں گا منان شاتری سے مسکرایا تھا کیونکہ اُس نے وہ چوزے کل ہی بھجوادئے تھے

اب بس آبرو کا ذہن بھٹکانا تھا

آبرو کو اور آبرو کے ششکے دیکھ کے مشکل ہی تھا یہ کہنا کہ آبرو محترمہ اُمید سے ہیں

کیونکہ جو اُسکی حرکتیں تھیں اُن سے صاف لگتا تھا کہ آبرو اُمید سے نہیں بلکہ باقی سب کی اُمیدیں آبرو سے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



میں اپنے بھالو کے لئے پیاری سی کیٹ منگوا لوں گا ہمم

## Posted On Kitab Nagri

منان نے اُسے باہوں میں بھر کر آرام سے بیڈ پر لٹایا تھا



اب اُسکا کمفرت درست کرتے کہا تھا

نہیں خان چھوڑیں کیٹ کو

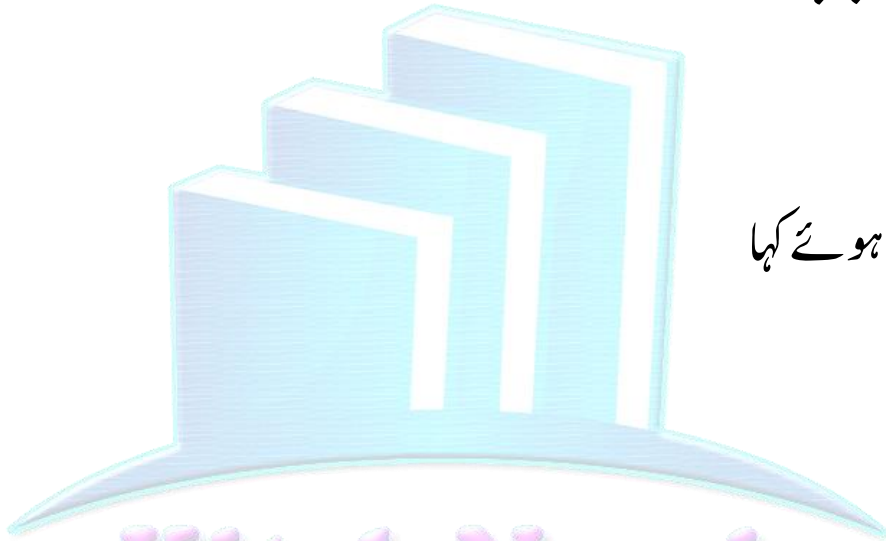
آبرو نے منہ بنا کر کہا

کیوں کیا چاہیئے پھر

## Posted On Kitab Nagri

منان نے اب اُس پانچ فٹ 2 انچ کی آفت کو دیکھا تھا جو پتہ نہیں اب کون سی بلا مانگ لے گی اُس سے

وہ نہ کیٹ تب آتی جب چوزے ہوتے



آبرو نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

منان نے گھور کر آبرو کو دیکھا تھا جیسے کہنا چاہا ہو

سوچ دیکھو میری اس چھوٹی سی آفت کی

## Posted On Kitab Nagri

وہ کیوں

منان نے حیرت سے پوچھا

کیونکہ آپ نے کہا تھا کہ کیٹ چوزوں کو کھا جائے گی

اس لئے میں نے سوچا کیٹ آئے گی پھر میں چوزوں کو اور کیٹ کو ایک جگہ کرواؤں گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر آپ کو بولوں گی اب ان پے نظر رکھے گا

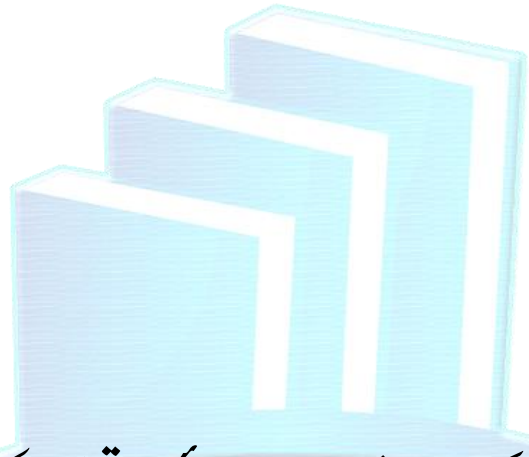
اور اب پھر ڈبل بھاگتے نا کبھی کیٹ کے پیچھے کبھی چوزوں کے پیچھے



Posted On Kitab Nagri

آبرو نے اپنی رچی رچائی پلاننگ بتائی

منان کا دل عیش عیش کر اٹھا تھا اپنی چھوٹی سی چلاک آفت کی پلاننگ پے



وہ بڑے سے بڑے وڈیروں کو اُنکی اکڑ سے نیچے لانے والا بائیس قبیلوں کی گدی کا اکلوتا جاں نشیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سردار منان خان تھا

خان انڈسٹریز کا سینئر اؤنر بزنس کی دنیا کا بادشاہ اپنے چھا جانے والی بھرپور شخصیت جچھ فٹ سے نکلتے

دراز قد کا مالک وجیہہ شخصیت کا حامل حُسن کا یونانی دیوتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

The great one and only that's name of a successful businessman " who has been bussines included among the leaders of South Asia "which one has is Manaan Khan



بزنس کی دنیا کے لوگ اُسے کچھ اِس طرح جانتے پکارتے تھے

وہ ایشیاء کے مشہور معروف بزنس مینوں میں سے ایک تھا کم عمری میں ہی اُس نے بہت ترقی حاصل کی تھی

www.kitabnagri.com

اُسکی شخصیت کو دیکھ کر ہر کوئی کچھ بات کرنے سے پہلے ہزار بار سوچتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

مگر اُسکی سترہ سالہ کم سن بیوی نے اُسے تگنی کا ناچ نچوایا تھا

اُسے دو چھوٹے چھوٹے چوزوں کے پیچھے گھنڈ چکر بنایا تھا

ایک چھوٹی سی لڑکی کے پیچھے منان خان اپنی شخصیت اپنا آپ اپنا سب بھول بھال جاتا تھا

"وہ ایک ایسا شوہر تھا جس نے اپنی بیوی کی عزت پر آنچ لانے کی کوشش کرنے والے اپنے سگھے مامو زاد کو ہی بے دردی سے موت کی نیند سلایا تھا"

www.kitabnagri.com

ہاسپٹل کے کوریڈور میں پچھلے بیس منٹ سے وہ ارد گرد چکر لگا رہا تھا

ماتھے پے پسینے کے ننھے ننھے قطرے تھے جو کہ اُسکی گھبراہٹ کا پتہ دے رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کوروم سے باہر آتا دیکھ وہ جلدی سے ڈاکٹر کی طرف بڑھا تھا

آپ میرے ساتھ کیبن چلیں بتاتی ہوں

ڈاکٹر اتنا کہتے ہی چلی گئی تھی وہ بھی ڈاکٹر کی طرح ساتھ ہی چلا گیا تھا



Mr Asfand please sit

ڈاکٹر نے سنجیدگی سے کہا

وہ آرام سے بیٹھ گیا تھا

ہاسپٹل کے کوریڈور میں پچھلے بیس منٹ سے وہ ارد گرد چکر لگا رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ماتھے پے پسینے کے ننھے ننھے قطرے تھے جو کہ اُسکی گھبراہٹ کا پتہ دے رہے تھے

ڈاکٹر کو روم سے باہر آتا دیکھ وہ جلدی سے ڈاکٹر کی طرف بڑھا تھا

آپ میرے ساتھ کیبن چلیں بتاتی ہوں

ڈاکٹر اتنا کہتے ہی چلی گئی تھی وہ بھی ڈاکٹر کی طرح ساتھ ہی چلا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Mr Asfand please sit

ڈاکٹر نے سنجیدگی سے کہا

## Posted On Kitab Nagri

وہ آرام سے بیٹھ گیا تھا

مم۔۔۔ میری وائف کیسی ہے اب

اسفند کی زبان لڑکھرائی تھی

کمزوری ہے آپکی وائف کو بہت وہ شاید دو دن سے بھوک پیاسی رہی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اُنکے جسم کو اور حالت کو دیکھ کر یہ صاف کہا جاسکتا ہے کہ اُن پر تشدد ہوا ہے

ڈاکٹر نے آخری بات پر اسفند کو گھور کر دیکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اس حالت میں اُنکی ایسی طبیعت ہونے پر جاہلیت کی حد ہے مسٹر

آپ ایک پڑھے لکھے بسنیز مین ہے



???What's do you mean

اسفند غرایا تھا

Mr Asfand take care of you're wife bcz she is pregnant

## Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کی بات پر اسفند نے حیرانی سے اُسے دیکھا تھا

اب آپ اپنی وائف سے مل سکتے ہیں ایک گھنٹے بعد انہیں ڈسچارج کر دیا جائے گا

ڈاکٹر یہ کہہ کر وہاں سے اٹھ کر چلی گئی تھی

پیچھے اسفند کو اپنا آپ گھرے اندھیروں میں جاتا دیکھائی دیا تھا



آہ وہ اس نازک جاں پر ظلم کرتا رہا اُسکی جان کو اپنی انا میں مسلا جو اپنے اندر اُس کے خون کو پال رہی تھی

وہ تو پہلے سے ہی کمزور سی نازک تھی اور اُسکے اندر پلنے والی وہ ننھی جان کتنی نازک ہوئی ہوگی



## Posted On Kitab Nagri

اسفند کی آنکھوں میں نمی آئی تھی یہ سوچ کر

وہ اندھا دھن بھاگتا کوریڈور سے انڈر وارڈروم میں گیا تھا

جہاں وہ آنکھیں موندے لیٹی تھی

دودھیا ہاتھ پر ڈریپ لگی تھی

ہر نی سی آنکھیں بند تھی



www.kitabnagri.com

اسفند نے جھک کر عقیدت سے اُسکی سفید دودھیا پیشانی پر لب رکھے تھے

پھر آہستہ سے اُسکے دونوں ہاتھوں پر اپنے لبوں کا لمس چھوڑا تھا

## Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کرنا میری جان تم پر ظلم کیا ہے میں نے بہت

یہ کہتے ہی اسفند نے اُسکے پہلو میں ہاتھ رکھا تھا

روبینہ ہلکا سا کسمائی تھی

اسفند آہستہ سے پیچھے ہوا تھا



اُسکا موبائل رنگ ہوا تھا اسفند نے پہلے کٹ کرنی چاہی پھر جب دیکھا کہ امپورٹینٹ کال ہے تو اٹینڈ کر دی

Posted On Kitab Nagri

اوکے آئی ویل کمنگ آنلی ٹین منٹس

اتنا کہتے ہی اسفند نے کال رکھ دی تھی

ایک نظر روبینہ کو دیکھ کر وہ باہر کی جانب بڑھ گیا تھا

آج اُسے وہ بسیز ڈیل مل رہی تھی جسکا انتظار اُس نے پچھلے تین سالوں سے کیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج اچانک کال پر اسفند کا چہرہ اچمک اٹھا تھا

میں آتے ساتھ ہی تمہیں گھر لے جاؤں گا میری جان

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ کے گالوں پر بوسہ دے کر اسفند چلا گیا تھا

باہر اُس نے اپنا پرسنل گارڈ کھڑا کر دیا تھا روبینہ کی سیفٹی کے لئے



اسفند کے جاتے ہی دور کھڑے انسان نے اپنا موبائل پر کال کی تھی کسی کو

یس بوس اسفند سراس گونگ ٹومیٹ ویت ہس بیگ ڈریم پراجیکٹ  
www.kitabnagri.com

??And his wife

Posted On Kitab Nagri

مقابل نے مطلب کی بات کی

She is fine but she is still unconscious



اس نے بھی بھی جلدی جواب دیا

Okay waiting for my next text

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مقابل نے اتنا کہتے ہی کال کٹ کر دی تھی



## Posted On Kitab Nagri

حمدان پچھلے ایک ہفتے سے شہر گیا ہوا تھا

حالے کا دل بھی اُسکے بغیر نہیں لگ رہا تھا

وہ بھی زیادہ تر پورا پورا دن روبینہ کے ہی پاس ہوتی تھی



www.kitabnagri.com

حمدان کے جانے سے منان کی بھی مصروفیت کافی بڑھ گئی تھی

وہ بھی صبح کا نکلا شام کو ہی لوٹتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اس لئے حالے بھی سارا سارا دن آبرو کے ہی پاس ہوتی تھی

ابھی حالے کمرے کی بالکنی سے حویلی کے پچھلے حصے میں بنے خوبصورت گارڈن گارڈن میں خوبصورت پھولوں کو دیکھ رہی تھی کہ اچانک اپنی کمر پر کسی کی انگلیاں محسوس ہوئی تھی

پہلے تو حالے گھبرائی تھی پھر جانی مانی یا یوں کہا جائے اپنے محبوب شوہر کی قربت پہچان گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شہزادے آپ آگئے

حالے نے اپنے پیٹ پر رکھے اُسکے سُرخ سفید ہاتھوں پر ہاتھ رکھ کر پیار سے کہا

میری شہزادی یاد کرے اور اُسکا شہزادہ نہ آئے

## Posted On Kitab Nagri

حمدان نے معنی خیزی سے کہتا اُسکے دوپٹے پر سے ہی اُسکے بالوں کی خوشبو اپنی سانسوں میں اتارنے لگا تھا



میں نے آپ کو یاد کیا تھا شہزادے

حالے نے نم آنکھوں سے کہا

اور میں اپنی شہزادی کی یاد میں پل پل تڑپتا رہا حمدان نے معنی خیزی سے کہا



## Posted On Kitab Nagri

حالے اُسکی سرگوشیوں کا مطلب سمجھ کر اچانک پیچھے کو کھسکی تھی

شہزادی کیوں مزید تڑپا رہی ہو یار

حمد ان بیچارے کا منہ بن گیا تھا

اُسے اپنا ہری آنکھوں والا شہزادہ اس وقت کوئی بچہ لگا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُسکی شکل دیکھ حالے کو اپنی ہنسی روکنی مشکل لگی تھی

حالے جی بھر کی ہنسی تھی

## Posted On Kitab Nagri

حمدان کے بڑھتے قدم اپنی جگہ تھم سے گائے تھے

وہ اُسکی خوبصورت ہنسی میں کھو گیا تھا

اتنا جی بھر کر وہ اُسکے سامنے پہلی بار ہنسی تھی

وہ حمدان کی نظروں کی تپش محسوس کر کے مزید پیچھے ہوئی تھی

جائیں شہر فرصت سے آئے گا

## Posted On Kitab Nagri

حالے منہ چڑھا کر دوسری طرف بھاگی تھی

اس سے پہلے وہ اور آگے جاتی حمدان نے اُسے اپنے مضبوط گرفت میں لے لیا تھا



حمدان نے آہستہ سے اُسے بیڈ پر لٹایا تھا اور خود اُس پر جھکتا چلا گیا تھا

ہر بار کی طرح اس بار بھی اُس نازک جاں نے اُسکی تمام تر تلخیاں دکھ غم تڑپ شدت کو اپنے وجود پر  
سہا تھا

حمدان کے لبوں کی اور جسم کی مہک کو وہ اپنے لبوں سے سانسوں میں خود بھی اتار رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں مکمل تھے ایک دوسرے کے ساتھ

وہ اُسکی محبت کی بارش میں بھیگتی چلی گئی تھی

اسفند جب واپس آیا تھا تو خالی کوریڈور اُسے منہ چڑھا رہا تھا



اُسکی چھٹی حس نے کچھ غلط ہونے کی نشان دہی کی تھی

وہ بھاگتا ہوا روم میں گیا تھا اندر جا کر تو اسفند کے پیروں سے جیسے زمین کھسکی تھی

بیڈ خالی تھا اُسکی دشمن جاں وہاں نہ تھی

## Posted On Kitab Nagri

اسفند ڈاکٹر کی طرف بھاگا تھا

گارڈ بھی غائب تھا اور روبینہ بھی

مم۔۔ میری وائف کہاں ہے



اسفند کا لہجہ اٹکا تھا

سر آپ کی وائف کی تو فیس payment ہو چکی ہے

اور کوئی نوجوان اُنہیں لے گیا اپنا کارڈ دکھا کر کہ وہ اُنکی سسٹر ہیں

## Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کی بات پر اسفند کا ماتھا ٹھٹکا تھا

اُس نے جلدی سے اپنا موبائل نکالا تھا

دل ڈر رہا تھا اگر جیسا وہ سوچ رہا ہے ویسا نہ ہوا تو پھر

مگر اُسے ایسا لگ رہا تھا کہ یہ کام مناں خان کا ہی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند نے کال ملائی تھی پہلی ہی بیل پر ریسو کر دی گئی تھی

ہیل----

## Posted On Kitab Nagri

اسفند بچے میں ابھی بڑی ہوں بعد میں بات کرتا ہوں۔۔

منان نے اسفند کی بات بچ میں چھوڑ کر شیریں لہجے میں کہا تھا

اور خٹاک سے کال کٹ کر دی تھی

اسفند کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی

بچے مطلب منان کے پاس میرا یہ نمبر پہلے سے سیو تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور آج تک جو جو یہاں ہوتا آیا سب منان کو معلوم تھا

آہ وہ جو کچھ کر رہا تھا وہ سب منان جانتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ کمینہ جان بوجھ کر انجان بن رہا تھا

اسفند تن فن کرتا وہاں سے باہر نکلتا تھا اُسکے پر سنل گارڈ کو بھی منان نے غائب کیا تھا

ماضی



ایک ہفتہ پہلے حمد ان شہر نہیں گیا تھا

www.kitabnagri.com

اُسے منان نے لندن بھیجا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اور ہاسپٹل میں وہ آدمی منان خان کا تھا اسفند کی اُس میٹنگ کا ٹائم ڈیٹ بھی منان نے ہی فیکس کروائی تھی

تاکہ وہ لوگ روبینہ لے جا سکیں اور جیسے ہی اسفند میٹنگ میں گیا پیچھے سے اُنکے گارڈ نے منان کو اسفند کے اُسکے گارڈ کے بارے میں معلومات دی

اور منان کے کہے پر حمد ان اپنے آدمی کے ساتھ روبینہ کو پرائیویٹ جیک میں لندن سے اسلام آباد والے بنگلے میں لے آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان نے آبرو کا چیک اپ کروانا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اس لئے آبرو کو لئے وہ روبینہ کے آنے سے پہلے ہی شہر آگیا تھا

حویلی میں یہ کہہ دیا تھا کہ اُسے دو تین دن شہر لگ جائیں گے تب تک آبرو اُسکے ساتھ ہوگی

تقریباً ایک ہفتہ



اب باقی سب کو کیا اعتراض تھا بھلا اس ہی لئے وہ بھی آبرو کو لئے شہر آگیا تھا

روبینہ کو جیک میں ہی ہوش آگیا تھا حمد ان نے اُسے سب بتا دیا تھا کہ یہ سب منان نے کیا ہے اسفند کی عقل ٹھکانے لگانے کے لئے

## Posted On Kitab Nagri

حمدان کے گلے لگ کر اُس نے کافی بوجھ ہکا کیا تھا

اگر منان اُس کا لالہ تھا تو حمدان بھی اُس کا چھوٹا لالہ تھا

حمدان اُسے شہر چھوڑ کر خود واپس حویلی چلا گیا تھا

حال



جب وہ شہر میں اپنی بنگلے میں آئی تو آبرو سے زور سے گلے ملی تھی

آبرو خاصی صحت مند ہو گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

آبرو کو اس حالت میں دیکھ روبینہ کو بہت پیار آیا تھا اُس پر وہ چٹا چٹ اُسکے دونوں گال چوم گئی تھی

ہائے میری چھوٹی سی آبرو جان کتنی پیاری لگ رہی ہو ماشاء اللہ

روبینہ نے محبت سے اُسکے چاند سے چہرے کو دیکھ کر کہا تھا

آبرو شرمائی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خاموشی سے رات کا کھانا کھایا تھا اُن دونوں نے

منان کسی ضروری کام سے گیا ہوا تھا روبینہ ابھی تک اُس سے نہیں ملی تھی

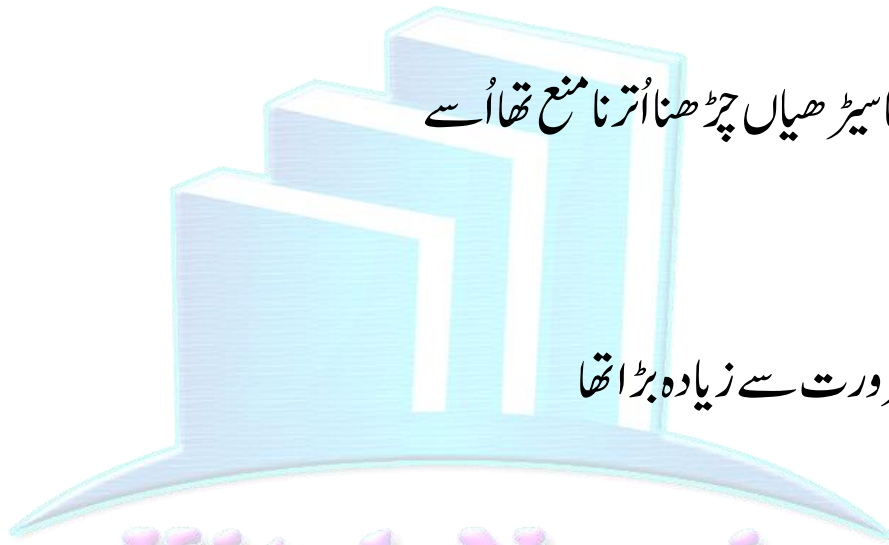
Posted On Kitab Nagri

یا شاید وہ اُسے فلحال آرام کرنے دے رہا تھا

آبرو لاؤنچ میں ہی بیٹھ گئی تھی

اُسکاساتواں مہینہ تھاسیڑھیاں چڑھنا اُترنا منع تھا اُسے

اور اُسکا پیٹ بھی ضرورت سے زیادہ بڑا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان کو تو ہر وقت فکر لگی رہتی تھی آبرو کی

اُسے اُسے سیڑھیاں چڑھنے سے سختی سے منع کیا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس ہی لئے وہ لاؤنچ میں صوفے پر بیٹھ گئی تھی

ملازمہ روبینہ کو کمرے میں لے گئی تھی

جس پینے کے بعد دوائیوں کے زیرِ اثر وہ گہری نیند میں چلی گئی تھی



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)



صبحِ روبینہ کی آنکھ کھلی تو اس ستمگر کی یاد آئی تھی

آہ اُسے ایک کال تک نہ کی تھی

ہر نی سی شہدِ رنگ آنکھوں سے آنسو دو دھیا گالوں پر پھسلا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ آہستہ سے اٹھ کر فریش ہوئی تھی

کنگھی کرنے کے بعد وہ واپس بیڈ پر بیٹھ گئی تھی

ابھی وہ بیٹھی ہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی تھی

وہ جانتی تھی یہ دستک کس کی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُس نے سر پر اچھے سے دوپٹہ اوڑھ لیا

آجائیں لالہ



# Posted On Kitab Nagri

روبینہ نے آرام سے کہا تھا منان مسکرایا تھا

میری گڑیا اپنے لالہ کی دستک تک پہنچا رہی ہے

منان نے اندر آکر اُسے اپنے سینے سے لگایا تھا

روینہ پھوٹ پھوٹ کر رودی تھی

www.kitabnagri.com

لا۔۔۔ لالہ مم۔۔۔ میں نے آپ کو بہت یاد کیا

روبینہ نے روتے ہوئے کہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

لالہ کی جان لالہ نے بھی اپنی گڑیا کو بہت یاد کیا تھا

منان نے اُسکے سر پر لب رکھے تھے

اور آہستہ سے اُسے بیڈ پر بٹھایا تھا

میں اپنی گڑیا کو یہاں لے آیا ہوں میری گڑیا ناراض تو نہیں ہوئی اس بات پر مجھ سے

Kitab Nagri

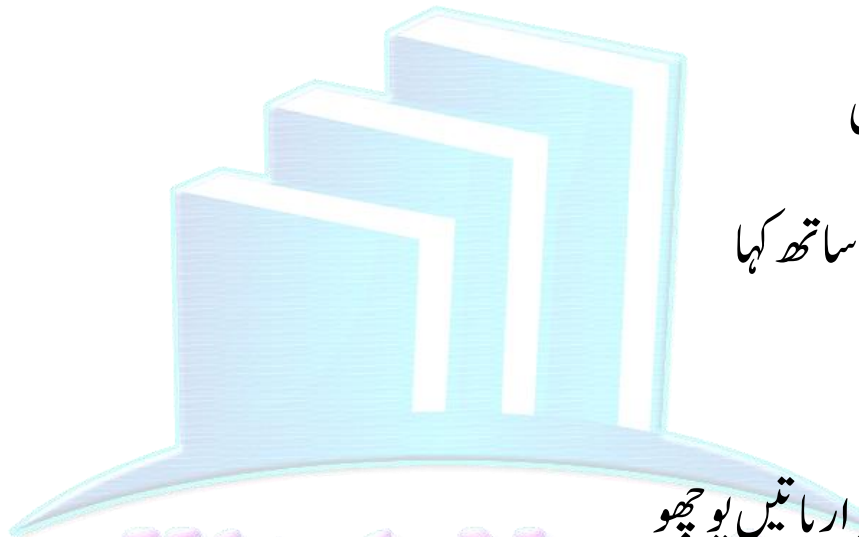
www.kitabnagri.com

منان نے پیار سے پوچھا تھا

نہیں لالہ مجھے بہت اچھا لگا

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ نے مُسکرا کر کہا تھا



لالہ ایک بات پوچھوں

روبینہ نے جھکے سر کے ساتھ کہا

گڑیا ایک بات نہیں ہزار باتیں پوچھو

منان نے مُسکرا کر جواب دیا

www.kitabnagri.com

آپ تو سب جانتے تھے لالہ اسفند کیسے ہیں وہ کتنے انا پرست ہیں

# Posted On Kitab Nagri

اپنی انا پر آکر وہ کیا کچھ کر گزرتے ہیں

لالہ پھر پھر آپ نے کیوں مجھے اُنہیں سونپا

کیوں مم۔۔۔ میرے ساتھ یہ سب یہ سب ہونے دیا

وہ اپنے پیٹ پر دونوں ہاتھ رکھے اپنے پیٹ کو دبوچ کر بولی تھی

www.kitabnagri.com

منان کا دل کٹ کر رہا تھا

وہ جانتا تھا روبینہ اب اپنے ہونے والے بچے کی طرف اپنی حالت کی طرف دیکھ کر کہہ رہی ہے

## Posted On Kitab Nagri

گڑیا مجھے تمہارے لئے ہمیشہ بہترین مرد کی تلاش تھی

اور تمہارا نکاح تو اس وقت پہلے ہی ہو چکا تھا

ہاں میں چاہتا تو اُس نکاح کو اس وقت ختم کر دیتا

مگر میں نے نہیں کیا جانتی ہو کیوں کیونکہ اسفند کا کردار پاک تھا

اینا رہ شاہ اُسکی اور ہماری یونیورسٹی فیلو تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب ہمارا الاسٹ سمسٹر تھا تب اُسکا فرسٹ سمسٹر تھا

اُسے اسفند سے محبت ہو گئی تھی درحقیقت اسفند کو کوئی محبت نہیں تھی

## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے پانچ سال اُسکے ساتھ صرف اچھے دوستوں کی طرح گزارے

اینارہ شاہ مسلمان لڑکی تھی اچھے کردار کی مالک اور اب وہ لندن سے سعودیہ چلی گئی ہے اپنا سب کچھ  
چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے

اسفند ایک بہترین مرد تھا تمہارے لئے اور اب بھی ہے



بس اُسے اُسکے کئے کی سزا دینے کے لئے میں تمہیں یہاں لے آیا  
www.kitabnagri.com

اب وہ بھی ذرا تڑپے بہت مزے کر لئے اُسے

منان نے شرارت سے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

روبینہ مسکرائی تھی

جی ٹھیک ہے لالہ

روبینہ بھی اسفند کو ذرا سزا دینا چاہتی تھی



اس لئے اپنے لالہ کے ساتھ ملوث ہوئی تھی  
دن اپنی رفتار سے گزر رہے تھے منان اور آبرو کو شہر آئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا

شام کے سائے ہر طرف ڈھل رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے کے بالکنی میں کھڑی باہر سبز ہریالی اور دور دور سے نظر آتے پہاڑوں کو دیکھ رہی تھی

دل تھا کہ اُس ستمگر کی یاد میں پاگل ہو رہا تھا

اور وہ کیسا شوہر کیسا باپ تھا جسے اپنی بیوی اور ہونے والے بچے کی کوئی فکر پرواہ نہیں تھی

وہ جب بھی منان کے آبرو کا خیال رکھتے دیکھتی تھی اُس کا دل بھر آتا تھا

اُسے بھی اس حالت میں اپنا شوہر چاہیے تھا اپنے شوہر کا ساتھ چاہیے تھا

مگر آہ وہ انا پرست تو انا کی حدوں کو چھوا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اُسے تو مڑ کر دیکھا تک نہ تھا

شام سے رات ہو گئی تھی وہ آہستہ سے بیڈ پر لیٹ کر سو گئی تھی

صبح کی ہلکی ہلکی روشنی میں اُسکی آنکھ کھلی تو اُسے آج بھی اپنے آپ سے اپنے جسم سے اپنے چہرے سے  
اسفند کی خوشبو آئی تھی

یہ آج کا قصہ نا تھا یہ جب سے وہ یہاں آئی تھی تب سے ہوتا آیا تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

وہ اسے آج بھی اپنا وہم سمجھ کر باتھروم فریش ہونے چلی گئی تھی

اسفند عبھی خان بنگلو کی دیوار پھلانگ کر چھوٹی سی گلی سے پیدل جا رہا تھا واپسی کے لئے

## Posted On Kitab Nagri

بلیو جینس پر جرسی کی ٹوپی والی بلیو شرٹ پہنے ٹوپی سے سر اور چہرہ اچھپائے بہت شاندار لگ رہا تھا

ابھی وہ یونہی آرام آرام سے ٹہل رہا تھا کہ اُسکا موبائل رنگ ہوا تھا

منان کا نمبر دیکھ اُسکے لب مُسکرائے تھے

روز رات کو بغیر توں کی طرح میرے گھر کی دیوار پھلانگ کر میری بہن کے کمرے میں آنا بند کر دو

اسفند بچے

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

یہ بالکل بھی ایک اچھا شہری اور شریف انسان ہونے کی علامت نہیں

منان نرم سے لہجے میں کہتا اسفند کو سلگھا گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ تمھاری بہن ہونے کے ساتھ ساتھ میری بیوی بھی ہے ڈیم اٹ

اسفند غرایا تھا

آہاں اگر ہیوی ہے تو آکر اپنی بیوی کے بھائی سے اور بیوی سے معافی مانگو

اُسے مناؤ اور پھر عزت سے شریف انسانوں کی طرح لے جاؤ

کیونکہ مت بھولو اسفندیار تم نے ایک شریف بھائی کی بہن سے شادی کی ہے

ہم شریف لوگ ہیں لہذا یہ بد معاشی چھوڑو اور شریفوں کی طرح آؤں

منان نے آہستہ سے اُسے تقریباً آگ لگائی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اسفند کا دل کیا تھا سب کچھ تہس نہس کر دے

ٹھیک ہے

اسفند نے محض اتنا ہی کہا تھا

اب وہ جانتا تھا کہ منان نے اُسکے روبینہ کے کمرے میں جانے کے سارے راستے بند کر دیئے ہیں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس ہی لئے خاموشی سے مان گیا تھا

جبکہ منان نے ہمیشہ اپنی ہنسی ضبط کی ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے کال کاٹ دی تھی

منان نے گلاس وال سے مڑ کر اپنی متاعِ جاں کو دیکھا تھا

جو کہ اپنے کچھ زیادہ ہی بھرے بھرے پیٹ پر ہاتھ رکھے سو رہی تھی

منان مسکراتا ہوا بیڈ کی طرف بڑھا تھا اور اُسے اپنے سینے سے لگا کر اُسکی گردن میں چہرہ اچھپا گیا تھا

اگلے دن شام کو منان لاؤنچ میں بیٹھا کافی پی رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نظریں اُس دُشمنِ جاں پر تھیں جو کب سے پیسٹریس کے ساتھ انصاف کر رہی تھی

منان نے محبتِ پاش نظروں سے اُس ندیدی کو دیکھا تھا جو کب سے کبھی کریم کوچوں کی طرح چاٹ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

تو کبھی یک کو کھا رہی تھی

منان کا موبائل رنگ ہوا تھا

کال ریسو کرنے پر گارڈ کا فون آیا تھا گارڈ کے بتانے پر منان کے لب مُسکرائے تھے

اوکے اُنہیں ڈرائینگ روم کی طرف بھیج دیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان اُٹھ کھڑا ہوا تھا کون ہے خان

آبرو نے منان کو جاتا دیکھ پوچھا کوئی مہمان ہے میں آتا ہوں ہم تم یہی بیٹھو

## Posted On Kitab Nagri

منان نے آبرو کو اسفند کا نہیں بتایا تھا کیونکہ منان اُسے بتاتا تو وہ سیدھی جا کہ روبینہ تک خبر پہنچاتی

منان مغرور چال چلتا ڈائینگ روم پہنچا تھا

جہاں اسفند پیٹ کی پاکٹ میں دونوں ہاتھ ڈالے کھڑا منان کو ہی آتا دیکھ اُسے گھور رہا تھا



آہاں

میں تمہاری معشوقہ نہیں جو تم یوں گھور رہے مجھے

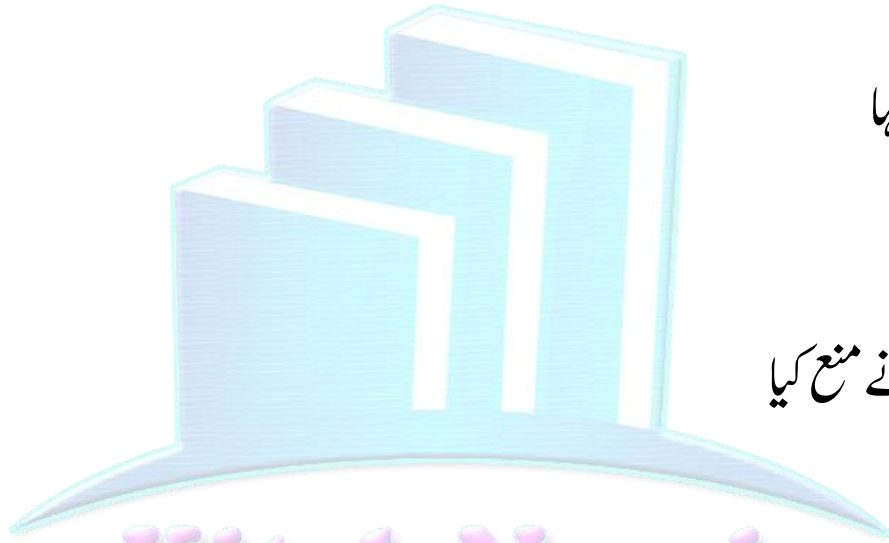
## Posted On Kitab Nagri

منان نے مُسکرا کر صوفے پر بیٹھتے ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر کہا تھا

تُم جیسے کو معشوقہ بنانے سے اچھا ہے میں چلو بھرپانی میں ڈوب مروں

اسفند نے سلگ کر کہا

تو ڈوب مرونا کس نے منع کیا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان نے مُسکرا کر خوب اُسکا دل جلایا تھا

بس تمہاری بہن کے بیوہ ہونے کا ڈرنا ہوتا تو ڈوب مرتا



## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے بھی سُرخ آنکھوں سے منان کو گھورتے ہوئے کہا تھا

آہاں کوئی نہیں میں اپنی بہن کو سمجھال لوں گا یا رُثم فکر مت کرو اور اُسکے بچے کا بھی میں ماموں بنوں گا  
خوب پیار دوں گا



رُثم جاؤ ڈوب مرو

منان کی بات نے لگی آگ پر پیٹرول کا کام کیا تھا

www.kitabnagri.com

ڈیم اٹ میں رُثم سے معافی مانگ کر اپنی بیوی کو لینے آیا تھا

مگر اب اب معافی مانگتی ہے میری جوتی

## Posted On Kitab Nagri

اسفند نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا تھا

اوہو اسفند بچے اگر معافی تمہاری جوتی بھی نہیں مانگتی تو میری بہن سے تمہاری جوتی بھی نہیں مل سکتی  
منان بھی دو ٹوک کہہ گیا تھا



جاؤ جاؤ نہیں چاہیے مجھے تمہاری بہن پاس رکھو

اسفند بھی غصے سے تن فن کرتا وہاں سے چلا گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان نے آج بھی اسفند کو جی جان سے جلایا تھا



# Posted On Kitab Nagri

وہ بیڈپے بیٹھی اپنے دودھیا ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی

اُسے اپنی ہتھیلیاں بالکل خالی لگی تھیں اتنی خالی کہ اُن میں تو جیسے کچھ تھا ہی نہیں

کیا اسفند نہیں آئیں گے مجھے لینے مجھے ساتھ لیجانے انہیں پتہ تو چل ہی گیا ہو گا کہ میں یہاں ہوں

وہ اتنے بے خبر ہیں کہ انہیں اپنے ہونے والے بچے اور اُسکی ماں کی کوئی خبر نہیں

# Kitab Nagri

روبینہ رندھی آواز میں خود سے ہی ہمکلام تھی

کئی آنسو آنکھوں سے بہہ کر دو دھپا ہاتھوں کی خالی ہتھیلی کو بھگو گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

اس ہی طرح روتے روتے وہ سو گئی تھی



رات کا پہر تھا تقریباً بارہ بج چکے تھے

ہر طرف گہری کالی گھٹا چھائی تھی

www.kitabnagri.com

اسفند آج پھر سرچہرا اچھپائے دیور پر چڑھا تھا

وہ دیور پھلانگنے کے لئے تیار تھا کہ اُسکی نظر دیوار سے آگے بنگلے کے گارڈن میں نظر آتی چار چمکتی  
سُرخ آنکھوں پر گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان کی چالاکی پر اسفند عیش عیش کر اٹھا تھا

وہ چار آنکھیں منان کے ٹائیگر کتوں کی تھیں

اسفند ایک پاؤں نیچے رکھتا تو یقیناً وہ دونوں وہیں اسفند کا قصہ تمام کر دیتے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان نے آج جان بوجھ کر اُن دونوں کو کھولا چھوڑا تھا

اسفند نے ذرا ساینچے اترنے کی کوشش کی تھی ابھی وہ ذرا جھکا ہی تھا کہ وہ دونوں بھاگتے ہوئے نیچے

دیوار کے پاس پہنچے تھے

## Posted On Kitab Nagri

اور دونوں ہی اپنی سُرخ آنکھوں سے اسفند کو گھور رہے تھے

اسفند کو اتنا اندازہ ہو گیا تھا کہ آج روبینہ تک جانا ناممکن ہے

مگر ہاں وہ اپنی جوتی کو آج بھی سیر کروانا چاہتا تھا وہ بھی اسفند تھا

اسفند نے دیوار پر بیٹھ کر ہی اپنی ایک جوتی نکالی تھی اور چھپاک سے دور پھینکی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے جوتی زمین پر گرتی یا کہیں لگتی

ایک ٹائیگر شیرف نے بھاگ کر جمپ لگایا تھا اور جوتی پکڑ لی تھی اپنے منہ میں

## Posted On Kitab Nagri

اور منہ میں ہی جوتی کو پکڑتے ہوئے وہ بھاگا تھا اور زور سے اسفند کا جوتا اُسے جمپ لگا کر اسفند کی طرف اچھالا تھا

بروقت اسفند سر نیچے نا جھکاتا تو یقیناً اسفند کا منہ ٹوٹا ہوا ہوتا



وہ ٹائیگرز فل ٹرینڈ تھے اسفند اتنا جان گیا تھا

کیونکہ وہ عام کتوں کی طرح بھونکے نا تھے

www.kitabnagri.com

وہ خاموشی سے خود سارا معاملہ سلجھا رہے تھے

اسفند دل میں منان کو ہزار گالیوں سے نوازتا رو بینہ کے کمرے کی کھڑکی کی طرف دیکھ کر ٹھنڈی آہ بھر کر واپس روانہ ہو گیا تھا





Posted On Kitab Nagri  
whatsapp \_ 0335 7500595

پھر آخر پر اسفند منہ لٹکاتا واپس چلا گیا تھا

منان نے صحیح کہا تھا روبینہ سے اسفند کی جوتی بھی نہیں مل سکی

مل سکی تو کیا اسفند کی جوتی بھی نہیں پہنچ سکی تھی بنگلے کے اندر



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات اسفند کی جاگتی آنکھوں سے گذر گئی تھی

اسفند ساری رات ہوٹل کے روم میں ٹہلتا رہا تھا

ساری رات وہ انگاروں پر جلا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اسفند کے گئے ہوئے تین دن ہو گئے تھے

وہ تین دن تک انتظار کرتا رہا تھا

تین راتیں وہ روز دیوار پھلانگنے کی کوشش کرتا رہا

اور تینوں راتوں میں ہی اُسکی کوشش کو ٹائیگرز ناکام کرتے رہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند نے مزید تین دن منان کی کال کا اُسکے میسج کا انتظار کیا

جب منان کی طرف سے اُسے کوئی ریسپوز نہ س نہیں ملا تو اُسکی انابری طرح کچلنے ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اسفند کے دل میں ٹیس سی اٹھی تھی کیا وہ دشمن جاں اتنی بے خبر تھی اُس سے اُسکی ذات سے کہ اُس نے  
ایک بار بھی کال کر کے نہیں پوچھا تھا

اور وہ خود اپنی مرضی سے ہی تو گئی تھیں اپنے بھائیوں کے پاس پھر بھلا کیسا گلہ وہ خود ہی تو اُسے چھوڑ کر  
گئی تھی



اسفند نے اپنے دل کو پتھر کیا تھا اور اپنی پیکنگ کرنے کے بعد وہ اسلام آباد ایئر پورٹ کی طرف روانہ  
ہو گیا تھا

www.kitabnagri.com

ذہن میں کئی سوچیں کئی خیال آئے تھے اس نے کوئی ہزار بار روبینہ کے نمبر پر کال میسج کئے مگر کوئی  
جواب نہیں آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اُسے بھی اب خود کو پتھر کر دیا تھا

پاکستان کی حدود چھوڑ کر وہ واپس لندن آگیا تھا

آج اُسے واپس آئے تین دن ہو گئے تھے

ایک پل کو بھی وہ اُس دشمن جاں کو نہ بھولا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہر لمحہ ہر پل وہ ذہن نشین تھی

## Posted On Kitab Nagri

اُسے خود کو ٹف روٹین میں بری طرح بزی کر دیا تھا

اب تو اُسکی یاد آتی بھی تھی تو دل کو پتھر کا کر لیتا تھا

ہر گزرتے دن کے ساتھ روبینہ کو اسفند کی کمی بری طرح چھ رہی تھی

آب تو پچھلے کئی دنوں سے صبح اپنے پہلو سے اسفند کی خوشبو آنی بھی بند ہو گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دل تھا کہ لپک کر اُس ستمگر کے پاس جانے کو تھا

مگر ہائے ری قسمت

## Posted On Kitab Nagri

آبرو آہستہ آہستہ سے کمرے میں ٹہل رہی تھی اُسے اب اٹھنے بیٹھنے میں بہت مسئلہ ہوتا تھا

جسم الگ کافی بھرا بھرا تھا اُس کا پیٹ کچھ زیادہ ہی بڑا ہو گیا تھا

ابھی بھی اُسے ذرا درد سا تھا جسکی وجہ سے وہ ٹہل رہی تھی

منان جب کمرے میں آیا تو آبرو کو یوں ٹہلتا دیکھ فکر مندی سے اُسکے پاس آیا تھا

کیا ہوا زمہ جاناں

## Posted On Kitab Nagri

منان نے اُسکے چاند سے چہرے کو دیکھ کہا تھا

کچھ نہیں خان بس ذرا درد تھا

میری جان یہ درد اب رہے گا

اب ان منتہس میں ذرا درد برداشت کرنا ہو گا پھر انشاء اللہ جلدی ٹھیک ہو جاو گی ہم



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان نے پیار سے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا

پھر آرم سے اُسے بیڈ پر بیٹھا کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگوائی تھی

پھر کوکونٹ آئل سے اُسکے نرم مومی ہاتھ پاؤں کی مساج کرنے لگ گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آبرو بھی اُسکی قربت میں سکون سے آنکھیں موندھ گئی تھی

نن۔۔۔۔نہیں نہیں اسفند نن۔۔نہیں

وہ اضطرابی کیفیت میں چیخ کر اٹھ بیٹھی تھی

پورا جسم پسینے میں شرابور تھا ماتھے پر ننھے ننھے قطرے تھے پسینے کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے اٹھی تھی شکر تھا خواب تھا

روبینہ بڑبڑائی تھی منہ دھو کر دوپٹہ کر کے وہ نیچے ائی تھی جہاں منان آبرو کو بھلا بھسلا کر دوائیاں دے

رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اور آبرو منہ کے ٹیڑھے میڑھے ڈیزائن بنا رہی تھیں اُسے یہ کڑوی دوائیاں نہیں پسند تھیں مگر مقابل  
منان تھا اُس نے بھی زبردستی کھلوائی تھیں

گڑیا آؤ بیٹھونا

منان نے نرمی سے روبینہ کو بیٹھنے کا کہا تھا

لالہ مجھے آپ سے بات کرنی ہے روبینہ نے نظریں جھکائے کہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی گڑیا کرو میں سُن رہا ہوں

منان نے پیار سے کہا

## Posted On Kitab Nagri

لالہ وہ مجھے واپس جانا ہے گھر اسفند کے پاس

روبینہ نے سر جھکائے کہا تھا اسکی بات پر منان کے لب مُسکرائے تھے

وہ تو پہلے بھی کہہ چکا تھا روبینہ کو کہ اسفند کے پاس چلی جاؤ مگر اس وقت وہ خود ہی نہیں مانی تھی

اور اب جب وہ کہہ رہی تھی تو منان نے بھی ایک دن کے اندر تیاری کروادی تھی اُسکی



اور اُسے پیار سے رخصت کر دیا تھا



وہ لندن کے ایئر پورٹ پر کھڑی ڈرائیور کا انتظار کر رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

لگ بھگ چالیس پنتالیس سال کا ٹیکسی ڈرائیور آیا تھا اُسکا سماں ڈرائیور نے رکھ دیا تھا

اور وہ خود پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی تھی

تھوڑی ہی دیر بعد ڈرائیور اُسے گھر کے پاس چھوڑ کر اب جا چکا تھا

منان نے اُسے گھر کی چابیاں بھی دی تھیں اُس نے چابیوں سے ڈور انلوک کیا تھا

اپنے بگ کو گھسیٹتے ہوئے وہ آگے بڑھی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اندر آنے والی آوازوں کی سمت وہ گئی تھی

جبکہ آگے کا منظر دیکھ اُسے حیرت ہوئی تھی

بچن میں رقیہ بیگم ملازمہ کے ساتھ کھانا بنوا رہی تھیں



جب اُنکی نظر باہر کھڑی روبینہ پر گئی تو وہ جلدی سے باہر آئی تھیں

باہر آکر انہوں نے روبینہ کو زور سے اپنے سینے سے لگایا تھا

## Posted On Kitab Nagri

شکر ہے میری بچی تم واپس آگئی ان تین دنوں میں میں نے بہت دعائیں کی تھیں تمہاری واپسی کی

میں اور اسفند کے بابا تو تم لوگوں کو سر پرانز دینے آئے تھے

مگر یہاں آکر ہم خود سر پرانز ہو گئے اسفند نے خوشی کی خبر کے ساتھ ساتھ تمہارے یہاں سے جانے کی بری خبر بھی سنائی تھی

میں بہت پریشان ہو گئی تھی بیٹا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر اب تم آگئی ہو ناب بس تم اپنا اور اپنے بچے کا بہت خیال رکھو گی

رقیہ بیگم نے دو ٹوک کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ روبینہ خاموشی سے اُنکے پاس بیٹھی تھی

رقیہ بیگم اسفند کی ماں تھیں

اسفند نے اپنی ماں کو آج تک ہونے والی ساری بات بتائی تھی کچھ بھی ناچھپایا تھا



وہ لوگ خاموش ماحول میں ڈنر کر رہے تھے کہ اچانک ایک اپنی وجیہہ شخصیت کے ساتھ حاضر ہوا تھا

www.kitabnagri.com

اسفند نے بلند آواز میں سب کو سلام کیا تھا

اُسکی آواز سُن روبینہ کے ہاتھ تھمے تھے

## Posted On Kitab Nagri

دل زور سے دھڑکا تھا اس ستمگر کی یادوں سے ہی تو وہ یہاں آئی تھی

دونوں کی نظریں ملی تھی اسفند کا دل دھڑکا تھا مگر فراسے سزا دینے کی خاطر وہ اُسے اگنور کر گیا تھا



روبینہ کے اندر چھن سے کچھ ٹوٹا تھا

بیٹا آؤ کھانا کھا لو اسفند کے بابا نے اُسے کہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں بابا موڈ نہیں

اسفند اتنا کہتے ہی سیڑھیاں چڑھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اسفند تمھاری بیوی بھی آگئی ہے بندہ حال احوال ہی پوچھ لیتا ہے

اور یہ کیا بات ہوئی کھانا نہیں کھانا آؤ بیوی کے ساتھ بیٹھو کھانا کھاؤ

رقیہ بیگم نے روبینہ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ ذرا سختی سے اسفند سے کہا

مام میں نہیں کھا رہا اور رہی بات اسکی تو یہ نا بھی آتی مجھے کوئی پرو بلم نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں جا رہا ہوں روم ریسٹ کرنے اسے گیسٹ روم ی دوسرے کسی روم میں سیٹ کروادیں



## Posted On Kitab Nagri

وہ بے زاری سے کہتا روبینہ کا دل کاٹ گیا تھا

شہدِ رنگ آنکھوں میں لب لب آنسو تھے

اسفند تھوڑا لحاظ ہی رکھ لو بیوی ہے وہ تمہاری تمہارے ہونے والے بچے کی ماں ہے

رقیہ بیگم نے بیٹے کو احساس دلانا چاہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کم آن مام لحاظ ہی تو کر رہا ہوں اسکی اس حالت کا ورنہ کب کا اسے یہاں سے باہر پھینک چکا ہوتا

اسفند بے رحمی کی حدوں کو چھوا تھا

## Posted On Kitab Nagri

رقیہ بیگم نے اسفند کے پشت کو غصے سے گھورا تھا

اچانک دھڑام سے کچھ گرا تھا اسفند نے پیچھے مڑ کے دیکھا تھا تو وہ نازک جاں فرش پر زمین بوس ہوئی تھی



اسفند نے بھاگ کر اُسے باہوں میں بھرا تھا

اور اپنے بیڈ روم میں بیڈ پر لٹایا تھا

رقیہ بیگم خود ڈاکٹر تھیں اُنہوں نے روبینہ کا چیک اپ خود کیا تھا پھر اُسے پانی کے ساتھ انرجی کی میڈیسن دی تھی

اور ریسٹ کرنے کو کہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اسفند کے تورنگ ہی اڑ گئے تھے

اُسے نہیں پتہ تھا کہ وہ نازک جاں اتنی سی بات پہ ٹینشن لے لے گی

اسفند اگر تم اپنے بچے کی سلامتی چاہتے ہو اور چاہتے ہو تمہاری بیوی اور بچہ صحیح ہوں تو خیال رکھو اُسکا

روبینہ پہلے سے بہت کمزور ہے بیٹا اُسے توجہ دو اور کچھ نا صحیح اُسکی حالت پر ہی رحم کر لو

اب جاؤ اُسکے پاس

Posted On Kitab Nagri

رقیہ بیگم اسفند کو سمجھا کر چلی گئی تھیں

وہ روم لوک کر کے کمرے میں آیا تھا جہاں وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے لیٹی تھی

اُسے وہ تھکی تھکی سی لگی تھی

جبکہ اُسے اپنا محبوب شوہر پہلے سے بھی زیادہ ہینڈ سم لگ رہا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیسی طبیعت ہے اب

اسفند نے اُسکے قریب آکر پوچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہوں

سادہ سا لہجہ تھا

اسفند نے اُسکے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑا تھا

میرے بچے کو کچھ نہیں ہونا چاہیے روبینہ یاد رکھنا ورنہ زندہ نہیں چھوڑنا میں نے تمہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب آرام کرو

وہ اتنا کہہ کر دوسری طرف کروٹ کر کے لیٹ گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ابھی اُسے سونے کے لئے آنکھیں بند کی ہی تھیں کہ روبینہ پیچھے سے اُسکے گلے سے لگ گئی تھی

اُسکے دونوں ہاتھ اسفند کے سینے پر تھے جبکہ اُسکی کمر کے ساتھ وہ پوری چپکی ہوئی تھی

اسفند مم۔۔۔ مجھے معاف کر دیں پلیز

مم۔۔۔ میں نن۔۔۔ نہیں رہ سکتی آپ کے بغیر وہ رودی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند کے لب مُسکرائے تھے

سو جاؤ روبینہ

Posted On Kitab Nagri

اُسے صرف اتنا ہی کہا تھا

نن۔۔۔ نہیں جب تک آپ راضی نہیں ہوں گے میں نہیں سوں گی



روبینہ نے روتے ہوئے کہا تھا

اسفند اچانک اُسکی طرف مڑا تھا

اچھا یہ سب تب کیوں نہیں سوچا ہاں

میں تمہیں معاف نہیں کروں گا روبینہ بحث مت کرو سو جاؤ

## Posted On Kitab Nagri

اُسکی حالت کو دیکھتے ہوئے اسفند نے خاموشی سے سونے کا کہا تھا

روبینہ نے اپنے دودھیا ہاتھیوں سے اُسکا سفید ہاتھ پکڑ کر اپنے پیٹ پر رکھا تھا

کیا آپ کو میرے اندر اپنے خون کے پلنے کا بھی احساس نہیں اسفند

مم۔۔۔ مجھے آپ کے بچے کو آپکی بہت ضرورت ہے اسفند میرے لئے نا صحیح اپنے بچے کی لئے ہی مجھ پر رحم کر دیں

www.kitabnagri.com

روبینہ نے اسفند کی دکھتی رگ دبائی تھی

اسفند کو رحم آیا تھا اُس نازک جاں پر



## Posted On Kitab Nagri

اسفند شدت سے اُسکے لبوں پر جھکا تھا

روبینہ نے بھی اپنے کپکپاتے لبوں سے اُسکے لبوں کو چھوا تھا



اسفند کی شدتیں بڑھتی جا رہی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بھی بھرپور اُسکا ساتھ دے رہی تھی

دونوں ہی اتنی دوری پر ایک دوسرے کے لئے تڑپے تھے

## Posted On Kitab Nagri

اور آج ہر دُکھ تکلیف کے بعد اُنکے اس خوبصورت ملن پر چاند بھی مسکرایا تھا  
منان ابھی لٹا ہی تھا کہ آبرو کھسک کر اُسکے پاس ہوئی تھی

اور سر اُسکے بازوؤں پر رکھا تھا

آبرو نے اپنا نازک مومی ہاتھ منان کی ہلکی ہلکی آئی ہوئی داڑھی پر ہاتھ پھیرا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زمہ جاناں کیوں قریب آکر جزبات جگا رہی ہو میرے

منان نے معنی خیزی سے خیزی سے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

آبرو شرمائی تھی اور یہیں منان پگھلاتھا

منان اُسکے لبوں پر جھکا تھا

اُسکے ہاتھوں کی بے باکیوں اور بڑھتی جسارتوں سے آبرو کو تکلیف ہوئی تھی

اُسکا نووا مہینہ شروع تھا



خ۔۔۔خان مم۔۔۔مجھے درد۔۔۔درد

آبرو کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے کیونکہ منان نے اپنی شدتیں شروع کر دی تھیں

Posted On Kitab Nagri

تکلیف سے آنسو آبرو کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے

ساری رات منان کی شدتیں سہتی رہی تھی وہ

صبح پانچ بجے منان نے اُسکی جاں بخشی تھی

منان کے چوڑے سینے پر سر رکھے وہ شدت سے روئی تھی



خان آپ بہت برے ہیں

شش زمرہ جاناں ایک ماہ کے بعد قریب آئی ہو تم اتنی شدت تو بنتی تھی نا

## Posted On Kitab Nagri

بس یہ ڈاکٹر کی ہدایتیں ختم ہو جائیں پھر تمہیں اپنی شدتوں سے روشناس کرواتا ہوں



منان نے خمار سے چور لہجے میں کہا تھا

جبکہ آبرو سسکی تھی اپنے خان کے خمارِ ستم پر

سات سال بعد

آبرو منان کی قمیض کے بٹن بند کر رہی تھی کہ منان نے جھک کر اُسکے لبوں کو اپنی قید میں لیا تھا

ہاتھ اُسکی قمر میں ڈالے تھے آبرو اُسکی باہوں میں مچلی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان کی شدتیں بڑھتی جا رہی تھیں

اوپس سوری ماما بایں نے کچھ نہیں دیکھا

سنان اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے چہر چھپائے بولا تھا



اُسکی آواز سُن کر آبرو ایک دم پیچھے ہوئی تھی منان کی باہوں سے

سالے تو کبھی مجھے سکون سے رومانس نہیں کرنے دینا منان نے دانت پیس کر کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

جبکہ آبرو بچاری تو شرمندہ ہو گئی تھی

سوری بابا میں غلط وقت پر آگیا آپ لوگ کنٹینو کر لیں مگر روم لوک کر کے

پھر کوئی اور نہ آجائے آپکار و مانس خراب کرنے وہ اتنا کہہ کر بھاگا تھا وہاں سے

منان کو تو جیسے موقع چاہیے تھا وہ دوبارہ آبرو کو قریب کر کے جھکا تھا اُس پر

ہائے زمرہ جاناں تم آج بھی اتنی نازک ہو جتنی آٹھ سال پہلے میری باہوں میں پہلی بارائی تھی

منان شدت سے اُس پر جھکتا چلا گیا تھا



## Posted On Kitab Nagri

سنان یار یہ میری ہے آریان غصے سے بولا تھا

اوہو آریان جو تیرا وہ میرا جو میرا وہ تیرا

ہاں چل چل اب پہن لے یہ سنان چلا کی سے کہتا اُسکی بلیو شرٹ پہن گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُس ہری بلانے گھور کر اُسے دیکھا تھا

جبکہ سنان نے بھرپور دانتوں کی نمائش کی تھی اُسکے گھورنے پر



## Posted On Kitab Nagri

اگر وہ ہری بلا تھا تو مقابل بھی اُسکا جڑوا بھائی نیلا مونسٹر تھا

آریان نے اپنی ہری آنکھوں سے شیشے میں دیکھا تھا

ہری شرٹ اُسکی آنکھوں سے میچنگ ہوئی تھی

وہ مسکرایا تھا اُسکے گالوں پر ڈمپل پڑا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوئے کاپی کیٹ چل گلاسز پہن چلتے ہیں جلواد کھانے

سنان نے تو جیسے بڑی کوئی پتے کی بات کہی تھی اُسکا کہنا تھا کہ آریان نے بھی تیاری کی تھی

## Posted On Kitab Nagri

منان اور آبرو کو سات سال پہلے اللہ نے جڑوا بیٹوں سے نوازا تھا

دونوں ہی منان کی کاپی تھے رنگ روپ میں

بس آنکھوں کا فرق تھا

سنان کی آنکھیں منان کی طرح نیلی تھیں وہیں آریان کی آنکھیں ہری تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب اکثر آبرو کو یہ کہہ کر چڑاتے تھے کہ دن رات اپنے خان کو دیکھنے سے اللہ نے خان کے دو کو پی  
کیٹ دے دیئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں رنگ روپ شکل آواز میں ایک جیسے تھے بس آنکھیں کے رنگ کا فرق تھا

جسے وہ دونوں گلاسز پہن کر ختم کر دیتے تھے



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

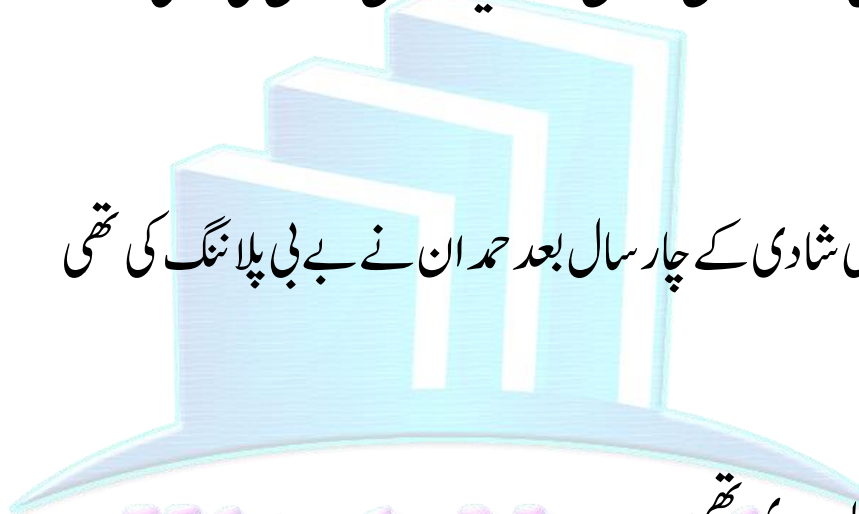
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

وہ دونوں حویلی کی جان تھے مگر اُن دونوں سے زیادہ منان حمدان کی لاڈلی کائنات حمدان خان تھی

حالے اور حمدان کی بیٹی شادی کے چار سال بعد حمدان نے بے بی پلاننگ کی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تب اُنہیں اللہ نے کائنات دی تھی

جو کہ ابھی صرف تین سال کی تھی

گرین کر سٹل آئیز گھنگھریا لے بال دودھیار نگت وہ بہت پیاری، سیلتھی سی پچی تھی

## Posted On Kitab Nagri

حمدان کو اللہ نے ایک اور بیٹی دی تھی وہ بیٹیوں جیسی رحمت سے بہت خوش تھا حویلی میں سب بہت خوش تھے

اُس کا نام پریم رکھا تھا

پریم اور کائنات کی پیدائش کے بعد آبرو کی بیٹیوں کی خواہش پوری ہو گئی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حالے کو بھی سنان آریان بہت عزیز تھے

آج پریم کی پیدائش کو چالیس دن ہو گئے تھے

حویلی میں تقریب رکھی ہوئی تھی سب آج حویلی آئے ہوئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

روبینہ نے از لان کو تیار کر کے سنان اور آریان کے ساتھ نیچے بھیج دیا تھا

جبکہ آیت سوئی ہوئی تھی

آیت ابھی محض دو ماہ کی تھی



روبینہ اور اسفند کاسات سال کا بیٹا از لان تھا جو کہ خوبہو اسفند کی طرح تھا

جبکہ آیت اپنی پھپھو آبرو کی طرح تھی

روبینہ بھی اسفند کے ساتھ اُسکی بازوؤں میں ہاتھ ڈالے نیچے آگئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

جہاں سب موجود تھے سوائے آبرو اور منان کے

تھوڑی ہی دیر بعد آبرو بھی منان کے ساتھ نکھری نکھری سی سُرخ چہرے کے ساتھ شرمائی سے نیچے  
آئی تھی



سب لڑکیاں ایک طرف آپس میں باتیں کر رہی تھیں

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

وہیں سب مرد ایک طرف تھے

آبرو تمہارا کیا پلین ہے اب بچوں کے بارے میں

حالے نے آبرو کو چھیڑا تھا

## Posted On Kitab Nagri

میں کیا کہوں بھابھی خان مانتے ہی نہیں

اور اب تو کائنات اور پریم نے میری خواہش پوری کر دی

آبرو نے پیار سے پریم کے گالوں کو چومتے کہا تھا

آہاں منان لالہ اپنا رومانس نہیں خراب کرنا چاہتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روبینہ نے چھیڑا تھا آبرو بری طرح شرمائی تھی

جبکہ منان تیسرے بچے کے لئے اس لئے نہیں مان رہا تھا کہ وہ نہیں چاہتا تھا اُسکی جاناں کو پھر سے وہ  
تکلیف ہو



## Posted On Kitab Nagri

وہ اُسے وہ تکلیف اب دوبارہ نہیں دینا چاہتا تھا

آبرو نے حویلی کے گارڈن میں کھڑے اپنے خان کو دیکھا تھا جو آج بھی حُسن کا یونانی دیوتا تھا

باقی سب مرد بھی بہت خوبصورت تھے مگر منان خان کی خوبصورتی کی کوئی حد نہ تھی

اُسکی وہ سمندر سی نیلی گہری آنکھیں آج بھی دُوسرے کو اپنا دیوانا کرتی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منان سب سے سائڈ ہو کر آبرو کو اپنی باہوں میں بھر رہا تھا اُسکی کمر میں ڈال کر اُسے اپنے قریب کیا تھا

خان آپ بڑھے ہو گئے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

آبرو نے جان بوجھ کر اُسے تنگ کیا تھا

زمہ جاناں آج بھی تُم سے بھی کم عمر لڑکیاں مجھ پر لائیں مارتی ہیں

منان نے بات تو سچ کہی تھی مگر آبرو نے بری طرح گھوراتھا

منان شدت سے اُسکے لبوں پر جھکاتھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بھی اپنے خان کے سنگ بہت خوبصورت زندگی جی رہی تھی

وہ کھڑی آئینے میں اپنے عکس کو دیکھ رہی تھی اُسکا بھرا بھرا وجود بہت خوبصورت تھا

## Posted On Kitab Nagri

گرین آئیز میں بہت چمک تھیں گولڈن گھنگھریالے بال چمک رہے تھے  
دودھیارنگت مزید نکھری تھی

وہ ابھی یو نہی اپنے آپ میں کھوئی رہتی کہ اُسے اپنے پیٹ پر انگلیوں کا لمس محسوس ہوا تھا

شیشے میں نظر آتے صائم کے عکس کو دیکھ مسکرائی تھی

صائم نے اُسکی دودھیارنگت پر لب رکھے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُسکی بڑھتی بے باکیوں سے وہ گھبرائی تھی

صائم ہمیں ڈاکٹر کے پاس جانا ہے

## Posted On Kitab Nagri

وہ گھبرائی شرمائی بولی تھی

ارے ڈار لنگ تم آج بھی میری شدتوں سے اتنا شرماتی ہو دل قربان ہونے کو ہوتا ہے تم پر

صائم نے خمار سے چور لہجے میں کہا تھا

وہ سُرخ سفید رنگت کا حامل مرد بھوری آنکھیں مغرور ناک والا عربی شہزادہ تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دبئی کا بسنیز مین تھا لڑکیاں مرتی تھیں اُس پر مگر وہ اپنے بزنس پارٹنر کی چھوٹی سی بیٹی پر فدا ہو گیا تھا

اُسکی شادی شروع میں ماں باپ نے زبردستی کروائی تھی مگر پھر صائم کی پیار محبت توجہ سے اُسے صائم سے عشق ہو گیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اب تو صائم کے بغیر سانسیں لینا بھی مُشکل تھا

صائم نے اُسکے گھنگھریالے بالوں کو حجاب سے ڈھانپا تھا

بے بی پنک کمر کے فروک میں سر پر سیم حجاب کئے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

وہ پریگنٹ تھی اسکا آخری مہینہ چل رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صائم نے اُسکے بھرے بھرے وجود کو اپنی باہوں میں اٹھایا تھا

وہ شرما کر اُسکی گردن میں چہر اچھپا گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

یہ انکا تیسرا بچہ تھا جو کہ صائم کی خواہش پر ہو رہا تھا

صائم نے اُسے بچوں کی طرح لاڈ پیار توجہ دیا تھا

اُن کے پہلے کے دو بیٹے تھے ایک کا نام عصام چھ سال کا تھا جو کہ اپنے باپ صائم کی کاپی تھا وہیں اُنکا چھوٹا بیٹا سعد چار سال کا تھا

وہ دونوں اس وقت اسکول گئے ہوئے تھے

جبکہ صائم اُسے باہوں میں اٹھائے گاڑی میں بیٹھا کر ڈاکٹر کے پاس لے گیا تھا

وہ اینارہ شاہ تھی اپنی محبت کو قربان کر کے اپنی زندگی میں آگے بڑھنے والی ڈھیروں خوشیاں خُوبصورت ہمسفر پانے والی

صائم نے اُسے سعودیہ میں دیکھا تھا جب وہ اپنے بزنس پارٹنر کے گھر گیا تھا

اینارہ کے بابا صائم کے ساتھ بزنس 20 پر سنٹ شیئرز کے مالک تھے صائم کے بزنس پارٹنر تھے

جب صائم نے اینارہ کو دیکھا تھا وہ وہیں خود سے دس سال چھوٹی اُس گڑیا جیسی لڑکی پر اپنا دل ہار بیٹھا تھا

اور اینارہ سے شادی کے بعد اُس نے اُسے اپنی پلکوں پر بیٹھا کر رکھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

شادی کے شروع میں اینارہ کو بہت ڈر لگتا تھا صائم سے مگر آہستہ آہستہ وہ اُسکی عادی ہوتی چلی گئی تھی  
صائم اکلوتا تھا ماں باپ کی ڈیتھ ہو گئی تھی اور اب وہ چاہتا تھا کہ اُسکی بھی فیملی ہو اور اُسکی اس ہی  
خواہش کو اینارہ اب تیسرا بے بی پیدا کر کے پوری کر رہی تھی

اینارہ بھی صائم کی محبت میں سب بھول گئی تھی

اُس نے صبر کیا تھا اور اللہ نے اُسے اُسکے صبر کا خُوبصورت اجر دیا تھا

روزینہ کو شادی کے پانچ سال بعد اللہ نے بیٹی جیسی نعمت سے نوازہ تھا افغند نے ہر مُشکل میں ہر برے  
وقت میں اُسکا ساتھ دیا تھا

اُسے اپنے اللہ پر یقین تھا کہ اللہ کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں اور اللہ نے اُسکی دعائیں رد نہیں کی تھیں

بس ہمیں اپنے اللہ پر یقین بُختہ رکھنا چاہیے پھر چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ کبھی ہمیں اکیلا نہیں چھوڑتا  
بے شک



## Posted On Kitab Nagri

پیارے ریڈرز یہ تھی میری دوسری ناول کیسی لگی آپ سب کو ضرور بتائیے گا  
اور اپنی رائٹر کو ڈھیروں سپورٹ اور پیار دیں تاکہ میں مزید اچھی ناولز لکھ سکوں  
ناول کے سیکنڈ پارٹ پر میں نے رائٹر نام روح لکھا تھا وہ میرا ہی نک نام تھا مگر پھر سوچا کہ اصل نام صحیح  
ہے تو یہیں نام رہنے دیا

ملتے ہیں ایک نئے ناول کے ساتھ دعاؤں میں یاد رکھیے گا اپنی پیاری رائٹر کو اللہ حافظ





## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
whatsapp \_ 0335 7500595